شہر خموشاں

قانتہ خدیجہ

آدھی رات کو لان میں لگے جھولے پر بیٹھے وہ دونوں ایک دوسرے کی پناہوں میں، ایک دوسرے کو محسوس کرتے ہوئے۔۔۔ آسمان پر چمکتے پورے چاند کو دیکھ رہے تھے۔۔۔

احان!!" اسکے سینے سے سر اٹھائے اسے نے پکارا "

جی؟" چاند کو تکتے احان نے پوچھا"

پرسوں کیا ہوگا احان۔۔۔ مم۔۔۔ مجھے ڈر لگ رہا ہے احان، اگر وہ آگیا۔۔۔ مجھے دور کر دے گا" آپ سے۔۔۔۔۔وہ۔۔۔ اس نے کہا تھا کہ وہ چھین لے گا آپ سے" احان نے اب کی بار غور سے اسے دیکھا جس کی آنکھوں سے آنسوؤں چھلکنے کو تیار تھے۔۔۔۔ ہیزل گرین آنکھیں۔۔۔۔۔ کمر تک آتے بھورے ہلکے گھنگریالے بال، بھرے گال اور گلابی ہونٹ۔۔۔۔۔ اسکا چہرہ معصومیت کا پیکر تھا۔۔ وہ کچھ نہیں کر سکتا جان اور اب تو کچھ بھی نہیں۔۔۔۔ تم بیوی ہوں میری۔۔۔۔ آج نکاح ہوا ہے ہمارا۔۔۔۔۔ اور پرسوں رخصتی۔۔۔۔۔ اب وہ شخص ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔۔۔ اور میں اسے تمہیں ہاتھ بھی نہیں لگانے دوں گا" احان اسے دوبارہ اپنے سینے سے لگاتا بولا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پکا وعدہ؟" اسنے جیسے یقین چاہا"

پکا وعدہ" اسکا ماتھا چومتے وہ محبت سے بولا"

زہے نصیب آج تو کوئی بہت حسین لگ رہا ہے" دلہن کے جوڑے میں ملبوس اس پری پیکر کو دیکھ کر"
عیشا بولی تو بسمل کے گالوں پر لالی چاہ گئی

یا اللہ بھابھی آپ تو ابھی سے شرما رہی ہے وہ بھی مجھ سے۔۔۔۔ اگر بھائی نے تعریف کی تو آپ تو پکا"
گئی" عیشا نے ایک بار پھر اسے چھیڑا تو وہ چہرہ ہاتھوں میں چھپا گئی

ہائے اللہ شرم!!" وہ بھی بسمل کو چھیڑنے سے بعض نہیں آئی تھی"

ارے لڑکیوں بس بھی کروں اور جلدی باہر لے آؤ بسمل کو دولہے میاں باولے ہوئے جا رہے ہے"""
بسمل کی بھابھی اسے چھیڑتے بولی تو وہ سب ہنس دی

ہنسی تو بسمل بھی تھی مگر ایک انجانا خوف اسے اندر ہی اندر کھائے جا رہا تھا۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک طرف سے عیشا اور دوسری طرف سے بسمل کی بھابھی اسے تھامے سٹیج کی جانب لیکر جا رہی تھی

۔۔۔۔۔احان بلیک شیروانی میں شہزادوں سی آن بان لیے اپنی شہزادی کا منتظر تھا

یہ چند قدموں کی مسافت بسمل کو میلوں کی مسافت محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔

چھوٹے چھوٹے قدم اٹھائے وہ سٹیج کی جانب بڑھ رہی تھی جب یکدم فضا میں گولی چلنے کی آواز گونجی۔۔۔۔۔پورے ہال میں سناٹا چھا گیا۔۔۔۔بسمل کا رنگ لٹھے کی مانند سفید پڑ گیا تھا۔۔۔۔۔ اس سے پہلے حالات کا معائنہ کیا جاتا۔۔۔۔۔۔دوسری گولی بسمل کے پاس سے گزرتی سٹیج پر کھڑے احان کا سینہ چیر گئی۔۔۔۔۔صرف ایک منٹ لگا تھا وقت بدلنے میں۔۔۔۔۔دھیرے دھیرے احان کا مضبوط جسم نیچے ڈھے گیا۔۔۔۔۔۔۔۔خوف اور حیرت سے بسمل کی آنکھیں پھٹ گئی۔۔۔۔۔۔۔پورے حال میں کہرام مچ گیا۔۔۔۔۔اس سے پہلے کے لوگ باہر کو بھاگتے ایک اور گولی فضا میں چلی اور سب لوگ اپنی اپنی جگہ پر جم کر رہ گئے۔۔۔۔۔بسمل تو صرف احان کو دیکھے جا رہی تھی جس کے جسم سے خون پانی کی طرح بہہ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

وہ رونا چاہتی تھی، چیخنا چلانا چاہتی تھی۔۔۔۔اپنے احان کے پاس بھاگنا چاہتی تھی مگر اسکے پیروں کو تو جیسے زنجیریں ڈال دی گئی تھی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں نے کہا تھا نا جو میرا ہے وہ میرا ہی ہے۔۔۔۔۔اور میں اسے کسی اور کا نہیں ہونے دیتا"بسمل کو"

اپنے قریب سے اس کی آواز سنائی دی۔۔۔۔۔درد، تکلیف، اذیت اور خوف سے اسنے آنکھیں موندلی

کاش کے یہ ایک برا خواب ہوں۔۔۔۔۔۔اسنے آنکھیں بند کیے اللہ سے دعا مانگی

آنکھیں کھولو پرنسس۔۔۔۔یہ خواب نہیں۔۔۔۔۔حقیقت ہے"اسکے کانوں میں اس ظالم کی"

مسکراتی آواز گونجی۔۔۔۔۔۔۔۔آنسوؤں مسلسل آنکھوں سے بہنا شروع ہو گیے

ارے ارے یہ کیا۔۔۔۔۔۔۔ابھی سے رونا شروع کر دیا۔۔۔۔کچھ آنسوؤں بچا کر رکھوں"

پرنسس۔۔۔۔ابھی تو مجھے تمہارے اسے شوہر کو دوسرے جہاں بھی بھیجنا ہے۔۔۔۔۔۔اسکی میت

پر بہالینا"اسکے جھمکے کو ہلکے سے چھو تا وہ احان کی طرف بڑھا جو ہلکے ہلکے سانس لے رہا تھا

چچچ۔۔۔۔کتنا سمجھایا تھا میں نے تمہیں۔۔۔۔۔۔کتنی بار باور کروایا تھا کہ جس چیز پر زارون رستم کی"

نگاہ پڑ جائے وہ اسکی ہوتی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔لیکن تم نہیں سمجھے۔۔۔۔۔۔۔اب بھگتو۔۔۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔کاش تم میری بات مان جاتے۔۔۔۔۔اس لڑکی کی وجہ سے تم نے مجھ ہر ہاتھ اٹھایا

تھا۔۔۔۔مجھ پر زارون رستم پر۔۔۔۔۔۔۔میں نے کہا تھا نا کہ یہ ہاتھ اٹھانا تمہیں مہنگا پڑے

گا۔۔۔۔"اسکا دایاں ہاتھ اپنے بوٹ کے نیچے مسلتا وہ ہنسا۔۔۔۔۔لہجے میں غرور و تکبر سب کچھ تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"تو اب؟ اب کیا کیا جائے تمہارے ساتھ۔۔۔۔۔۔ میں نے تمہیں کہاں تھا نا بسمل میری ہے۔۔۔۔ پھر چاہے کچھ بھی ہو جائے مگر تم نہیں مانے۔۔۔۔۔۔ تو اب مرنے کو تیار ہو جاؤ" اپنی گن احان کی طرف کیے وہ بولا۔۔۔۔۔۔ جس کی آنکھوں سے مسلسل آنسوؤں نکل رہے تھے۔۔۔۔ احان بسمل کو دیکھے جا رہا تھا۔۔۔۔۔ جو سن سی اسے دیکھے جا رہی تھی۔۔۔

ارے میں تو تمہیں اپنے بزنس کا دس فیصد دینے کو تیار تھا۔۔۔۔۔۔ مگر تم وہی ٹیڑھی دم۔۔۔

"نہیں!!" اس سے پہلے زارون گولی چلاتا۔۔۔۔ ہجوم میں سے کوئی چلایا۔۔۔۔ زارون نے غصے سے آنکھیں بند کی اور اپنا ماتھا دوسرے ہاتھ سے مسلنے لگا۔۔۔۔۔۔

"نہیں میرے بیٹے کو کچھ مت کہوں۔۔۔۔۔ تمہیں اللہ کا واسطہ۔۔۔۔۔ اسکی حالت دیکھو۔۔۔۔۔۔۔ ہمیں اسے ہسپتال لیجانے دوں۔۔۔۔۔۔ نہیں تو یہ مر جائے گا" احان کی ماں جلدی سے آگے آئی اور زارون کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولی

"میں بھی تو وہی چاہتا ہوں کہ یہ مر جائے" چہرے پر مکروہ مسکراہٹ سجائے وہ بولا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں تمہیں اللہ کا واسطہ تم جو کہوں گے ہم وہ کرے گے، مگر میرے بیٹے کو چھوڑ دوں۔۔۔ تمہیں" یہ لڑکی چاہیے نا لیجاؤ اسے۔۔۔ میں وعدہ کرتی ہوں جیسے ہی میرا بیٹا ٹھیک ہو گا وہ اسے طلاق دے دے گا۔۔۔۔۔ بس میرے بچے کو چھوڑ دوں" وہ گڑگڑائی

امی یہ آپ کیا کہہ رہی ہے؟ آپ بھابھی کا سودا کر رہی ہے۔۔۔۔۔ وہ بھتیجی ہے آپ کی" عیشا ماں کی بات سن کر حیرت سے بولی

تم چپ رہوں۔۔۔ بھتیجی ہے تو کیا میں اپنے بیٹے کو نہیں کھو سکتی" وہ سر نفی میں"

تو میں بھی جو کہوں گی وہ کروں گی تم؟" اپنی ماں کی عمر کی عورت سے بات کرتے وہ بولا"

ہاں جو کہوں گے کروں گی بس میرے بیٹے کو چھوڑ دوں۔۔" وہ زارون کو دیکھتے بولی"

ٹھیک ہے پاؤں پکڑوں میرے۔۔۔۔۔۔۔ جلدی کروں" وہ غصے سے چلایا تو وہ جلدی سے اسکے" پیروں میں بیٹھ گئی

تمہیں اللہ کا واسطہ میرے بچے کو چھوڑ دے" وہ ماں تھی، اپنے بیٹے کے لیے کچھ بھی کر گزرتی۔۔۔"

انہیں یوں پیروں میں دیکھ کر زارون کو سکون محسوس ہوا۔۔۔۔ وہ ایسا ہی تھا اور ایسا ہی چاہتا تھا۔۔۔ سب کو جوتی کی نوک پر رکھنے والا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ٹھیک ہے" اپنا پیر انکی گرفت سے آزاد کرواتا وہ انہیں پیر سے ٹھوکر مارتا بے رخی سے بولا جبکہ احان" کی ماں زمین پر جا گری۔۔۔۔۔

میں لیجارہا ہوں اسے جو میرا ہے۔۔۔۔۔ اور ہاں طلاق کے کاغزات پہنچوا دینا۔۔۔۔۔۔ جلد از جلد""" پسٹل دکھاتا وہ انہیں وارن کرتے بولا تو انہوں نے جھٹ سر اثبات میں ہلا دیا

چلو" بسمل کے بازو پر گرفت سخت کرتے وہ بولا۔۔۔۔۔۔۔ اور وہ جو تب سے احان کو دیکھے جا رہی" تھی جلدی سے ہوش میں نہیں

نہیں۔۔۔۔۔ میں نہیں جاؤں گی۔ میں احان کی بیوی ہوں۔۔۔۔۔۔ احان۔۔۔۔۔۔۔ احان" وہ" تیزی سے احان کی جانب بھاگی، جب زارون نے اسے بازو سے کھینچ کر اپنے سامنے کیا اور ایک زوردار تھپڑ اسکے گال پر دے مارا۔۔۔۔۔۔

بب۔۔۔ بسمل۔۔۔۔" خون سے لدے ہاتھ کو بامشکل اٹھائے احان نے اسے روکنا چاہا۔۔۔۔۔۔" جسے زارون ایک بے جان چیز کی طرح کھینچتے ہوئے باہر لیجارہا تھا جبکہ بسمل اسکے بازو سے نکلنے کی پوری تگ و دو کیے جا رہی تھی۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

احان مجھے بچالوں احان۔۔۔۔۔ آپ نے وعدہ کیا تھا۔۔۔۔۔۔ احان!!""بسمل کی آواز مدھم ہوتی گئی"

جبکہ احان کی آنکھیں بند ہونے لگی

عیشا، بھابھی اور باقی سب گھر والوں نے کرب سے یہ منظر دیکھا۔۔۔۔۔۔ سب کی آنکھیں بھیگ گئی تھی

ننن۔۔۔۔۔۔ نہیں چھوڑو مجھے۔۔۔۔ پلیز مجھے چھوڑ دوں۔۔۔۔۔ مجھے میرے احان کے پاس جانا ہے۔۔۔۔۔۔ چھوڑ دوں مجھے" وہ مسلسل التجا کیے جارہی تھی جب زاروں سے اسکا فضول کارونا دھونا ناقابل برداشت ہو گیا تو اسنے زور سے بسمل کا سر کار کے بونٹ پر دے مارا جس سے بسمل ہوش وحواس سے بیگانہ ہو گئی۔۔۔۔۔۔ ایک مطمئن مسکراہٹ زارون کے چہرے پر در آئی۔۔۔۔۔ اسنے بسمل کو گاڑی میں ڈالا اور گاڑی راستے کی جانب ڈال دی

اسکے بیچ راستے میں ایک ایمبولینس حال کی جانب جاتی نظر آئی جس پر زارون نے نظریں گھمائی

راسکلز!!" زارون بڑبڑایا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زوردار دھماکے سے گھر کا دروازہ کھلا۔۔۔۔۔۔زینیہ جو کہ ٹی وی دیکھ رہی تھی زوردار دھماکے پر اپنی جگہ سے اچھل پڑی۔۔۔۔۔اسکی نظر پہلے زارون پر گئی اور پھر اسکی باہوں میں موجود دلہن کا روپ لیے وہ اپسرا۔۔۔ایک درد اسکے دل میں اٹھا۔۔۔

توفائینلی تم اسے لے آئے" زارون جو بے نیاز سا بسمل کو باہوں میں اٹھائے اپنے کمرے کی جانب" چل رہا تھا زینیہ کے سوال پر مسکرایا

ہاں!!" اسکے چہرے پر دنیا فتح کر لینے والی مسکراہٹ تھی"

کیا تم نے اس سے نکاح کر لیا ہے؟" زارون کے ساتھ چلتے اسنے پوچھا"

نہیں۔۔۔۔بلکہ اسے اس کی شادی سے اٹھا کر لایا ہوں" اب اس نے دھیرے سے بسمل کو اپنے" بستر پر لٹایا

وہ راسکل سمجھتا تھا کہ اسے مجھ سے دور کر دے گا۔۔۔مگر میں نے ایسا ہونے نہیں دیا۔۔۔۔لے" آیا اپنی پرنسز کو" بسمل کے ماتھے کی چوٹ پر انگوٹھا پھیرتے وہ مسکرا کر بولا

اسکی مسکراہٹ کچھ ایسی تھی کہ زینیہ کو بہت کچھ غلط ہوتا محسوس ہوا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکی مرہم پٹی کر دینا اور جیسے ہی ہوش آئے تو کچھ کھلا دینا۔۔۔۔اگر زیادہ نخرے دکھائے تو مجھے بلا لینا" زارون زینیہ کو آرڈر دیتے بولا

تم کہاں چلے ؟" اس دروازے کی طرف جاتا دیکھ کر اس نے پوچھا"

جتنا کہاں ہے اتنا کروں۔۔۔۔ مجھ سے سوال کرنے کا حق نہیں تمہیں" ایک پل لگا تھا اسکا جلال موڈ آن ہونے میں

زینیہ نے بے بسی سے اس پری پیکر کو دیکھا جس کی زندگی تباہ ہونے جا رہی تھی۔۔۔۔۔ مگر وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکتی تھی

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

احان۔۔۔۔۔!!" وہ ایک جھٹکے سے اٹھ بیٹھی۔۔۔۔۔۔ اسکا پورا جسم پسینے سے شرابور تھا"

اس نے نگاہیں ادھر ادھر دوڑائی۔۔۔۔۔۔ یہ کمرہ؟ یہ کمرہ تو اسکا نہیں تھا۔۔۔

ارے تم جاگ گئی چلو اچھا ہوا۔۔۔۔۔۔ صبح سے سوئی ہوئی ہوں۔۔۔۔۔۔ اتنی بار آئی تمہیں اٹھایا بھی مگر تم اٹھی ہی نہیں۔۔۔۔۔۔ تم رکو میں تمہارے لیے کھانا لیکر آتی ہوں" زینیہ اسے جواب دیتی کمرے سے باہر نکل گئی

تو گویا وہ سب کچھ سچ تھا۔۔۔۔۔۔ کوئی خواب نہیں۔۔۔۔۔۔۔ آج تو اسکی شادی تھی۔۔۔۔۔۔۔ اسکے من پسند ہم سفر کیساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یہ سب کیا ہو گیا تھا

ویسے تو میں کچھ اچھا کھانے کو لاتی مگر تمہاری حالت کے پیش نظر اسی سے کام چلانا ہو گا" سوپ اسکے سامنے رکھتے وہ بولی تو بسمل کی آنکھیں پھر سے بھر آئی

پلیز مجھے جانے دوں۔۔۔ میرا شوہر وہ۔۔۔ وہ ٹھیک نہیں ہے۔۔۔۔ میرا احان وہ اسے گولی مار دی تھی وہ اسے مار دے گا۔۔۔۔۔۔ مجھے بچالو پلیز" بسمل زینیہ کے ہاتھ تھامے بولی تو زینیہ نے نظریں چرا لیں

تم سوپ پیو۔۔۔ اور پھر فریش ہو جانا میں تمہارے لیے کپڑے لاتی ہوں" زینیہ نے اسکی بات کو نظر انداز کیا

پلیز میرے ساتھ ایسا مت کروں۔۔۔۔۔۔ مجھے کچھ نہیں چاہیے۔۔۔۔۔ مجھے بس میرے احان کے پاس جانا ہے۔۔۔۔ وہ پتہ نہیں کیسے ہو گے۔۔۔۔۔ پلیز لے چلو۔۔۔۔۔۔ میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتی ہوں" بسمل نے دونوں ہاتھ اسکے آگے جوڑ دیے

سوپ ٹھنڈا ہو رہا ہے پی لو" زینیہ دھیمی آواز میں بولی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں پینا مجھے سوپ۔۔۔۔۔۔مجھے میرے احان کے پاس جانا ہے سنا تم نے۔۔۔۔۔مجھے میرے شوہر کے پاس جانا ہے۔۔۔۔پپ۔۔۔پلیز۔۔۔پلیز میری مدد کروں" سوپ کا باؤل فرش پر گراتے وہ اونچی آواز میں چلائی جبکہ آخر میں اسکے آنسو نکل آئے

زینیہ نے بے بسی سے لب کچلے۔۔۔۔۔۔وہ کچھ بھی نہیں کر سکتی تھی کچھ بھی نہیں۔۔۔

میں۔۔۔میں تم سے مدد کیوں مانگ رہی ہوں۔۔۔مجھے جانا ہے یہاں سے۔۔۔۔۔۔میں خود چلی جاؤں گی" بڑبڑاتے ہوئے بسمل بستر سے اتری اور اپنا لہنگا سنبھالتے دروازے کی جانب بھاگی۔۔۔اسکا ڈوپٹا وہی زمین پر گر گیا تھا۔۔۔۔جبکہ بالوں کا جوڑا اب کھل چکا تھا۔۔۔۔۔سیڑھیوں سے نیچے اترتے اپنے پیچھے آتی زینیہ کی آواز کو نظر انداز کیے وہ مین دروازے کی جانب بھاگی اس سے پہلے کے وہ دہلیز پار کرتی،نشے میں دھت زارون اندر داخل ہوا

اسکی حالت دیکھ کر بسمل اپنی راہ میں رک گئ۔۔۔۔زارون جو ابھی ابھی اپنی فتح کا جشن منا کر آیا تھا۔۔۔۔۔۔اپنے سامنے اس پری پیکر کو دیکھ کر اسکی آنکھوں میں عجیب سی چمک ابھری اوپر سے اسکا ہوش اڑا دینے والا سراپا۔۔۔۔۔۔زارون نے دھیرے دھیرے قدم اسکی جانب اٹھائے جبکہ بسمل خوف کی وجہ سے قدم پیچھے لینے لگی۔۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پرسز!!"زارون نے سرگوشی نما آواز میں اسے پکارااور بہت جلد وہ اسکی قید میں تھی"

ظالم دیو کی قید میں وہ پھڑ پھڑاتی ننھی چڑیا۔۔۔۔زارون آنکھوں میں حوس لیے اسے دیکھ رہا تھا

ایک ہاتھ سے اسکی کمر تھامے،دوسرا ہاتھ اسنے بسمل کی گردن پر رکھے وہ اس پر جھکنے لگا۔۔۔۔۔اس سے پہلے وہ کچھ غلط کرتا،زینیہ نے جلدی سے زارون کو بسمل سے علیحدہ کیا

زارون کی آنکھوں میں غصہ در آیا اسنے رخ موڑ کر زینیہ کو اسکی گردن سے دبوچا اور دیوار کے ساتھ لگا دیا۔۔

زینیہ کو جلا دینے والی نظروں سے گھورتے اسنے گرفت مزید مضبوط کر دی

بسمل جو لمبے لمبے سانس لے رہی تھی۔۔۔۔۔۔زینیہ کو یوں دیکھ کر اسکی آنکھیں خوف وہراساں سے پھیل گئی

تمہاری ہمت کیسے ہوئی؟"زارون ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا۔۔۔۔۔۔۔۔زینیہ کی آنکھوں میں" نمکین پانی بھرنا شروع ہو گیا

بسمل کو کچھ سمجھ نہیں آیا تو اسنے زارون کے بازو پر مکے برسانا شروع کر دیے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زارون نے ایک ترچھی نظر بسمل پر ڈالی جبکہ زینیہ کی گردن پر گرفت ابھی بھی سخت تھی۔۔۔۔۔۔ زینیہ بھی کسی مزحمت کے بغیر اپنی موت کے انتظار میں تھی

"چچ۔۔۔۔ چھوڑو اسے۔۔۔۔۔۔۔۔ میں کہہ رہی ہوں چھوڑو اسے"

اور اگر نہیں چھوڑو تو؟" زارون نے جیسے اسکا مزاق اڑایا"

تم گھٹیا ہوں۔۔۔۔۔ گرے ہوئے ہوں۔۔۔۔۔۔ حوس کے پجاری ہوں تم۔۔۔۔۔۔۔۔ تم سے" کوئی محبت نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔۔۔ تم اس قابل نہیں کہ تم سے محبت کی جائے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تم انسانیت سے گرے ہوئے ہوں!!" بسمل کو جانب ناکامی نظر آئی تو چلا اٹھی۔۔۔۔۔۔ اور بس

زارون کی آنکھوں میں خون اتر آیا

تو میں گھٹیا ہوں۔۔۔۔۔ گرا ہوا ہوں۔۔۔۔۔ حوس کا پجاری۔۔۔۔۔۔ کوئی محبت نہیں کر سکتا مجھ" سے۔۔۔۔۔ میں اس قابل نہیں۔۔۔۔۔۔ انسانیت کے درجے سے گرا ہوا ہوں میں؟" زینیہ کو زمین پر پھینکتے وہ شیر کی سی چال چلتا بسمل کے قریب آنے لگا جسے اپنی جان جاتی محسوس ہوئی

ننن۔۔۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔۔" بسمل نے سر نفی میں ہلائے پیچھے کو قدم لیے"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تو کیوں نا میں تمہیں آج انسانیت کے درجے سے گر کر دکھادوں۔۔۔۔۔کیوں نا میں تمہیں اپنا گھٹیا پن دکھادوں۔۔۔۔۔۔۔اپنی حوس پوری کرلوں میں" بسمل کے بلکل قریب کھڑے وہ وحشت ناک لہجے میں بولا تو بسمل کا چہرہ پسینے سے بھر گیا

ایک دم سے اسنے بسمل کو اپنی جانب کھینچا اور اپنے کندھے پر ڈالے وہ اسے اپنے کمرے کی جانب لیجانے لگا

زز۔۔۔زارون۔۔۔رک جاؤ" زمین پر کھانستی زینیہ نے ہاتھ اٹھا کر اسے روکنا چاہا"

بسمل کی چیخیں پورے ولا میں گونج رہی تھی جسے باہر کھڑے گارڈ با آسانی سن سکتے تھے مگر ان میں سے کسی کو بھی اندر آنے کی اجازت نہیں تھی۔۔۔۔

بسمل کو کمرے میں لاتے ہی اسنے بیڈ پر پھینکا اور دروازہ لاک کرنے کے لیے مڑ گیا۔۔۔۔جبکہ بسمل کو دوسری سانس لینا دشوار لگا۔۔۔۔

نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔۔۔۔وہ امانت ہے کسی اور کی۔۔۔۔۔۔۔احان۔۔۔۔۔وہ اپنی عصمت، اپنی آبرو کو یوں بے آبرو نہیں ہونے دے گی" کچھ سوچتے ہوئے وہ بیڈ سے اتری اور واشروم کی جانب

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بھاگی مگر اس سے پہلے ہی زارون نے اسکے بالوں سے اسے کھینچا۔۔۔یوں کرنے سے بسمل کی دردناک چیخ نکلی

اتنی بھی کیا جلدی ہے پرنسز!!" اسے دوبارہ بیڈ پر دھکا دیتے وہ بولا"

نہیں۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔چھوڑ دوں۔۔۔۔معاف کر دوں۔۔۔۔۔تمہیں اللہ کا واسطہ۔۔۔۔۔""

اسکے سامنے ہاتھ جوڑے وہ بولی۔۔۔جس کا زارون نے خاطر خواں اثر نہیں لیا۔۔۔۔۔

بیڈ پر بیٹھتے، زارون نے اسکے پیر سے اسے اپنی جانب کھینچا اور اسکے دونوں ہاتھوں کو اپنے ایک ہاتھ سے تھامے دوسرے ہاتھ سے اسکے بائیں بازو کی آستین پھاڑ دی

بسمل نے درد، تکلیف سے آنکھیں بند کر لی۔۔۔۔اسنے ہر لمحہ، ہر پل اپنے اللہ کو یاد کیا

اس سے پہلے کہ زارون مزید پیش قدمی کرتا کسی نے زور سے دروازہ بجانا شروع کر دیا

زارون بدمزہ سا پیچھے ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔دروازہ مسلسل بجتا جارہا تھا

میں ابھی آیا پرنسز۔۔۔۔۔۔۔پھر ہم یہ کنٹینو کریں گے" اسکے گال کو ہولے سے چھوتا وہ"

دروازے کی جانب بڑھا

غصے سے اسنے دروازہ کھولا جبکہ سامنے کھڑے انسان نے ایک زوردار تھپڑ اسکے چہرے پر رسید کیا۔۔۔۔

اس سے پہلے کے زارون کچھ کر پاتا سامنے کھڑی شخصیت کو دیکھ کر نظریں جھکا گیا۔۔۔۔۔وہ صرف ایک انسان کا احترام کرتا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زینیہ کے ماں باپ۔۔۔۔وجدان احمد اور مسز زرقہ وجدان ایک پارٹی میں گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔زرقہ وجدان زارون کی پھپھو تھی جنہوں نے زارون کے ماں باپ کے بعد زارون کو سنبھالا تھا

وہ دونوں پارٹی سے واپس آئے تو گیٹ کیپر نے ہانپتے کانپتے انہیں سب کچھ بتایا

صاحب جی، بیگم صاحبہ۔۔۔۔ آج وہ زارون بابا۔۔۔۔۔وہ ایک لڑکی کو لیکر آئے تھے۔۔۔۔۔۔۔" دلہن کے لباس میں تھی وہ۔۔۔۔۔۔۔بے ہوش تھی۔۔۔۔۔۔۔اور ابھی۔۔۔۔۔ابھی چیخنیں چلانے کی آوازیں آرہی تھی" گیٹ کیپر کے بتاتے ہی وہ دونوں گھر کے اندر داخل ہوئے

زمین پر اوندھے منہ گری زینیہ لمبے لمبے سانس لے رہی تھی

زینیہ۔۔۔۔میری بیٹی" وجدان احمد فوراً اسکے پاس بھاگے"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پپ۔۔۔پاپاوہ زز۔۔۔زارون۔۔۔وہ اسے بچالے پاپا۔۔۔۔وہ" زینیہ سے کچھ بولا نا گیا تو اسنے" زارون کے کمرے کی جانب اشارہ کیا

وجدان صاحب نے زینیہ کو اٹھا کر صوفہ پر بٹھایا اور اسے پانی پلایا۔۔۔جبکہ زرقہ بیگم فوراً زارون کے کمرے کی جانب بھاگی

انہوں نے زور سے دروازہ کھٹکھٹایا۔۔۔۔جب زارون نے دروازہ کھولا تو زرقہ بیگم کو اندر کا منظر واضع نظر آیا

زارون کے بیڈ پر بیٹھا وہ وجود جو اب ہلکے ہلکے سے ہچکیاں لے رہا تھا

زرقہ بیگم کی آنکھوں میں سالوں پہلے کا منظر گھوم گیا۔۔۔۔انہوں نے ایک زوردار تھپڑ زارون کے منہ پر مارا

باہر آؤ۔۔۔ابھی!!" انکی دھاڑ اس قدم اونچی تھی کہ بسمل بھی سہم گئی۔۔۔۔۔انہوں نے" افسوس سے اس لڑکی کو دیکھا

زارون مارے بندھے ان کے پیچھے نکل آیا۔۔۔۔جبکہ اس کے جاتے ہی بسمل نے دروازہ فوراً اندر سے لاک کر دیا

لاؤنج میں پہنچ کر وہ زینیہ کے سامنے جا بیٹھا جبکہ زرقہ بیگم زینیہ کے سامنے بیٹھ گئی

کون ہے وہ؟" زرقہ بیگم نے سخت لہجے میں پوچھا"

میری ہونے والی بیوی" تمبا کو سلگھاتا وہ آرام دہ لہجہ اپنائے بولا"

تمہاری ہونے والی بیوی یا کسی کی ہو چکی بیوی" زینیہ نے اس سرخ آنکھوں سے دیکھا۔۔۔۔۔۔ جبکہ" زارون نے اسکی بات کا خاطر خواں اثر نہیں لیا

کیا مطلب؟" وجدان صاحب چونکے"

مطلب یہ کہ اس لڑکی کے شوہر کو ہسپتال پہنچا کر۔۔۔اسے اس کی شادی سے اٹھا لائے ہے مہاراجہ" صاحب۔۔۔۔اور اب۔۔۔۔۔" اس سے آگے زینیہ سے بولا نا گیا اور اس نے لب بھینچ لیے

کیا زینیہ سچ بول رہی ہے؟" وجدان صاحب کا لہجہ سخت تھا"

میں آپ کو جواب دہ نہیں ہوں۔۔۔" وہ آرام سے لمبا کش لگاتے بولا"

مگر تم مجھے جواب دہ ہوں" زرقہ بیگم کا لہجہ ہنوز سخت تھا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ میری محبت ہے۔۔۔۔ میں شادی کرنے والا ہوں اس سے۔۔۔۔۔ اور ابھی جو بیڈروم میں ہونے" جارہا تھا وہ کچھ غلط بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔ اینڈ مائنڈ اٹ وہ اسکا شوہر تھا۔۔۔۔۔ بہت جلد وہ میری پرنسز کو طلاق بھجوا دیگا پھر وہ میری ہو جائے گی سو اب وہ میری ہے" وہ آرام سے مسکراتے ہوئے بولا

"she is the love of my life…. My Princess"

وہ محسور کن لہجے میں بولا

"she is not your love zaroon…. She is your Obsession"

زینیہ سخت لہجے میں بولی

"Whatever!!"

زارون نے اسکی بات کا کوئی اثر نہیں لیا

واٹ ایور نہیں زارون۔۔۔۔ وہ لڑکی بیوی ہے کسی اور کی اور تم اسے ابھی اور اسی وقت اسکے گھر" چھوڑ کر آؤ گے" زرقہ بیگم حکمیہ انداز میں بولی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہر گز نہیں!!وہ میری ہے اور میں اسے نہیں چھوڑوں گا۔۔۔میں!۔۔۔میں اس راسکل کو مار ڈالوں گا" وہ اپنی جگہ سے اٹھا کر بولا

تم ایسا کچھ نہیں کروں گے" زرقہ بیگم دھیمے مگر ٹھوس لہجے میں بولی"

میں ایسا ہی کروں گا" وہ بھی اسی انداز میں بولا اور باہر کی جانب قدم لیے"

ٹھیک ہے جاؤ چلے جاؤ۔۔۔۔۔۔۔مار دوں اسے اور بن جاؤ اپنے باپ کی طرح ایک حیوان۔۔۔۔۔۔۔" زرقہ بیگم اپنی جگہ سے اٹھ کر چیخ کر بولی"

جاؤ زارون رستم۔۔۔۔۔جاؤ مار ڈالوں اسے اور واپس آکر لوٹ لوں اس کی عزت کسے تم اپنی محبت کہتے ہوں۔۔۔۔۔۔۔بن جاؤ اپنے باپ کی طرح تم بھی ایک زانی۔۔۔۔۔۔اڑا دوں اس معصوم کی عزت کی دھجیاں جس طرح تمہارے باپ نے تمہاری کے ساتھ کیا تھا۔۔۔۔۔بن جاؤ ایک ناجائز وجود کو اس دنیا میں لانے کی وجہ۔۔۔۔جیسے تمہارے باپ بنا تھا۔۔۔تت۔۔۔ تمہیں اس دنیا میں لانے کی وجہ"

راسکل وہ نہیں ہے جس کی بیوی کو تم اٹھا لائے ہوں۔۔۔۔۔۔راسکل تم ہوں۔۔۔۔۔کیونکہ تم ہوں ہی ایسے پیچ اور گھٹیا خاندان کے۔۔۔۔۔۔۔سنا تم نے زارون رستم تم راسکل ہوں" زرقہ بیگم

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چیخی تو وجدان صاحب نے آنکھیں ضبط سے میچ لی۔۔۔۔ جبکہ زینیہ کی آنکھیں بھیگ آئی۔۔۔

جبکہ زارون کے قدم تو اپنی جگہ پر جم کر رہ گئے۔۔۔۔ اسنے حیرت سے منہ موڑے اپنی پھوپھو کو دیکھا جن کے آنسوؤں اس بات کی گواہی تھے کہ وہ سچ بول رہی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زرقہ !!" وجدان صاحب نے زارون کو دیکھ کر انہیں تنبیہ کی"

نہیں وجدان آج نہیں۔۔۔ اتنے سالوں سے جو سچ جھوٹ کے پردے میں چھپا رہا۔۔۔۔۔۔ جو" سچ ناسور بن گیا ہماری زندگیوں میں اب وقت آگیا ہے کہ وہ سچ سامنے آجائے" وہ ہاتھ کی پشت سے آنسوں صاف کرتی ٹھوس لہجے میں بولی

زارون تو بس یک ٹک اپنی پھوپھو کو دیکھے جا رہا تھا۔۔۔

تو کہوں زارون رستم ہمت ہے تم میں سچ سننے کی۔۔۔۔ بہت غرور ہے نا تم میں، تکبر ہے۔۔۔۔۔" بہت اکڑ ہے تم میں۔۔۔۔۔ لیکن اگر تمہیں اپنی اصلیت پتا چل جائے تو تمہاری انا کا جو یہ بت ہے نا پاش پاش ہو جائے۔۔۔۔ تم خود اپنی نظروں میں گر جاؤ۔۔۔۔۔ ارے تم ہوں ہی کیا۔۔۔۔ تمہارا وجود کیا ہے۔۔۔۔۔ جس کی بنا پر تم اتنا اکڑتے ہوں۔۔۔۔۔ اگر تم جان جاؤ تو سڑک پر

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پڑے کپڑے اور تم میں کوئی فرق نہیں رہے گا زارون رستم" وہ اونچی آواز بولی تو زینیہ نے انہیں چپ کروانا چاہا

نہیں زینیہ آج مت روکو مجھے۔۔۔۔بتانے دوں مجھے کہ یہ کون ہے اسکا باپ کون تھا۔۔۔کیا" تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ شخص جو میرا بھائی تھا کتنا گراہوا تھا وہ۔۔۔۔۔۔کیسے ایک انسان کی زندگی برباد کر دی اسنے۔۔۔۔۔۔اگر میں آج بھی چپ نہیں رہی تو یہ سلسلہ نسل در نسل چلتا رہے گا اور ایک معصوم لڑکی ہمیشہ ایسے ہی قربان ہوتی رہے گی۔۔۔۔کوئی مت روکے مجھے"زرقہ بیگم کا چہرہ پھر آنسوؤں سے بھر گیا

بس!!!بہت ہو گیا۔۔۔۔کیا سچ؟کیسا سچ ہاں؟بہت بول لیا آپ نے۔۔۔۔۔۔بہت ہانک لی ادھر" ادھر کی۔۔۔۔۔مجھے بھی تو زرا سچ پتا چلے۔۔۔۔مجھے بھی بتائے آخر ایسا بھی کیا کر دیا میرے باپ نے جو آپ اتنا بھڑک رہی ہے۔۔۔۔یاں پھر یہ صرف ایک حربہ ہے مجھے میری پرنسز سے دور رکھنے کا۔۔۔۔آخر کو میں نے آپکی بیٹی کو جو ریجیکٹ کیا تھا"وہ استہزایہ انداز میں زینیہ پر ایک ناگوار نظر ڈالے بولا

اتنی ہمت ہے تم میں۔۔۔۔بولوں سچ کا سامنا کر سکوں گے تم؟"زرقہ بیگم سپاٹ لہجے میں بولی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زارون رستم پتھر ہے۔۔۔۔۔۔۔اس کی ہمت کا اندازہ شائد آپ کو نہیں۔۔۔۔۔وہ سب کچھ سہہ سکتا ہے۔۔۔" وہ ان کے برابر کھڑا آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بولا

"تو ٹھیک ہے زارون رستم کل صبح یہاں موجود ہونا۔۔۔سچ موجود ہو گا تمہارے سامنے۔۔۔اور ہاں اب تم یہاں سے جاسکتے ہوں۔۔۔۔۔اور وہ لڑکی یہی رہے گی کیونکہ اس وقت وہ میرے گھر میں موجود ہے۔۔۔۔وہ میری دسترس میں ہے" زرقہ بیگم بھی اسے للکارااور ساڑھی کا پلو سنبھالے اپنے کمرے کی جانب چل دی

"ہنہ !!"زارون نے ہنکارا بھرا اور ایک نظر اپنے کمرے کے بند دروازے کو دیکھتا وہ گھر سے باہر نکل گیا

زارون کے جاتے ہی وجدان صاحب صوفہ پر ڈھہ گئے

"پاپا!"زینیہ فوراً انکی جانب لپکی

"ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا زینیہ۔۔۔اگر سچ زارون کے سامنے آگیا تو نجانے وہ کیا کت گزرے گا۔۔۔۔ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا" وہ سر نفی میں ہلاتے اپنا ماتھا مسلتے بولے

"سب ٹھیک ہو جائے گا پاپا۔۔۔آپ فکر مت کرے زینیہ نے انہیں دلاسہ دیا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اچھا میں اپنے کمرے میں جا رہا ہوں تم اس بچی کے پاس جاؤ۔۔۔دیکھو اسے نجانے کس حالت میں ہو گی۔۔۔پتہ نہیں کچھ کھایا بھی ہے اس نے کہ نہیں" وجدان صاحب ہدایت دیتے اپنے کمرے کی جانب چل دیے

زینیہ اٹھ کر بسمل کے پاس گئی

بسمل دروازہ کھولو میں ہوں زینیہ "زینیہ دروازہ بجاتے بولی"

زارون کے جانے کے بعد بسمل نے خود کو چادر سے اچھے سے لپیٹ لیا تھا۔۔۔وہ تو ابھی تک یقین نہیں کر پا رہی تھی کہ اس کے ساتھ کیا ہونے والا تھا

اتنے میں دروازہ کھٹکا تو بسمل کی روح فنا ہونے لگی

بسمل دروازہ کھولو میں ہوں زینیہ "وہ کچھ پر سکون ہوئی مگر دروازہ نہیں کھولا۔۔۔۔۔اگر وہ حیوان" بھی اس کے ساتھ ہوا۔۔۔۔نہیں ہر گز نہیں۔۔۔۔۔وہ دروازہ نہیں کھولے گی

بسمل پلیز!!"زینیہ نے منت کی۔۔۔۔اسے بولنے میں ابھی بھی دشواری ہو رہی تھی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نن۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ جاؤ یہاں سے۔۔ مجھے پتہ ہے وہ تمہارے ساتھ ہے"بسمل چیخی"

بسمل میرے ساتھ کوئی نہیں ہے ماما نے اسے گھر واپس بھیج دیا ہے پلیز۔۔۔ پلیز دروازہ کھولو" زینیہ نے منت کی اور کھانسنے لگ گئی۔۔۔۔

بسمل نے کچھ پل کو سوچا اور پھر ٹیبل سے واز احتیاطی تدابیر کے طور پر اٹھا کر دروازے کی جانب بڑھی۔۔۔۔۔۔۔ اسنے ایک ہاتھ سے دروازہ کھولا جبکہ دوسرے سے واز اونچا کیے حملے کی نیت سے۔۔۔۔۔۔ مگر اکیلی زینیہ کو دیکھ کر اسکے ہاتھ سے واز نیچے گر گیا اور آنکھوں پانی بھرنا شروع ہو گیا۔۔۔۔ کچھ سوچے سمجھے بغیر اسنے واز بیڈ پر پھینکا اور زینیہ کے گلے لگ کر رونا شروع ہو گئی۔۔۔۔۔۔ زینیہ کو بھی اس پر ترس آ گیا۔۔۔۔۔۔۔

بس کچھ نہیں ہوا سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔۔ آئی پرامس یوں۔۔۔۔۔۔۔۔ کل تک تم واپس چلی جاؤ گی" زینیہ اسے آرام سے اپنے ساتھ لگائے بیڈ کی طرف لائی اور اسے بیڈ پر بٹھا کر پانی پلایا

مجھے گھر جانا ہے۔۔۔۔۔ مجھے احان کے پاس جانا ہے" وہ ہچکیوں کی صورت روتی بولی۔"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بسمل ادھر دیکھو چپ بلکل چپ۔۔۔۔۔۔۔۔ تم فکر مت کروں کل تمہیں گھر بھیج دے گے" ہم۔۔۔۔۔۔ ابھی رات کافی ہو گئی ہے۔۔۔۔۔۔۔ پرامس کرتی ہوں۔۔۔۔ ہم صبح سلامت تمہیں کل گھر بھیج دے گے" زینیہ نے اسے دلاسہ دیا

پرامس؟""بسمل نے نم آنکھوں سے پوچھا"

پرامس"زینیہ نے مسکرا کر اسکی ناک کھینچی۔۔۔۔۔۔"

چلو تم میرے ساتھ میرے کمرے میں۔۔۔۔۔ میں تمہیں اپناڈیس دیتی ہوں چینج کرنے کے لیے" اور ساتھ ہی ساتھ کچھ کھانے کو بھی لاتی ہوں۔۔۔۔۔۔ نجانے کب سے بھوکی ہوں تم" زینیہ نے اسکاہاتھ تھامااور اسے اپنے کمرے میں لے آئی

کپڑے بدلنے کے بعد بسمل نے کھانا کھایا اور پھر زینیہ نے اسے نیم گرم دودھ کے ساتھ ٹیبلیٹ دی، جس کی وجہ سے وہ بہت جلد ہی نیند کی وادیوں میں چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔ جبکہ زینیہ کی آنکھوں سے نیند کوسوں دور تھی۔۔۔۔۔۔ کل کچھ ایسا ہونے والا تھا جو سب کچھ ہلا کر رکھ دیتا۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

صبح صبح اسکی آنکھ کھلی تو انجان کمرے میں خود کو دیکھ کر وہ چونک اٹھی۔۔۔۔۔۔ مگر کل کا واقع یاد کر کے آنکھیں پھر بھر آئی

زینیہ جو اسے ہی اٹھانے آئی تھی اسے روتا دیکھ کر پریشان ہو گئ

بسمل کیا ہوا سب ٹھیک ہے؟ درد ہو رہا ہے کیا؟" اسکے ماتھے کی پٹی کو دیکھ کر اس نے پریشان لہجے میں" پوچھا

نہیں۔۔۔۔۔۔ مجھے گھر جانا ہے" وہ ایک بار پھر سے زینیہ سے لپٹ کر رونا شروع ہو گئ۔۔۔۔ زینیہ" کو اسکی حالت پر ترس آیا

اچھا او کے تم فریش ہو کر ناشتہ کر لو۔۔۔۔۔ اسکے بعد میں تمھیں خود لیکر جاؤ گی" زینیہ نے حامی" بھری

زینیہ کی بات پر وہ جھٹ سے واشروم میں بھاگی۔۔۔۔۔ منہ ہاتھ دھو کر اسنے زینیہ کا ہی دیا ہوا ایک سوٹ پہنا۔۔۔ پیلے رنگ کا سادہ سا فراک۔۔۔۔۔۔ ساتھ میں سفید ٹراوزر اور سفید ہی ڈوپٹا۔۔۔۔۔ وہ ڈوپٹا سر پر اچھے سے سیٹ کرنے لگی

ارے رکو پہلے بینڈاج تو چینج کروا لو" زینیہ نے اسے ٹوکا اور پھر ماتھے کی پٹی بدلی"

چلو چلے"زینیہ کے بولتے بسمل اس کے ساتھ باہر آگئی"

وہ ڈائننگ ٹیبل پر موجود لوگوں کو دیکھ کر وہ ہچکچائی

ارے بیٹا رک کیوں گئی آؤ"زرقہ بیگم اس معصوم سی لڑکی کو دیکھ کر مسکرا کر بولی تو بسمل بھی ہمت جمع کرتی زینیہ کے ساترھ جا بیٹھی

اسے ابھی ناشتہ کرتے تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ زارون وہاں آیا

زہے نصیب!!"وہ دلفریب لہجے میں بولتا بسمل کو نظروں کے حصار میں رکھے اس کے بلکل سامنے بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔بسمل نے ڈر اور خوف سے زینیہ کا ہاتھ تھام لیا

اسکا ڈرنا، خوف۔۔۔۔۔۔یہ سب کچھ زارون کو اندرونی سکون دیتا تھا

زینیہ نے ہلکے سے بسمل کا ہاتھ دبایا اور اسے تحفظ کا احساس دلایا

ناشتہ کرلو تو میرے کمرے میں آجانا"زرقہ بیگم سپاٹ لہجے میں بولتی وہاں سے اٹھ گئی"

بسمل نے بھی مارے بندھے اپنا ناشتہ کیا اور لاؤنج میں آگئی۔۔۔۔۔جبکہ زارون وجدان صاحب کے ساتھ ان کے کمرے میں چلا گیا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رک جاؤ" زارون کے اندر داخل ہونے سے پہلے ہی زرقہ بیگم بولی اور ایک چابی اپنے کبرڈ سے نکالی"

چلو آؤ" وہ اسے اپنے پیچھے آنے کا بولتی گھر کے پیچھے انیکسی کی جانب بڑھی۔۔۔۔۔زارون بھی" حیران سا ان کے پیچھے بڑھا

انیکسی میں داخل ہوتے ہی وہ ایک کمرے کی جانب بڑھی۔۔۔۔۔۔زارون مزید حیران ہوا کیونکہ اس نے ہمیشہ یہ کمرہ بند ہی دیکھا تھا

دروازہ کھول کر انہوں نے لائٹ اون کی۔۔۔۔۔۔۔۔تو پل بھر میں سارا کمرہ روشنی میں نہا گیا۔۔۔۔

زارون نے قدم اندر رکھے تو اسکی آنکھیں حیرت سے بڑی ہو گئی۔۔۔۔۔پورا کمرے میں ایک لڑکی کی تصویریں لگی ہوئیں تھی۔۔۔۔۔وہ لڑکی خوبصورت نہیں تھی مگر اس میں ایک کشش تھی

یہ ماں ہے تمہاری" زرقہ بیگم بولی تو زارون نے دوبارہ اس لڑکی کو دیکھا مگر اب آنکھوں میں حیرت" نہیں کوئی اور ہی جذبہ تھا

زارون یک ٹک اس تصویر کو دیکھے جا رہا تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بہت خوبصورت ہے یہ" وہ تصویر پر ہاتھ پھیرتے بولا۔۔۔ہالانکہ وہ سادہ سے نین نقش کی" تھی۔۔۔۔۔ مگرماں توماں ہوتی ہے اور اولاد کے نزدیک ماں سے خوبصورت کوئی اور عورت نہیں ہوتی

اگر کوئی زارون سے پوچھتا کہ اس دنیا میں سب سے خوبصورت عورت کون ہے۔۔۔۔۔تو وہ بنا ایک لمحہ لیے اپنی ماں کا نام لیتا۔۔۔۔۔۔۔ مگر اسکی ماں کا نام کیا ہے ؟وہ تو یہ بھی نہیں جانتا تھا

انکانام کیا ہے ؟" زارون نے تصویر پر نظریں گاڑھے پوچھا"

انا۔۔۔۔انا جعفری۔۔۔۔۔۔۔۔ جتنی خوبصورت تھی۔۔۔۔اتنی ہی خوب سیرت۔۔۔۔۔ مگر" پھر ایک درندے نے اسکی ساری خوب صورتی نوچ ڈالی۔۔۔۔۔۔۔مار دیا اسے۔۔۔۔۔۔۔۔یوں کہ ناتو وہ زندہ لوگوں میں رہی اور نہ ہی مردوں میں۔۔۔۔۔اسکی ساری معصومیت چھین لے اس نے" وہ بولی تو زارون کے اندر ایک لاوا سا ابلنے لگا

اور وہ درندہ میرا باپ تھا؟" زارون نے ضبط سے آنکھیں میچ کر پوچھا۔۔۔۔۔۔"

ہاں" زرقہ بیگم بھیگے لہجے میں بولی"

زارون نے آنکھیں کھولی اور انا کی تصویر پر ہاتھ پھیرنے لگا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مجھے جاننا ہے کہ ایسا کیا ہوا تھا جو اتنی خوبصورت اور معصوم لڑکی سے اس کا سب کچھ چھین لیا گیا""

زارون نے ٹھوس لہجے میں پوچھا

بتاؤ گی مگر ایک شرط ہے میری۔۔۔۔تم بسمل کو جانے دوں گے" زرقہ بیگم ٹھوس لہجے میں بولی"

ٹھیک ہے میں اسے جانے دوں گا مگر سچ جاننے کے بعد" زارون کا لہجہ سخت تھا"

ٹھیک جیسی تمہاری مرضی" زرقہ بیگم اسکی بات کی حامی بھر لی"

وہ سب اب لاؤن میں صوفہ پر آمنے سامنے بیٹھے تھے۔۔۔۔۔اس وقت دن کے گیارہ بج رہے تھے

آنٹی مجھے گھر جانا ہے" بسمل نظریں نیچی رکھے منمنائی"

تم کہی نہیں جارہی" زارون غصے سے بولا تو بسمل ڈر گئی"

بیٹا ہم نے وعدہ کیا ہے کہ آپ کو آپ کے گھر چھوڑ کر آئے گے۔۔۔۔۔شام تک کا ویٹ کر لو"

بس۔۔۔۔۔اوکے" زرقہ بیگم بولی تو بسمل نے سر اثبات میں ہلا دیا

زرقہ بیگم نے ایک نظر وجدان صاحب کو دیکھا جنہوں نے آنکھوں کو جنبش دیکر اجازت دی

ایک لمبی سانس لیے انہوں نے زارون کو دیکھا

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

ماضی

آہ!!" پچھلے آدھے گھنٹے سے وہ ریسٹورانٹ میں بیٹھی اس شخص کا انتظار کر رہی تھی"

افففف زعقہ کہاں پھنسا دیا مجھے۔۔۔۔۔ چھوڑو گی نہیں میں تمہیں" ٹیبل پر ہاتھ مارتے وہ غصے سے" بولی تو پانی کا گلاس اسکی کالی فراک پر گر گیا

"ون مور ڈیزاسٹر"

(one more disaster)

بھیگے فراک کو ٹیشو سے صاف کرتے وہ بولی۔۔۔۔۔ اور اٹھ کر واشروم کی جانب چل دی

زرقہ نے اس کے لیے آج ایک بلائنڈ ڈیٹ ارینج کی تھی اور وہ اب آدھے گھنٹے سے اس آدمی کا انتظار کر رہی تھی جسے زرقہ نے اس کے لیے چنا تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زرقہ کو سو باتیں سناتی وہ واشروم کے دروازے پر پہنچی جب اسے اندر سے عجیب آوازیں سنائی دی۔۔۔اس نے کندھے اچکائے دروازہ کھولا۔۔۔۔۔تو آنکھیں حیرت سے ابل پڑی

لیڈیز واشروم میں ایک مرد ایک عورت کے ساتھ اور ان کی پوزیشن۔۔۔۔وہ اس عورت پر جھکا ہوا تھا۔۔۔۔۔انا اپنی جگہ پر جم کر رہ گئی تھی۔۔۔۔اس مرد کی پیٹھ انا کی طرف تھی۔۔۔۔۔انا جو ابھی تک ہوش نا سنبھال پائی تھی جب اس آدمی نے اپنی پینٹ کی پاکٹ سے ایک چھوٹا سا ریوالور نکالا اور اس عورت کے پیٹ پر رکھ کر گولی چلا دی۔۔۔۔۔۔۔گولی چلتے ہی انا کے منہ سے چیخ نکلی۔۔۔۔جس پر اس آدمی نے منہ اوپر کیا تو شیشے میں سامنے کھڑی انا اسے واضع نظر آئی۔۔۔انا بھی اسکی شکل دیکھ چکی تھی۔۔۔اسی لیے الٹے پیر وہاں سے بھاگی

اس آدمی نے اپنے ساتھ لپٹی مردہ عورت کا وجود خود سے دور پھینکا جیسے کہ وہ کوئی اچھوت بیماری ہوں۔۔۔اور خود کو فریش کرتا واشروم سے یوں باہر نکلا جیسے اندر کچھ ہوا ہی نہ ہوں۔۔۔۔۔۔۔

اب اسکا ارادہ اس لڑکی کو ڈھونڈ کر ختم کر دینے کا تھا۔۔۔۔۔۔مگر اس سے پہلے اسے اس جھنجھٹ میں سے نکلنا تھا جس میں اسکی بہن نے اسے پھنسایا تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ لمبے لمبے قدم اٹھاتا اس ٹیبل پر پہنچا جہاں آج اسکی بلائنڈ ڈیٹ موجود تھی۔۔۔۔اس لڑکی کی پیٹھ رستم کی جانب تھی اسی لیے وہ اسکی شکل نہیں دیکھ سکا اور گھوم کر سامنے آیا

ہیلو مس جعفری" وہ کانفیڈنس سے بولا"

\------------

اناواشروم سے جلدی بھاگتے دوبارہ اپنے ٹیبل پر پہنچی۔۔۔۔۔لمبے لمبے سانس لیے اس نے خود کو نارمل کرنا چاہا۔۔۔۔۔پہلے تو اس نے سوچا کہ وہ یہاں بھاگ جائے۔۔۔۔۔لیکن اگر وہ ایسا کرتی تو شق پولیس تحقیقات میں شک یقینی طور پر اس پر جاتا

ابھی وہ خود کو نارمل کر ہی رہی تھی کہ کسی نے اسے بھاری مردانہ آواز میں مخاطب کیا

ہیلو مس جعفری" وہ کانفیڈنس سے بولا تو انا کے ماتھے پر پسینے کی ننھی بوندے جمع ہونا شروع ہو گئ" مگر اس نے خود پر قابو پایا۔۔۔۔وہ نہیں چاہتی تھی کہ سامنے کھڑے اس شخص کو اس پر زرا سا بھی شک ہوں

ہائے" انا کانفیڈنس بحال کرتے بولی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں رستم شیخ۔۔۔۔زرقہ کا بھائی۔۔۔۔تو وہ آپ ہے جس سے وہ مجھے ملوانا چاہتی تھی" رستم بھاری لہجے میں بولتا اس کے سامنے بیٹھ گیا

انا۔۔۔۔انا جعفری زرقہ کی دوست" انا مختصر بولی"

کچھ منگوائے گی آپ ؟" مینیو کارڈ پر نظر دوڑاتے اس نے پوچھا"

نہیں" انا نے سر نفی میں ہلایا۔۔۔۔۔۔۔جو کچھ وہ دیکھ چکی تھی اسکے بعد کھانے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا

تو ٹھیک ہے کام کی بات پر آتے ہیں" رستم اپنا آرڈر لکھوا کر بولا"

کونسی بات ؟" انا نے حیرت سے پوچھا"

ناتو تم اتنی بچی ہوں اور نا ہی میں اتنا بے وقوف۔۔۔۔۔تو اب بتاؤ تم نے واشروم میں کیا دیکھا؟" اسکا ہاتھ اپنے گرفت میں لیے وہ بولا تو دیکھنے والوں کو یہی معلوم ہوتا کہ وہ ایک ہیپی کپل ہے

اسکی بات پر ایک پل کو تو انا گڑبڑا گئی مگر پھر اگلے ہی پل وہ سنبھلی

مجھے نہیں معلوم کہ آپ کس بارے میں بات کر رہے ہے مسٹر شیخ۔۔۔۔۔۔اور اچھا ہو گا آپ اپنا" ہاتھ اپنے تک ہی رکھے" انا نے اسکی گرفت سے اپنا ہاتھ آزاد کروایا

اٹیٹیوڈ؟" رستم نے غور سے اس لڑکی کو دیکھا۔۔۔کالے فراک میں سادہ سے نین نقش اور سادہ" سی تیاری کے باوجود بھی اس لڑکی میں ایک عجیب سی کشش تھی۔۔۔اس پر گندمی رنگ جچتا تھا۔۔۔۔۔۔رستم نے زندگی میں بہت خوبصورت اور حسین لڑکیاں دیکھی۔۔۔۔۔مگر یہ گندمی رنگ والی لڑکی ان سب سے الگ تھی۔۔۔۔۔

اس سے پہلے وہ مزید بات چیت کرتے اچانک پولیس سائرن کی آواز سنائی دی اور ساتھ ہی پورے ریسٹورانٹ میں واشروم مین ہوئے قتل کا شور مچ گیا

پندرہ منٹ کے اندر اندر پورا ریسٹورانٹ سیل کر دیا گیا تھا۔۔۔۔۔چونکہ قتل منسٹر کی بھانجی کا ہوا تھا تو سخت ایکشن لینا بنتا تھا

پوچھ گچھ شروع ہو چکی تھی۔۔۔۔جب ایک پولیس آفیسر ان کے ٹیبل کے پاس آیا۔۔۔۔۔جہاں انا سر جھکائے بیٹھی تھی جبکہ رستم اپنے ڈنر کے ساتھ انصاف کر رہا تھا

ایکسکیوزمی مس؟" پولیس آفیسر نے اسے مخاطب کیا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انا جعفری" انا انہیں دیکھ کر کانفیڈینس سے ہلکی مسکان لیے بولا۔۔۔۔رستم نے اپناڈنر بیچ میں روکا" اور اب فرصت سے اسے دیکھنے لگا جو سوالوں کے جواب دے رہی تھی۔۔۔۔وہ جاننا چاہتا تھا کہ وہ اسکے متعلق کیا بیان دے گی۔۔۔۔۔۔۔۔سچ بتائے گی بھی یا نہیں

تو مس جعفری ایک ویٹر کے مطابق مس شہلا کی موت سے پہلے آپ تھی جو واشروم گئی"
" تھی۔۔۔۔۔۔ آپ کے بعد کوئی نہیں۔۔۔۔۔ آپ کچھ کہنا چاہے گی؟

جی میں گئی تھی واشروم میری ان سے ایک دو منٹ بات بھی ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ مگر پھر ان کے" موبائل پر کسی کی کال آئی تھی تو انہوں نے کہاں کے واشروم میں ہے اور وہی آجائے۔۔۔۔۔مجھے لگتا ہے کہ شائد کوئی مرد تھا" رستم پر نظریں گاڑھے اس نے جواب دیا

"اور آپ کو کیسے لگا؟"

کیونکہ انہوں نے مجھے واشروم سے جانے کو کہاں تھا۔۔۔۔۔اور یہ بھی کہ وہ پرائیویٹ ماحول چاہتی" ہے" انا نے کندھے اچکائے جواب دیا۔۔۔۔۔۔رستم مسکرا کر اسکا جھوٹ سن رہا تھا

شائد انکا بوائے فرینڈ ہو گا۔۔۔۔۔کیونکہ وہ اپنے میک اپ پر ایکسٹرا محنت کر رہی تھی" انا نے" جواب دیا تو پولیس نے سر اثبات میں ہلا دیا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"توتم نے جھوٹ بول کر مجھے بچایا؟" رستم نے پولیس کے جاتے ڈنر پھر سے شروع کرتے انا سے پوچھا

"میں نے بچایا نہیں احسان کیا ہے۔۔۔ آپ میری دوست کے بھائی ہے" انالحاظ بالائے طاق رکھتے بولی

"تم نے مجھ پر کوئی احسان نہیں کیا۔۔۔۔ یہاں موجود پولیس کو معلوم تھا کہ یہ قتل میں نے کیا ہے"

رستم پرسکون سا بولا تو انا کی آنکھیں باہر کو آئی

اسکی حالت دیکھ کر رستم مسکرایا

"تمہیں کیا لگتا ہے کہ ہماری پولیس اتنی ایکٹیو کب سے ہو گئی۔۔۔۔ اور دوسری بات وہ پولیس آفیسر تم سے اتنے اچھے سے کیسے بات کر رہے تھے؟ سوچنے والی بات ہے نا؟" رستم اسکا مزاق اڑاتے بولا

"منسٹر سر کو معلوم ہو گیا ہے تو وہ تمہیں چھوڑے گے نہیں" انا کا لہجہ پل بھر میں سخت ہوا

"پہلی بات منسٹر مجھے کچھ نہیں کہہ سکتا کیونکہ یہ سب اسکا آئیڈیا تھا۔۔۔۔ دوسری بات آئیندہ سے میں تمہارے منہ سے اپنے لیے تم نہیں آپ سنوں" اس نے تنبیہ کی

"منسٹر اپنی بھانجی کو کیوں مارنا چاہے گا" انا ابھی تک وہی اٹکی تھی

"پیسہ سب کچھ کروا دیتا ہے انسان سے۔۔۔مائی ڈئیر پرنسز" رستم نے اب بل پے کیا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

امید ہے کہ نیکسٹ ویک اینڈ مل کر ہم آج جو ٹائم ضائع ہوا ہے اسکی بھرپائی کر سکے" رستم پارکنگ میں اسکی گاڑی کے پاس کھڑا بولا

"ہم میں دوبارہ کوئی ملاقات نہیں ہو گی۔۔۔۔مجھے آپ سے ملنے کا کوئی شوق نہیں۔۔۔۔۔اور جہاں تک بات ہے زرقہ کی تو اسے میں خود منع کر دوں گی" انا سخت لہجے میں بولی

"نیکسٹ ویک اینڈ۔۔۔آٹھ بجے۔۔۔۔۔جگہ میں خود ڈیسائڈ کروں گا" رستم اسکا گال تھپتھپا کر وہاں سے چلا گیا

جیسے تیسے کرتے انا گھر پہنچی تھی۔۔۔۔گھر میں داخل ہوتے ہی اسے عجیب سی سمیل آئی۔۔۔۔۔۔۔۔انا فوراڈرائنگ روم میں بھاگی تو زرقہ وہاں سگار جلائے اسکے کش لے رہی تھی۔۔۔۔۔اسکے ہاتھ میں موبائل تھا جسے دیکھ کر اسکی آنکھوں سے قطرہ قطرہ آنسوؤں نکل رہے تھے

زرقہ !!" انا فورا اس کے پاس بھاگی اور موبائل میں موجود تصویر دیکھ کر زرقہ کو گلے لگایا"

وہ ایسا کیسے کر سکتا ہے انا؟ کیسے کر سکتا ہے وہ میرے ساتھ ایسا؟ کیا اسے مجھ پر ترس نہیں آتا" انا کے گلے لگے وہ بری طرح رو دی۔۔۔۔۔۔ انا نے سگار اسکے ہاتھ سے کھینچا اور ایش ٹرے میں بجھایا

چلو آؤ" وہ زرقہ کو اسکی جگہ سے اٹھائے اس کے کمرے میں لے آئی"

وہ رستم کے حوالے سے بات کرنے کا ارادہ ترک کر چکی تھی۔۔۔۔۔ مگر زرقہ کے کمرے کا تو نقشہ ہی بدلا ہوا تھا۔۔۔۔۔ ہر چیز تہس نہس تھی۔۔۔۔۔۔ انا سر نفی میں ہلائے اسے اپنے کمرے میں لے آئی۔۔۔۔۔ فلحال تو وہ تھکی ہوئی تھی اسی لیے صاف ستھرائی کا کام کل پر چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گڈ مارننگ" دوپہر کے دو بجے فریش سی زرقہ کچن میں کھانا پکاتی انا سے آ کر بولی اور کیبنیٹ سے" اپنے کیے کارن فلاکس نکالے۔

گڈ مارننگ نہیں محترمہ گڈ آفٹر نون بولیے۔۔۔ دوپہر کے دو بج رہے ہے۔۔۔۔" انا نے لطیف" سے طنز کیے بولی تو زرقہ کھیسیانی ہنسی ہنسی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کارن فلاکس باؤل میں نکالتے اچانک زرقہ کی نظر سامنے رکھے پھولوں کے بوکے اور چاکلیٹ باکس پر گئی

ارے یہ کہاں سے آئے ؟" زرقہ نے چاکلیٹ باکس کھول کر اس میں سے چاکلیٹ نکالتے پوچھا"

رستم شیخ نے بھیجا ہے" انا نارمل لہجے میں بولی"

ارے سچ یاد آیا کل تو تمہاری اور بھائی کی ڈیٹ تھی نا کیسا رہا سب ؟ آئی مین تمہارے اور بھائی کے " درمیان کیا کیا باتیں ہوئی اور تمہیں وہ کیسے لگے ؟" آدھی چاکلیٹ واپس رکھ کر زرقہ نے اچھلتے پوچھا

کل کی رات میری لائف کی سب سے بری رات تھی" انا زرقہ کی جانب دیکھتے بولی"

کیوں ؟" زرقہ نے منہ بنایا"

دیکھو زرقہ تم چاہتی تھی کہ میں اپنے لیے اب ایک لائف پارٹنر ڈھونڈو۔۔۔۔ اور تم نے یہ فضول" سی بلائنڈ ڈیٹ بھی ارینج کی جس کی کوئی خاص ضرورت نہیں تھی۔۔۔۔ مگر میں اور تمہارا بھائی ہم ایک دوسرے کے لیے نہیں ہے۔۔۔۔۔ تم پلیز اپنے بھائی سے بولو کہ وہ مجھے یہ سب (چاکلیٹس اور بوکے کی طرف اشارہ کرتے وہ بولی) نا بھیجے۔۔۔۔۔ میری نظر میں ہم ایک پرفیکٹ کپل۔۔۔۔ جیسا کہ تم کہتی ہوں نہیں بن سکتے۔۔۔۔۔ سو پلیز" انا نے آرام سے اپنی بات پوری کی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مگر۔۔۔۔۔۔"زرقہ نے کچھ بولنے کے لیے منہ کھولا"

"مگر وگر کچھ نہیں زرقہ۔۔۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔۔اور ویسے بھی میں ایک خونی کے ساتھ اپنی زندگی نہیں گزار سکتی"انا ٹھوس لہجے میں بولی

خونی؟"زرقہ کی آنکھیں بڑی ہوئی تو انا نے اسکو کل کا سارا واقعہ سنا دیا"

"مگر ہو سکتا ہے کہ بھائی نے تم سے مزاق کیا ہوں۔۔۔۔۔خون انہوں نے کیا ہوں۔۔۔"زرقہ نے دلیل دی

"ضرور میں تمہاری بات مان جاتی زرقہ اگر میں نے خود اس شخص کو اس لڑکی کے ساتھ وہ سب کچھ۔۔۔۔۔اور پھر اسکا قتل۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے اپنی زندگی میں ایک فئیر انسان چاہیے زرقہ۔۔۔۔۔۔کوئی رنگین مزاج انسان نہیں۔۔۔۔ہوپ سو تم سمجھ گئی ہو گی"زرقہ کا گال تھپتھپاتے وہ بولی اور سالن کے نیچے سے چولہا بند کر دیا

"میں مارکٹ جا رہی ہوں راشن خریدنے۔۔۔۔۔۔تم تب اپنا ناشتہ کر کے باتھ لے لینا"انا اسے ہدایت دیتی چلی گئی۔۔۔۔۔مگر زرقہ کا دماغ تو انا کہ انکار پر ہی تھا

ایک ہفتے سے انا کو پھول اور چاکلیٹس مل رہی تھی۔۔۔۔۔۔اب وہ عاجز آچکی تھی ان چیزوں سے۔۔۔۔۔ حتی کے اسنے اب انہیں اپنے فلیٹ کے باہر ڈسٹ بین میں پھینکنا شروع کر دیا تھا

آج ہفتہ تھا یعنی کے اگلا ویک اینڈ۔۔۔انا کام والی ماسی بنی گھر کی اچھے سے صفائی کر رہی تھی جبکہ زرقہ آج شاپنگ پر گئی تھی

اتنے میں اسکا موبائل بجا

ہیلو؟" ان نون نمبر دیکھ کر انا بولی"

پرنسز!!" دوسری جانب سے کسی کی مسکرانے کی آواز سنائی دی"

کون؟" انا حیران ہوئی"

اتنی جلدی بھول گئی مجھے۔۔۔۔۔۔" وہی پراسرار لہجہ"

دیکھیے آپ جو بھی ہے جلدی بتایئے میرا ٹائم ضائع مت کرے" انا کا لہجہ تھوڑا سخت ہوا"

رستم شیخ بول رہا ہوں" اب کی بار دوسری جانب سے بھی لہجہ سخت تھا"

اوہ مسٹر شیخ آپ؟ خیریت کال کی اور آپ کو میرا نمبر کہاں سے ملا؟" انا حیران ہوئی"

ڈھونڈنے سے تو خدا بھی مل جاتا ہے۔۔۔اور رستم شیخ کے لیے کسی کو ڈھونڈنا مشکل نہیں" وہ اکڑو لہجے میں بولا

مسٹر شیخ آپ نے کال کیوں کی تھی؟ میں زرا مصروف ہوں" انا کو اسکی فضول باتوں پر غصہ آنے لگا تھا

مس جعفری شائد نہیں یقینی طور پر آپ بھول گئی ہے کہ آج ویک اینڈ ہے۔۔۔۔۔ ہمیں ملنا تھا" رات آٹھ بجے۔۔۔۔یہی یاد دلانے کو کال کی ہے" رستم ریوالوینگ چیر پر بیٹھا۔۔۔ نیم اندھیرے کمرے میں سگار کے کش لگاتے بولا

اور میں نے بھی کہاں تھا کہ ہم اب کبھی نہیں ملے گے" انا ایک ایک حرف پر زور دیتے بولی" یہ شخص تو وبال جان بن گیا تھا

آپ تو بڑی بے مروت نکلی۔۔۔۔ میرے دیے گئے پھولوں کا بھی لحاظ نہیں کیا" رستم سامنے فش" پاونڈ میں موجود مچھلیوں کو دیکھتے بولا

وہ جس قابل تھے میں نے ان کے ساتھ وہی کیا۔۔۔۔۔ اور اب پلیز آپ مجھے تنگ مت کرے""" انا نے کہہ کر فون رکھنا چاہا جب اسے رستم کی سرسراتی آواز سنائی دی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انا جعفری۔۔۔۔۔رستم شیخ کبھی کسی کو خود سے دعوت نہیں دیتا۔۔۔۔۔۔مگر تمہیں دی۔۔۔۔۔"

اور اب تم پر بھی فرض ہے کہ اچھی لڑکی کی طرح تم مجھ سے ملنے آجاؤ۔۔۔ورنہ شہلا کے قتل کا الزام

تم پر لگانے میں مجھے زیادہ دیر نہیں لگے گی"پل بھر میں رستم کا لہجہ بدلا تھا

تو آپ مجھے ڈرا رہے ہے؟"انا کو غصہ آیا"

جی بلکل یہی سمجھ لے۔۔۔اڈریس بھیج رہا ہوں وہاں آجانا۔۔۔۔۔اور ہاں آدھے گھنٹے تک تمہیں"

"ایک ڈریس ملے گا وہی پہننا

میں آپکے حکم کی غلام نہیں ہوں" کہتے ہی انا نے غصے سے فون بند کر دیا"

یہ رستم شیخ تو جونک کی طرح چپک گیا تھا اسکے ساتھ۔۔۔۔موبائل کی بیپ بجتے ہی انا نے دیکھا تو

رستم نے اسے ایڈریس بھیجا تھا

تھوڑی دیر بعد اسکے فلیٹ کی گھنٹی بجی۔۔۔۔۔۔اسنے دروازہ کھولا تو اسکے لیے پارسل موجود

تھا۔۔۔۔۔سائن کر کے اس نے پارسل لیا۔۔۔۔اور اندر آکر اسنے پارسل کھولا تو ایک

خوبصورت سی پرپل کلر کی میکسی تھی۔۔۔۔۔جو پیچھلے سے بیک لیس تھی جبکہ آگے کا حصہ کافی

ڈیپ تھا۔۔۔انا کو رہ رہ کر اس شخص پر غصہ آیا۔۔۔۔۔آخر اسنے انا کو سمجھ کیا رکھا تھا جو اسے ایسا ڈریس بھیجا

مگر انا نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ رستم سے ملنے ضرور جائے گی۔۔۔۔مگر اسکی عقل ٹھکانے لگانے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پیچ کلر کا سوٹ پہنے اسکے ساتھ بالوں کی اونچی پونی بنائے وہ رستم کے بتائے گئے ریستورانٹ کے باہر موجود تھی

مگر وہاں تو بندہ نا بندے کی ذات والا حصاب تھا

کہی میرے ساتھ کوئی مزاق تو نہیں کر رہا یہ شخص؟" انا نے سوچا"

اگلے ہی پل وہ دروازہ کھولے اندر داخل ہوئی۔۔۔جہاں چار سو اندھیرا تھا صرف کینڈلز جل رہی تھی۔۔۔۔اس سے پہلے انا اپنا منہ کھولتی۔۔۔۔سپوٹ لائٹ اس کے سامنے کھڑے رستم پر جار کی

پانچ فٹ گیارہ انچ کا قد۔۔۔۔۔شفاف رنگت۔۔۔۔۔گہری ہیزل براؤن آنکھیں جن میں عجیب سی چمک تھی۔۔۔۔۔۔بلیک کلر کا پینٹ کوٹ پہنے وہ اپنی شاندار پرسنیلیٹی کے ساتھ کسی کا بھی دل دھڑکا سکتا تھا مگر اسکا سامنا انا جعفری سے تھے جو بظاہر حلیے پر مرنے والی نہیں تھی

اکڑ و چال چلتا وہ اسکے سامنے آکھڑا ہوا۔۔۔جبکہ انا دونوں بازو سینے پر باندھے لب بھینچے اسکی ساری کاروائی دیکھ رہی تھی

گھٹنے کے بل بیٹھے اب رستم نے اپنے کوٹ کی پاکٹ میں سے ایک باکس نکلااور اسکے کھول کر انا کے سامنے کیا۔۔۔۔۔انا نے غور سے اس ڈائمنڈ کی رنگ کو دیکھا جو اپنی قیمت خود بتا رہی تھی

انا۔۔۔۔میں جانتا ہوں کہ ہم صرف ایک بار ہی ملے ہیں۔۔۔۔مگر میں جب سے تم سے ملا" ہوں۔۔۔میرے ذہن پر تب سے سوار ہوں تم۔۔۔۔۔۔میرے حواسوں کو تمہاری سوچ نے صلب کرلیا ہے۔۔۔۔۔۔میں نے کبھی کسی کے بارے میں اتنا نہیں سوچا جتنا تمہیں سوچا۔۔۔۔۔۔اور یونہی سوچتے سوچتے میں تمہیں چاہنے لگا۔۔۔۔۔کیا تم میری ہمسفری قبول کروں گی انا جعفری۔۔۔۔۔۔بولو شادی کروں گی مجھ سے؟"رستم کا لہجہ سچے جذبوں سے بھرپور تھا۔۔۔۔۔۔۔ اسکے انداز میں کسی بھی قسم کی ملاوٹ نہیں تھی وہ سچ بول رہا تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکے لہجہ میں پختہ یقین تھا کہ انا اسے کبھی بھی انکار نہیں کرے گی۔۔۔۔۔۔ مگر سامنے بھی انا جعفری تھی جو کسی کو بھی خود پر حکومت کرنے کی اجازت نہیں دیتی

"دیکھیے مسٹر شیخ میں یہاں آپ سے ملنے نہیں آئی بلکہ آپ کو یہ سمجھانے آئی ہوں کہ پلیز مجھ تنگ کرنا بند کرے۔۔۔۔۔۔ اور آخری بات میں آپ کی سوچوں پر کس قدر حاوی ہوں یہ میری غلطی نہیں۔۔۔۔۔ مگر مجھے آپ ایک آنکھ نہیں بھائے۔۔۔۔۔۔ انفیکٹ میرا اور آپکا تو کوئی میچ نہیں۔۔۔۔۔۔۔ سو پلیز مجھے تنگ کرنا بند کرے۔۔۔۔۔۔ اور پلیز آئیندہ سے مجھ سے رابطہ مت کیجیے گا۔۔۔ اور ہاں میری طرف سے انکار ہے" انا اسکی طبیعت صاف کرتی مڑی جب رستم نے اسکی کلائی دبوچ لی

"وجہ جاننا چاہتا ہوں انکار کی؟" رستم لہجہ ہموار رکھتے بولا

"وجہ آپ خود ہے مسٹر شیخ۔۔۔۔۔۔ مجھے میری زندگی ایک مرد کے ساتھ گزارنی ہے جو صرف میرا بن کر رہے۔۔۔۔۔ کسی پروانے کے ساتھ نہیں جو آج یہاں تو کل کہی اور ہوں۔۔۔۔۔ اینڈ پلیز سٹاپ ٹارچنگ می" ایک جھٹکے سے اپنی کلائی آزاد کرواتے انا وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔۔

رستم کو لگا اسکا دل کسی نے زور سے مٹھی میں جکڑ لیا ہوں۔۔۔۔۔ اسکی آنکھوں میں ہلکی سی نمی چھا گئی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تو اس لڑکی نے دا گریٹ رستم شیخ کو انکار کر دیا" وائن کی چسکی لیتا وجدان رستم کا مزاق اڑاتے "بولا۔۔۔۔۔۔۔۔

اسکے سب دوست اس پر جملے کس رہے تھے۔۔۔۔ جبکہ رستم کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھی

تو رستم کیسا لگا انکار سن کر۔۔۔۔ ویسے آج تک تجھے کسی نے انکار کیا نہیں" غازان کا لہجہ اسکے بدن "میں آگ لگا گیا تھا

رستم شیخ نے آج تک کبھی انکار نہیں سنا تو تم لوگوں کو کیسے لگا کہ میں اب بھی انکار پر پیچھے ہٹ جاؤ" گا۔۔۔۔۔۔ جس چیز کو حاصل کرنا رستم کا جنوں بن جائے رستم اسے حاصل کر کے رہتا ہے" اسکی سرخ آنکھوں میں کچھ ایسا تھا جس نے وجدان کو کھٹکنے پر مجبور کر دیا

تو کیا کرنے والا ہے رستم ؟" وجدان نے سیریس انداز میں پوچھا تو باقی سب بھی چونک کر رستم کو "دیکھنے لگے۔۔۔ جس کے چہرے کی مسکراہٹ انہیں بہت کچھ غلط ہونے کا اندیشہ دے رہی تھی

بتادوں گا۔۔۔۔ مگر وقت آنے پر" وائن کا آخری گھونٹ بھر کر وہ گنگناتا اپنے کمرے کی جانب چل "دیا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مجھے رستم کی سوچ کچھ اچھی نہیں لگ رہی" کاشان اسکی پشت کو چھوٹی آنکھیں کیے گھورتا بولوں تو"

باقی دونوں نے بھی اسکی ہاں میں ہاں ملائی

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

بیڈ پر لیٹا سگار کے کش لگاتا، لال آنکھیں لیے وہ کسی اور ہی دنیا میں پہنچا ہوا تھا

تو اس نے تمہیں انکار کر دیا؟" اسکے اندر سے ایک آواز آئی"

وہ اقرار بھی کرے گی" رستم سخت لہجے میں بولا"

رستم شیخ تم اس غلط فہمی میں مت جیو کہ انا جعفری کبھی تمہاری ہو گی۔۔۔۔ پاگل ہوں" تم۔۔۔۔۔۔ سائیکو ہوں تم۔۔۔۔۔۔۔ تم سے بھلا وہ کیوں شادی کرے گی؟" وہ آواز اس پر ہنسی

میں پاگل نہیں ہوں" رستم چلایا"

ہاں ہوں تم پاگل۔۔۔۔۔ اور اگر پاگل نہیں بھی ہوں تو بھی اس نے تمہیں انکار کر دیا" ہے۔۔۔۔ وہ تمہیں نامرد بول کر گئی ہے رستم شیخ۔۔۔۔۔ تمہارے منہ پر طمانچہ مار کر گئی۔۔۔۔ تمہاری عزت کی دھجیاں اڑا دی اسنے" وہ آواز پھر سے گونجی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تو اب میں کیا کروں؟" رستم پریشان انداز میں بولا"

بدلا۔۔۔۔۔۔بدلا لو رستم شیخ۔۔۔۔۔۔اسے بتاؤ کہ تم ایک مرد ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسنے تمہاری" عزت کی دھجیاں اڑائی ہے۔۔۔۔۔تم بھی ویسا ہی کروں۔۔۔" وہ آواز اسے غلط راہ دکھانے لگی

نہیں میں ایسا نہیں کروں گا۔۔۔۔۔وہ محبت ہے میری" رستم نے سر نفی میں ہلایا"

ٹھیک ہے مت مانو میری بات۔۔۔۔۔اگر تم ایسا کروگے تو وہ ہمیشہ تمہاری ہو جائے گی۔۔۔۔۔۔" اسے کوئی نہیں اپنائے گا۔۔۔۔۔۔پھر تم اسے خود تک رکھنے میں کامیاب ہو جاؤگے۔۔۔۔۔۔مگر تمہیں میری بات نہیں مانی تو میں چلا" وہ آواز پھر سے بولی

نہیں مت جاؤ۔۔۔۔۔میں اسے کھو نہیں سکتا بتاؤ میں کیا کروں" رستم چیختے چلاتے پورا کمرہ تہس" نہس کرنے لگا

اسے لے آؤ رستم اپنے پاس۔۔۔۔۔۔۔اسے قید کرلوں۔۔۔۔۔۔جو میں نے کہا ہے اس پر عمل" کروں۔۔۔۔۔۔وہ تمہاری ہو گی رستم صرف تمہاری" چاروں اطراف گونجتی آواز اس سے بولی

رستم نے اپنے بالوں کو مٹھی میں جکڑے زور سے کھینچا۔۔۔۔۔وہ چلایا۔۔۔۔یکدم اس نے ایک فیصلہ کیا۔۔۔۔اور پراسرا مسکراہٹ اسکے ہونٹوں پر در آئی جو کسی طوفان کی پیشن گوئی کر رہی تھی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں انا۔۔۔۔ نہیں میں تمہیں نہیں چھوڑو گا۔۔۔۔۔ تم میری ہوں صرف رستم شیخ کی اور وہ" تمہیں ہر قیمت، ہر صورت پر حاصل کرلے گا" وہ زور زور سے ہنسنے لگا۔۔۔۔۔ اسکی ہنسی میں کچھ ایسا تھا کہ اگر کوئی اسے ہنستے دیکھ لیتا تو یقینی طور پر اسے پاگل مان لیتا

اپنا لائٹر اور سگار اٹھائے رستم اب سٹڈی میں چلا گیا تھا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

انا پرسکون تھی کہ اب رستم اسے تنگ نہیں کرے گا۔۔۔۔۔ کم از کم اب تو نہیں جب وہ اچھے سے اسکی طبیعت سیٹ کرچکی تھی۔۔۔۔ وہ گھر آئی تو زرقہ پہلے سے ہی سوئی ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اسکے اتنے سارے شاپنگ بیگز دیکھ کر وہ چونکی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

لگتا ہے کچھ زیادہ ہی شاپنگ کرلی ہے محترمہ نے" انا مسکراتی اپنے کمرے کی جانب بڑھی۔۔۔۔۔" مگر جو اسکی نظروں سے اوجھل رہا وہ تھا زرقہ کا سفر بیگ جسے اسنے صوفہ پر رکھا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آج اسے آفس میں بہت ٹائم لگ گیا تھا۔۔۔۔ اب وہ رات کے دس بجے کیب کا انتظار کررہی تھی جب بلیک کلر کی کرولا بلکل اس کے سامنے آرکی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مس انا جعفری ؟" گاڑی سے نکلے قد آور ڈرائیور نے اس سے پوچھا"

جی ؟" انا کو اسے دیکھ کر تھوڑا ڈر لگا"

مجھے ماسٹر رستم نے بھیجا آپ کو لینے کے لیے وہ آپ سے ملنا چاہتے ہے" اسکا لہجہ بھاری اور آواز" مخصوص قسم کی تھی

رستم کا نام سن کر انا کو اپنا بی پی بڑھتا محسوس ہوا۔۔۔۔۔ابھی کل ہی تو اس نے رستم کی طبیعت صاف کی تھی مگر وہ ڈھیٹ انسان

مگر مجھے کہی نہیں جانا اپنے ماسٹر سے بولو کہ مجھے تنگ کرنا بند کرے" کہتے ہی انا اس کیب کی طرف" بڑھی جو ابھی وہاں آکر رکی تھی۔۔۔۔۔مگر اس قد آور انسان نے اسکی کلائی بیدردی سے تھام لی

ماسٹر کی حکم عدولی کرنا میں نہیں جانتا۔۔۔۔انہیں آپ چاہیے تو چاہیے" اسکا لہجہ انا کو ڈرا چکا تھا"

چھوڑو میرا ہاتھ سنا تم نے بھاڑ میں جاؤ تم اور تمہارا ماسٹر مجھ سے دور رہوں۔" اپنی کلائی مسلسل اسکی" گرفت سے آزاد کرواتے وہ بولی مگر اس انسان کی پکڑ مزید سخت ہو گئی تھی

اوئے چھوڑو انہیں" کیب کا ڈرائیور گاڑی سے نکلتا بولا اور انا کے ساتھ آکر کھڑا ہو گیا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انا نے بہت کوشش کی مگر لا حاصل۔۔۔۔۔۔۔

رکو تم ایسے نہیں مانو گے۔۔۔۔۔۔۔ابھی پولیس کو کال کرتا ہوں" اس آدمی نے فون نکالا تو بہادر خان رستم کے ڈرائیور نے اپنی گن نکالی اور اس آدمی کو گولی ماری جو اسکے دل کے آرپار ہو گئی اور وہ وہی گر گیا۔۔۔۔۔یہ دیکھ کر انا کی چیخیں بلند ہوئی اور خود کو چھڑوانے کی اس نے مزید کوشش جاری کر دی مگر بہادر خان نے اسے زور سے گاڑ کے اندر دھکا دیا اور خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر گاڑی آٹو لاک کر دی

انا پورا راستہ دروازہ بجاتی رہی مدد کو پکارتی رہی مگر کچھ بھی حاصل نہیں ہوا۔۔۔۔۔اس نے بہادر خان کی سو منتیں کی۔۔۔۔۔۔اسے اللہ کا واسطہ بھی دیا مگر اسنے تو اپنے کان بند کر لیے تھے۔۔۔۔۔۔انا کو موبائل تک کا بھی خیال نہیں آیا۔۔۔۔۔مگر وہ اتنا جان چکی تھی کہ آج کی رات اسکی زندگی کی سب سے بھاری رات ہونے والی ہے

۔۔۔۔۔۔۔۔

رستم کے گھر پہنچتے ہی بہادر خان کار سے باہر نکلا اور پیچھے کا دروازہ کھول کر انا کو نکالنے لگا جو کہ بہادر خان سے دور ہونے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔۔مگر لا حاصل

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسے کھینچتا بہادر خان اندر گھر کی جانب بڑھا جو گھر کم اور محل زیادہ تھا

انا چیخ چلا کر وہاں موجود لوگوں کو مدد کے لیے پکار رہی تھی مگر سب نے تو مانوں کان بند کر لیے تھے

پورا محل اندھیرے میں ڈوبا تھا۔۔۔۔۔گھر کے ہر ایک کونے میں سٹیل کے بنے سپاہی کا ایک پتلا کھڑا تھا جن کے ہاتھوں میں تلواریں تھی۔۔۔۔۔۔وہ سپاہی پرانی جنگوں کے سپاہی جیسے تھے۔۔۔۔۔

انا نے بہادر خان سے ہاتھ چھڑوانے کی ہر ایک ناکام کوشش کر لی تھی

اسے چھوڑ دوں بہادر خان وہ تمہاری ملکہ ہے" یہ آواز رستم کی تھی جو اوپر سیڑھیوں کی ریلینگ پر" دونوں ہاتھ پھیلائے پر سکون سا انہیں دیکھ رہا تھا

بہادر خان نے ایک لمحہ نہیں لگایا انا کو چھوڑنے میں اور ساتھ ہی اسکے سامنے اپنا سر بھی جھکا دیا

مسٹر شیخ یہ کیا بد تمیزی ہے" انا وہی سے رستم کو دیکھ کر چلائی"

بد تمیزی میں نے ابھی شروع ہی کہاں کی ہے پرنسز!!" رستم کا پر اسرار لہجہ انا کے بدن پر کپکپی طاری" کر گیا تھا۔۔۔انا کو نجانے کیوں مگر اب پکا یقین ہو گیا تھا کہ آج کچھ ایسا ہونے والا تھا جو اسکی پوری زندگی کو ہلا کر رکھ دے گا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آپ کا دماغ خراب ہو گیا ہے مسٹر شیخ۔۔۔۔۔ میں جا رہی ہوں گھر واپس۔۔۔۔۔ اور آپ پر اور آپ کے اس گارڈ پر نا صرف مجھے حراساں کرنے بلکہ بیچ راہ میں ایک معصوم انسان کی جان لینے کا پرچہ بھی کٹواؤ گی" رستم کو ودھمکی دیتی وہ دروازے کی جانب مڑی تو رستم نے آنکھوں سے بہادر خان کو اشارہ کیا جس نے سر خم کر کے انا کی کلائی دبوچ لی اور اسکا ہاتھ زور سے کھینچے اسے اوپر رستم کے پاس لیجانے لگا

انا نے نجانے کتنے وار کیے بہادر خان کے ہاتھ پر مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا

بہادر خان نے ایک جھٹکے سے انا کی کلائی چھوڑی تو وہ جھٹکا کھاتی رستم کے سینے جا لگی۔۔۔۔۔۔ جس نے ایک بازو سے اسکی کمر تھامی اور دوسرے سے اسکے بالوں کی پونی نکالی۔۔۔۔۔۔ لمبے بال ابشار کی مانند پیچھے کمر پر پھیل گئے تھے۔۔۔۔ بہادر خان تو سر جھکاتا وہاں سے چلا گیا جبکہ انا نے رستم کی گرفت سے نکلنے کی کوشش کی تو اسنے مزید گرفت کو تنگ کر دیا۔۔۔۔۔ اسکی گردن میں منہ چھپا لیا۔۔۔۔۔ انا کی تو آنکھیں حیرت سے پھیل گئی۔۔۔۔۔ اسے رستم کے ارادے ٹھیک نہیں لگ رہے تھے۔۔۔۔ اس سے پہلے وہ کچھ کر پاتی رستم کی گرفت مزید سخت ہو گئی۔۔۔۔۔ وہ انا کو سزا دے رہا تھا اسے ٹھکرانے کی اسے تکلیف دینے کی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انا نے پورا زور لگا کر خود کو رستم سے پرے دھکیلا اور ایک تھپڑ کھینچ اس کے منہ پر دے مارا۔۔۔۔۔

رستم کے چہرے پر یکلخت سرد مہری چھائی۔۔۔۔اسے انا کے کھلے بالوں کو مٹھی میں دبوچا تو انا کی چیخ نکل گئی

آج تک کسی کی اتنی ہمت نہیں ہوئی کہ وہ رستم شیخ کو انکار کر سکے اور تم نے یہ ہمت کی۔۔۔۔۔اور" تو اور مجھ پر ہاتھ بھی اٹھایا" رستم غصے سے پھنکارا

ہاں اٹھایا ہاتھ میں نے اور دوبارہ اٹھاؤں گی۔۔۔۔۔انسان نہیں درندے ہوں تم سنا تم نے۔۔۔۔" درندے ہوں تم۔۔۔۔۔۔۔۔تم کتنے گھٹیا اور گرے ہوئے انسان ہوں۔۔۔۔۔۔۔شرم نہیں آتی تمہیں" انا بھی غصے سے بولی

آئندہ سے مجھ سے تم کر کے بات کی تو جان نکال دوں گا اور کیا کہا درندہ ہوں میں تو کیوں نا تمہیں" درندہ بن کر دکھا ہی دوں" اسے دیوار سے لگائے دونوں بازو ایک ہاتھ میں جکڑے دوسرے سے اسکا منہ دبوچے رستم دوبارہ اس پر جھک گیا اور تب تک پیچھے نہیں ہٹا جب تک انا کے لبوں سے خون رسنا نہیں شروع ہو گیا۔۔۔اپنی کاروائی دیکھتا رستم ایک بار پھر اس پر جھکا مگر اب کی بار نشانہ اسکی گردن تھی۔۔۔۔۔۔انا نے بہت زور لگایا۔۔۔۔۔رستم اپنی تشنگی میں اس قدر گم تھا کہ اسے اندازہ ہی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں ہوا اس نے کب انا کے دونوں ہاتھ آزاد کر دیے اور اسی کا فائدہ اٹھاتے انا نے پاس پڑا گلدان رستم کے سر پر دے مارا۔۔۔۔تکلیف سے رستم پیچھے ہوا تو انا نے اسے دھکا دیا۔۔۔۔نیچے جانے کا فائدہ نہیں تھا بہادر خان باہر ہی کھڑا تھا اسے یقین تھا۔۔۔۔۔۔اس لیے وہ جلدی سے نظروں میں آتے سب سے پہلے کمرے میں چھپ گئی اور اسے لاک لگا لیا

رستم جو سر تھامے انا کی کاروائی دیکھ رہا تو وہ کھل کر مسکرا دیا۔۔۔۔۔آج انا کسی بھی صورت اس سے بچنے والی نہیں تھی

کمرے میں پہنچتے ہی انا کو سب سے پہلا خیال زرقہ کو کال کرنے کا آیا۔۔۔۔۔اس نے فورا سے اپنا موبال شرٹ کی پاکٹ میں سے نکالا اور زرقہ کو کال کی۔۔۔۔۔ایک،دو، تین۔۔۔۔۔۔۔نجانے کتنی کالز گئی مگر زرقہ نے نمبر نہیں اٹھایا

پرنسز!!"رستم کی پر اسرار آواز اسے کمرے کے پار سے سنائی دی"

پلیز زرقہ کال اٹھاؤ پلیز۔۔۔۔۔۔۔مجھے بچا لو زرقہ۔۔۔۔"وہ فون کال سے لگائے یہی بولے" جا رہی تھی جب کلک کی آواز کے ساتھ دروازہ کھلا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اناکا چہرہ سفید پڑ گیا تھا۔۔۔۔۔۔ اسنے پیچھے مڑ کر دیکھا جہاں رستم کھڑا مسکرا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔ اسکے ماتھے سے خون کی ہلکی سے لکیر نکلی تھی

تت۔۔۔ تم اندر کیسے آئے؟" انا کو اپنی جان جاتی محسوس ہوئی"

پرنسز مت بھولو یہ ولا میرا ہے" رستم مسکراتے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا اسکی طرف آیا"

دد۔۔۔ دور رہوں مجھ سے" زرقہ کو کال ملائے وہ پیچھے کو ہوتے بولی جبکہ رستم اسکی جانب قدم" اٹھانے لگا جیسے شکاری شکار کی جانب اٹھاتا ہے

پپ۔۔ پلیز رستم میرے پاس مت آؤ پلیز" انا نے دونوں آنکھیں میچ لی تھی۔۔۔۔ ایک پل کو" رستم کے قدم رکے

نہیں رستم اس کی بات مت سننا۔۔۔ یاد ہے نا تمہیں اسے اپنا بنانا ہے نہیں تو وہ کبھی تمہاری نہیں" ہو پائے گی" وہ آواز پھر سے اس کے اندر سے بولی

رستم کو یہی سہی لگا۔۔ آج وہ ہر حال، ہر صورت میں انا کو اپنی بنالینا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ اگر ایک بار وہ یہاں سے نکل گئی تو پھر زندگی بھر وہ اسے مل نہیں پائے گی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رستم کے قدموں میں مزید تیزی آگئی۔۔۔۔۔۔۔وہ بلکل انا کے سامنے جا کھڑا ہوا جو دیوار کے کونے میں دبکی کھڑی تھی

رستم اپنے دایاں ہاتھ سے اسکے چہرے پر جھولتی آوارہ لٹ کی جانب کو چھونا چاہا

ہاتھ مت لگاؤ مجھے گھٹیا آدمی!!" انا چلائی اور اسکا ہاتھ جھٹکا۔۔۔۔۔۔۔اور بس یہی سے انا کی بربادی" شروع تھی

رستم نے جبڑے بھینچے سرخ آنکھوں سے اس کو دیکھا اور بازو کو جکڑتے اپنے سامنے کھڑا کیا

آج کی رات تم ہمیشہ ہمیشہ کے لیے میری ہو جاؤ گی انا" اسکے کان کے پاس سرگوشی کرتے اسنے ایک" جھٹکے سے اسکے گلے سے ڈوپٹا کھینچ نکالا۔۔۔۔۔۔اور اسے بیڈ کی جانب دھکا دیا

فون تو گر کر ٹوٹ چکا تھا۔۔۔۔انا آنکھوں میں خوف لیے رستم کو دیکھنے لگی جس پر شیطان سوار تھا

نہیں رستم۔۔۔۔۔تم ایسا نہیں کروں گے۔۔۔۔۔رستم پلیز" انا بیڈ پر پیچھے ہوتے بولی"

تم نہیں آپ۔۔۔۔۔مجھے آپ بلاؤ" رستم بیڈ کی جانب بڑھتا سرد لہجے میں بولا"

انانے آس پاس نظر دوڑائی مگر اسے کچھ نظر نہیں آیا۔۔۔۔۔اسی بات کا فائدہ اٹھاتے رستم نے اسے پاؤں پکڑ کر اپنی جانب کھینچا۔۔۔۔۔انازور سے چلائی۔۔۔۔جس کو رستم اپنے ہونٹوں سے دبا گیا۔۔۔۔۔انا اسکی گرفت میں مچلتی رہی مگر رستم اس پر حاوی ہو گیا تھا

پلیز رستم پلیز نہیں۔۔۔۔۔مجھے چھوڑ دے پلیز۔۔۔۔۔رستم نہیں کرے" مگر وہ تو کان بند کیے اب اسکی گردن پر جھکا ہوا تھا۔۔۔۔۔انا کی چیخیں، اسکا رونا، اسکی آہیں، اسکی منتیں کچھ بھی کام نہیں آیا

آج ہم ایک ہو جائے گے پرنسز۔۔۔اور پھر تم مجھ سے کبھی دور نہیں جا پاؤ گی" اسکے کان میں سرگوشی کرتا رستم اس پر مکمل طور پہ قابض ہو گیا

پوری رات ولا میں انا کی چیخیں گونجتی رہی۔۔۔۔سب لوگوں نے سنا۔۔۔مگر کان بند کر لیے۔۔۔ نجانے پوری رات کتنی بار رستم نے اسکی عزت کو پامال کیا۔۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

آج رستم بہت خوش تھا، وہ خود کو مکمل محسوس کر رہا تھا۔۔۔۔۔کسی اور کی زندگی برباد کر کے وہ اپنی زندگی مکمل کر چکا تھا۔۔۔۔۔جاگنگ سے واپس آکر وہ گنگناتا کمرے میں داخل ہوا تو اسکے ماتھے پر

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بل پڑ گئے۔۔۔۔۔وہ واشروم میں کپڑے چینج کرنے گیا تھا۔۔۔۔۔اسے شاور لیکر کپڑے چینج کرنے میں گھنٹہ لگ گیا تھا۔۔۔۔۔ مگر جب واپس آیا اور بیڈ پر نظر گئی تو اب آنکھوں میں تشویش ابھری۔۔۔۔وہ آرام دہ چال چلتا وہ بیڈ کی جانب بڑھا

پرنسز اٹھ جاؤ صبح ہو گئی۔۔۔"کھلی آنکھوں سے چھت کو گھورتی انا کا گال تھپتھپاتا وہ فکر مند لہجے میں " بولا

انا کی آنکھوں میں نمکین پانی بھرنا شروع ہو گیا تھا

بیڈ پر لیٹا وہ وجود اپنے اوپر بیتی داستان خاموشی سے سنا رہا تھا۔۔۔۔۔اسکا چہرہ تھپڑوں کی وجہ سے لال ہو گیا تھا۔۔۔ جبکہ ہونٹوں پر خون اب جم چکا تھا۔۔۔۔ گردن پر موجود نیلے نشان اسکے ساتھ ہوئی زیادتی کا واضع اور پختہ ثبوت تھے کہ انا جعفری سب کچھ ہار چکی ہے۔۔۔۔۔ اپنا مان، عزت سب کچھ۔۔۔۔۔ کرب سے اس نے آنکھیں موند لی۔۔۔۔۔۔

پین ہو رہا ہے کیا؟" اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر رستم نے پریشان کن لہجے میں پوچھا۔۔۔۔۔ انا" نے بس اسے خالی نظروں سے گھورا جو اب اسکی گردن پر موجود زخموں کا معائنہ کر رہا تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رستم نے جھک کر دھیرے سے اسکے ماتھے کو ہونٹوں سے چھوا تو یکدم انا کے وجود میں ہلچل مچی۔۔۔۔ ایک بار پھر سے اسکی چیخیں پورے ولا میں گونج اٹھی

پرنسز۔۔۔۔۔پرنسز کیا ہوا ہے؟ تم ٹھیک ہوں؟ پرنسز؟" رستم پریشان ہوا"

وہ تو یوں تھا جیسے اسے معلوم ہی نہیں ہوں کہ اسنے کیا کیا ہے

"دد۔۔۔۔دور رہوں مجھ سے۔۔۔۔۔دور رہوں۔۔۔۔۔دور رہوں مجھ سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔دوررررر رہوں" انا چیختی بیڈ سے اٹھی اور کمرے سے باہر کی جانب بھاگی۔۔۔۔۔۔۔اسکی حالت دیکھ کر رستم کو غصہ آگیا۔۔۔۔وہ کس حلیے میں سب کے سامنے جارہی تھی

"انا بے وقوف مت بنوں۔۔۔۔۔واپس آؤ کہاں جارہی ہوں۔۔۔۔۔کیوں اپنی عزت لٹانے پر تلی ہوں؟"

انا تو اسے یہ بھی نہیں کہہ سکی کہ اسکی عزت لٹ چکی ہے اور لٹیرا اسکے سامنے معصومیت کی چادر اوڑھے کھڑا ہے

"آاااا!!!" وہ بالوں میں مٹھی میں دبائے زور سے کھینچتی چلائی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تم نے مجھے برباد کر دیا رستم شیخ۔۔۔۔۔۔ تم نے مجھے مار ڈالا۔۔۔۔۔۔۔۔ ختم کر دیا مجھے۔۔۔۔۔۔"

میری عزت، میرا مان میرا وقار سب کچھ ختم کر ڈالا تم نے۔۔۔۔۔۔ مجھے زندہ در گور کر دیا تم

نے۔۔۔۔۔ مجھے نفرت ہے تم سے۔۔۔۔۔ شدید نفرت۔۔۔۔۔ تم گھٹیا انسان ہوں رستم شیخ۔۔۔۔۔

تم تو مرد کہلانے کے بھی قابل نہیں" وہ بالوں کو مٹھی میں جکڑے اونچا اونچا چلانے لگی

اسکی حالت دیکھ کر ایک پل کو رستم کی آنکھوں میں تاسف کا عنصر ابھرا مگر صرف ایک

لمحہ۔۔۔۔۔ رستم کی آنکھیں دوبارہ سرد ہو چکی تھی

وہ جبڑے بھینچے انا کو دیکھنے لگا جو پاگلوں کی طرح خود کو نوچ رہی تھی اور آخر کار وہ بیہوش ہو کر زمین پر

جا گری

رستم فوراً اس آگے بڑھا۔۔۔ اسے باہوں میں اٹھائے بیڈ پر لایا اور ہوش میں لانے کی کوشش کرنے

لگا۔۔۔۔۔ اسکے نزدیک اسکا جرم کوئی اتنا بڑا نہیں تھا۔۔۔ وہ انا سے محبت کرتا تھا اس سے شادی

کرنا چاہتا تھا تو کل رات جو بھی ہوا اس میں کچھ غلط نہیں تھا بلکہ وہ تو اسکا حق تھا

رستم نے انا کو ہوش دلانے کی بھرپور کوشش کی۔۔۔۔۔ پانی کے چھینٹے مار کر بھی ہوش دلانا

چاہا۔۔۔۔ جب اسے انا کا بیہوش ہونا عجیب لگا۔۔۔۔ اسنے فوراً انا کی کلائی تھام کر نبض چیک کی جو بہت

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سلو تھی۔۔۔۔۔۔اسکی دل کی دھڑکن بھی مدھم پڑ چکی تھی۔۔۔۔۔۔رستم نے فورا بیشتر اسکا لباس بدلا اور باہوں میں اٹھائے اسے لیکر ولا سے باہر نکلا

بہادر خان!!" رستم نے اسے آواز دی جو سر جھکائے فوراا سکے سامنے آ کھڑا ہوا"

جلدی سے گاڑی نکالو ہمیں ہسپتال جانا ہے" رستم نے اسے آرڈر دیا اور گاڑی میں بیٹھ گیا جبکہ بہادر" خان نے ڈروائیونگ سیٹ سنبھال لی تھی

اس نے رستم سے وجہ نہیں مانگی تھی۔۔۔۔۔۔وجہ وہ خود بھی جانتا تھا۔۔۔۔۔اسنے بیک مرر سے رستم کو دیکھا جو پریشان سے انا کو دیکھ رہا تھا۔۔۔اسے اپنے مالک پر ترس آیا

فکر مت کرے ماسٹر ملکہ ٹھیک ہو جائے گی" بہادر خان نے جواب دیا۔۔اسے ایک پل کو بھی انا پر" ترس نہیں آیا۔۔۔وہ واقعی اپنے مالک کا غلام تھا۔۔۔۔۔۔۔۔اسے ابھی بھی صرف رستم کی فکر تھی

ہسپتال آتے ہی انا کو ایمر جینسی میں لیجایا گیا تھا۔۔۔۔۔ڈاکٹرز تو اسکی کنڈیشن دیکھتے ہی ماجرہ سمجھ گئے تھے اسی لیے یہ کیس فی میل ڈاکٹرز کو دیا گیا تھا۔۔۔۔۔انا کو بیچ میں ایک دوبار ہوش آیا تھا مگر اسنے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پھر سے چیخنا چلانا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔ اسکی حالت دیکھ کر وہاں موجود ہر ایک ڈاکٹر کے دل سے اس جانور کے لیے آہ نکلی تھی

مسٹر شیخ کیا آپ میرے کیبین میں آسکتے ہے؟" سینیر ڈاکٹر اسے دیکھتے بولی تو وہ سر ہلائے ان کے" پیچھے چل دیا

بیٹھیے" کرسی کی جانب اشارہ کرتے وہ بولی"

پیشینٹ آپکی کیا لگتی ہے؟" ڈاکٹر نے تحمل سے بات شروع کی"

شی از مائی فیانسی" رستم بے لچک لہجے میں بولا جو ڈاکٹر کو تھوڑا عجیب لگا"

دیکھیے مسٹر شیخ آپ کی فیانسی کے ساتھ کئی بار زیادتی کی گئی ہے جس کی وجہ سے بلڈ لاس بھی بہت ہوا" ہے۔۔۔۔ اور۔۔۔۔" ڈاکٹر رکی

اور؟" رستم کی آنکھوں میں ہلکی سی فکر تھی"

اور شائد وہ کومہ میں چلی جائے" ڈاکٹر دھیمے لہجے میں بولی"

کیا بکواس ہے یہ۔۔۔۔" کرسی سے اٹھتے رستم دھاڑا"

دیکھیے مسٹر شیخ سکون سے میری بات سنیے۔۔۔۔۔پیشنٹ کی حالت بہت کریٹیکل ہے۔۔۔۔انکو گہرا دماغی دھچکا لگا ہے۔۔۔۔۔ایسے میں انہیں کنٹرول کرنا ناممکن ہے۔۔۔۔۔۔اور اگر وہ یونہی رہی تو یا تو وہ اپنا دماغی توازن کھو دے گی یا پھر کومہ میں چلی جائے گی" ڈاکٹر اسکے غصے کو دیکھتی دھیرے دھیرے بولی

رستم کوئی جواب دیے بنا باہر نکل آیا۔۔۔۔۔۔انا کو پرائیویٹ وارڈ میں شفٹ کیا گیا تھا۔۔۔۔۔۔جہاں ایک ڈاکٹر اور دو نرسز اسکے لیے اپائینٹ کی گئی تھی۔۔۔۔۔اور رستم کے حوالے سے تو اسے مزید ٹریٹمینٹ مل رہا تھا

پچھلے ایک ہفتے سے انا بے ہوش تھی۔۔۔۔۔اسے ہوش آتا تو وہ چیخنے چلانے لگ جاتی۔۔۔۔۔۔رستم بھی ایک ہفتے سے اسکے پاس ہی تھا

کیا؟ کیا بکواس کر رہے ہوں تم؟" فون پر وہ چلایا"

نہیں میں نہیں آسکتا۔۔۔۔۔دماغ خراب ہو گیا ہے تم لوگوں کا۔۔۔۔ایک کام بھی میرے بغیر ڈھنگ سے نہیں کر سکتے۔۔۔۔میں آج رات ہی آرہا ہوں اور تم لوگ تیار رہنا اپنی موت کے لیے"

غصے سے پھنکارتے اسنے کال کاٹی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بہادر خان" وہ دھاڑا"

انا جس کو ابھی ابھی ہوش آیا تھا رستم کی دھاڑ سن کر وہ دہل گئی۔۔۔۔۔جب بہادر خان کمرے میں داخل ہوا۔۔۔

جی ماسٹر ؟" موؤدب سے کھڑے بہادر خان نے سر جھکایا"

میری اور اپنی آج رات سنگاپور کی فلائیٹ بک کرواؤ" وہ بولتا انا کو دیکھنے لگا جسکا دماغ تو بیدار تھا مگر" آنکھیں بند

مگر سر ملکہ ؟" بہادر خان تشوتش سے بولا تو رستم نے اسے گھورا"

اسکی فکر تم مت کروں میں ہوں۔۔۔تم بس جاؤ اور ہماری سیکیورٹی کو الرٹ کر دوں۔۔۔۔۔"

شائد ہمیں وہاں دو تین دن لگ جائے" رستم نے پلان بتایا۔۔۔روم میں اس وقت صرف وہی تین تھے

ڈاکٹرز اور نرسز بہت کم انا کے روم میں آتی تھی۔۔۔۔۔صرف تب جب اسے ڈرپ لگانی ہوں یا چیک اپ کرنا ہوں یا پھر جب انا کو دروا پڑ تا تھا۔۔۔۔۔۔ورنہ رستم ہر وقت سائے کی طرح اسکے ساتھ رہتا تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں بہت جلد واپس آؤ گا پرنسز" اسکا ماتھا چومتے وہ بولا تو انا نے اپنے آنسوؤں کو بہت مشکل سے روکا"

رستم سنگاپور جاچکا تھا۔۔۔۔۔انا کو یہی صحیح موقع لگا خود کا بچانے کا۔۔۔۔۔۔رستم کے تعینات کیے گارڈز کی ڈیوٹی شام کے چار بجے چینج ہوتی تھی اور اس وقت انا کے روم کے باہر کوئی گارڈ نہیں ہوتا تھا۔۔۔۔۔ صبح کی ڈیوٹی دیتے گارڈ چار بجے چلے جاتے جبکہ سام کی ڈیوٹی دیتے گارڈز تقریباچار بج کر چھ یا سات منٹ پر وہاں پہنچتے۔۔۔۔۔۔رستم کو گئے دس دن ہو چکے تھے۔۔۔۔۔ان دس دنوں میں انا کوفی حد تک ریکور کر چکی تھی۔۔۔ مگر وہ خوف ابھی بھی اس میں باقی تھا۔۔۔۔وہ یہاں سے بھاگنا چاہتی تھی اور وہ سینیر ڈاکٹر کو بھی بتا چکی تھی رستم کے بارے میں اور ان سے مدد مانگی تھی جس پر وہ راضی ہوگئی تھی۔۔۔۔۔ آج اسکا ہسپتال میں گیارہواں دن تھا۔۔۔۔۔۔وہ کب سے چار بجنے کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔انا نے پہلے سے ہی ڈاکٹر کو اپنے گھر کا اڈریس دے دیا تھا۔۔۔۔وہاں جاکر اس ڈاکٹر نے انا کے سارے کاغذات اور پاسپورٹ وغیرہ اٹھا لیا تھا۔۔۔۔۔۔وہی اس ڈاکٹر کو فریج پر ایک نوٹ بھی چپکا ملا تھا جو وہ ساتھ ہی لے آئی تھی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انا کی ٹکٹ لندن کی ٹکٹ کنفرم ہو چکی تھی۔۔۔جس رات رستم نے اسکے ساتھ زبردستی کی تھی اسی شام زرقہ ارجنٹلی لندن چلی گئی تھی اپنے ماں باپ سے ملنے۔۔۔۔اس نے فریج پر نوٹ چپکایا تھا جہاں اسنے اپنے جارے کے بارے میں انا کو بتایا تھا اور وہ نمبر بھی لکھ دیا تھا جو وہ وہاں جا کر یوز کرے گی۔۔۔۔۔زرقہ نے نوٹ میں یہ بھی لکھا تھا کہ اس نے کئی بار انا کے نمبر پر کال کرنے کی کوشش کی مگر اسنے رسیو نہیں کی۔۔۔انا کو یاد آیا کہ شام اسکا موبائل ڈیڈ تھا۔

چار بج چکے تھے۔۔۔۔انا کے روم کے باہر کوئی سیکیورٹی گارڈ نہیں تھا۔۔۔۔۔چہرے پر ماسک لگائے وہ اپنے روم سے نکلی اور تیز تیز قدم اٹھاتی وہ ہسپتال کی لابی میں پہنچی۔۔۔۔۔۔جہاں دوسری جانب سے دونوں گارڈز اسی کی طرف آرہے تھے۔۔۔۔ماسک لگانے اور کپڑے چینج کرنے کی وجہ سے وہ اسے پہچان نہیں سکے تھے۔۔۔۔انا نے بھی منہ دوسری جانب موڑ لیا تھا۔۔۔۔۔وہ دونوں جب تک اسکے پاس سے گزر نہیں گئے تب تک انا درود کا ورد کرتی رہی۔۔۔۔ان کے جاتے ہی وہ جلدی سے ہسپتال کی پچھلی سائڈ پر گئی۔۔۔۔اسے معلوم تھا کہ وہ لوگ سب سے پہلے روم کھول کر اسے دیکھے گے اور اگر وہ انہیں نا ملی تو فرنٹ پر موجود سیکیورٹی کو الرٹ کیا جائے گا۔۔۔۔۔جبکہ بیک سے کوڑا وغیرہ نکالا جاتا تھا اسی لیے وہاں صرف ایک معذور گارڈ موجود تھا۔۔۔۔۔گیٹ سے نکلتے ہی اس کی سپیڈ تیز ہو گئی۔۔۔۔وہاں موجود کیب رکوا کر وہ فوراً اس میں بیٹھی اور ائیر پورٹ جانے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کا کہاں۔۔۔۔۔۔۔اسکی فلائیٹ پونے چھ کی تھی اور ابھی ٹائم ساڑھے چار سے اوپر ہو رہا تھا۔۔۔۔۔

اسنے کیب کی سیٹ پر اپنی پشت ٹکا دی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رستم کو سنگاپور میں دس گیارہ دن لگ گئے تھے۔۔۔۔۔وہ ڈرگز سمگل کرتا تھا مگر اس بار آرمی کی وجہ سے بہت سا مال نا تو پاکستان آپایا تھا اور ناہی باہر جا پایا۔۔۔۔۔۔سنگاپور میں موجود پارٹی سے کانٹریکٹ ختم کرنے کو کہا تھا انہیں بھی بہت لاس ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔اسی وجہ سے رستم وہاں معملات سیٹل کرنے گیا تھا اور اب ٹائم لگ گیا تھا۔۔۔ایسا کوئی دن نہیں تھا جب اسے انا کی یاد نہیں آئی تھی۔۔۔۔اب اسے محسوس ہو رہا تھا کہ وہ انا کے ساتھ تھوڑا غلط کر گیا تھا

کوئی بات پرنسز میں کل آرہا ہوں نا منالوں گا تمہیں"خود سے بات کرتے وہ مسکرایا"

بھئی کسے منانا ہے؟"وجدان نے اسکے پاس آکر پوچھا"

وجدان اور رستم بچپن کے دوستے تھے اور وجدان رستم کے ہر کام سے باخبر ہوتا تھا مگر اس بار جو معرکہ رستم نے مارا تھا اسکا علم تو وجدان کو بھی نہیں تھا

اپنی پرنسز کو۔۔۔اپنی انا کو"رستم دھیما سا مسکرایا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یار۔۔۔۔بس بھی کر دے وہ لڑکی تجھے انکار کر چکی ہے تو بھی ایسا کر اسے بھول جا۔۔۔۔۔یہ دیکھ ہم سنگاپور میں ہے۔۔۔۔۔قسم لے لے ایک سے بڑھ کر ایک مال ہے یہاں پر۔۔۔۔یہی کوئی دیکھ لے۔۔۔مگر وہ تیری نہیں" وجدان وسکی پیتے بولا

"مجھے صرف میری پرنسز چاہیے۔۔۔۔اور تمہیں کس نے کہہ دیا وہ میری نہیں۔۔۔وہ میری ہے وجدان میں اسے اپنا بنا چکا ہوں۔۔۔اس پر اپنے نام اور محبت دونوں کی چھاپ چھوڑ چکا ہوں میں" وہ جنونی لہجے میں بولا تو وجدان کا ہاتھ کانپا

"رستم!! تم نے کیا کیا ہے اس کے ساتھ؟" وجدان کو خطرے کی گھنٹی بجتی محسوس ہوئی۔۔۔جبکہ رستم پر سکون سا مسکرا دیا

اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتا اسکا موبائل بجا۔۔۔۔۔نمبر پاکستان کا تھا۔۔۔۔۔اور اسکے گارڈ کا تھا جسے اس نے انا کی حفاظت کے لیے تعینات کیا تھا

حفاظت اور انا کی اچھا مذاق تھا۔۔۔۔۔رستم شیخ یہ بھول چکا تھا کہ انا کو اس سے محفوظ رہنے کی ضرورت ہے کسی اور سے نہیں

"ہیلو؟" رستم نے اچھنبے سے کال اٹھائی

یو باسٹرڈز۔۔۔" زور سے وائن کا گلاس زمین پر مارتے وہ بولا"

تو تم کہاں مر گئے تھے۔۔۔۔۔میں کل صبح تک پہنچ رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔اگر تم لوگوں نے انا کو نہیں ڈھونڈا تو تیار رہنا قبروں میں اترنے کے لیے" رستم نے کال کاٹی اور بہادر خان کو فون کیا

بہادر آج کی ٹکٹ کرواؤں پاکستان کی۔۔۔۔نہیں خیریت نہیں ہے انا ہسپتال سے غائب ہے مجھے فوری طور پر پہنچنا ہے" رستم نے بہادر خان کو بتایا تو وجدان کا ماتھا ٹھنکا

انا ہسپتال ؟" وجدان خود سے بولا"

رستم۔۔۔۔رستم" وجدان نے اسے بلایا جو موبائل پر لگا تھا"

ایک منٹ" اسے روکتا وہ بہادر کی آئی کال سننے لگا"

کیا فلائیٹ مل گئی ؟ کب کی اچھا گھنٹے بعد کی ٹھیک ہے تم پیکینگ کروں میں ہوٹل آرہا ہوں" رستم نے اسے جواب دیا اور موبائل رکھا

رستم انا ہسپتال میں کیا کر رہی ہے۔۔۔۔۔۔ڈونٹ یو ڈیئر ٹو سے می کہ تم نے اسے کوئی نقصان پہنچایا ہے" وجدان اسکا بازو غصے سے پکڑتا بولا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"وہ میری ہے۔۔۔۔۔۔میں اسکے ساتھ جو بھی کروں یہ میرا مسئلہ ہے اور تم اس سے دور رہوں نہیں تو جان نکال دوں گا" رستم اسے سرخ آنکھوں سے وارن کرتے بولا اور ایک جھٹکے سے اپنا بازو اسکی گرفت سے آزاد کرواتا وہاں سے نکل گیا

وجدان نے فوراً سے غازان اور کاشان کو صورتحال کا کال کے ذریعے بتایا اسنے خود بھی پاکستان کی ٹکٹ بک کروالی تھی۔

لندن پہنچتے ہی اس نے کیب کروائی اور زرقہ کے گھر کا اڈریس دیا وہ جانتی تھی زرقہ نے بتایا تھا کہ اب اسے اڈریس رٹ چکا تھا۔۔۔۔۔۔کیب اپنی منزل پر آکر رک گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔انا کرایہ ادا کرتی کیب سے باہر نکلی تو اسکی آنکھوں میں حیرت در آئی یہ گھر نہیں کوئی محل تھا۔۔۔۔۔۔۔گیٹ پر موجود گارڈز کو اپنی شناخت بتاتی وہ اندر داخل ہوئی تو سامنے ہی زرقہ بڑی سی سمائل لیے اسکا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔انا نے اسے دیکھا تو آنکھوں میں پھر سے ننھے موتی جگمگا اٹھے اور پھر اچانک ہی اندھیرا چھا گیا

"انا!!!!!!!!" اسکے زمین پر گرتے وجود کو دیکھ کر زرقہ چلائی اور تیزی سے اسکی جانب بھاگی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اناکو ہوش آیاتو خود کو ایک بہت بڑے کمرے کے بیڈ پر پایا۔۔۔۔اسکا دماغ آہستہ آہستہ بیدار ہونے لگا تھا۔۔۔۔جب دروازہ کھول کر زرقہ اندر داخل ہوئی

انا!!" وہ دوڑتی اسکے پاس آئی"

شکر ہے تمہیں ہوش آگیا ہے۔۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر نے بتایا کہ تمہیں کمزوری ہوئی ہے اور یہ تم نے اپنا" کیا حال بنالیا ہے۔۔۔۔انا تم اتنی کمزور؟ ایسی حالت؟ کیا ہوا ہے؟"زرقہ نون سٹاپ اس سے سوال پوچھنے لگی جبکہ انا بیڈ سے ٹیک لگائے اسے دیکھ رہی تھی جب یکدم وہ زرقہ کے گلے لگی اور رونا شروع کر دیا

انا، انا کیا ہوا ہے بتاؤں مجھے۔۔۔۔انا؟ انا اب تم مجھے ڈرا رہی ہوں پلیز انا بتاؤں مجھے آخر ہوا کیا" ہے؟"زرقہ کو کچھ غلط لگا

تم نے ایسا کیوں کیا زرقہ۔۔۔۔۔مجھے کیوں چھوڑ کر آگئی۔۔۔۔سب کچھ ختم ہو گیا زرقہ " ۔۔۔۔۔۔میں نے سب کچھ کھو دیا۔۔۔۔۔اپنی عزت، اپنا وقار سب کچھ زرقہ۔۔۔۔۔۔میں نے، میں نے تمہیں کتنی کالز کی کتنا پکارا زرقہ۔۔۔۔۔۔بچا لو مجھے۔۔۔۔۔۔مگر تم نہیں

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تھی۔۔۔۔۔۔تم کیوں مجھے چھوڑ کر چلی گئی زرقہ۔۔۔۔۔وہ رات۔۔۔۔۔۔وہ رات میری زندگی کی سب سے خوفناک رات تھی زرقہ۔۔۔۔۔۔میں نے بار بار۔۔۔بار بار اللہ سے اپنے مرنے کی دعا کی مگر مجھے موت بھی نہیں آئی۔۔۔۔۔۔تم کیوں نہیں تھی زرقہ" انا نے زرقہ کو ہلا کر رکھ دیا تھا

انا!!!!کون؟"زرقہ کی صرف سرگوشی نما آواز نکلی"

رر۔۔۔رستم شیخ" ایک بار پھر وہ رو دی۔۔۔۔۔زرقہ کو دوسرا سانس لینا محال لگا"

رستم!!!"زرقہ کو یقین نہیں آیا۔۔۔۔۔مگر انا جھوٹ نہیں بولتی تھی"

انا۔۔۔۔۔انا ادھر دیکھو میری طرف مجھے سب بتاؤں سب کچھ"زرقہ نے اسے جھنجھوڑا تو انا نے" الف تا یے اسے سب کچھ بتا دیا

زرقہ کے چہرے کا رنگ بدلنا شروع ہو گیا تھا۔۔۔۔انا سمجھی وہ اپنے بھائی کی اصلیت سن کر ایسی ہوئی ہے مگر وجہ کچھ اور تھی

زرقہ چاہ کر بھی انا کو یہ نہیں کہہ سکی کہ اسے اس جہنم میں دھکیلنے والی وہ خود تھی۔۔۔۔۔۔وہی تھی جس نے رستم کو انا کا نمبر دیا اور پھر اسکے آنے جانے کی روٹین بھی اسی نے رستم کو بتائی تھی۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مگر نتیجہ یہ نکلے گا اس نے سوچا بھی نہیں تھا۔۔۔۔اسے اب سمجھ آیا تھا کہ رستم نے کیوں اسے ار جنٹلی لندن بھیجا تھا۔۔۔۔۔

رستم!!!!!!!!کیوں؟وہ صرف سوچ سکی۔۔۔۔۔۔وہ انا کو کچھ بھی بتا کر اپنی دوستی خراب نہیں کرنا چاہتی تھی اسے لیے خاموش رہی

۔۔۔۔۔۔۔

پندرہ دن۔۔۔۔پندرہ دنوں سے وہ پاگلوں کی طرح انا کو ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔۔انا اور رستم اس رات والے واقعے کو ایک مہینہ ہو چکا تھا۔۔۔۔۔اسنے پاکستان کا چپا چپا چھان مارا تھا۔۔۔۔۔اسکے آدمیوں نے کوئی شہر،کوئی گاؤں نہیں چھوڑا تھا مگر انا تو مانوں جیسے غائب ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔منہ میں سگار دبائے،اپنے لائٹر کو گھماتے اسنے وہسکی کا گلاس اٹھایا جبکہ اسکا بہادر خان اسکے پاس آیا

ماسٹر!!"سر جھکائے وہ ادب سے بولا"

ہمم بولو؟"سگار ایش ٹرے میں بجھائے وہسکی لبوں کو لگائے اس نے اجازت دی"

ملکہ کی جو انفارمیشن آپ نے منگوائی تھی وہ آگئی ہے"اسنے ایک فائل رستم کو تھمائی۔۔۔رستم نے" فائل کھولی جہاں انا کی سب انفارمیشن تھی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

Name: Ana Jaffary

Age: 25 years

Parents: none

Relationship Status: Single

Bestfriend: Zarqa Sheikh

Other Family: none

ہمم۔۔۔۔"رستم نے لمبی سانس لی"

"تمہاری ملکہ کے مام ڈیڈ۔۔۔۔"

وہ دوسال پہلے کارا یکسیڈینٹ میں مر گئے تھے"بہادر خان نے فوراجواب دیا"

ہمم۔۔۔۔۔تو اسکا مطلب سمجھے تم بہادر خان؟"رستم نے ابرو اچکائے اس سے پوچھا"

نہیں ماسٹر"اسکا سر نفی میں ہلا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تمہاری ملکہ اس وقت لندن میں ہے۔۔۔۔۔ کیونکہ زرقہ کے علاوہ اسکا کوئی قریبی رشتہ نہیں۔۔۔۔۔۔ گاڈ۔۔۔۔۔۔ میں بھی کتنا بڑا پاگل ہوں۔۔۔ مجھے پہلے سمجھنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔ کوئی بات نہیں اب تو پتا چل گیانا۔۔۔۔۔ بہادر خان تم ایسا کروں میری دو دن بعد کی لندن کی ٹکٹ بک کروادوں" رستم کا لہجہ پر سکون تھا

ماسٹر دو دن بعد کی کیوں ؟ اب کی کیوں نہیں" بہادر خان نے اچھنبے سے پوچھا تو ایک شیطانی مسکراہٹ اسکے چہرے پر در آئی

جب چڑیا کو آخر کار پنجرے میں قید ہونا ہی ہے تو کیوں نا اسے دو دن کی آزادی دے دی جائے" رستم مسکراہ کر بولا تو ایک مسکراہٹ بہادر خان کے چہرے پر بھی آگئی

انا کا جو حال ہونے والا تھا اسکا اسے اندازہ تھا

ویسے ہماری ڈاکٹر صاحبہ کیسی ہے ؟" رستم مکار ہنسی ہنس کر بولا"

آپ خود کیوں نہیں دیکھ لیتے" بہادر خان نے آفریدی"

ہمم بات تو تمہاری بھی غلط نہیں۔۔۔ چلو چلے" رستم اسے بولتا تہہ خانے کی طرف بڑھا جبکہ بہادر خان بھی موؤدب سا اسکے پیچھے چل دیا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تہہ خانے میں موجود کمرے میں داخل ہوتے ہی رستم نے زمین کی جانب دیکھا تو اسکے ہونٹوں پر خود بخود مسکراہٹ آگئی

ارے ڈاکٹر صاحبہ کیسی ہے آپ؟" کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے وہ اسکے سامنے بیٹھ گیا"

زمین پر موجود وہ برہنہ وجود جو خود کو ایک چھوٹے سے کپڑے سے ڈھانپنے کی کوشش کر رہا تھا۔۔۔ اسکے چہرے پر رقم اذیت رستم کو سکون دے رہی تھی۔۔۔۔۔اسکی حالت اس بات کی گواہ تھی کہ اسکے ساتھ یہاں کیا ہوا ہے

رستم جب پاکستان واپس آیا تھا تو اسنے سی۔سی۔ٹی فوٹیج میں دیکھا تھا کہ اس ڈاکٹر نے انا کی مدد کی تھی۔۔۔۔۔اسے دن سے وہ رستم کے تہہ خانے میں موجود تھی۔۔۔۔۔۔۔اس سے رستم نے بہت بار پوچھا کہ انا کہاں ہے مگر وہ کچھ نہیں بولی تو اس کے لیے اس سزا کو منتخب کیا گیا۔۔۔۔۔کتنے واسطے، کتنی منتیں کی تھی اس ڈاکٹر نے کہ اسے نہیں معلوم اسے جانے دوں اس کے بچے اکیلے ہیں۔۔۔۔۔۔ انکا باپ نہیں۔۔۔۔۔مگر رستم کان بند کر چکا تھا

تو چلو میں آج تمہیں جانے دوں گا۔۔۔۔۔۔مگر بس ایک سوال۔۔۔۔انا کہاں ہے؟" رستم نے" آگے کو ہو کر پوچھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مم۔۔مجھے نہیں معلوم" اسکی آواز بہت مدھم تھی"

رستم نے آنکھیں بند کر کے خود پر قابو پایا۔۔۔۔۔وہ جان چکا تھا کہ انا کہاں ہے مگر بھی وہ اس ڈاکٹر کے منہ سے سننا چاہتا تھا

بہادر خان؟" رستم نے چٹکی بجائے اسے بلایا"

جی ماسٹر!" وہ موؤدب سا بولا"

مجھے آج دیکھنا ہے بہادر خان کے تم لوگ اس عورت کو کیسے سزا دیتے تھے۔۔۔۔کتنی اذیت دیتے تھے۔۔۔۔۔میں چاہتا ہوں کہ آج تم اسے اتنی تکلیف دوں کہ اسکی چیخیں پورے تہہ خانے میں گونجے۔۔۔۔" رستم کے حکم پر بہادر خان سر خم کرتا آگے کو بڑھا۔۔۔۔جبکہ سامنے پڑے وجود کی آنکھوں میں خوف اتر گیا

نہیں دوبارہ نہیں۔۔۔پھر سے نہیں۔۔۔دو ہفتوں سے وہ اس اذیت سے گزر رہی تھی پھر سے نہیں۔۔۔۔۔اسکی آنکھوں میں رحم کی بھیک تھی۔۔۔اسکا سر نفی میں ہل رہا تھا۔۔۔۔مگر اسے نہیں معلوم تھا کہ اس سامنے موجود انسانوں میں انسانیت نام کی بھی نہیں تھی۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور ایک بار پھر پورے تہہ خانے میں اسکی چیخیں گونجی۔۔۔اسکی چیخیں،اسکے آنسو۔۔۔اسکی اذیت اور تکلیف یہ سب رستم کو سکون دے رہی تھی

رستم کے خلاف جانے والوں کا وہ یہی حال کرتا ہے" اسے دیکھتے رستم خود سے بولا"

بس بہادر خان۔۔۔ آج کے لیے اتنا کافی ہے" آدھے گھنٹے بعد اسے ہاتھ اٹھا کر اسے روکا"

جی ماسٹر" اپنے کپڑے صحیح کرتا بہادر خان موؤدب سا بولا"

چلو چلے بہادر خان۔۔۔ تمہاری ملکہ آنے والی ہے۔۔۔۔۔ان کے ویلکم کے لیے انتظامات بھی کرنے ہیں" رستم نے اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ دیا

تم برباد ہو جاؤں رستم خان۔۔۔اللہ تم پر شدید عذاب نازل کرے" پیچھے زمین پر تڑپتا وہ وجود اسے" بددعا دیتے بولا

رستم خان کبھی برباد نہیں ہو گا۔۔۔۔۔۔بلکہ انہیں برباد کر دے گا جو اسکی راہ میں رکاوٹ بنے" غرور اور اکڑ سے جواب دیتا وہ وہاں سے چل دیا" گے

\-\-\-\-\-\-\-\-\-

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انا کو یہاں آئے ہوئے کافی دن ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔یہاں اسکی ملاقات زرقہ کے ماں باپ سے بھی ہوئی تھی جو اخلاقا بہت اچھے سے اس سے ملے تھے

زرقہ تو اپنے ماں باپ کو رستم کے بارے میں بتا دینا چاہتی تھی مگر انا نے اسے منع کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔اسے رستم سے خوف آتا تھا اسکا نام ہی انا کی دھڑکن بند کرنے کے لیے کافی تھا

آج کل انا کو اپنی طبیعت بہت بوجھل محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔وہ بہت جلد تھک جاتی تھی۔۔۔۔کھانا بھی صحیح سے نہیں کھا پاتی تھی

ارے انا بیٹا آپ ناشتہ کیوں نہیں کر رہی ؟"مسز شیخ اسے دیکھ کر بولی "

نہیں آنٹی بس من نہیں ہے"وہ تھکن زدہ لہجے میں بولی "

کیا کچھ اور بنوا دوں ؟"انہوں نے شفقت سے پوچھا"

ارے نہیں آنٹی ابھی جوس پی لیتی ہوں۔۔۔۔۔اگر کچھ دل چاہا تو بعد میں کھا لوں گی"اسنے " رسانیت سے انکار کیا

چلو ٹھیک جیسے آپ کی مرضی"وہ میٹھے لہجے میں بولتی ناشتہ کرنے لگی "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہمدہ بیگم "نوید شیخ نے انہیں مخاطب کیا"

جی؟" وہ کھانا روک کر پوری طرح سے انکی طرف متوجہ ہوئی"

آج میں آفس سے شام کو جلدی آجاؤں گا۔۔۔جمال اور بھابھی کی ویڈینگ اینیورسری ہے تو آپ"

تیار رہیے گا" انہوں نے آملیٹ کا پیس منہ میں ڈالتے ہوئے کہا

جی ٹھیک ہے" انہوں نے سر ہلایا"

میں ابھی آئی" انا کو متلی محسوس ہوئی تو وہ اپنے روم میں چلی گئی"

زرقہ تم اور انا بھی چلو" ہمدہ بیگم اسکی جانب دیکھتے بولی"

مام ہم چلتے مگر انا کی طبیعت دیکھ رہی ہے نا آپ تو آپ دونوں جائے انجوائے کرے ہم یہی رہے گے"""

زرقہ نے سہولت سے انکار کیا۔۔۔ویسے بھی وہ اس پارٹی میں جانا نہیں چاہتی تھی جہاں اسکا تلخ ماضی

موجود ہوں

چلوں جیسا آپ کو مناسب لگے" وہ پیار سے بولی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شام تک نوید شیخ اور ہمدہ نوید دونوں پارٹی میں جا چکے تھے۔۔۔زرقہ شاپنگ پر گئی تھی جبکہ انا کو بوریت محسوس ہوئی تو کچھ بنانے کے لیے کچن میں آ گئی

اسنے چائنیز رائس اور مینچورین بنانے کے بارے میں سوچا اور کام پر لگ گئی مگر اسے اپنی طبیعت مزید خراب ہوتی محسوس ہوئی

گڈ ایوینگ" فریش سی زرقہ کچن میں داخل ہوئی"

گڈ ایوینگ۔۔۔کیا بات ہے آج کوئی بہت فریش لگ رہا ہے" انا نے اسے چھیڑا"

ہاں وہ پارلر گئی تھی نا اسی لیے" ایک ادا سے اپنے بال جھٹکتے وہ بولی تو انا ہنس دی"

جب اسکو ایک زور دار چکر آیا اور اسنے جلدی سے فریج کو تھاما۔۔۔۔۔اسکی رنگت زرد ہونے لگی تھی

زرقہ نے فوراً سے شاپنگ بیگز ٹیبل پر رکھے اور انا کے پاس آئی

کیا ہوا انا تم مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی ؟"اسکی زرد پڑتی رنگت کو دیکھ کر زرقہ نے تشویش کا اظہار کیا"

نہیں میں ٹھیک ہوں بس ہلکی سی گھٹن محسوس ہو رہی ہے۔۔۔۔۔سوچ رہی ہوں واک پر چلی جاؤ""

انا گھومتے سر کی فکر نا کرتے چہرے پر زبردستی مسکان سجائے بولی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انا مجھے تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی صبح بھی تم نے ناشتہ نہیں کیا تھا۔۔۔ اور اب دیکھو رنگ ” کیسے پیلا ہو رہا ہے۔۔۔ کہو تو ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں " زرقہ فکر مندی سے بولی

نہیں اسکی ضرورت نہیں بس تھوڑی سی نیند لوں گی میں تو طبیعت خود باخود ٹھیک ہو جائے گی " انا نے ” گھومتے سر کو تھاما مگر ایک دم سے اسے زور کا چکر آیا اور چمچ اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر گر گیا جبکہ اگلے ہی لمحے انا بھی زمین پر ڈھیہ گئی تھی

انا!!" زرقہ نے فوراً اسے تھاما"

میڈ کی مدد سے اس نے انا کو بیڈ پر لٹا دیا تھا اور اب ڈاکٹر کو کال کر کے بلوایا

میم ڈاکٹر آ گئی ہے" میڈ نے آ کر بتایا"

او کے تم انہیں بھیجو" زرقہ پریشانی سے ٹہلتے بولی"

السلام علیکم مس شیخ" ڈاکٹر نے سلام کیا"

وعلیکم السلام ڈاکٹر نازیہ۔۔۔ شکریہ کہ آپ آئی" زرقہ بولی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کوئی مسئلہ نہیں۔۔۔۔۔۔پیشنٹ کہاں ہے؟"انہوں نے سوال کیا"

آیئے"زرقہ انہیں روم میں لے گئی"

کیا ہوا ہے انہیں"ڈاکٹر نے سوال کیا"

پتہ نہیں اچانک چکر آئے اور بےہوش ہوگئی۔۔۔صبح سے کہہ رہی تھی کہ طبیعت خراب ہے۔۔۔۔رنگت بھی دیکھے کیسی ہوگئی ہے"زرقہ کے بتاتے بتاتے انا کو ہوش آگیا تھا

کیا ہوا؟"اسنے ہلکی آواز میں زرقہ سے پوچھا"

کچھ نہیں ہوا ڈاکٹر آئی ہے تم انہیں چیک اپ کروالوں۔۔۔۔تم بیہوش ہوگئی تھی"زرقہ نے اسے جواب دیا

مس شیخ اگر آپ مائنڈ نہیں کرے تو مجھے مس انا کے ساتھ تھوڑا ٹائم ملے گا اکیلے میں"ڈاکٹر کی بات پر ماتھے پر ڈالے زرقہ سر اثبات میں ہلاتی باہر چلی گئی

پندرہ منٹ سے اوپر کا ٹائم ہوگیا تھا مگر ڈاکٹر باہر نہیں آئی تھی۔۔۔۔جب اچانک دروازہ کھلا اور ڈاکٹر باہر نکلی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"اسے کیا ہوا ہے ڈاکٹر؟" زرقہ نے تیزی سے پوچھا

کچھ نہیں بس تھوڑی سی ویکنیس ہوئی ہے ایسی کنڈیشن میں یہ سب کچھ ہو جاتا ہے" ڈاکٹر آرام دہ لہجہ میں بولی

کلک۔۔۔ کیسی کنڈیشن؟" زرقہ کا شدت سے دل چاہا کہ جو وہ سوچ رہی ہے ویسا کچھ نہ ہوں"

اوہ!! کانگریچولیشنز شی از ون ویک پریگنینٹ" ڈاکٹر کے الفاظ زرقہ کے لیے کسی صور سے کم نہیں تھے۔۔۔ اسکا چہرہ لٹھے کی مانند سفید ہو گیا تھا۔۔۔ جبکہ اندر موجود انا نے شدت سے موت کی دعا مانگی۔۔۔ اسکی بے بسی اسکی آنکھوں سے بہتے موتیوں سے عیاں تھی

ویسے یہ آپ کی کیا لگتی ہے؟" ڈاکٹر نے پوچھا"

وہ دوست ہے میری" زرقہ چہرے پر مسکان سجائے بولی"

اچھا چلے پھر آپ ان کے ہزبینڈ کو کال کر کے جلدی سے بلوا لے" ڈاکٹر نازیہ دیتی وہاں سے چلی گئی" جبکہ زرقہ تیزی سے کمرے کے اندر بھاگی

زرقہ!!" انا کے کانپتے لب ہلے۔۔۔۔۔ زرقہ نے اسے زور سے گلے لگالیا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ۔۔۔ یہ کیا ہو گیا زرقہ ۔۔۔۔۔ اب، اب کیا ہو گا زرقہ "انا کو اپنی آواز کھائی سے آتی محسوس ہوئی"

کچھ نہیں سب ٹھیک ہو جائے گا انا" زرقہ نے اسے تسلی دی"

نہیں زرقہ کچھ ٹھیک نہیں ہو گا۔۔۔۔۔۔ سب کچھ مزید خراب ہو چکا ہے۔۔۔۔۔۔۔ یہ۔۔۔ یہ "کیسی آزمائش آگئی ہے میری زندگی میں زرقہ ۔۔۔۔ سب کچھ ختم ہو رہا ہے زرقہ "اسکے آنسوؤں مسلسل بہہ رہے تھے

ماسٹر !!" بہادر خان کمرے میں آکر موؤدب سا بولا"

ارے آؤ بہادر خان۔۔۔ کوئی خاص بات ؟" رستم نے گھڑی پر ٹائم دیکھتے ہوئے پوچھا"

جی ماسٹر بہت خاص بات ہے۔۔۔۔ ایک خاص خبر ہے۔۔۔ لندن سے آئی ہے۔۔۔۔۔۔" میرے مخبری نے دی ہے" بہادر خان گویا ہوا

کیسی خبر ؟" رستم نت بے تابی سے پوچھا"

خبر ملکہ کے حوالے سے ہے ماسٹر۔۔۔۔ آج صبح انکی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی ماسٹر تو ڈاکٹر نے انکا چیک اپ کیا۔۔۔۔۔ اور۔۔۔۔۔۔۔ آپ کو مبارک ہوں ماسٹر بہت جلد اس خاندان کا اگلا وارث آنے والا ہے۔۔۔۔ ملکہ امید سے ہے" بہادر خان بولا تو رستم کے چہرے پر ایک بھرپور مسکراہٹ در آئی

میری انا۔۔۔۔۔ میرا بچہ۔۔۔۔۔ بہادر خان آج تم نے مجھے بہت بڑی خوشی دی ہے۔۔۔۔ تم جو مانگو گے وہ دوں گا تمہیں" رستم نے فراخدلی کا مظاہرہ کیا

بتاؤ بہادر خان کیا چاہیے تمہیں؟" رستم نے گردن اکڑا کر پوچھا"

مجھے وہ ڈاکٹر چاہیے ماسٹر" کروفر مسکراہٹ چہرے پر سجائے وہ بولا تو رستم بھی ہنس دیا"

ٹھیک ہے بہادر خان جاؤ وہ تمہاری ہوئی" رستم نے اسے اجازت دی اور وہ سر خم کرتا وہاں سے چلا گیا"

مائی پرنسز!!" وہ زیر لب بڑبڑایا"

بہت خوش ہوں آج تو" وہی آواز اسکے اندر سے بولی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاں بہت زیادہ۔۔۔۔۔۔میری پرنسز نے مجھے دنیا کی سب سے بڑی خوشی دی ہے" وہ مسرور سا بولا"

کیا وہ بھی خوش ہے؟" اسی آواز نے سوال کیا"

وہ بھی ہو گی۔۔۔۔۔آخر کو کونسی عورت ماں بن کر خوش نہیں ہوتی؟" رستم نے سوال کیا"

وہی عورت جو تم سے نفرت کرے اور تمہیں ناپسند کرے۔۔۔۔۔مت بھولوں رستم شیخ کہ اس" نے تمہیں نامرد ہونے کا طعنہ دیا تھا۔۔۔۔۔تم یہاں جشن منا رہے ہوں۔۔۔۔۔اگر وہ وہاں سے بھی بھاگ گئی تو؟" اس آواز نے اسے کچھ سمجھایا

مگر وہ کہاں جائے گی؟" رستم کندھے اچکائے بولا"

دنیا بہت بڑی ہے رستم شیخ۔۔۔۔مت بھولوں کے وہ اس وقت تمہارے باپ کی دسترس میں" ہے۔۔۔۔۔۔وہ اسے تم سے دور بھی کر سکتا ہے۔۔۔۔بلکل ویسے ہی جیسے تمہاری ماں کو کیا تھا" اس آواز نے رستم کو ڈرایا

نہیں ایسا نہیں ہو گا۔۔میں ایسا نہیں ہونے دوں گا" رستم نفی میں سر ہلائے بولا"

چچچ۔۔۔۔۔رستم یہ تو تم نے تب بھی کہاں تھا جب اسے تم سے تمہاری ماں کو چھین لیا تھا اور اب وہ" تم سے تمہاری ملکہ، تمہاری پرنسز کو بھی چھین لے گا تب کیا کروں گے؟" اس آواز نے مزاق اڑایا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں سب کچھ تباہ کر دوں گا" رستم دھاڑا"

نہیں رستم سب کچھ تباہ نہیں کرنا۔۔۔۔۔۔ میرا مشورہ مانوں گے" وہ آواز پھر سے اسکے اندر سے" بولی

ہاں بتاؤں میں کیا کروں؟" رستم بے تاب ہوا"

اپنی پرنسز کو ایک سبق سکھاؤ رستم۔۔۔۔۔ اسکے جانے کے بعد کتنی اذیت میں رہے ہوں تم" رستم۔۔۔۔ اسی اذیت کا احساس اسے بھی دلاؤ۔۔۔۔۔ اسے توڑو رستم اور پھر خود جوڑنا۔۔۔۔ وہ" بلکل ویسی بن جائے گی جیسا تم چاہتے تھے۔۔۔۔۔ اسے سزا دوں رستم وہ اسکی حقدار ہے

ہاں تم نے صحیح کہاں میں اسے سزا دوں گا۔۔۔۔ تمہیں سزا ضرور ملے گی پرنسز!" رستم سرد لہجے" میں خود سے بولا

تیار رہوں پرنسز اپنی سزا کے لیے" وہ خود سے بولا جبکہ اسی پل اسی محل میں ایک اور وجود تھا جسے" سزا مل رہی تھی۔۔۔۔ جو سسک رہا تھا۔۔۔۔۔ رحم کی بھیک مانگتا وہ وجود اپنی برداشت کی آخری منزل پر تھا مگر بہادر خان کو اس پر کوئی ترس نہیں آیا تھا

\---------

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انا تم کہی جا رہی ہوں ؟" اسے بوٹ پہنتے دیکھ کر زرقہ نے پوچھا"

ہاں واک پر جا رہی ہوں۔۔۔۔۔۔۔ پر سکون ماحول چاہیے" اسنے جواب دیا"

میں چلو تمہارے ساتھ ؟" زرقہ نے آفر دی"

نہیں میں کچھ دیر اکیلے میں گزارنا چاہتی ہوں" انا نے جواب دیا تو زرقہ نے سر اثبات میں ہلا دیا"

گھر سے پیدل نکل کر وہ پندرہ منٹ کی دوری پر موجود پارک میں آ بیٹھی تھی۔۔۔۔ کئی دیر وہ خالی نظروں سے ارد گرد چھوٹے بچوں کو کھیلتے دیکھتی رہی۔۔۔۔۔۔ اسے اپنا بچپن یاد آ گیا تھا

وہ دبئی کی رہنے والی تھی۔۔۔۔۔ اسکے ڈیڈ کی کمپنی کی طرف سے پوسٹنگ پاکستان ہوئی تھی۔۔۔۔ پاکستان ان کے من کو ایسا بھایا کہ وہ یہی رہنے لگ گئے تھے

آج اسے شدت سے اپنے ماں باپ کی یاد آ رہی تھی اگر وہ آج زندہ ہوتے تو وہ یوں نا تو در بدر کی ٹھوکریں کھا رہی ہوتی اور نا ہی کسی اور کہ در پر پڑی ہوتی۔۔۔۔ تھوڑی دیر میں موسم بدلا اور کالی گھٹائیں آسمان پر چھا گئی تھی

آہستہ آہستہ پارک خالی ہو رہا تھا۔۔۔۔ انا بھی لمبی سانس لیے اٹھ کھڑی ہوئی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ گھر سے تھوڑا دور تھی جب اسے غیر معمولی طور پر کسی کی آمد کا شعبہ ہوا۔۔۔۔۔گھر کے باہر دو تین گاڑیاں کھڑی تھی

وہ حیرت سے گاڑیاں دیکھتی اندر داخل ہوئی تو اسکے پیروں کو وہی بریک لگ گیا۔۔۔۔وہ سامنے ہی کھڑا تھا وہی اسکی طرف پیٹھ کیا۔۔۔۔اسکی زندگی کا سب سے ڈراؤنا خواب وہ وہی تھا

پرنسز!!!" وہی سرد لہجہ اسکے کانوں سے ٹکرایا"

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

رستم لندن پہنچ چکا تھا اور بس اسے انتظار تھا تو اسکی پرنسز کا۔۔۔اسکا دل مچل رہا تھا اسے دیکھنے کو۔۔۔باہوں میں لینے کو۔۔۔۔۔وہ بنا کسی کو بتائیں لندن آیا تھا۔۔۔لندن میں بھی وہ اپنے ذاتی گھر میں رہتا تھا نا کہ اپنے ماں باپ کے ساتھ

گیٹ کے باہر گاڑی رکوا کر وہ بہادر خان کو اشارہ کیے اندر داخل ہوا جہاں زرقہ مزے سے جھولے پر بیٹھی کافی پی رہی تھی۔۔۔اسنے سر اٹھا کر اوپر دیکھا تو کافی کا مگ ہاتھ سے چھلک گیا۔۔۔۔اسکے چہرے پر چھائے خوف کو دیکھ کر ایک مطمئن سی مسکراہٹ رستم کے چہرے پر آگئی

ررر۔۔۔۔رستم بب۔۔بھائی آپ یہاں؟" زرقہ نے ہکلاتے پوچھا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاں میں یہاں" وہ بے تاثر لہجے میں بولا"

آیئے اندر آیئے مام ڈیڈ سے ملے ناوہ آپ کو بہت یاد کرتے ہیں" زرقہ لہجہ نارمل رکھنے کی ناکام" کوشش کرتے بولی

میں یہاں کسی سے ملنے نہیں بلکہ اپنی پرنسز کو لینے آیا ہوں۔۔۔ کہاں ہے وہ؟ اسے کہوں اسکار ستم" آیا ہے" رستم کا لہجہ عام تھا مگر آنکھیں۔۔۔۔۔۔۔

پپ۔۔۔ پرنسز۔۔۔۔۔ کک۔۔۔ کون؟" زرقہ انجان بنی"

انا۔۔۔۔ میری انا اسے بھیجو باہر۔۔۔۔ اورہاں اگر اب تم نے پوچھا کون انا تو بہادر خان۔۔۔" اپنی بندوق کی سب گولیاں اسکے جسم میں اتار دینا" وہ زرقہ کو بولتا بہادر خان کی کو حکم دے گیا

جی ماسٹر !!" بہادر خان موؤدب سا بولا"

ماسٹر کا پلا" زرقہ بڑبڑائی جب اسے انا اندداخل ہوتے نظر آئی۔۔۔۔۔ انا بھی اپنی جگہ رک گئی" تھی۔۔۔۔ رستمکی پیٹھ انا کی طرف تھی۔۔۔۔ زرقہ کی آنکھیں پھیل گئی اسنے آنکھوں ہی آنکھوں سے انا کو بھاگنے کو کہاں مگر اس کی نظریں تو صرف رستم پر تھی۔۔۔۔۔ رستم بھی اسکی موجودگی محسوس کر چکا تھا۔۔۔ اسکی آنکھوں میں نرمی کا عنصر ابھرا اور وہ مسکرا کر مڑا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پرنسز!!!" اسکا لہجہ سرد جبکہ آنکھوں میں نرمی تھی"

انا کا سر نفی میں ہلا اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ الٹے قدم باہر کی جانب بھاگی۔۔۔۔۔۔اسے اپنے پیچھے سے رستم کی آوازیں سنائی دی مگر اسنے ان سنا کر دیا

تو تمہیں ٹام اینڈ جیری کھیلنا ہے میرے ساتھ۔۔۔۔نو پرابلم پرنسز" رستم پر اسرا سا مسکرایا"

وہ اس جگہ کا چپا چپا جانتا تھا اور یہ بھی کہ انا اس وقت کس طرف جائے گی۔۔۔۔۔۔۔شارٹ کٹ لیے وہ اس سے پہلے ہی پارک میں موجود تھا اور انا جو اندھا دھن بھاگی چلی جارہی تھی وہ ایک دم سے رستم کے سامنے آنے پر اس سے ٹکرا گئی اور بہت جلد ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی

اوہ پرنسز!!" رستم ہونٹوں پر مسکان لیے سر نفی میں ہلائے بولا اور اسکا ماتھا چومتے اسے اپنی باہوں" میں اٹھالیا۔

راکنگ چیئر پر بیٹھے گن ماتھے سے ٹکائے اسکی پر سوچ نظریں بار بار بیڈ پر لیٹی انا پر چلی جاتی۔۔۔۔۔۔۔وہ اس وقت کیا سوچ رہا تھا اسکے چہرے سے اندازہ لگانا مشکل تھا۔۔۔۔۔۔اسکا چہرہ کسی بھی تاثر سے عاری تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ انا کو ہی گھور رہا تھا جب انا بیدار ہونا شروع ہوئی۔۔۔۔۔۔

ایک پر اسرار مسکراہٹ اسکے چہرے پر در آئی اور وہ اٹھ کر انا کے بلکل پاس جا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔وہ چاہتا تھا کہ جب انا اٹھے تو سب سے پہلے اسی کو دیکھے۔۔۔۔

دھیرے دھیرے انا کی آنکھیں کھلنا شروع ہوئی۔۔۔۔۔اسکے سر میں درد سا اٹھا۔۔۔۔۔۔۔۔جسے اس نے نظر انداز کیا۔۔۔۔۔آنکھیں خالی پن لیے ارد گرد کا جائزہ لینے لگی جب وہ رستم پر جا ٹکی۔۔۔۔۔انا کے وجود میں کرنٹ سا دوڑ گیا۔۔۔۔۔اسکی آنکھوں میں خوف پھیلنا شروع ہو گیا تھا۔۔وہ جھٹکے سے اٹھتی رستم سے دوری بنائے پیچھے کو ہو گئی۔۔۔۔۔انا کی یہ حرکت رستم کو بلکل پسند نہیں آئی اور انا کی کلائی کھینچے رستم نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا

انا اسکی گرفت میں مچلنے لگ گئی جس پر رستم مسکراہ دیا

پرنسز!!" رستم نے اسے نرم لہجے میں ٹوکا مگر انا تگ و دو کرتی رہی"

پرنسز!!" اب کی بار لہجہ سرد تھا۔۔۔۔۔انا نے خوف سے آنکھیں پھیلائے سر اٹھا کر اسے "دیکھا۔۔۔۔۔جس نے اپنی پاکٹ گن انا کی نظروں کے سامنے لہرائی اور اسے کچھ بھی کرنے سے روکا۔۔۔۔۔اسکا انداز وارننگ لیے ہوئے تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انا نے اپنے لب کچلنا شروع کر دیے جب کے اب کی مزمت چھوڑ دی تھی۔۔۔۔۔رستم کو اسکا سرنڈر کرنا بہت اچھا لگا۔۔۔۔۔وہ ایسا ہی تھا سب کو کنٹرول میں رکھنے والا۔۔۔۔۔۔۔وہ کسی انسان کو بھی اپنے برابر آنے کی اجازت نہیں دیتا تھا۔۔۔۔۔پھر چاہے وہ اس کے ماں باپ ہوں، بہن ہوں، دوست ہوں، بہادر خان یا اسکی پرنسز۔۔۔۔۔وہ ہر انسان کو اسکی جگہ پر رکھتا تھا

وہ لوگوں پر حکومت کرنے کے لیے پیدا ہوا تھا کسی کی غلامی کرنے نہیں۔۔۔۔۔

انا کا دم گھٹنے لگ گیا۔۔۔۔۔۔اسے رستم کی نزدیکی اسکی قربت سے وحشت ہو رہی تھی

میں نے تمہیں بہت مس کیا پرنسز۔۔۔بہت زیادہ۔۔۔۔۔جانتی ہوں جب تم چلی گئی تھی مجھے چھوڑ" کر کیسے گزارے میں نے وہ دن۔۔۔۔۔۔۔مجھے سکون نہیں مل رہا تھا۔۔۔۔۔۔مگر اب تم ہوں میرے پاس میرے قریب۔۔۔۔۔اور مجھے میرا سکون مل گیا ہے پرنسز۔۔۔۔تم میرا سکون ہوں۔۔۔۔۔کیا تم نے مجھے مس کیا پرنسز۔۔۔۔۔جیسے میں نے کیا؟"رستم خمار آلود لہجے میں بولا۔۔۔۔۔۔مگر انا تو کچھ بھی کہنے کے قابل نہیں تھی۔۔۔۔اسکی زبان کو تو تالا لگ چکا تھا

بولو پرنسز بتاؤں مس کیا مجھے ؟"اسکا سر اپنے سینے پر ٹکائے اسکے بالوں پر ہاتھ پھیرتے رستم نے" دوبارہ پوچھا مگر انا خاموش رہی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں نے کچھ ہو چھا ہے پرنسز مجھے اسکا جواب دوں" اسکے بالوں کو مٹھی میں دبوچتے وہ سختی سے غرایا تو" انا کی چیخ نکل گئی

ہ۔۔ہاں کیا۔۔ببب۔۔۔بہت زیادہ" انا اٹک اٹک کر بولی۔۔۔رستم اسکے جواب پر مسکرا دیا"

آئیندہ سے کچھ پوچھو تو پہلی بار میں ہی جواب دے دینا۔۔۔۔مجھے مجبور مت کرنا کہ میں تمہیں کوئی" تکلیف دوں۔۔۔۔جو کہوں مان لینا اوکے !!" مسکراتے لب مگر سرد نگاہوں سے اسنے وارن کیا تو انا نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔۔۔اسے بس کسی بھی طرح رستم سے دور ہونا تھا

تھینکیو پرنسز۔۔۔۔ تھینکیو سو مچ۔۔۔۔مجھے میری لائف کا سب سے قیمتی تحفہ دینے کے" لیے۔۔۔۔۔مجھے میرا وارث دینے کے لیے" رستم بولا تو انا کا رنگ سفید ہو گیا

کیا ہوا۔۔۔۔یہی سوچ رہی ہوں نا کہ مجھے کیسے پتا چلا؟" اسکے سفید پڑتے چہرے کو دیکھ کر رستم" ہنسا

تمہیں کیا لگا کہ تم بھاگ جاؤ گی تو میں تمہیں ڈھونڈ نہیں پاؤں گا۔۔۔۔۔تم بچ جاؤں گی مجھ" سے۔۔۔۔۔نہیں انا بہت بڑی غلطی کی تم نے مجھسے دور جا کر اور اسکی سزا تو میں تمہیں ضرور دوں

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

گا۔۔۔۔ مگر۔۔۔۔۔" اسکے دونوں کندھوں کو مضبوطی سے پکڑ کر دھاڑا۔۔۔۔۔ اسکی انگلیاں انا کو اپنے کندھوں میں پیوست ہوتی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔ تکلیف حد سے بڑھ گئی تھی

"مگر ابھی تمہیں صرف وہی کرنا ہے جو میں کہوں۔۔۔۔۔ سمجھی" پسٹل اسکے ہونٹوں پر رکھے رستم بولا

"کک۔۔۔ کیا کرنا ہے؟" انا کا حلق تک خشک ہو گیا تھا۔۔۔ رستم مسکرایا"

"ابھی ہم باہر جا رہے ہیں۔۔۔۔۔۔ وہاں میں جو بھی بولو جو بھی کہوں تمہیں بس میری ہاں میں ہاں ملانی ہے سمجھی" اب گن ہونٹوں سے ماتھے پر آرکی تھی۔۔۔۔ اور ساتھ ہی انا کی سانسیں بھی اٹک گئی تھی۔۔۔۔ اسکا سر اپنے آپ ہی اثبات میں ہل گیا تھا

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

زرقہ کب سے ادھر ادھر چکر کاٹ رہی تھی۔۔۔ وہ بیچینی میں اپنے تمام ناخن بھی دانتوں کی مدد لیتے ہوئے تراش چکی تھی۔۔ اور لیفٹ سے رائٹ اور رائٹ سے لیفٹ چکر لگاتی اور ایک نظر بہادر خان کو گھورتی جو کے کے دروازے کے باہر کھڑا تھا جہاں اندر اسکا بھائی اور اسکی جان سے عزیز دوست

تھی۔۔۔۔باہر کا ماحول اندر کمرے سے بھی زیادہ ٹینشن زدہ تھا۔۔۔۔۔نوید شیخ اور انکی بیوی دونوں پریشان سے صوفہ پر بیٹھے تھے زرقہ بھی کچھ نہیں بول رہی تھی

تھوڑی دیر میں کمرے کا دروازہ کھلا اور رستم انا کو اپنے ساتھ لگائے باہر آیا۔۔۔۔اسکے چہرے پر ایک مطمئن مسکراہٹ تھی

انا کو کمر سے تھامے وہ اپنے باپ کے بلکل سامنے والے صوفہ پر بیٹھ گیا تھا۔۔۔انا کو اس نے ابھی اپنے ساتھ لگائے ہوا تھا

وہ نوید شیخ کو دیکھ کر مسکرایا۔۔۔۔چڑا دینے والی مسکراہٹ

یہ کیا بدتمیزی ہے رستم؟" اپنے غصے پر قابو پاتے انہوں نے رستم سے سخت لہجے میں" پوچھا۔۔۔۔۔۔وہ صاف دیکھ رہے تھے کہ انا بے سکون ہے

یہ بدتمیزی نہیں، میری ہونے والی بیوی آپ کی ہونے والی بہو اور بہت جلد اس خاندان کو اس کا" وارث دینے والی میری محبت ہے" انا کا ماتھا چومتے وہ بولا

تو دونوں میاں بیوی کا منہ کھل گیا۔۔۔۔جبکہ انا اور زرقہ اپنی جگہ چور بن گئی

کیا بکواس کر رہے ہوں رستم!!!" اسکی بات کا مطلب سمجھ کر وہ دھاڑے"

بکواس نہیں حقیقت۔۔۔۔ آپ کو مبارک ہوں ڈیڈ ڈڈ۔۔۔۔۔ آپ دادا بننے والے ہے "ڈیڈ لفظ پر" اچھا خاصہ زور ڈال کر وہ بولا

مگر تمہاری تو ابھی شادی۔۔۔۔۔۔۔ "اب کی بار ہمدہ بیگم بولی"

یہ گناہ ہے رستم!!" وہ آنکھیں بری کیے بولی"

اوہ پلیز مام۔۔۔۔۔ اب جب ہم دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔۔۔۔۔۔ شادی کرنے" والے ہیں تو کیسا گناہ اور کہاں کا ثواب" وہ انکی بات کا مزاق اڑاتے بولے

پھر بھی رستم۔۔۔۔۔۔ "ہمدہ بیگم نے کچھ بولنا چاہا جب رستم نے ہاتھ اٹھا کر انہیں کچھ بھی بولنے سے" روک دیا

میں یہاں آپ کو صرف یہ بتانے آیا ہوں کہ میں اور انا پاکستان آج واپس جا رہے ہیں اور دو دن بعد" ہماری انگیجمنٹ ہے اور نیکسٹ منتھ شادی۔۔۔۔۔۔۔ امید ہے آپ سب آئے گے اور نا بھی آے تو مجھے کوئی مسئلہ نہیں" رستم نے اپنا سارا پلان انہیں بتایا

کیا انا بھی ایسا چاہتی ہے؟" نوید صاحب نے کھوجتے لہجے میں پوچھا۔۔۔۔۔ انہیں اتنا تو شک تھا کہ کچھ" غلط ہے

بتاؤں انا کہ تم بھی راضی ہوں" اسکے ہاتھ پر دباؤ ڈالتے رستم نے اسے نظروں سے وارنگ دی"

جج۔۔۔۔جی" وہ تھوک نگلتی بامشکل بولی اور نظریں جھکا گئی"

آہ لگتا ہے میری پرنسز شرما گئی" رستم اسکے ہاتھ پر مزید دباؤ ڈالتے بولا تو انا کی آنکھیں بھیگ گئی، مگر نظریں زمین پر ہی گڑھی رہی

ٹھیک جیسے تمہاری مرضی۔۔۔۔ چلیے بیگم "نوید صاحب اپنی جگہ سے اٹھتے بولے اور ہمدہ کو بھی" ساتھ آنے کو کہاں

انا جو اتنی دیر سے نظریں جھکائے بیٹھی ان کے جاتے ہی سر اٹھایا۔۔۔۔۔۔ اسکے گال آنسوؤں سے بھیگے ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔ اسنے بھیگی آنکھوں سے اپنے سامنے بیٹھی زرقہ کو دیکھا۔۔۔ زرقہ کا دل کٹ گیا تھا اسکی حالت دیکھ کر

زرقہ کی طرف مت دیکھو انا وہ تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتی "ٹانگ پر ٹانگ جمائے صوفہ پر" بیٹھا۔۔۔ اپنے دونوں بازوں پھیلائے وہ ساتھ بیٹھی انا سے بولا جو امید بھری نظروں سے زرقہ کو دیکھ رہی تھی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اب ہمارے جانے کا وقت ہو گیا ہے پرنسز۔۔۔ چلو چلے "اسکا ہاتھ سختی سے تھامے وہ اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔انا بھی بے بسی کی مورت بنے اس کے پیچھے چل دی

ویسے زرقہ !!!" رستم رکا تو ناچارسی انا بھی رک گئی

تمہارا بہت بہت شکریہ۔۔۔۔ مجھے میری پرنسز کا نمبر دینے کے لیے۔۔۔ اور نا صرف نمبر دینے کے لیے بلکہ مجھے اسکا تمام شیڈیول بھی دینے کے لیے۔۔۔ یو نو اگر تم نہیں ہوتی تو اس رات پرنسز میرے پاس نہیں ہوتی اور آج ہم ایک نہیں ہوتے " وہ شیریں لہجے وہاں دھماکہ۔ کر گیا تھا۔۔۔

انا نے حیران کن نظروں سے زرقہ کو دیکھا جو نظریں چرا گئی۔۔۔ پس اسے یقین دلانے کو کافی تھا کہ وہ دوستی کے معمالے میں بد قسمت ثابت ہوئی ہے

اتنا بڑا دھوکہ" وہ صرف سوچ سکی۔۔۔۔ رستم نے اسکا ہاتھ تھاما اور دروازہ عبور کر گیا جبکہ بہادر خان بھی اسکے پیچھے تھا

زرقہ کی آنکھیں بھیگ گئی۔۔۔ کیا کیا نہیں دیکھا تھا اسنے انا کی شکایاتی آنکھوں میں دیکھ، تکلیف، بے اعتباری۔۔۔۔ اسے خود سے نفرت ہونے لگ گئی تھی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پورا راستہ انا نے خاموشی سے طے کیا تھا وہ کچھ بھی نہیں بولی تھی۔۔۔۔رستم پر سکون تھا۔۔۔۔۔۔ اسکا صرف ایک ہی مقصد تھا انا کو خود کی ذات تک محدود رکھنا۔۔۔۔اب اسی پرنسز صرف اسکی تھی۔۔۔۔۔اس پر کسی کا بھی کوئی حق نہیں تھا اسکی بہن کا بھی نہیں۔۔۔۔۔۔اب وہ صرف اسکی رہے گی، اسکی دنیا صرف اس تک محدود رہے گی۔۔۔۔صرف اس تک۔۔۔۔۔۔یہ سوچ ہی اس کے دل و دماغ کو سکون دینے کو کافی تھی

تم خوش ہوں؟" وہی آواز اسکے اندر سے ابھری"

ہاں بہت زیادہ" ایک نظر سوتی انا کو دیکھ کر وہ خود سے بڑبڑایا"

کیا وہ خوش ہے؟" آواز کا اشارہ کس طرف تھا وہ جانتا تھا"

وہ خوش رہنا سیکھ لے گی۔۔۔اسے آجائے گا میرے ساتھ زندگی گزارنا۔۔۔۔۔۔ویسے بھی وہ" اب صرف میری ہے" رستم پر سکون تھا

بے وقوفی مت کروں۔۔۔۔" اس آواز نے ڈپٹا"

بے وقوفی کیسی؟" رستم حیران ہوا"

تمہیں کیسے یقین کہ وہ تمہاری ہے؟" وہ آواز پھر سے بولی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں اسے اپنا بنالوں گا۔۔۔۔۔۔۔اسے اتنی محبت، اتنی توجہ دوں گا، اسکے ہر دکھ، ہر تکلیف کا مداوا" کروں گا میں۔۔۔۔۔دیکھنا بہت جلد وہ میری محبت، میری سنگت میں سب کچھ بھلا دے گی اور پھر وہ صرف میری ہو کر رہے گی" رستم میٹھی مسکان لیے بولا

ہاہاہاہا" وہ آواز اس پر ہنسی"

بے وقوف مت بنو رستم محبت کبھی اسے تمہارا نہیں بنائے گی۔۔۔۔۔اگر تم اسے محبت دوں گے تو وہ" تمہارا مقابلہ کرے گی۔۔۔۔۔۔تمہارے سامنے ضد کرے گی۔۔۔۔۔وہ تمہیں اپنا غلام بنالے گی" وہ آواز پھنکاری

تو پھر میں کیا کروں؟" رستم پریشان ہوا"

اس کے دل میں اپنی محبت کی جگہ اپنا خوف اور ڈر پیدا کروں۔۔۔۔۔ایسے وہ ہمیشہ کے لیے تمہاری" ہو جائے گی صرف تمہاری۔۔۔۔۔۔اسے اپنے نیچے رکھو رستم اپنے برابر نہیں۔۔۔۔۔برابر رکھو گے تو بہت جلد وہ تم سے اوپر چلی جائے گی" وہ آواز بولی تو رستم بے چین ہوا۔۔۔۔۔۔اسنے ایک نظر اسکے کندھے پر سر رکھ کر سوئی انا کو دیکھا۔۔۔۔۔۔اسکا معصوم چہرہ رستم کو اس کے ساتھ کچھ بھی برا کرنے سے روک رہا تھا۔۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مگر۔۔۔۔۔۔۔۔۔"رستم بے چین ہوا"

مگر کیا رستم۔۔۔۔۔۔۔ بھولو مت تمہاری ماں نے بھی تمہارے باپ سے محبت کی تھی۔۔۔۔۔۔ "آج اسکا انجام دیکھ رہے ہوں تم۔۔۔۔۔۔وہ جگہ جو تمہاری ماں کی ہونی چاہیے تھی وہ آج کسی اور عورت کی ہے۔۔۔۔۔۔۔اور تمہارا باپ۔۔۔۔وہ کونسا شر مندہ ہے۔۔۔۔۔۔اور اگر تمہارے ساتھ بھی یہی ہوا۔۔۔۔تمہاری پرنسز نے بھی کل کو تمہیں کسی اور کے لیے چھوڑ دیا تو؟"اس آواز نے رستم کو ورغلایا

اسکی پرنسز کسی اور کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔"رستم نے مٹھیاں بھینچ لی۔۔۔۔۔۔یہ سوچ ہی بہت" دردناک تھی اس کے لیے

نہیں پرنسز میں تمہیں کسی اور کا نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔۔تم صرف میری ہوں۔۔۔۔۔صرف" اور صرف میری"رستم اسکے چہرے پر نظریں گاڑھے وہ خود سے بولا

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

اٹھ جاؤ پرنسز گھر آگیا ہے!!"اسکا گال ہولے سے تھپتھپاتے وہ بولا تو انا پڑبڑا کر اٹھی"

وہ کیسے اتنی دیر تک سوتی رہی اسے یقین نہیں ہوا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آؤ" اپنا ہاتھ اسکے سامنے پھیلائے رستم بولا تو انا نے کپکپاتے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ میں رکھ دیا"

رستم اسے محبت سے تھامے اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔۔سب نوکروں نے مسکرا کر انہیں دیکھا۔۔۔۔۔انا نے دیکھا کہ وہ سب نئے تھے۔۔۔۔ان میں سے کوئی بھی پرانا نہیں تھا۔۔۔۔

انا اپنی سوچوں میں گم تھی اسے معلوم بھی نہیں ہوا کہ کب رستم اسے تہہ خانے کی جانب لے گیا

ہہ۔۔ہم یہاں کیوں آئے ہیں؟" انا گھبرائی آواز میں بولی"

بتاتا ہوں" رستم کا لہجہ اچانک ہی سرد ہو گیا"

وہ ایک دروازے کے سامنے کھڑے تھے جسے رستم اب کھول رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔جبکہ انا کو وہاں اپنی موت نظر آ رہی تھی

ررر۔۔۔۔۔رستم!!" انا نے اسے پکارا"

ششش۔۔۔" اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھے رستم نے اسے چپ کروا دیا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رستم اسے اپنے ساتھ لگائے کمرے میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔انا سامنے فرش پر موجود وجود کو دیکھنے لگی۔۔۔وہ شائد پہچاننے کی کوشش میں تھی۔۔۔جب کمرا روشنی میں نہا گیا۔۔۔انا کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی

ڈاکٹر کنول!!" وہ بڑبڑائی"

گڈ ایوینگ ڈاکٹر صاحبہ کیسی ہے آپ؟" رستم مسکرا کر اسکے سامنے جا کھڑا ہوا"

دیکھیے تو آپ سے ملنے کون آیا ہے" اب وہ انا کی جانب دیکھتے بولا"

آپ نے تو میری پرنسز کو مجھ سے دور کر دیا تھا مگر دیکھیے میں اسے واپس لے آؤ۔۔۔اب وہ میرے پاس رہے گی کبھی نا دور جانے کو" رستم ہنستے ہوئے بولا تو انا کو وہ پاگل لگا"

انا تو بس ڈاکٹر کنول کو دیکھے جا رہی تھی جن کی حالت ان کے ساتھ ہوئے ظلم کو بیان کر رہی تھی۔۔۔انا نے تکلیف سے آنکھیں میچ لی تھی۔۔۔

بہادر خان!!" رستم بولا تو وہ فوراً حاضر ہوا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ڈاکٹر کنول کی آنکھوں میں اسے دیکھ کر خوف در آیا جبکہ بہادر خان کی آنکھوں میں شیطانی چمک۔۔۔۔۔انا کی نگاہوں سے یہ سب کچھ بچ نہیں پایا پل بھر میں وہ سارا معاملہ سمجھ چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔وہ بھی تو اس تکلیف سے گزری تھی تو کیسے نا سمجھتی۔۔۔۔۔۔

بہادر خان شروع کروں!!" رستم نے بے تاثر لہجے میں حکم دیا تو بہادر خان قدم اٹھاتا ڈاکٹر کنول کی" جانب بڑھا جو خوف سے اپنا وجود پیچھے گھسیٹنے لگی۔۔۔۔۔بہادر خان ان کے پیروں کی جانب جار کا۔۔۔۔۔اور وہاں لگا بٹن دبایا۔۔۔۔۔۔۔اگلے ہی لمحے کمرے کی چھت پر بنا چھپا ہوا دروازہ کھلا اور وہاں لگے پائپ سے پانی کی کچھ بوندیں ڈاکٹر پر گرنے لگی۔۔۔۔مگر اگلے ہی لمحے ڈاکٹر کی چیخیں بلند ہوئی۔۔۔۔۔وہ تیزاب تھا جو ان کے جسم کو جھلسا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

رر۔۔۔رستم نہیں۔۔۔۔۔رستم اسے روکے۔۔۔۔۔وہ مر جائے گی رستم پلیز۔۔۔۔۔۔" رستم روک دے۔۔۔۔"انا نے رستم کی منتیں کرنا شروع کر دی

اب تمہیں معلوم ہو گا پرنسز کے مجھ سے الجھنے والوں کا میں کیا حال کرتا ہوں" رستم سرد لہجے میں" پھنکارا

رستم نہیں۔۔۔۔۔رستم پلیز۔۔۔۔۔۔۔۔انہیں چھوڑ دے رستم۔۔۔۔۔۔میں وعدہ کرتی ہوں"

"!!رستم کبھی چھوڑ کر نہیں جاؤ گی۔۔۔۔۔۔رستم

ڈاکٹر کنول کی چیخیں اور انا کی فریادیں دونوں رستم کو سکون دے رہی تھی

رستم نے ایک ہاتھ بلند کیا تو بہادر خان نے بٹن دبایا جس سے تیزاب گرنا بند ہو گیا

کیا کہاں تم نے پرنسز دوبارہ کہنا؟" رستم اب انا کی طرف متوجہ ہوا جس کی طبیعت خراب ہو گئ تھی"

میں۔۔۔میں وعدہ کرتی ہوں رستم کبھی نہیں جاؤ گی۔۔۔۔۔کہی نہیں جاؤ گی انہیں چھوڑ دوں" انا نے ہاتھ جوڑے تو رستم مسکرایا

پرنسز۔۔۔۔۔۔۔میں تمہاری بات مان لیتا اگر مجھے تم پر یقین ہوتا۔۔۔۔۔۔مگر مجھے تم پر یقین" نہیں" رستم کا لہجہ پھر سے سخت ہو گیا تھا

بہادر خان!!" رستم بولا تو ایک بار پھر سے ڈاکٹر کنول کی چیخیں گونج اٹھی۔۔۔۔۔۔۔۔"

ڈاکٹر کنول کے سامنے انکی بیٹی کا چہرہ گھومنے لگا۔۔۔۔آخری بار جب انہوں نے اسے دیکھا تو اس نے اپنی پسندیدہ باربی ڈول کی ڈیمانڈ کی تھی۔۔۔۔انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ وہ شام میں لے آئی گی مگر وہ شام کبھی نہیں آئی۔۔۔۔۔۔۔یکدم انکی آواز دب کر رہ گئی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انا کا دل گھبرانے لگا۔۔۔۔۔ تیزاب کی سمیل سے اسے سانس لینے میں دشواری ہونے لگی۔۔۔وہ رستم کے ہاتھ کو جھٹکتی منہ پر ہاتھ رکھے فوراکمرے سے باہر بھاگی

سیڑھیوں تک پہنچتے ہی اس سے برداشت نہیں ہوااور وہ وہی الٹیاں کرنے لگ گئی۔۔۔۔

پرنسز!!"رستم فوراًاسکے پیچھے بھاگا اور اسکی پیٹھ سہلانے لگا۔"سس۔۔۔۔سانس نہیں آرہا"وہ ہلکی" آواز میں بولی

پرنسز!!"رستم نے اسکا چہرہ تھپتھپایا"

ماسٹر!!"بہادر خان پیچھے سے بولا"

کیا ہے؟"رستم پھنکارا"

وہ ڈاکٹر مر گئی ہے"بہادر خان بولا تو انا کی حالت مزید خراب ہوگئی"

تو میں کیا کروں۔۔۔۔جاؤں کسی کچرے میں پھینک دوں اسے"رستم دھاڑااور انا کو باہوں میں" اٹھائے باہر بھاگا

ڈاکٹر ڈاکٹر!!!" ہسپتال میں اینٹر ہوتے رستم دھاڑا"

میری بیوی ڈاکٹر!!" رستم پھر سے چلایا۔۔۔۔ اسے لگا وہ پاگل ہو جائے گا"

سرا نہیں فورا یہاں لٹائے" دو تین نرسز وینٹیلیٹر لیکر آئی تو رستم نے اسے اس پر لٹا دیا۔۔۔۔"

انا کو فورا آئی۔سی۔یو میں لیجایا گیا تھا۔

تقریبا آدھے گھنٹے بعد ڈاکٹر باہر نکلی تھی۔۔۔۔

مائی وائف؟" رستم نے تیز سانس والے لہجے میں پوچھا"

ڈونٹ وری آپکی وائف اور بے بی دونوں ٹھیک ہے" ڈاکٹر سکون سے بولی تو رستم کو سانس آیا"

اسے کیا ہوا تھا؟" رستم نے پوچھا"

پینیک اٹیک" ڈاکٹر نے جواب دیا"

دیکھیے مسٹر شیخ آپ کی وائف ایک تو ایکسپیکٹ کر رہی ہے دوسرا وہ کمزور بھی بہت ہے۔۔۔۔۔۔"

آپ پلیز انکی ڈائٹ امپروو کرے اور انہیں کسی بھی ٹینشن والی بات سے دور رکھے۔۔۔۔ ورنہ آپکا بچہ

اور بیوی دونوں۔۔۔۔۔۔ آپ سمجھ رہے ہے نا؟" ڈاکٹر بولی تو رستم نے سر اثبات میں ہلا دیا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پوری رات ہوسپٹل میں رہنے کے بعد وہ اسے گھر لے آیا تھا۔۔۔۔۔۔انا ابھی بھی پورے ہوش میں نہیں تھی

رستم کو اسکی حالت تکلیف دے رہی تھی مگر اب اسے سکون تھا کہ انا اسی کے پاس رہے گی

نن۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔۔۔چھوڑ دوں۔۔اسے۔۔۔اسے چھوڑ دوں۔۔۔۔۔۔۔نہیں" انا نیند سے بیدار ہوتی چلانے لگی۔۔۔۔۔۔۔رستم جو اپنے گیلے بال تولیے سے خشک کر رہا تھا۔۔۔۔۔فوراتولیہ بیڈ پر اچھالتے وہ انا کی جانب بھاگا

پرنسز۔۔۔۔پرنسز کیا ہوا ہے ؟" رستم نے اسکے دونوں بازو کو پکڑا"

اا۔۔۔اسے چھوڑ دوں رستم۔۔۔۔مت مارو۔۔۔۔۔۔نہین کروں۔۔۔۔۔۔جو کہوں گے کروں گی۔۔۔۔اسے مت ماروں رستم۔۔۔۔۔۔پلیز" وہ اونچا اونچا رونے لگی

ششش۔۔۔چپ۔۔۔بس چپ کر جاؤں کچھ نہیں ہوا" اسے اپنے سینے سے لگائے رستم بولا"

تھوڑی دیر تک انا کو چپ کروانے کے بعد اس نے انٹر کام سے انا کے لیے سوپ منگوایا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پرنسز۔۔۔۔۔یہ لو سوپ پیو" چمچ اسکے منہ کی جانب لیجاتے وہ بولا"

انا نے کسی بھی مزاحمت کے بنا سوپ پی لیا

وہ دونوں گھٹنے سینے سے لگائے، بازو گھٹنوں کے گرد پھیلائے اس لمحے کو سوچ رہی تھی جب رستم باؤل ٹیبل پر رکھنے کے بعد اسکے سامنے آبیٹھا

پرنسز!!"رستم نے اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھا تو انا ڈر کر پیچھے ہٹی"

تم نے دیکھا نا پرنسز جو ہوا۔۔۔۔۔میں کیا کرتا ہوں ان کے ساتھ جو مجھ سے دشمنی موڑ لیتے" ہیں۔۔۔۔۔دیکھا نا؟"اسکے دونوں ہاتھوں کو مضبوط گرفت میں تھامے رستم نے پوچھا تو انا کا سر اثبات میں ہلا

ویری گڈ اب ایک بات یاد رکھنا پرنسز۔۔۔۔۔۔کبھی بھی مجھ سے دشمنی کرنے کا مت" سوچنا۔۔۔۔اب کی بار تمہاری پہلی غلطی سمجھ کر معاف کر رہا ہوں۔۔۔۔۔مگر آئیندہ سے اگر تم نے مجھے چھوڑنے کا سوچا تو ڈاکٹر کی جگہ تم ہو گی سمجھی"اسکا گال تھپتھپاتے رستم نے پوچھا تو انا نے ڈر کے مارے سر ہاں میں ہلا دیا

گڈ گرل۔۔۔۔۔۔۔ویری گڈ گرل۔۔۔۔۔ہمیشہ ایسے ہی رہنا"رستم اسکا گال سہلاتے بولا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکا چھونا انا کو کراہیت میں مبتلا کر رہا تھا۔۔۔۔۔ مگر وہ خاموش رہی

مم۔۔۔مجھے نیند آرہی ہے"انا بولی تو رستم مسکرا دیا"

ٹھیک ہے آرام کروں ویسے بھی کل ہماری منگنی ہے تو میں چاہتا ہوں کہ میری پرنسز سب سے اچھی" لگی۔۔۔ چلو اب سمائل کروں"رستم بولا تو انا جبرا مسکرا دی

ڈیٹس لائک مائی پرنسز!!"اسکے بیڈ پر لٹاتا اس پر لحاف اوڑھتے وہ بولا اور کمرے سے باہر چلا" گیا۔۔۔ جبکہ بہت جلد انا بھی نیند کی وادی میں گم ہو گئی

بہادر خان!!"کمرے سے باہر نکلتے ہی رستم نے اسے پکارا"

جی ماسٹر؟"وہ موؤدب سا بولا"

بہادر خان تمہارے پاس صرف کل شام تک ٹائم ہے۔۔۔۔۔ میری منگنی کی سب ارینجمنٹس" کرواؤ۔۔۔۔۔۔ میڈیا، نیوز سب کو لوگ آئے۔۔۔۔۔۔ سب بزنس مین، سپورٹس مین۔۔۔۔ اہم سیاسی شخصیات سب کو مدعو کروں۔۔۔۔۔۔ لائیو کووریج ہونی چاہیے پورے فنکشن کی۔۔۔۔۔۔ ٹاپ کی بیوٹیشنز کو بک کروں اپنی ملکہ کے لیے۔۔۔۔۔۔ مجھے بیسٹ ہوٹل میں

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سب ارینجمنٹس چاہیے۔۔۔۔۔۔ کھانے کی ڈشز تقریباً پچیس کے قریب ہونی چاہیے۔۔۔۔۔۔ سٹارٹر کورس سے لیکر مین کورس تک سب کچھ ہونا چاہیے۔۔۔۔۔۔ پاکستانی، چائینیز، اٹالین سب ڈشز وہاں موجود ہو۔۔۔۔۔۔۔ ہر ایک چیز پرفیکٹ ہونی چاہیے" سیڑھیاں اترتا وہ اسے ہدایات دیتا جارہا تھا

جو کم ماسٹر۔۔۔۔۔ مگر ماسٹر؟؟" بہادر خان تھوڑا سا ہچکچایا"

مگر کیا؟" رستم نے رک کر اس سے پوچھا"

مگر ماسٹر منگنی تو دو دن بعد تھی نا؟" بہادر خان نے سوال کیا"

وہ تھی مگر اب کل ہو گی۔۔۔۔۔۔ تمہاری ملکہ کو زیادہ ٹائم دینا غلط ہو گا۔۔۔۔۔۔۔ میں جلد از جلد اسے اپنے ساتھ باندھ لینا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔ تم سمجھ رہے ہوں نا؟" رستم بولا تو بہادر خان نے سر اثبات میں ہلا دیا

اور ہاں ایک اور بات۔۔۔۔۔۔" وہ گھر کے خارجی دروازے کی دہلیز پر رکا"

جی ماسٹر؟" بہادر خان فوراً چوکنا ہوا"

سب سے پہلا دعوت نامہ نوید شیخ کو جانا چاہیے" وہ پراسرار سا مسکرایا تو بہادر خان بھی مسکرا دیا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اناسوکر اٹھی تو مغرب کی آذان ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔انا پانچ وقت کی نمازی نہیں تھی، مگر آج اسکا شدت سے خدا سے بات کرنے کا دل چاہا تھا

وہ بوجھل طبیعت کے ساتھ بیڈ سے اٹھی اور وضو کرنے واشروم میں چلی گئی۔۔۔۔۔۔وضو کے بعد اس نے پورا کمرہ چھان مارا مگر اسے جائے نماز نہیں ملی۔۔۔۔۔۔۔اس نے کبرڈ کھولا اور وہاں سے ایک بیڈ شیٹ نکال کر اسے اچھے سے زمین پر پھیلایا

وہ قبلہ رخ نہیں جانتی تھی اسی لیے سیدھے جائے نماز بچھالی اور نیت باندھی۔۔۔۔۔۔۔نماز سے فارغ ہو کر اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو زبان سے ایک لفظ نہیں نکلا۔۔۔۔۔۔۔مگر آنکھوں سے بہتے اشک ہاتھوں کو بھیگا گئے۔۔۔۔۔۔ساتھ ہی اسنے دوں وں ہاتھ چہرے پر رکھے اور پھوٹ پھوٹ کر رو دی

اللہ۔۔۔اللہ۔۔اللہ !!!!!!!!!"اللہ کا نام لیتی وہ اونچی آواز میں رونا شروع ہو گئی"

اس کے پاس مانگنے کو کچھ نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔کرنے کو کوئی شکوہ بھی نہیں تھا۔۔۔۔وہ تو بس روئے جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔اسکے آنسوؤں ہی اسکے الفاظ تھے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آدھا گھنٹے رو لینے کے بعد اس نے ہاتھوں سے اپنا چہرہ صاف کیا

میری مدد کرنے اللہ۔۔۔۔۔۔مجھے صابر رکھنا" اسنے دعا مانگی اور ہاتھ چہرے پر پھیر لیے"

اب وہ خود کو پر سکون محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔اس نے امید بھری نگاہوں سے آسمان کو دیکھا

اتنے ڈرامے کے بعد اسے بھوک ستانے لگی۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنی جگہ سے اٹھی اور کچن کی تلاش میں باہر نکلی۔۔۔۔پانچ منٹ بعد اسے کچن مل گیا تھا۔۔۔۔اس نے فریج کھولی اور اس میں سے جوس کا ڈبہ نکالا

گلاس میں جوس نکالے اس نے منہ سے لگایا ہی تھا کہ اس کسی کی موجودگی کا احساس ہوا

آپ کو کچھ چاہیے ملکہ؟" پر اسرار سی آواز سے اسکے ہاتھ سے خوف کے مارے گلاس چھوٹ گیا اور" زمین پر گر کر کرچی کرچی ہو گیا

بہادر خان نے اسکی ایسی حالت دیکھی تو وہ ہلکا سا مسکرایا

نن۔۔۔نہیں" انا ہکلائی۔۔۔۔۔نجانے کیوں مگر یہ شخص اسے رستم سے زیادہ خوفناک لگتا تھا"

بہادر خان نے ایک نظر نیچے زمین پر گرے ٹوٹے کانچ کو دیکھا اور پھر انا کی شکل۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جی ٹھیک" موؤدب سا بولتا وہ مڑا"

بہادر خان کو دیکھ کر انا کے سامنے ڈاکٹر کنول کا بے جان چہرہ آگیا۔۔۔۔اسکے اندر غصے اور نفرت نے ایک بار پھر بھرپور انگڑائی لی

تم نے ایسا کیوں کیا بہادر خان" اسکی پشت کو تکتے انا نے غصہ ضبط کرتے سوال کیا"

میں نے کیا کیا ملکہ ؟" اس نے منہ انا کی طرف موڑ کر ٹھنڈے لہجے میں پوچھا"

کیا تم نہیں جانتے تم نے کیا کیا۔۔۔۔۔ایک انسان کی زندگی برباد کر دی، ایک عورت کی نسوانیت کی دھجیاں اڑا دی اور پوچھ رہے ہوں کہ کیا؟ تم میں شرم نام کی کوئی چیز نہیں بہادر خان ؟" انا کی آنکھیں لال ہو چکی تھی

میں نے ایسا کچھ نہیں کیا جس پر مجھے شرمندہ ہونا پڑے ملکہ" انا کے بلکل سامنے وہ آ کھڑا ہوا"

مجھے لگا تھا کہ تم میں شائد تھوڑی بہت انسانیت ہو گی مگر تم تو رستم سے بھی بڑے جلاد نکلے" بہادر خان۔۔۔ تمہیں زرا رحم زرا شرم نہیں آئی اپنے کیے پر۔۔۔وہ تمہاری بڑی بہنوں کی طرح تھی۔۔۔۔۔تم نے تو سفاکیت کی سب حدیں پار کر دی۔۔۔۔تم تو رستم سے بھی بڑے نامرد نکلے بہادر خان" حلق کے بل چلاتی وہ آنکھوں میں آنسوؤں لیے بولی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اچانک اسے اپنے دائیں گال پر چھبن محسوس ہوئی۔۔۔۔ حیرت سے آنکھیں پھاڑے بہادر خان کو دیکھنے لگی۔۔۔ جس کی انگلیوں کی چھاپ اسکے چہرے پر تھی

"زبان سنبھال کر ملکہ !!!میں ماسٹر نہیں ہوں جو آپ کی بد تمیزیاں برداشت کروں۔۔۔۔ آئندہ سے اپنی زبان پر قابو رکھیے گا۔۔۔۔ویسے بھی عورتیں زیادہ زبان چلاتی اچھی نہیں لگتی اور جو چلاتی ہے انکی زبان کاٹنے میں میں دیر نہیں لگاتا۔۔۔۔ سمجھی" اسے انگلی دکھاتا وہ دوسرے ہاتھ سے اسکے سامنے خنجر لہرانے لگا

بہادر خان تو وہاں سے چلا گیا جبکہ روتی ہوئی انا بھی فورا اسے اپنے کمرے کی جانب بھاگی۔۔۔۔ جمیلہ جو کہ رستم کی خاص ملازمہ تھی۔۔۔ جسے اس نے انا کے لیے اب رکھا تھا وہ یہ سب اپنی آنکھوں سے دیکھ کر حیران رہ گئی۔۔۔۔ بہادر خان کے کچن سے نکلتے ہی وہ دروازے کی اوٹ میں چھپ گئی۔۔۔۔۔۔۔ اسے شروع سے ہی بہادر خان پسند نہیں تھا اور یہ تو اچھا موقع تھا اسے رستم کی نگاہوں میں گرانے کا۔

وہ پر سکون سی مزے سے رات کا کھانا تیار کرنے لگ گئی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رستم اپنی اور انا کی شاپنگ کرنے گیا تھا۔۔۔۔وہ چاہتا تھا کہ کل جب انا کو سجایا جائے تو سب کچھ اسکی پسند کا ہوں۔۔۔۔اس کے مطابق۔۔۔۔وہ آج بہت خوش تھا اور اسکی خوشی کا اندازہ اس کے چہرے سے با آسانی لگایا جاسکتا تھا

وہ خوش اور فریش سا گھر میں داخل ہوا۔۔۔۔جہاں ایک عجیب سناٹا تھا

اس نے شاپنگ بیگز ٹیبل پر رکھے اور خود صوفہ پر بیٹھ گیا

صاحب پانی" جمیلہ نے پانی کا گلاس اس کے سامنے کیا۔۔۔۔۔جسے وہ ایک ہی سانس میں پی گیا"

جمیلہ تمہیں میں نے ملکہ کی دیکھ بھال کا کہا تھا نا؟ کہاں ہے وہ؟ کچھ کھایا اس نے؟" رستم نے جمیلہ سے پوچھا"

وہ صاحب جی۔۔۔۔وہ؟" جمیلہ کی اداکاری شروع ہوئی"

وہ صاحب جی بیگم صاحبہ تو کمرے سے ہی نہیں نکلی۔۔۔۔۔جی میں گئی تھی کافی بار مگر انہوں نے مجھے بھگا دیا" جمیلہ نظریں نیچی کیے بولی"

کیا!!!!!!!اور یہ تم مجھے اب بتا رہی ہوں۔۔۔۔بتا کر بھی گیا تھا کہ اسکی حالت کیسی ہے۔۔۔۔۔اسے کچھ نا کچھ کھانے کو دیتی رہنا مگر تم۔۔۔۔" رستم اس پر چلایا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

صاحب جی میری کوئی غلطی نہیں۔۔۔۔جی وہ سب تو بہادر خان کی وجہ سے ہوا ہے" جمیلہ نے اپنا تیر چلایا

بہادر خان۔۔۔۔۔بہادر خان بیچ میں کہاں سے آ گیا؟" رستم غصے سے پھنکارا"

صاحب جی وہ۔۔۔۔۔" جمیلہ نے چور نظروں سے ادھر ادھر دیکھا اور پھر کسی کو نا پا کر رستم کو آج" کی ساری کاروائی سنا دی۔۔۔۔اپنی طرف سے دو تین لگانا وہ نہیں بھولی تھی

اپنی بات ختم کیے اس نے رستم کی جانب دیکھا جس کی آنکھوں میں خون اتر آیا تھا۔۔۔۔جمیلہ کا دل اسکی آنکھیں دیکھ کر کانپ اٹھا

ہاتھ میں پکڑے گلاس پر رستم کی گرفت سخت ہوئی تو وہ ٹوٹ کر اسکے ہاتھ میں چبھ گیا

یا اللہ!!" جمیلہ ڈوپٹا ہونٹوں پر رکھتے بڑبڑائی"

اتنا تو وہ جان گئی تھی کہ اب بہادر خان کی خیر نہیں

رستم نے ایک غصیلی نظر جمیلہ پر ڈالی اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا اپنے کمرے میں چلا گیا

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رستم کمرے میں داخل ہوا تو پورا کمرہ اندھیرے میں ڈوبا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔اس نے ہاتھ بڑھا کر لائٹ آن کی اور انا کی جانب بڑھا جو کروٹ لیے بیڈ پر لیٹی تھی۔۔۔۔رستم نے اسے دیکھا جس کی آنکھیں سختی سے بند تھی اور جسم کانپ رہا تھا۔۔۔۔۔وہ جاگ رہی تھی

اسکے چہرے پر آئی لٹوں کو رستم نے کان کے پیچھے اڑیسا اور اسکے چہرے پر موجود آنسوؤں کے نشانوں کو غور سے دیکھنے لگا۔۔۔جب نظریں اسکے دائیں گال پر جم گئی جس پر انگلیوں کے نشان کی چھاپ واضع تھی۔۔۔۔۔انا کے گال پر اب رستم کے ہاتھ سے بہتے خون کے نشان بھی لگ چکے تھے

پرنسز!!" رستم نے اسے سر گوشی نما آواز میں پکارا"

انا خاموش رہی۔۔۔۔۔۔۔

پرنسز اٹھ جاؤ۔۔۔۔کیونکہ اگر میں نے اٹھایا تو شائد تمہیں میرا انداز پسند نہیں آئے" رستم کا لہجہ " اب کی بار وارننگ زدہ تھا۔۔۔۔انا نے جھٹ سے آنکھیں کھولی اور اٹھ بیٹھی۔۔۔۔۔رستم مسکرایا۔

کس نے کیا یہ ؟" اسکے گال پر ہاتھ رکھے رستم نے پوچھا۔۔۔آنکھیں اور لہجہ دونوں سرد اور " بے جان تھے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کک۔۔۔کسی نے نہیں۔۔۔۔۔وہ۔۔وہ میں گر گئی تھی" اپنے خشک لبوں کو تر کرتی انا بولی"

پرنسز یہ کس نے کیا؟" اب کی بار رستم کی پکڑ اس کے چہرے پر سخت ہوئی"

بب۔۔۔بہادر خان نے" انا نے جواب دیا اور ساتھ ہی آنکھوں سے آنسو نکلنا شروع ہو گئے"

رستم کی آنکھوں میں خون اتر آیا۔۔۔اس نے انا کی کلائی تھامی اور اسے اپنے ساتھ کھینچتا ہوا نیچے لے آیا

بہادر خان۔۔۔۔۔۔بہادر خان" رستم دھاڑا۔۔۔انا کا حلق تک خشک ہو گیا رستم کی دھاڑ سن کر"

جی ماسٹر !!" بہادر خان فوراً حاضر ہوا"

تہہ خانے میں آؤ ابھی" رستم کا لہجہ بے تاثر تھا"

بہادر خان بھی اس کے پیچھے چل دیا

____

تہہ خانے میں داخل ہوتے ہی رستم انا کو ساتھ لگائے اس ٹیبل کی جانب لے آیا جہاں مختلف قسم کے آلات رکھے گئے تھے۔۔۔۔جو کہ ٹارچر کے لیے استعمال ہوتے تھے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کون سا ہاتھ اٹھایا تھا اس نے تم پر پرنسز؟" انا کو اپنے ساتھ لگائے سرد نگاہیں بہادر خان پر جمائے اس نے سرد بھاری لہجے میں پوچھا

رر۔۔۔۔رستم پلیز!!!!" انا منمنائی"

کونسا ہاتھ اٹھایا تھا؟" وہ دھاڑا جس پر انا کی چیخ نکلی وہ کانپنے لگی۔۔۔اسے پھر سے اٹیک ہو رہا تھا"

ششش۔۔۔۔کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔کچھ بھی نہیں۔۔۔۔ ششش۔۔۔ریلیکس" اسے اپنے ساتھ لگائے" رستم ہلکی آواز میں بولا جبکہ سرد نگاہیں ابھی بھی بہادر خان پر ٹکی تھی

کونسا ہاتھ تھا بہادر خان؟" انا کو یونہی اپنے سینے سے لگائے اس نے اب بہادر خان سے پوچھا۔۔۔ جس" پر اس نے اپنا بائیاں ہاتھ آگے کر دیا

رستم نے سرد نگاہوں سے اس ہاتھ کو دیکھا جس نے اسکی انا کو تکلیف دی تھی

تو اب تمہارے ساتھ کیا کیا جائے بہادر خان؟" رستم نے اسے پوچھا۔۔۔۔لہجے کسی بھی احساس سے" عاری تھا

جیسا آپ چاہے ماسٹر" بہادر خان کا وہی موؤدب انداز

ہمم۔۔۔" اناکے بالوں پر ہاتھ پھیرتے اسنے ہنکارا ابھرا

اناکو آرام سے کرسی پر بٹھائے وہ بہادر خان کی طرف بڑھا اور پھر وہاں موجود ٹیبل سے ایک چاقو اٹھائے اسکا معائنہ کیا

تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا بہادر خان" اور پھر بہادر خان کی دلخراش چیخیں پورے کمرے میں " گونجی اور بہتا خون پورے ٹیبل کو بھیگا گیا تھا

سب سے پہلے رستم نے اسکی انگلیاں کاٹی اور اس کے بعد پورا ہاتھ

وہ میری ہے صرف میری۔۔۔۔۔۔ اسکو صرف میں رلا سکتا ہوں۔۔۔۔ صرف میں اسے تکلیف" دے سکتے ہوں۔۔۔۔۔ اسے خوشی غم۔۔۔۔۔ دکھ سکھ۔۔۔۔۔۔۔ تکلیف۔۔۔۔۔۔۔ مرہم۔۔۔۔۔۔ ہر ایک احساس دینے کا حق ہے میرے پاس۔۔۔۔۔۔ تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی اسے چھونے کی" وہ جنونی ہو چکا تھا

بہادر خان کی چیخیں اور انا کی فریادیں کچھ بھی سنائی نہیں دے رہا تھا۔۔۔۔۔ اسکی آنکھوں سے مانو لہو ٹپک رہا تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بہادر خان ایسا کیسے کر سکتا تھا۔۔۔وہ صرف اسکی ہے صرف اسکی انا۔۔۔۔اسے چھونے کا، اس پر حق جتانے کا۔۔۔۔اسے ہنسانے کا، رلانے۔۔۔۔کوئی بھی حق کسی کے پاس نہیں سوائے اسکے رستم۔۔۔۔۔۔رستم نہیں۔۔۔۔۔رستم پلیز!!!!" انا کی حالت بگڑ رہی تھی مگر وہاں پرواہ ہی کسے تھی

لائٹ گرے کلر کی میکسی۔۔۔۔۔جس پر ڈائمنڈز کا ہلکا سا کام ہوا تھا اسکے ساتھ گرے ہی کلر کا بھاری کار آمد ڈوپٹا جس کے بارڈر پر خوبصورت سا کام گیا تھا۔۔۔زیب تن کیے وہ واقعی ملکہ معلوم ہو رہی تھی۔۔۔خوبصورتی سے کیے گئے میک اپ نے اسکے چہرے کے نقوش کو نکھار دیا تھا۔۔۔۔۔مگر وہ خود کیا تھی پتھر کی بے جان مورت۔۔۔۔۔جو شیشے کے سامنے بیٹھی یک ٹک خود کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔اسکی زندگی یوں بدل جائے گی اس نے کبھی نہیں سوچا تھا

آج وہ اس انسان کے نام کی انگوٹھی پہننے جا رہی تھی جس سے اسے سب سے زیادہ نفرت تھی۔۔۔۔۔۔سب لوگ اس قسمت پر رشک کر رہے تھے۔۔۔۔اسے خوش قسمت کہہ رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔مگر وہ خوش کہاں تھی۔۔۔۔کیا کسی نے پوچھا تھا اس سے کہ وہ یہ سب چاہتی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہے یا نہیں۔۔۔۔۔۔ کیا کسی نے جاننا چاہا کہ اگر وہ یہ سب چاہتی بھی ہے تو وجہ کیا ہے۔۔۔۔۔۔ مگر یہاں اسے کون سنتا۔۔۔۔ کوئی نہیں۔۔۔۔ کسی کو بھی اس سے غرض نہیں تھی

پرنسز!!!" بلیک پینٹ کوٹ پہنے۔۔۔۔۔ مہنگی ترین گھڑی ہاتھ میں لگائے نفاست سے بال سیٹ کیے" وہ اندر کمرے میں داخل ہوا اور انا کے پیچھے جا کھڑا ہوا۔۔۔۔۔ جس نے بے جان آنکھوں سے اسے دیکھا۔۔۔۔۔ رستم اسے دیکھ کر مسکرایا مگر وہ مسکرا بھی نہیں سکی

ایسا نہیں تھا کہ کسی کو اس کے دل کی حالت کا علم نہیں تھا۔۔۔۔۔ وہاں دو لوگ تھے جو اس کی حالت سمجھ سکتے تھے۔۔۔۔۔ ایک رستم اور دوسری زرقہ۔۔۔۔۔۔۔ وہ دونوں جانتے تھے اس کی تکلیف کو۔۔۔۔۔۔۔ مگر وہ دونوں خود غرض نکلے۔۔۔۔۔۔۔ کسی کو اسکی پرواہ نہیں تھی

چلے!!!" یہ اجازت نہیں حکم تھا۔۔۔۔۔ انا کی نظروں کو اگنور کیے رستم نے ہاتھ آگے" بڑھایا۔۔۔۔ مگر انا نے نہیں تھاما

رستم کو اب غصہ آرہا تھا وہ کل سے ایسی ہی تھی۔۔۔۔۔ رستم کو کوئی ری ایکشن نہیں دے رہی تھی

یہ ہاتھ جب بھی بڑھاؤ تھام لینا نہیں تو بہادر خان والا حال کروں گا" اسکا خود تھامے رستم اس کے کان" کے پاس جھکتا ہولے سے بڑبڑایا اور انا کی سانسیں کھینچ لے گیا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مام۔۔۔مام پلیز میری بات سنے۔۔۔۔۔۔مام پلیز یہ ضروری ہے"زرقہ کب سے ان کے آگے پیچھے بھاگ رہی تھی جو سب نوک چاکر سے کہہ کر گفٹس اور باقی کا سامان گاڑی میں رکھوا رہی تھی

زرقہ اس وقت ہم لیٹ ہو رہے ہیں اور مین بلکل بھی تمہاری کوئی کہانی سننے کے موڈ میں نہیں ہوں""" ہمدہ بیگم اسے ٹوکتے بولی

ارے بھئی آرام سے دلہن کا سیٹ ہے"وہ نوکر کو دیکھتی بولی"

مام پلیز سن لے۔۔۔۔۔اگر آپ نے نہیں سنا تو بہت غلط ہو جائے گا"زرقہ نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ انا" کو مزید اس جہنم میں زندگی گزارنے نہیں دے گی

ہاں بولو۔۔۔۔۔تم بول لو"ہمدہ بیگم نے تھک کر اسے اجازت دے ہی دی"

"مام انا وہ اس شادی سے خوش نہیں ہے مام۔۔۔۔۔بھائی۔۔۔۔۔بھائی نے زبردستی۔۔۔۔۔"

بس زرقہ بہت ہو گئی تمہاری بکواس۔۔۔۔۔اب ایک اور لفظ نہیں"ہمدہ بیگم اسکی بات کاٹتے بولی"

مگر مام۔۔۔"زرقہ نے بولنا چاہا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"تم۔۔۔۔ دیا بولنے تمہیں جو تھی غلطی ہی میری ۔۔ہے گئی ہو حد ۔۔۔۔۔ زرقہ نہیں کچھ گر و مگر

جانتی بھی ہو کہ تم کیا بول رہی ہوں۔۔۔۔ اس بھائی کے بارے میں ایسی بات منہ سے نکال بھی کیسے لی جس کی وجہ سے آج تم اور میں یہاں اس گھر میں ایسی عالیشان زندگی گزار رہے ہیں۔۔۔۔ مت بھولو کہ تمہارا باپ کس قماش کا انسان ہے اور اس نے کیا کچھ نہیں کیا۔۔۔ پہلے رستم کی ماں پھر میں اور نجانے کتنی اور ہو گی ہم جیسی" وہ بولی تو انکی آواز میں درد تھا

"بس زرقہ آئیندہ سے میرے سامنے ایسی فضول گوئی سے پرہیز کرنا۔۔۔۔ اور کیا بات کر رہی ہوں کہ انا خوش نہیں ہے۔۔۔۔ اگر انا خوش نہیں ہوتی نا تو وہ خود راضی نہیں ہوتی۔۔۔۔ تمہارے ڈیڈ نے سب کے سامنے پوچھا تھا اور اس نے خود اقرار کیا تھا۔۔۔ اور اوپر سے اب بات اس خاندان کے آنے والے وارث کی ہے سمجھی تم۔۔۔۔ میں مان ہی نہیں سکتی کہ رستم کبھی کسی لڑکی کے ساتھ برا کر سکتا ہے۔۔۔۔ ارے جو مرد اپنی سوتیلی ماں کو سگی کا درجہ دے وہ بھلا کیسے کسی اور کے ساتھ برا کر سکتا ہے۔۔۔۔ آئیندہ سے ایسے الفاظ استعمال کیے تو جان نکال دوں گی تمہاری میں سمجھی۔۔" اسے وارن کرتی وہ وہاں سے چلی گئی جبکہ انا ہاتھ ملتی رہ گئی

"مگر وہ برا کر چکے ہے مام۔۔۔۔ وہ ڈیڈ بن گئے ہے۔۔۔۔ ڈیڈ کی طرح وہ بھی ایک معصوم کی زندگی برباد کر چکے ہے مام۔۔۔ کیسے یقین دلاؤ کہ انا راضی نہیں ہے وہ مجبور ہے مام۔۔۔۔ اور میں کچھ

کر بھی نہیں سکتی" زرقہ ان کے جانے کے بعد خود سے بولی۔۔۔۔ آنکھوں کے گوشے بھیگ چکے تھے۔۔۔۔ وہ تھکے ہارے قدم اٹھاتی گاڑی کی جانب بڑھی

ہوٹل میں وہ دونوں اینٹر ہوئے تو فلیش لائٹ انا کے چہرے پر پڑی۔۔۔۔ جس کی وجہ سے انا نے ہاتھ اپنے چہرے کے آگے رکھ لیا

ہاتھ ہٹاؤ پرنسز" رستم زرا مسکرا کر سخت لہجے میں اسکے کان میں بولا۔۔ انا نے اپنا ہاتھ فورا ہٹایا اور " اپنے اندر کانفیڈینس پیدا کرتے وہ آگے بڑھی۔۔۔ تالیوں کی گونج میں ان دونوں کا استقبال کیا گیا تھا اکڑ اور کروفر کے ساتھ گردن اکڑا کر وہ چلتا سٹیج کی جانب بڑھا

اب وہ دونوں ساتھ ساتھ چلتے سٹیج پر جا بیٹھے تھے۔۔۔۔۔ ہمدہ بیگم فورا انگوٹھیاں لیے رستم کی جانب بڑھی۔۔۔۔۔ بائیں ہاتھ پر پٹی باندھے بہادر خان بھی پیچھے کھڑا تھا۔۔۔ اسکا چہرہ مزید سخت تھا۔۔۔۔۔۔ انا کو اس سے پہلے سے بھی زیادہ خوف آنے لگ گیا تھا

انا اپنی ہی سوچوں میں گم تھی جب ہمدہ بیگم نے اسکا کندھا ہلایا اسنے چونک کر ہمدہ بیگم کو دیکھا جو اسے رستم کو انگوٹھی پہنانے کا اشارہ کر رہی تھی۔۔۔ جبکہ رستم اسکے ہاتھ میں انگوٹھی پہنا چکا تھا۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ وہی انگوٹھی تھی جسے ایک وقت تھا جب انا نے ٹھوکر مار دی تھی۔۔۔ آج وہی انگوٹھی اس کی انگلی میں موجود تھی۔۔۔۔ انا نے کانپتے ہاتھوں سے انگوٹھی رستم کے کی انگلی میں پہنائی۔۔۔۔ رسم ہونے کے بعد سب آپس میں گفتگو میں مصروف تھے

زرقہ جو انا کو مبارک باد دینے گئی تھی۔۔۔۔ انا کے منہ موڑ لینے پر اسکے دل میں درد اٹھا۔۔۔۔ اور آنکھیں نم ہوئی۔۔۔ زرقہ نے رستم کو دیکھا جو اسے دیکھ کر طنزیہ سا مسکرایا

زرقہ دل پر پتھر رکھتی سٹیج سے اتر آئی اور ہوٹل میں موجود بار کی جانب بڑھ گئی۔۔۔ اندھیرے گوشے میں بیٹھ کر وہ اپنا دل کا غم وائن پیے کم کر رہی تھی جب اسے اپنے پاس کسی وجود کا احساس ہوا۔۔۔ وہ بنا دیکھے جان سکتی تھی کہ وہ کون ہے

کیسی ہوں؟" وجدان نے اسکی ساتھ والی کرسی پر بیٹھے پوچھا"

تم سے مطلب؟" بوتل منہ کو لگائے وہ بولی"

تمہارے سارے مطلب مجھ سے ہی تو ہے؟" اسکے بے جان چہرے پر نظریں ٹکائے وہ بولا"

مطلب تم سے تھے اب نہیں۔۔۔۔۔ جب تم نے مجھے چھوڑ دیا تو مجھ پر سب حق بھی گنوا دیے تم" نے" زرقہ زہر خند لہجے میں بولی

تم وجہ جانتی ہوں زرقہ میری مجبوری۔۔۔۔۔"وجدان نے بات کرنا چاہی"

او جسٹ شٹ اپ وجدان تمہاری وجہ۔۔۔۔ ہونہہ۔۔۔۔۔ تمہاری مجبوری تو یہاں بھی موجود ہے" وہ دیکھو سٹیج پر۔۔۔۔ جاؤ اس کے پاس مجھے بخشو" بوتل منہ کو دوبارہ لگائے وہ منہ پھیر گئی جبکہ وجدان ایک بھرپور نظر اس پر ڈالتا وہاں سے چلا گیا

۔۔۔۔۔۔

تو یہ ہے وہ بیوٹی جس نے تمہارا دل چرایا؟" غازان انا کو اوپر سے نیچے دیکھتا ہنس کر بولا"

رستم کا خون خول اٹھا۔۔۔ اس نے غازان کو گردن سے پکڑا اور دیوار کے ساتھ لگا دیا

اسے عزت دینا سیکھو وہ میری ہونے والی بیوی۔۔۔۔ اور میرے ہونے والے بچے کی ماں" ہے۔۔۔۔۔ آئیندہ سے تمہاری نظروں یوں بے لگام ہوئی تو آنکھیں پھوڑ دوں گا" اسکی گردن پر گرفت سخت کرتے وہ بولا تو غازان کو سانس بند ہوتا محسوس ہوا

رستم چھوڑا سے وہ کچھ نہیں کرے گا" کاشان نے فورا آگے بڑھ کر رستم کو ٹھنڈا کیا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یاد رہے اس سے دور رہنا" رستم غازان کو فولادی گرفت سے آزاد کرتے بولا اور وہاں سے انا کی" جانب چل دیا جواب سٹیج پر زبردستی کی مسکراہٹ سجائے ان امیر آنٹیوں کے طنزوں کا جواب دے رہی تھی

اسے اور اس کی محبوبہ کو تو دیکھ لوں گا میں" غازان کھانستے خود سے بولا "

غازان کچھ بھی ایسا نہیں کرنا جس سے رستم کا قہر ٹوٹے تجھ پر" کاشان اسکا بازو پکڑ کر اسے سمجھایا"

ابے چل چھوڑ مجھے اور مجھے مت سیکھا کہ مجھے کیا کرنا ہے" غازان اپنا بازو غصے سے چھڑواتے" بولا۔۔۔۔ جبکہ کاشان نے سر نفی میں ہلایا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ویسے تم نے رستم کو پھانسا کیسے؟ مطلب کے اتنے امیر لڑکے کو محبت وہ بھی تم جیسی لڑکی سے؟ کیا" کوئی جادو کروایا ہے" وہ عورت طنز کے تیز انا پر برساتی بولی

ایسی بات نہیں مسز نثار۔۔۔۔۔" ہمدہ بیگم بولی"

مجھ سے پوچھیے جو بھی پوچھنا ہے آنٹی" رستم انکے پیچھے سے آتا انا کے ساتھ کھڑا ہو گیا اور اپنا ہاتھ" اسکی کمر پر ٹکا دیا

اور جہاں تک بات ہے پھانسنے کی تو آپ نے سہی کہاں۔۔۔۔ میری پرنسز نے بھی مجھے پھانس لیا مگر" اپنی اداؤں سے نہیں جو کہ آپ کی بیٹی کا کام ہے بلکہ اپنی معصومیت سے۔۔۔۔۔ ایسی معصومیت ہر کسی کے پاس نہیں ہوتی" رستم انا کی آنکھوں میں دیکھتے بولا۔۔۔۔۔۔ اسکی آنکھیں سچی تھی۔۔۔۔۔۔ اسکا ہر ایک لفظ سچا تھا

انا اسے دیکھتے رہ گئی۔۔۔۔۔ کاش کہ یہ انسان اندر سے بھی اتنا ہی اچھا ہوتا جتنا باہر سے تھا

تو یہ مجھ سے بہتر ہے؟" ایک نسوانی آواز اسے ہوش میں لائی"

اسنے سامنے دیکھا جہاں ریڈ کلر کی ٹائٹ میکسی پہنے، جس کا آگے اور پیچھے دونوں اطراف کا گلا ڈیپ تھا۔۔۔ ڈارک میک اپ کیے وہ انا کو آنکھوں سے ہی مار دینے کے درپر تھی

بہتر؟ صرف بہتر نہیں۔۔۔۔۔ تم تو اس کے برابر کبھی آ نہیں سکتی۔۔۔۔ شی از مائی پرنسز۔۔۔۔۔" مائی لو" انا کا ماتھا محبت سے چومتے رستم بولا

یہ تم نے اچھا نہیں کیا رستم" وہ چیخی"

آہ۔۔۔ آواز نیچے۔۔۔۔۔۔۔ اونچی آواز میں بات کی تو زبان کاٹ دوں گا میں تمہاری" رستم کے" لہجے میں تاشہ ڈر کر ایک قدم پیچھے ہوئی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہاں کیا ہو رہا ہے؟"غازان فوراً وہاں آیا۔۔۔۔۔تاشہ کو دیکھ کر اس پارہ ہائی ہو گیا"

اپنی بہن کو سنبھال کر رکھو غازان۔۔۔۔۔تمہیں معلوم ہے کہ مجھ اس جیسی گھٹیا لڑکیاں پسند نہیں" یہ بات اسے بھی بتا دوں۔۔۔۔۔کیونکہ اگر میں نے سمجھائی تو شائد طریقہ پسند نہیں آئے"رستم ایک ایک لفظ چبا چبا کر بولا

مجھے گھٹیا کہنے سے پہلے اپنے ساتھ کھڑی اس لڑکی کے بارے میں کیا خیال ہے جو شادی سے پہلے ہی" ماں بننے والی ہے"تاشہ حقارت سے انا کو دیکھتے بولی

انا کی آنکھیں بھیگ گئی۔۔۔۔۔اسے معلوم تھا ایسی باتیں سننے کو ملے گی اسے

کیا ثبوت ہے کہ انا اور میری شادی نہیں ہوئی؟"رستم نے آبرو اچکائے پوچھا"

کیا مطلب؟"تاشہ حیران ہوئی"

مطلب کہ یہ رہا میرا اور انا کا نکاح نامہ۔۔۔۔جس پر صاف واضع ہے کہ انا میری بیوی" ہے۔۔۔۔"رستم نے کوٹ کی پاکٹ سے نکاح نامہ نکال کر تاشہ کے منہ پر مارا

یہاں موجود اگر کسی بھی انسان کو میرے یا انا کے رشتے کو لیکر کوئی مسئلہ ہے تو رہے لیکن اگر کسی نے" بھی میری بیوی کے کردار پر انگلیاں اٹھائی تو میں اسے چھوڑو گا نہیں۔۔۔۔۔یہ سب دیکھ لے یہ ہے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میرا اور میری بیوی کا نکاح نامہ۔۔۔۔۔۔کسی مجبوری کی وجہ سے ہم نے نکاح کو شو نہیں لیکن اب جب بات میری بیوی کے کردار کی آگئی ہے تو سب سن لے انا جعفری اب او فیشلی طور پر انا رستم شیخ ہے اور یہ سب فنکشن بھی میں صرف اپنی پرنسز کی ڈیمانڈ پر رکھے ہیں۔۔۔۔کسی کو کوئی مسئلہ ؟" رستم نے پوچھا تو سب کا سر نفی میں ہلا جبکہ تاشہ حیران سی رستم کا نکاح نامہ دیکھ رہی تھی

مگر کوئی اور بھی تھا جسے اتنی ہی حیرت ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔اسلام آباد کے ایف۔سیون ٹین میں موجود وہ شخص ٹی۔وی پر لائیو کوریج دیکھتا زلزلوں کی زد میں تھا

انا!!" وہ سرگوشی نما آواز میں بولا"

رستم!!" انا کو چکر آیا تو اس نے رستم کو تھاما"

کیا ہوا پرنسز؟" رستم نے پریشانی سے انا کو تھاما"

میرا سر چکرا رہا ہے۔۔۔۔مجھے لیجاؤ یہاں سے" انا سسکتی اس کے کندھے پر سر رکھتے بولی"

ہمم۔۔۔۔چلو چلے" اسے اپنے ساتھ لگائے رستم اسے گاڑی کی جانب لے گیا"

آخر کار تم مجھے مل گئی انا۔۔۔۔اب میں تمہیں جانے نہیں دوں گا" ٹی۔وی دیکھتا وہ شخص خود سے" بولا اور مسکرایا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

گاڑی اپنی منزل کی طرف رواں دواں تھی۔۔۔۔۔انا کن آکھیوں سے رستم کو دیکھ رہی تھی جو نجانے تب سے موبائل میں کیا ڈھونڈ رہا تھا

تمہیں کچھ کہنا ہے پرنسز؟"موبائل سائڈ پر رکھے رستم نے اب نہایت فرصت سے انا سے پوچھا جو اس کی توجہ خود پر پا کر بھوکلا گئی

نن۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔۔ایسی تو کوئی خاص بات نہیں"انا کا سر نفی میں ہلا اور نظریں جھک گئیں"

مطلب کہ کوئی نا کوئی بات ضرور ہے۔۔۔چلو بتاؤ"رستم پوری طرح سے اسکی جانب متوجہ تھا"

کہاں نا خاص بات نہیں"انا زچ ہوئی"

جب بات تمہاری ہوں تو میرے لیے ہر عام بات بھی خاص ہے۔۔۔اب جلدی سے بتاؤ۔۔۔۔۔" معلوم ہے نا کہ مجھے اپنی بات دہرانے کی عادت نہیں۔۔۔۔۔پھر بھی تمہاری دفع ہر بات دہرانی پڑتی ہے"رستم کا لہجہ دوستانہ تھا۔۔۔۔۔۔اسکا لہجہ بہت سادہ اور اچھا تھا۔۔۔نجانے کیوں مگر انا کو یہ رستم اچھا لگا تھا

وہ۔۔۔وہ۔۔۔۔۔۔"لبوں پر زبان پھیرتے ایک نظر رستم کو دیکھتے وہ دوبارہ نظریں جھکا گئیں"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پرنسز!!" رستم کا انداز تنبیہی تھا مگر سخت نہیں"

وہ آپ نے وہ نکاح نامہ۔۔۔۔" انا بولی تو رستم اسکی بات سمجھ گیا"

وہ نکاح نامہ آدھا نکلی ہے" رستم نے جواب دیا"

آدھا نکلی؟" انا حیران ہوئی"

ہاں آدھا نکلی۔۔۔۔ آدھا نکلی ایسے کہ میرے حصے کے سائن تو اصلی ہے مگر تمہارے والے" نکلی۔۔۔۔ تو وہ ہوا نا آدھا نکلی نکاح نامہ" رستم مسکراہٹ دباتے بولا تو انا کو غصہ آنے لگ گیا

آدھے نکلی نکاح نامے کی وجہ؟" اپنا غصہ ضبط کرتے انا نے پوچھا"

تاکہ کوئی تم پر، تمہارے کردار پر انگلی نہیں اٹھائے" رستم نے کندھے اچکائے"

انگلی اٹھانے کی وجہ بھی تو خود دی ہے" انا منہ دوسری جانب کیے بڑبڑائی۔۔۔۔۔ مگر وہ رستم کے" چہرے پر آئی شرمندگی نہیں دیکھ سکی۔۔۔۔۔ اگر دیکھ لیتی تو شائد ہارٹ اٹیک تو آہی جاتا

کیا ضرورت تھی سب کو یہ بتانے کی۔۔۔۔۔ یہ بتانے کی کہ میں۔۔۔ میں ماں بننے والی ہوں" انا کا" لہجہ بہت دھیما تھا۔۔۔ بجھا ہوا

تاکہ سب معلوم ہو جائے کہ تم میری ہوں۔۔۔۔۔میں تم پر کسی کی بھی نظروں کی چھاپ برداشت نہیں کر سکتا انا۔۔۔۔۔۔ تم محبت ہوں میری۔۔۔۔۔۔ جنونیت ہوں میری" رستم کا لہجہ حد درجہ سنگین تھا

"یہ محبت نہیں پاگل پن ہے رستم شیخ۔۔۔۔ تمہاری یہ جنونیت سب کچھ جلا دے گی، راکھ کر دے گی سب کچھ۔۔۔۔۔۔ جیسے اس نے مجھے جلا دیا۔۔۔بس اب راکھ بننا باقی ہے" انا سوچ سکی مگر بولی کچھ نہیں

گھر پہنچنے تک انا حد درجہ تھک چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔وہ کمرے کی جانب جا رہی تھی جب رستم نے اسکا ہاتھ تھاما۔۔۔۔۔۔ انا ایک پل کو کانپ گئی

وہاں نہیں یہاں" کہتے ہی رستم اسے سیڑھیوں کی بائیں جانب بنے کمرے کی طرف لے گیا"

" تمہاری کنڈیشن ایسی نہیں کہ تم سیڑھیاں چڑھو اور دوسرا میں نہیں چاہتا کہ تم اب اس کمرے میں واپس کبھی قدم رکھو۔۔۔۔۔" رستم اسکا ہاتھ تھامے اسے کمرے میں لایا اور بیڈ پر بٹھا کر اس کے سامنے گھٹنے کے بل بیٹھ گیا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انا بس حیران سی اس بدلے ہوئے رستم کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

ایسا کیوں؟" انا نے سوال کیا"

میں نہیں چاہتا وہ تلخ یادیں تمہیں تکلیف دے جو تمہاری بربادی کا سبب بنی" رستم بولا تو لہجے میں" ندامت کا عنصر نمایاں تھا۔۔۔۔ انا کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی۔۔۔۔۔۔ یہ کون تھا؟ کیا یہ رستم تھا؟ نہیں۔۔۔۔۔۔۔ اسے یقین نہیں آ رہا تھا

ایک۔۔۔۔۔ ایک موقع چاہتا ہوں انا۔۔۔۔۔۔ صرف ایک موقع دے دوں۔۔۔۔۔ میں سب کچھ" ٹھیک کر دوں گا۔۔۔۔۔۔۔۔ سب کچھ۔۔۔ میں، میں اپنی اولاد کو ایسی زندگی نہیں دینا چاہتا انا۔۔۔۔۔۔ میں نہیں چاہتا کہ میری اولاد بھی ویسی زندگی جیے جیسی میں نے گزاری ہے۔۔۔۔۔۔ کھوکھلی، ویران۔۔۔۔۔۔ میں تمہیں اپنے آنے والے بچے کو سب کچھ دینا چاہتا ہوں۔۔۔۔ سب کچھ۔۔۔۔ خاص طور پر خوبصورت یادیں جو میرے پاس نہیں ہے۔۔۔۔۔۔ ایک موقع دے دوں انا۔۔۔۔۔۔۔۔ میں، میں سب کچھ ٹھیک کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔۔ ہر غلطی ہر گناہ کا ازالہ کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔ پلیز انا صرف ایک موقع صرف اور صرف ایک موقع" رستم اسکے دونوں ہاتھ تھامے بولا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور انا وہ بس یک ٹک رستم کو دیکھے جا رہی تھی۔۔۔اس کے لفظوں کو محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔اسکی بربادی،ڈاکٹر کنول کی چیخیں۔۔۔۔شہلا کا قتل سب کچھ دماغ میں کہی بہت پیچھے رہ گیا تھا۔۔۔۔۔اسے تو بس وہ انسان نظر آرہا تھا

بتاؤ انا کیا دوں گی مجھے ایک موقع ؟"رستم نے پوچھا تو انا کا سر خود بخود اثبات میں ہل گیا۔۔۔۔۔جبکہ" رستم کی خالی آنکھیں خوشی سے جھوم اٹھی

اووو۔۔۔تھینک یو سووو مچ مائی پرنسز!!"اسکے دونوں ہاتھوں کو لبوں سے لگاتے وہ بولا تو انا نے اپنے" ہاتھ فورا پیچھے کھینچے

اوہ سوری میں بھول گیا تھا کہ تم ابھی بھی میری بیوی نہیں ہوں"بالوں میں ہاتھ پھیرتے وہ ہلکا سا" مسکرایا اور انا کو آرام کا کہتے وہاں سے چلا گیا

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

گھر میں موجود بار میں بیٹھا وہ کسی اور ہی دنیا میں موجود تھا جب بہادر خان وہاں حاضر ہوا

ماسٹر آپ نے یاد کیا؟"بہادر خان نے پوچھا تو وہ چونکا اور ایک نظر بہادر خان کے ہاتھ کو دیکھا"

تمہارا ہاتھ کیسا ہے اب؟"اسکا لہجہ نارمل تھی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بہتر ہے" بہادر خان نے بھی مختصر جواب دیا"

ہمم۔۔۔۔بہادر خان ایسا کروں ہر نیوز چینل کو کال کر کے بتادوں کہ رستم شیخ کی شادی اگلے ہفتے" ہے۔۔۔جتنا جلدی ہو سکے اتنی جلدی یہ خبر پھیلنی چاہیے" رستم شراب گھونٹ گھونٹ اپنے اندر اتارتے بولا

جی ماسٹر!!" بہادر خان سر جھکائے بولا اور وہاں سے چلا گیا"

میں وعدہ کرتا ہوں انا کہ اب تمہیں کوئی تکلیف نہیں اٹھانے دوں گا" رستم خود سے مسکرایا"

رات کے آخری پہر وہ انا کے کمرے میں داخل ہوا جب اسے پر سکون سوئے دیکھا

مائی پرنسز!!" اسنے دیوانہ وار نظروں سے دیکھتے وہ بڑبڑایا اور خاموشی سے نکل گیا"

رستم کے جانے کے تھوڑی دیر بعد ہی سب مہمانوں نے بھی جانا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔حال ایک دم خالی ہو چکا تھا سوائے نوید شیخ اور وجدان کی فیملی کے علاوہ سب جا چکے تھے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وجدان وہاں صرف زرقہ کی وجہ سے رکا تھا۔۔۔۔۔وجدان جانتا تھا کہ زرقہ بہت زیادہ ڈرنک کر چکی ہے اور اگر اس حالت میں وہ اسکی یا اپنی فیملی کے سامنے آئی تو کیا ہو گا۔۔۔۔۔۔اسی لیے وہ جانے کا بہانہ بناتے ہوئے مدہوش زرقہ کو زبردستی اپنے ساتھ لے گیا

زرقہ نے پوری کوشش کی وجدان کو دور کرنے کی مگر وہ جس حالت میں تھی اس میں وہ کچھ بھی نہیں کر سکتی تھی

بچی بننا بند کرو زرقہ "اسے گاڑی کی جانب لیجاتے وجدان چڑ کر بولا"

بچی؟ہاں بچی ہی تو ہوں میں تمہارے لیے اسی لیے چھوڑ دیا تھا نا مجھے "زرقہ ہنستے بولی،وجدان آنکھیں گھما کر رہ گیا

اسے گاڑی میں فرنٹ پر بٹھاتے وہ خود ڈرائیونگ سیٹ کی جانب بڑھنے لگا جب زرقہ نے اسکا ہاتھ تھام لیا

تم نے ایسا کیوں کیا وجدان؟"زرقہ نے اچانک اس سے سوال کیا"

تم ابھی ہوش میں نہیں ہو زرقہ بعد میں بات کرے گے" وجدان نے آہستہ سے اپنا ہاتھ چھڑوایا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بعد میں؟ بعد میں بات نہیں کرنی وجدان مجھے ابھی کرنی ہے۔۔۔۔۔اسی وقت بات کرنی ہے۔۔۔۔۔میں اکیلی نہیں تھی اس راہ پر تم بھی ساتھ تھے۔۔۔۔ مگر تم نے مجھے چھوڑ دیا، اکیلی تنہا۔۔۔۔۔وہ تو مجھے انا جیسی دوست مل گئی جس نے مجھے سنبھالا مگر میں نے۔۔۔۔میں نے کیا کیا وجدان میں اسے برباد کر دیا۔۔۔۔۔اسے خود اپنے ہاتھوں سے جہنم میں دھکیل دیا" اپنے ہاتھوں کو غور سے دیکھتے وہ بولی۔۔۔۔آنسوؤں ٹپ ٹپ کرتے آنکھوں سے بہنے لگے

وجدان نے گاڑی چلاتے ایک افسوس بھری نگاہ اس پر ڈالی جواب خاموشی سے اپنے ہاتھوں کو گھورے جا رہی تھی

تم نے مجھے کیوں چھوڑا وجدان۔۔۔۔۔محبت ایسی تو نہیں ہوتی۔۔۔۔تم تو بہت بڑے کائر نکلے، "بزدل۔۔۔۔۔مانا میری غلطی تھی، بہت بری غلطی تھی مگر چھوڑ دینا تو اسکی سزا نہیں نا تھی" اسکا قہقہ بلند ہوا جبکہ وجدان کے جبڑے بھینچ گئے۔۔۔اسکی گرفت سٹئیرنگ ویل پر مضبوط ہو گئی

وہ اسے کیا بتاتا وہ کائر نہیں تھا اور نہ ہی بزدل بس حالات کا مارا تھا۔

تمہارا گھر آ گیا ہے زرقہ" وہ گاڑی ولا کے سامنے روکتے بولا۔۔۔۔مگر زرقہ تو کب کی سو چکی" تھی۔۔۔۔سو ناچاراوہ گاڑی لیکر اندر داخل ہوا اور پورچ میں کھڑی کر کے زرقہ کو اپنی باہوں میں

اٹھائے گھر کے اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔نوکر سب انیکسی میں جا چکے تھے اور گارڈ باہر کھڑا تھا اسی لیے کوئی بھی یہ کاروائی دیکھ نہیں سکا۔۔۔۔زرقہ کے کمرے میں داخل ہوتے اس نے اسے آرام سے بیڈ پر لٹایا اور بہت دیر اسے گھورتا رہا۔۔۔۔

آئی ایم سوری زرقہ !!" وہ بس اتنا بول پایا اور وہاں سے چلا گیا"

گاڑی چلاتے چلاتے وجدان کو بار بار وہ دن یاد آنے لگا جب اسے اپنی محبت اور دوستی اور خاندان میں سے کسی ایک کو چننا تھا۔۔۔اسکی محبت اسکے خاندان اور دوستی کے خلاف تھی۔۔۔اگر محبت چنتا تو دوست اور خاندان گنوا دیتا۔۔۔اور اگر دوستی اور خاندان چنتا تو محبت۔۔۔۔تب وجدان نے محبت کو خیر آباد کر دیا۔۔۔اسے لگا تھا کہ وقت کہ ساتھ ساتھ یہ زخم بھر جائے گا مگر وہ تو ناسور بن گیا تھا اسکی جان کا

زرقہ اور وجدان نے کبھی ایک دوسرے سے کھل کر اظہار محبت نہیں کیا تھا۔۔۔۔مگر نظروں ہی نظروں میں تمام مراحل طے کر لیے تھے۔۔۔۔۔۔زرقہ کی دوستی انہی دنوں کچھ اپر کلاس کی بگڑی امیر زادیوں سے ہو گئی تھی جن میں ایک تاشہ بھی تھی غازان کی بہن۔۔۔وجدان نے اسے بہت بار روکا مگر زرقہ کو یہ آزادانہ زندگی بہت بھائی تھی۔۔۔۔وجدان نے بہت دفع اسے رستم کا بھی ڈراوا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دیا اور یہ بھی کہ وہ اسے بتا دے گا مگر زرقہ اپنی محبت کا واسطہ دے کر وجدان کو روک لیتی۔۔۔۔۔۔ تاشہ اور اسکی باقی کی دوستیں اسے بگاڑنے میں اچھا خاصہ کردار ادا کر چکی تھی۔۔۔۔ڈرنکنگ اور ڈرگز زرقہ کے لیے دن بدن عام ہوتا جا رہا تھا اور وہ اسکی نشئی بھی ہوتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔ اسنے گھر والوں سے جھوٹ بول کر پیسے لینا شروع کر دیے تھے۔۔۔ اور تو اور چوری بھی کرنا شروع کر دی تھی۔۔۔۔۔ ایسے ہی دنوں میں ایک دن وہ سب دوستیں اسے ایک کلب میں لے گئی۔۔۔۔۔ جہاں نشے کی زیادتی کے باعث زرقہ مدہوش ہو چکی تھی۔۔۔۔۔ اسی بات کا فائدہ اٹھاتے تاشہ کے بوائے فرینڈ و کی نے زرقہ کے ساتھ بدتمیزی کرنے کی کوشش کی تھی جب پولیس کا وہاں چھاپہ پڑ گیا۔۔۔۔ تاشہ اور باقی کی دوستیں تو وہاں سے بھاگ گئی مگر زرقہ ہوش مین نا ہونے کی وجہ سے پکڑی گئی۔۔۔۔۔ اور اگلے دن ہر ٹی۔وی چینل اور اخبار کی فرنٹ ہیڈ لائن بھی بن گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔ زرقہ جو یہ سمجھتی تھی کہ رستم کو کچھ بھی علم نہیں ہو گا وہ حیران رہ گئی جب رستم نے اسکے سامنے وجدان سے پوچھا کہ وہ کس کو چنے گا، اپنے ماں باپ دوست یا پھر زرقہ۔۔۔۔ وجدان کو زرقہ پر چاہے جتنا مرضی غصہ سہی مگر وہ اسے چھوڑ نہیں سکتا تھا۔۔۔۔۔ مگر حالات ہی ایسے تھے کہ اسے کسی ایک کو چننا تھا تو اس نے زرقہ کو چھوڑ دیا۔۔۔۔۔۔۔ نوید اور ہمدہ بیگم زرقہ سے منہ موڑ چکے تھے، تب بھی صرف رستم اس کے ساتھ تھا اسی لیے اسے لندن سے پاکستان اپنے ساتھ لے آیا۔۔۔۔ مگر رستم

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چاہتا تھا کہ زرقہ میں خود سے بھی احساس ذمہ داری پیدا ہوں تو اس نے زرقہ کو خود اپنے بل بوتے پر کچھ کرنے کو کہاں مگر اس سے پہلے زرقہ کی تھیرپی کروائی گئی تا کہ وہ پھر سے نارمل ہو سکے کیونکہ زرقہ نشے کی اس قدر عادی ہو چکی تھی کہ اب اسکا نشے کے بنا گزارا نہیں تھا۔۔۔

انہی دنوں زرقہ جب کوئی فلیٹ ڈھونڈنے نکلی تو اسے انا ملی جس کے ساتھ وہ فلیٹ شئیر کرنے لگی۔۔۔۔ آہستہ آہستہ دونوں میں دوستی بڑھی اور تب زرقہ نے جانا کہ اصل دوست کیسا ہوتا ہے، مگر آج زرقہ نے اسے بھی کھو دیا تھا

\-------------

پوری رات انا کہ ذہن میں رستم کی باتیں گونجتی رہی اسے ایک پل کو بھی نیند نہیں آئی۔۔۔۔ صبح بھی فجر پڑھ کر وہ لان میں واک کے لیے نکل آئی جب اسے درختوں کے پاس ایک ہیولا نظر آیا، وہ آنکھیں چھوٹی کیے اس جانب بڑھی تو وہاں بہادر خان کو دیکھ کر چونکی جو شائد کسی سے محو گفتگو تھا

اتنی صبح صبح یہ کس سے فون پر لگا ہے؟" انا حیران ہوئی"

خیر مجھے کیا؟" اس نے کندھے اچکائے مگر وہ بہادر خان کے چہرے پر موجود تاثرات اچھے سے دیکھ" سکتی تھی کسجا مطلب تھا کہ وہ کسی ٹینشن میں تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جمیلہ کو ناشتے کا بول کر انا لاؤنج میں آئی اور ٹی۔وی آن کیا مگر جو خبر پڑھنے کو ملی وہ واقعی میں ہوش اڑا دینے کو تھی

سامنے ہی ٹی۔وی پر نا مصرف کل کے ہوئے ہنگامے کی ویڈیو دکھائی جا رہی تھی بلکہ نیچے نیچے بڑے بڑے الفاظ میں اسکی اور رستم کی شادی کی خبر بھی دی جا رہی تھی۔۔۔۔شائد وہ اس دنیا کی پہلی دلہن تھی جسے ٹی۔وی کے ذریعے معلوم ہوا تھا کہ اگلے ہفتے اسکی شادی ہے

افف!!" انا جھنجھلا کر رہ گئی"

انا اور رستم دونوں کی شادی کی خبر بہت تیزی سے آگ کی مانند پھیلی تھی۔۔۔۔۔مگر اس آگ نے سب سے زیادہ جسے جلایا تھا وہ تھی تاشہ۔۔۔۔اسکی آنکھیں لہولہان ہو گئیں تھی۔۔۔اسے یقین ہی نہیں آرہا تھا کہ یہ کیا ہوا ہے۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"نہیں!!!!۔۔۔۔ نہیں رستم نہیں تم میرے ساتھ ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔۔۔رستم!!!!!!میں سب کچھ ختم کر دوں گی۔۔۔۔ تمہاری اس بیوی اور بچے دونوں کا مار دوں گی رستم۔۔۔۔ کسی کو نہیں چھوڑو گی" وہ پاگلوں والی حالت مین پورے کمرے کو تہس نہس کر چکی تھی

"تاشہ۔۔۔۔ تاشہ بیٹا دروازہ کھولو" اسکی ماں کب سے دروازہ بجا بجا کر تھک چکی تھی جب غازان بھاگتا ہوا وہاں آیا

"مام کیا ہوا؟" غازان نے ان سے پوچھا

"غازی وہ تاشہ وہ پاگل ہو گئی ہے دروازہ نہیں کھول رہی" انہوں نے بتایا

"اچھا آپ پیچھے ہٹے میں کوشش کرتا ہوں" کہتے ہی غازان دروازے کے پاس آیا

"تاشہ تاشہ دروازہ کھولو۔۔۔۔۔ تاشہ پلیز دروازہ کھولو" غازان دروازہ پیٹتے بولا

"نہیں جاؤ سب چلے جاؤ۔۔۔۔۔ کسی کو میری فکر نہیں، کسی کو بھی میری پرواہ نہیں۔۔۔۔ جاؤ یہاں سے" تاشہ اندر سے چلائی

"تاشہ مجھے ہے تمہاری پرواہ جو کہوں گی کروں گا پلیز دروازہ کھولو" غازان دروازہ توڑنے کی کوشش کرتے بولا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مجھے رستم چاہیے۔۔۔۔۔جاؤ لیکر آؤ اسے۔۔۔۔۔۔لا سکتے ہوں؟" تاشہ اندر سے چلائی اور ساتھ ہی ایک اور واز توڑ ڈالا

تاشہ میں۔۔۔۔۔میں وعدہ کرتا ہوں تاشہ تمہیں رستم ضرور ملے گا تاشہ پلیز دروازہ کھولو" غازان بولا تو اندر سے کلک کی آواز آئی اور ساتھ ہی دروازہ کھل گیا

تاشہ!!" غازان نے فوراً اسے تھاما اور نوکروں کو کمرے کی حالت سدھارنے کا اشارہ دیا اور خود اسے اپنی ماں کیساتھ لاؤنج میں لے آیا۔

مجھے رستم ملے گا نا بھائی؟" تاشہ نے پوچھا تو غازان نے سر اثبات میں ہلا دیا حالانکہ وہ جانتا تھا کہ یہ کام اتنا آسان نہیں

برائیڈل شاپ کے اندر وہ اب تک پانچ ڈریسز ٹرائے کر چکی تھی مگر رستم کو کوئی بھی ابھی تک کچھ خاص اسکے شایان شان نہیں لگا تھا۔۔۔۔۔۔جبکہ انا تھک چکی تھی۔۔۔۔۔وہ بہت جلدی تھک جاتی تھی اور یہ بات رستم نے بھی نوٹ کی تھی۔۔۔۔پریگنینسی کی وجہ سے اس کے پیروں میں ابھی سے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تکلیف ہونا شروع ہو گئی تھی حالانکہ اسے ابھی صرف دو ڈھائی ہفتے ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔ آخر کار آٹھواں ڈریس رستم کو اس کے لیے پسند آ ہی گیا

وہ ڈیپ ریڈ کلر کا لہنگا تھا۔۔۔۔۔ جسکی کمیز سمپل تھی جبکہ سارا کام ڈوپٹے اور لہنگے پر ہوا تھا۔۔۔۔ رستم نے اس کے ساتھ صرف برائیڈل ڈریس خریدا تھا۔۔۔۔۔۔ مہندی، مایوں اور ولیمے کا ڈریس ہمدہ شیخ اور زرقہ کو خریدنا تھا۔۔۔۔ خیر یہ الگ بات تھی کہ وہ دونوں ماں بیٹی رستم کے اس فیصلے سے انجان تھی

انا کو اب بھوک لگنا شروع ہو گئی تھی جب رستم اسے فوڈ کورٹ میں لے آیا۔۔۔۔۔ سب سے الگ تھلگ موجود ایک ٹیبل پر وہ اسے بٹھائے خود آرڈر دینے چلا گیا۔۔۔ انا پانچ منٹ ارد گرد لوگوں کو دیکھتی رہی جب کسی نے اس کے پاس آکر ٹیبل بجایا۔۔۔ انا نے سر اٹھائے سامنے دیکھا تو آنکھوں پر یقین سا نہیں آیا۔۔۔۔۔ جبکہ سامنے والا انسان اسے خود کو تکتا پا کر مسکرا دیا

عامر؟" انا فوراً اپنے ٹیبل سے اٹھی"

انا!! کیسی ہوں؟" محبت سے اس کا چہرے تکتے عامر نے پوچھا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں۔۔۔۔ٹھیک تم کیسے ہوں؟" انا ایک آدھ نظر ادھر ادھر بھی ڈال لیتی وہ چاہتی تھی کہ رستم "
کے آنے سے پہلے ہی وہ عامر کو فارغ کردے۔۔۔۔اسے رستم پر زرا بھروسہ نہیں تھا

تمہاری منگنی کی خبر دیکھی۔۔۔۔۔کیسے ٹھیک ہو سکتا ہوں" عامر اداسی بھری مسکان لیے بولا"

ویسے جب میں نے تمہیں پرپوز کیا تھا تب تو تم نے ٹائم مانگا تھا اور اب اتنی جلدی شادی، "
منگنی۔۔۔۔۔۔۔۔"

جب محبت کی ہے تو اسے اپنانے میں دیری کیسی؟" یہ آواز، انا آنکھیں میچ گئی۔۔۔۔۔۔جبکہ عامر "
نے رستم کو دیکھا، جو کسی یونانی بادشاہ سے کم نہیں تھا۔۔۔۔۔عامر کی بات کاٹتے رستم انا کے کندھے
پر ہاتھ رکھے مسکرا کر بولا

ہاں شائد انا کو مجھ سے محبت نہیں تھی" عامر بجھے لہجے میں بولا تو انا نے افسوس بھری نظر اس پر ڈالی"

شائد نہیں یقینی طور پر انا کو تم سے محبت نہیں تھی اسی لیے اس نے تمہیں انکار کر دیا" رستم نے انا کو"
بلکل اپنے ساتھ لگا لیا تھا۔۔۔۔انا نے بھی کوئی مزحمت نہیں کی تھی

کیا سچ میں انا؟" اب کی بار عامر نے انا سے پوچھا"

بتاؤ انا جواب دوں" رستم نے بھی انا کو دیکھا جبکہ وہ تھوک نگل کر دونوں کو دیکھنے لگی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایم سوری عامر میں نے ہمیشہ تمہیں ایک دوست کی نظر سے دیکھا ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں" انا عامر کی جانب دیکھے بنا ہچکچائے بولی

"ارے اس میں سوری کیسا بیبی۔۔۔۔۔وہ پڑھا لکھا انسان ہے۔۔۔۔۔۔سمجھدار ہے۔۔۔۔۔۔۔ اسے سمجھ میں آگیا ہو گا" رستم لہجہ کچھ زیادہ ہی شیریں رکھتے بولا مگر انا کو معلوم تھا کہ اب اسکی خیر نہیں۔۔۔۔۔وہ رستم سے واقعی کسی اچھے کی امید نہیں رکھ سکتی تھی۔

اوکے پھر میں چلتا ہوں۔۔۔۔اللہ حافظ" اس نے ہاتھ انا کی جانب بڑھایا"

"اللہ حافظ !!" اسکے ہاتھ کو سختی سے دبوچتے رستم سرد لہجے میں بولا تو انا کے ساتھ ساتھ عامر بھی کانپ گیا اور وہاں سے چلتا بنا

"گھر جا کر مجھے ہر ایک بات بتانا۔۔۔۔۔۔۔پوری بات الف تا یے" انا کے کان میں سرگوشی کرتا رستم اسے ساتھ لگائے اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔۔۔۔جبکہ اس کے بعد انا کی بھوک تک مر گئی تھی

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

غازان" مسز نثار نے اسے پکارا"

جی مام ؟" وہ جو لان میں کافی پیتے چہل قدمی کر رہا تھا اچانک رکا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

”تم نے ایسا کیوں کیا غازان یہ جانتے ہوئے بھی کہ تم اپنا وعدہ کبھی بھی پورا نہیں کر سکوں گے تم نے ایساوعدہ کیوں کیا تاشہ سے ؟“ وہ

”تاشہ سو گئی ؟“ اس نے سوال کیا

”یہ میرے سوال کا جواب نہیں ہے غازان“ وہ جھنجھلائی

”آپ کو کس نے کہاں کہ میں وعدہ پورا نہیں کر سکوں گا۔۔۔۔ تاشہ کو رستم چاہیے اور رستم تاشہ کو ملے گا“ غازان مضبوط لہجے میں بولا

”مگر کیسے غازان، کیا تم رستم کو نہیں جانتے“ انہوں نے آگاہ کیا

مگر آپ مجھے نہیں جانتی مام۔۔۔ ہر انسان کی ایک کمزوری ہوتی ہے۔۔۔۔۔ رستم کی بھی ہے مجھے تو بس اسکا استعمال کرنا ہے“ غازان مکار ہنسی ہنستے بولا تو مسز نثار بھی مسکرا دی

”تمہارا مطلب انا؟“ وہ چہکی

”نو مام انا اسکی کمزوری نہیں اسکی طاقت ہے مام۔۔۔۔ میرا مطلب ہے زرقہ“ غازان کی آنکھوں سے شعلے نکل رہے تھے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زرقہ۔۔۔۔۔زرقہ کیسے؟" وہ حیران ہوئی"

کم آن مام رستم سب سے چھپا سکتا ہے مگر مجھ سے نہیں۔۔۔۔۔۔اگر رستم کی کوئی کمزوری ہے تو وہ" ہے اسکی چھوٹی بہن زرقہ۔۔۔۔۔۔یاد نہیں آپکو کمینے نے کیسے اسے اس کلب والے سین سے بچالیا تھا۔۔۔۔۔رستم کی صرف ایک کمزوری ہے اور وہ ہے زرقہ شیخ۔۔۔۔۔انا کبھی بھی رستم کی کمزوری نہیں بنی۔۔۔۔۔"

اور یہ بات تمہیں کیسے پتہ؟" انہوں نے آنکھیں چھوٹی کیے پوچھا"

اپنے اپنے سورسز مام" وہ مسکرایا"

خیر جو بھی ہے زرقہ کی وجہ سے رستم کیسے تاشہ کو اپنائے گا؟" انہیں ابھی بھی کچھ سمجھ نہیں آیا"

کیوں نہیں اپنائے گا۔۔۔۔۔بہن کا گھر بچانے کے لیے بھائی اتنی قربانی تو دے سکتا ہے نا؟" غازان" ہنس کر بولا

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا غازان" وہ سخت جھنجھلائی"

بس آپ اپنے بیٹے کی شادی کی تیاریاں شروع کرے مام۔۔۔۔۔غازان نثار انصاری ویڈز زرقہ شیخ" کی نیوز بہت جلد پھیلنے والی ہے" وہ مکروہ مسکراہٹ سجائے بولا تو مسز نثار نے آنکھیں بڑی کیے حیرت سے اسے تکا

تمہارا دماغ تو خراب نہیں ہو گیا غازان کیا بکواس کر رہے ہوں یہ جانتے ہوئے بھی کہ تمہاری اور" زرقہ کی شادی نہیں ہو سکتی۔۔۔۔نا قانونی طور پر اور نا اسلامی طور پر پھر بھی تم نے ایسا سوچا؟" انہیں دھچکا ہی تو لگا تھا

قانونی طور پر نہیں ہو گی ایسا تو تب ہو گا نا جب قانون کو سچ معلوم ہو گا اور اسلامی طوررر پر۔۔۔۔۔" آپ فکر مت کرے اللہ کو منانا کونسا مشکل کام ہے" وہ انکا کندھا تھپتھپائے سیٹی بجاتے وہاں سے چلا گیا جبکہ مسز نثار کو چار سو چالیس والٹ کا جھٹکا لگ چکا تھا

سر آپ سے ملنے مسٹر غازان انصاری آئے ہے" نوید شیخ کے پی۔اے نے انہیں انفارم کیا۔۔۔۔۔" غازان کا نام سنتے ہی انکے ماتھے پر انگنت بل آ گئے۔۔۔۔۔یہ نام جب بھی آتا کوئی اچھی خبر لیکر نہیں آتا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہم بھیج دوں اندر۔۔۔۔۔‘‘انہوں نے اجازت دی’’

گڈمارننگ ڈیڈ!!‘‘شوخ ساغازان ان کے سامنے آبیٹھا جبکہ انہوں نے غصے سے اسے گھورا’’

ارے یہ کیا اُس کا بیٹا آیا ہے اور آپ اسے گھور رہے ہے۔۔۔۔بیڈ مینرز ڈیڈ‘‘وہ ٹیبل پر اانگلیاں بجاتے بولا’’

تم یہاں کیوں آئے ہوں۔۔۔دفع ہو جاؤ‘‘وہ چلائے’’

اوہ اوہ۔۔۔۔تمیز سے مسٹر نوید۔۔۔۔۔۔مت بھولو کہ تمہارے سامنے کوئی ایرا غیرہ نہیں بلکہ تمہارا بیٹا بیٹھا ہے‘‘غازان سخت لہجے میں بولا’’

کیا چاہیے؟‘‘وہ جانتے تھے کہ اسے ضرور جچھ چاہیے۔۔۔۔ان کے پوچھنے پر غازان ہنسا’’

کتنے اچھے سے جانتے ہے نا آپ مجھے۔۔۔۔تو سنے مجھے زرقہ چاہیے‘‘ٹیبل پر تھوڑا آگے کو جھکتے وہ بولا’’

کیا بکواس ہے یہ!!‘‘وہ اپنی جگہ سے اٹھ کر دھاڑے’’

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"بکواس نہیں حقیقت ہے۔۔۔۔۔۔بکواس تو تب ہوتی جب میں اسکا ایک رات کا سودا کرتا بلکل ویسے جیسے آپ نے میری ماں کا کیا تھا" غازان کی آنکھیں لال ہو چکی تھی۔۔۔۔۔اسکے تیور نوید شیخ کو ڈرا رہے تھے۔۔۔۔۔اچانک ہی انہیں سانس لینے میں دشواری محسوس ہوئی تو انہوں نے اپنی ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کی

"میں تو بس آپ کی بیٹی کا ہاتھ مانگنے آیا ہوں۔۔۔۔اپنے لیے۔۔۔۔۔یقین مانے بہت خوش رکھو گا اسے" وہ ہنستے بولا

"ایسا کبھی نہیں ہو گا۔۔۔۔۔ہرگز نہیں ہوش میں تو ہوں۔۔۔۔۔وہ رشتے میں بہن لگتی ہے تمہاری" وہ دھاڑے

"آواز نیچی شیخ صاحب۔۔۔۔۔۔میں تو بلکل ہوش میں ہوں مگر آپ اپنے ہوش گنوا چکے ہے۔۔۔۔کیونکہ جہاں تک مجھے یاد ہے کہ میں ایک انصاری، زرقہ شیخ تو ہم بہن بھائی کیسے ہوئے۔۔۔۔۔۔اب پلیز یہ مت کہیے گا کہ اسلام میں سب مسلمان آپس میں بہن بھائی ہے۔۔۔۔۔یہ کہی نہیں لکھا اسلام میں" وہ مزاق کرتے بولا

"جو مرضی بک لو مگر ایسا ہرگز نہیں ہو گا" وہ چیخے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ٹھیک ہے پھر آپ نے میرے لیے کوئی اور آپشن بھی نہیں چھوڑا۔۔۔۔۔۔ آپ کے پاس صرف" رستم کے ولیمے تک کا وقت ہے۔۔۔۔۔ جواب سوچ کر رکھے۔۔۔۔۔۔۔ اور اگر جواب میری مرضی کے خلاف ہوا تو بہت جلد آپکی اور میری ڈی۔ این۔ اے رپورٹس پوری میڈیا میں نشر ہو جائے گی اور پھر جو حال آپکا رستم کرے گا اس سے تو ہم سب واقف ہیں۔۔۔۔ کیوں صحیح بولا نا میں نے" میٹھے لہجے میں انہیں وارننگ دیتے وہ بولا اور کمرے سے باہر نکل گیا

نوید شیخ نے غصے سے اسکی پیٹھ کو دیکھا۔۔۔۔۔ غازان بھی ان کی رنگین راتوں میں سے ایک رات کے بعد کا گناہ تھا جو اب انکی جان کا دشمن بن گیا تھا

مسز نثار غازان کی ماں ایک بہت خوبصورت عورت تھی جس پر ہر مرد دل ہار دیتا مگر وہ لوکلاس فیملی سے تعلق رکھتی تھی۔۔۔۔۔۔ جوانی کا جوبن اور پھر کچھ اپنی خوبصورتی کا احساس۔۔۔۔۔ انہون نے بہت جلد نثار انصاری کو اپنی خوبصورتی کے جال میں پھنسالیا تھا جو کہ عمر میں ان سے بیس سال بڑے تھے۔۔۔۔ اور شکل وصورت بھی عام ہی تھی۔۔۔۔۔ نثار سے شادی کے بعد مسز نثار ہر پارٹی کا ایک اہم موضوع ہوتی ایسی ہی ایک پارٹی میں انکی ملاقات نوید شیخ سے ہوئی جن کی آنکھوں میں انکی خوبصورتی کو دیکھ کر عجیب سی چمک در آئی جس سے مسز نثار بھی آشنا ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ نثار انصاری کے ساتھ نکاح میں ہوتے ہوئے بھی انکا افیئر نوید شیخ کے ساتھ شروع ہوا۔۔۔۔۔۔ جب بھی نثار

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انصاری بزنس کے کسی کام کے سلسلے میں ملک سے باہر ہوتے تو وہ دن نوید شیخ کے ساتھ گھومنے میں اور راتیں راشن کرنے میں بتائی جاتی اور اب غازان ایسی ہی ایک رات کا نتیجہ تھا۔۔۔۔۔ نثار انصاری تو مرتے دم تک اس بات سے نا آشنا تھے کہ غازان انکا بیٹا نہیں۔۔۔۔۔ مگر غازان کو یہ بات معلوم ہو چکی تھی۔۔۔۔ اس نے جب اپنی ماں سے سوال جواب کیے تو انہوں نے نہایت ہوشیاری سے سارا الزام اپنے مرحوم شوہر اور نوید شیخ پر ڈال دیا جس کی وجہ سے غازان کو اس شخص سے نفرت ہونے لگ گئی جس نے اسکی ماں کی عزت کو چند پیسوں کے عوض تولا تھا

نوید شیخ کو اب اپنی عیاش زندگی کی یادیں آتی تو خود پر غصہ آتا۔۔۔۔۔ کاش کہ وہ اپنی جوانی کی یہ راتیں کسی کوٹھیں پر روشن کرتے، جیسا اب کرتے تھے۔۔۔ ہاں یہ سچ ہے۔۔۔۔۔ نوید شیخ کی عیاش فطرت اب بھی نہیں بدلی تھی۔۔۔۔۔ وہ اس عمر میں بھی کوٹھے پر جاتے تھے۔۔۔۔۔ ڈر انہیں غازان کا نہیں تھا بلکہ رستم کا تھا۔۔۔۔۔ یہ وہ رستم نہیں تھا جسے وہ کنٹرول کیا کرتے تھے ۔۔۔۔ بلکہ یہ رستم اب انہیں کنٹرول کرتا تھا۔۔۔۔۔۔

نوید شیخ بہت دیر تک سوچتے رہے مگر جب کسی نتیجے پر پہنچ نہیں پائے تو اپنی گاڑی کی چابی لیے وہ پھر اپنا پورا دن ایک کوٹھے پر بتانے چلے گئے۔۔۔۔۔ اس بات سے بے خبر کہ وہ کسی کی نظروں کی زد میں تھے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بیڈ موو۔۔۔۔۔۔ڈیڈ ڈڈ ڈ" انکے پیچھے اپنی گاڑی لگائے غازان ہنس کر خود سے بولا۔۔۔۔۔اسے" معلوم تھا کہ یہ راستہ کس طرف جاتا تھا

اب تو پکا کوئی نا کوئی بریکنگ نیوز ضرور بنے گی۔۔۔۔ آئے بڑے عزت دار۔۔۔"غازان غصے" بڑبڑایا

اسے وہ دن یاد آیا جب وہ ان کے پاس اس امید سے آیا تھا کہ وہ اسکی ماں سے انکار کر لے اور اپنی غلطی کو سدھار کر غازان کو اپنا بیٹا مان لے۔۔۔۔۔۔ مگر وہ نا صرف اس پر ہنسے بلکہ اسے ایک گندہ خون کہہ کر دھتکار بھی دیا اور یہ بھی کہ وہ ایک عزت دار آدمی ہے۔۔۔۔۔۔۔اور غازان جیسے گند کے پوٹلے سے انکا کوئی تعلق نہیں۔۔۔۔۔۔

غازان کو رستم سے نفرت تھی کہ ہر وہ چیز جس پر وہ برابر کا حق رکھتا تھا رستم اسکا اکیلا وارث بنے بیٹھا تھا

اور اب یہ انتقام کی آگ ہر کسی کو جھلسا دینے کے در پر تھی۔

آج مسز نثار آئی تھی ملنے۔۔۔۔"کھانے کی ٹیبل پر ہمدہ نے نوید شیخ کو بتایا جس پر وہ چونک اٹھے"

کیوں؟ خیریت؟" وہ اپنی ہڑبڑاہٹ پر قابو پاتے بولے"

ہاں۔۔۔۔وہ دراصل وہ آئی تو مجھ سے ملنے تھی مگر مجھے انکے ارادے کچھ اور ہی لگتے ہیں" ہمدہ بیگم" ہلکا سا مسکرائی

کیسے ارادے؟" پانی کا گھونٹ بھرتے نوید شیخ نے پوچھا"

وہ زرقہ کے بارے میں پوچھ رہی تھی۔۔۔۔کافی انٹرسٹ بھی شو کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔مجھے لگتا" ہے وہ غازان کے لیے زرقہ کا رشتہ مانگنا چاہتی ہے" ہمدہ بیگم کی مسکراہٹ قائم تھی۔۔۔

انہیں غازان زرقہ کے لیے برا نہیں لگا تھا۔۔۔۔آخر کو وہ رستم کا بہترین دوست تھا۔۔۔۔۔۔۔

آپ کا خیال ہے؟" انہوں نے نوید شیخ سے پوچھا جو کسی اور ہی دنیا میں پہنچے ہوئے تھے"

اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتے انکے موبائل پر ایک تصویر آئی اور ساتھ ہی ویڈیو بھی۔۔۔۔ انہوں نے تصویر دیکھی تو زمین و آسمان گھومتے ہوئے محسوس ہوئے۔۔۔وہ انکی تصویر تھی ایک رقاصہ کے ساتھ۔۔۔بغیر دیکھے ہی وہ جانتے تھے کہ اس ویڈیو میں کیا تھا

امید ہے یہ تصویر اور ویڈیو آپ کو فیصلہ کرنے میں آسانی دے گی" غازان کا میسج پڑھ کر ان کے" ماتھے پر پسینے کی ننھی بوندیں چمکنے لگی تھی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نوید؟" ہمدہ نے انہیں ہلایا"

ہا۔۔۔ہاں۔۔۔۔۔کیا کہہ رہی تھی تم؟" وہ ہکلاتے بولے"

وہ میں کہہ رہی تھی کہ مسز نثار آنا چاہتی ہے اپنی فیملی کے ساتھ ڈنر پر" ہمدہ بیگم نے جواب دیا"

ٹھیک ہے بلالوں انہیں" نوید شیخ ہلکی آواز میں بولے اور کھانا ختم کرنے کے فورا بعد کمرے میں چلے" گئے

رستم کی شادی کے فورا بعد دعوت دوں گی انہیں" ہمدہ بیگم خود سے پلان بنائے خوش ہوئی"

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عامر کون ہے؟" کھانے کی ٹیبل پر آمنے سامنے بیٹھے رستم نے انا سے پوچھا جس کے ہاتھ کانپنے لگے"

وہ۔۔۔۔۔" چمچ نیچے رکھے دونوں ہاتھ کو آپس رگڑے، زبان ہونٹوں پر پھیرے اس نے رستم کو" دیکھا، جو آنکھیں چھوٹی کیے اسے گھور رہا تھا

عامر ایک نیوز رپورٹر ہے۔۔۔۔میری اور اسکی ملاقات ایک کیس کے دوران ہوئی"
تھی۔۔۔۔۔۔ایک بار جب میں جاب سے واپس آرہی تھی تو مجھے ایک لڑکی ملی تھی بیچ راستے میں، وہ

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بہت زیادہ گھائل تھی۔۔۔۔۔۔میں اسے ہوسپٹل لیکر گئی تھی اور پھر وہاں سے پولیس کیس شروع ہوا۔۔۔۔۔۔اس لڑکی کو بہت زیادہ مقدار میں ڈرگز دی گئی تھی۔۔۔۔۔اسکا کیس عدالت میں چلا تھا اور عامر تب نیوز رپورٹر تھا۔۔۔چونکہ میں گواہ تھی تو مجھ پر بھی بہت بار حملہ ہوا تھا اسی لیے عامر نے میری مدد کی تھی اور ہم اچھے دوست بن گئے۔۔۔"انا نے اپنی بات ختم کی

صرف اچھے دوست؟"رستم کی آنکھیں ابھی بھی چھوٹی تھی"

ہاں صرف اچھے دوست"انا نے سر اثبات میں ہلایا"

اوکے پرنسز۔۔۔رات بہت ہوگئی ہے تمہیں آرام کرنا چاہے ویسے بھی پھر ایک دفعہ شادی کے" فنکشن شروع ہوگئے تو تم آرام نہیں کر پاؤ گی"رستم اسکا سر تھپتھپاتا وہاں ست چلا گیا

انا اسکے اتنے جلدی چلے جانے پر سکون میں آگئی

بہادر خان!!"رستم نے سٹڈی کی جانب جاتے بولا"

جی ماسٹر؟"بہادر خان بھی ساتھ چلنے لگا"

مجھے اس عامر کی پوری فائل چاہیے۔۔۔۔ساری ہسٹری نکالو اس کی" رستم کی آنکھیں سرد تھی"

جو حکم ماسٹر" بہادر خان نے سر جھکایا"

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

پرنسز!!" رات کے بارہ بجے تھے۔۔۔۔ نیند انا کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔۔۔ جب رستم" اسکے کمرے میں داخل ہوا

انا اسے دیکھ کر ایک پل کو چونکی۔۔۔۔۔۔ اسکی آنکھوں میں پھیلتا ڈر رستم سے مخفی نہ تھا۔۔۔۔

وہ یہ تمہارے لیے" اسکی جانب ایک ڈبہ بڑھائے رستم بولا"

یہ کیا ہے؟" انا نے حیرانگی سے پوچھا"

خود دیکھ لو" انا نے اسے کھولا تو اس کے اندر نئے ماڈل کا موبائل تھا"

یہ میں اسکا کیا کروں گی؟" انا نے حیرت سے پوچھا"

کیا مطلب کیا کروں گی۔۔۔۔ باتیں کرنا" رستم ہلکا سا ہنس کر بولا"

کس سے" انا بھی ہلکا سا ہنسی"

مجھ سے" رستم بولا تو انا نے چونک کر اسے دیکھا"

آ ااا میں چلتا ہوں گڈ نائٹ" رستم شرمندہ سا فوراً کمرے سے نکلا"

کیا یہ واقعی میں رستم تھا۔۔۔ رستم شیخ ؟" انا مسکراہ کر خود سے بولی اور کندھے اچکا دیے"

زرقہ !!" اسے باہر کی جانب جاتے دیکھ کر ہمدہ بیگم نے پکارا"

جی مام ؟" زرقہ ان کے پاس آئی"

بیٹا کہی جا رہی ہوں ؟" انھوں نے اسکی تیاری دیکھتے پوچھا اور چائے کا کپ ٹیبل پر رکھ دیا"

جی وہ شاپنگ پر۔۔۔" اسنے جواب دیا"

اچھا!! چلو یہ تو بہت اچھی بات ہے۔۔۔۔۔ رستم کی کال آئی تھی وہ چاہتا ہے کہ تم اور میں انا کی مہندی اور ولیمے کا ڈریس خریدے، بارات کا وہ لے آیا ہے۔۔۔۔ تمہارا کیا خیال ہے ؟" انھوں نے زرقہ سے پوچھا"

شیور مام کیوں نہیں "زرقہ کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔۔۔اسکا مطلب وہ انا سے مل کر ساری بات کلئیر کر سکے گی

"ٹھیک ہے پھر بس ہم دونوں جائے گے اور۔۔۔۔۔۔"

ایک منٹ مام میں اور آپ سے کیا مطلب۔۔۔۔انا نہیں جائے گی؟"اس نے انکی بات کاٹتے پوچھا"

نہیں رستم نے کہاں ہے کہ صرف ہم دونوں جائے "ہمدہ بیگم کپ لبوں کو لگائے بولی"

مام آپ بھائی سے کہیے نا انا کو ابھی ہمارے ساتھ بھیج دے۔۔۔۔میرا مطلب ہے کہ ہم ڈریس لے آئے اور انا کو پسند نہیں آئے تو؟اچھا ہے ناوہ بھی ساتھ چلے۔۔۔۔۔۔اور پھر بھائی کو تو آپ جانتی ہے اگر انا کو ڈریس پسند نہیں آئی تو کوئی بھروسہ نہیں کہ وہ پورے مارٹ کو آگ لگادے"زرقہ نے بات مکمل کی تو ہمدہ بیگم سوچ میں پڑ گئی

ہمم۔۔۔کہہ تو تم بلکل ٹھیک رہی ہوں۔۔۔۔سہی میں بات کرتی ہوں رستم سے "یہ کہتے ہی انہوں نے اپنا موبائل اٹھایا

پرنسز!!"رستم نے اسے پکارا جو کسی سوچ میں گم تھی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"جج۔۔۔جی؟" انا چونکی

"مام کی کال آئی تھی تمہاری مہندی اور ولیمے کا ڈریس خریدنا ہے تو اس لیے تم ان کے ساتھ چلی جانا""

رستم نے اسے بتایا

"آپ نہیں آئے گے؟" بولتے ہی انا نے زبان دانتوں تلے دبالی جبکہ رستم نے مسکرا کر اسے دیکھا

"تو تم چاہتی ہوں کہ میں جاؤں؟" رستم نے مسکراہ کر اس سے پوچھا

"ہا۔۔۔میرا مطلب نہیں" نظریں نیچی کیے اس نے جواب دیا

رستم تو بس مسکرائے اسے دیکھے جارہا تھا۔۔۔۔۔۔۔اسکی تھوڑی سی نرمی اور انا اس کے ساتھ نارمل ہو گئی تھی

"ماسٹر گاڑی آگئی ہے" بہادر خان بولا تو انا نے نظریں پھیر لی اسے بہادر خان سے انجانا سا خوف آتا تھا

"ٹھیک ہے تم جاؤ" رستم نے جب انا کی حالت دیکھی تو اسے بھیج دیا

"پرنسز تم تیار ہو جاؤں مام آگئی ہے" رستم اسکی جانب دیکھتے نرمی سے بولا

"میں تیار ہوں" انا نے جواب دیا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اچھا چلو پھر یہ لے لو" رستم نے اسکی جانب کارڈ بڑھایا"

یہ ؟" انا نے حیرت سے کارڈ پکڑا"

تم نے شاپنگ کرنی ہے۔۔۔۔۔۔ میری ہونے والی بیوی ہوں تم۔۔۔۔ میرے پیسے پر حق ہے "

تمہارا" رستم بولا تو انا نے ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ وہ کارڈ پکڑ لیا

رستم اتنا بھی برا نہیں اگر وہ اسے ایک موقع دے تو۔۔۔۔ یہ سوچ انا کے دماغ میں آئی

ایک مسکراہٹ رستم کی جانب اچھالتے وہ پرس میں اپنا موبائل اور کارڈ ڈالے باہر کی جانب نکل گئی

السلام علیکم آنٹی!!" گاڑی کی بیک سیٹ پر بیٹھتے وہ بولی۔۔"

وعلیکم السلام انا بچے کیسی ہوں ؟" انہوں نے محبت سے پوچھا"

بلکل ٹھیک آنٹی" انا ہلکا سا مسکرائی"

کیسی ہوں انا؟" ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی زرقہ نے پوچھا"

انا کے مسکراتے لب سکڑے۔۔۔۔

ٹھیک ہوں" اسکے بعد پورے راستے کوئی بات نہیں ہوئی۔۔۔"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شاپنگ مال پہنچ کر زرقہ نے بہت دفعہ انا سے بات کرنے کی کوشش کی مگر انا نے اسکی ایک نہیں سنی۔۔۔۔۔زرقہ نے اسے تکلیف دی تھی۔۔۔۔اسکا دل دکھایا تھا۔۔۔

بچیوں بات سننا!!" ہمدہ بیگم جن کو کال آئی تھی وہ موبائل بند کیے انکی طرف آئی"

جی؟" دونوں نے بیک وقت پوچھا"

زرقہ انا مجھے نوید کی کال آئی ہے، انکی کوئی پارٹی ہے میرا وہاں موجود ہونا ضروری ہے تو مجھے جلدی گھر جانا ہے۔۔۔ڈریسز تو ہم نے خرید لیے ہیں۔۔۔۔بس جیولری اور سینڈلز رہ گئے ہیں وہ تم دونوں دیکھ لینا میں چلتی ہوں ٹھیک ہے" تیزی میں انہیں انفارم کیے وہ وہاں سے نکل گئی"

پہلے تو ہمدہ بیگم کی وجہ سے زرقہ بات نہیں کر پارہی تھی مگر اب وہ دونوں اکیلی تھی بات کر سکتی تھی

انا!!" اس سے پہلے زرقہ منہ کھولتی کسی نے پکارا"

عامر؟" اسے دوبارہ دیکھ کر انا چونکی"

کیسی ہوں۔۔۔۔۔۔۔ارے زرقہ تم کیسی ہوں" انا کے ساتھ ساتھ زرقہ کو دیکھ کر وہ حیران ہوا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں ٹھیک ہوں تم کیسے ہوں عامر؟"زرقہ جبرا مسکرایا"

ٹھیک۔۔۔۔۔۔تم دونوں یہاں؟"اس نے آبرو اچکائے پوچھا"

ہاں وہ انا کی شادی کی شاپنگ"زرقہ نے جواب دیا"

تو انا نے تمہیں انوائیٹ کیا مگر مجھے نہیں۔۔ہمم"عامر تھوڑا ناراض سا ہوتا بولا"

"ایسی کوئی بات نہیں عامر۔۔۔"

ہاں ایسی کوئی بات نہیں عامر۔۔۔۔انا نے مجھے بھی نہیں بلایا وہ تو بس میں رشتے میں اسکی نند بن گئی"

ہوں"زرقہ انا کی بات کاٹتے بولی

اوہ تو ایسا ہے"عامر نے انا سے پوچھا تو انا نے سر اثبات میں ہلا دیا"

اچھا عامر اب ہم چلتے ہیں۔۔۔۔ہمیں دیر ہو رہی ہے"زرقہ انا کا ہاتھ تھامے مڑی"

ایک منٹ انا"عامر نے پکارا"

جی؟"انا نے منہ پیچھے کیا پوچھا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ تمہارا نمبر ملے گا؟ مینز کے ویسے ہی ہم دوست ہے نا۔۔۔ دوست کی حیثیت سے؟" عامر نے"
زرقہ کی گھورتی نگاہوں کو اگنور کیا

شیور" انا ہلکا سا مسکرائی۔۔۔۔"

عامر اسکا دوست تھا وہ اسے چھوڑ تو نہیں سکتی تھی صرف اسی وجہ سے کہ اسنے انا سے شادی کی خواہش ظاہر کی تھی

تھینکیو۔۔۔" نمبر ملتے ہی عامر وہاں سے چلا گیا جبکہ زرقہ اسکی پشت کو گھورتی رہی۔۔۔۔ اسے" عامر پر یقین نہیں تھا

"انا۔۔۔۔۔"

زرقہ پلیز میرے سر میں درد ہے اور مجھے گھر جانا ہے" انا اسکی بات بیچ میں کاٹتے بیزار سی بولی تو زرقہ" نے لب بھینچ لیے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پیلے رنگ کا گھٹنوں تک آتا فراک پہنے۔۔۔۔۔بالوں کی فرنچ چوٹی بنائے اسے دائیں کندھے پر ڈالے۔۔۔۔۔پھولوں کی جیولری پہنے اور سر پر ڈوپٹا جمائے وہ ہلکے میک اپ میں بھی دلکش لگ رہی تھی

وہ واقعی سادہ تھی۔۔۔کچھ خاص خوبصورت نہیں تھی مگر رستم کے لیے وہ سب سے زیادہ حسین تھی

انا بیٹا ریڈی ہوں ؟" ہمدہ بیگم نے اس سے پوچھا"

جی" اس نے سر اثبات میں ہلایا"

چلو آجاؤں پھر رسم شروع کرے" زرقہ اور چند اور لڑکیاں انا کو ڈوپٹے کے سائے تلے باہر لان میں" لے آئی تھی جہاں مہندی کا فنکشن رکھا گیا

رستم کمبائن مہندی چاہتا تھا مگر ہمدہ بیگم نے اسے صاف منع کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔حتی کے انا اور رستم کو پچھلے تین دنوں سے ملنے بھی نہیں دیا گیا تھا۔۔۔انا جتنا پرسکون تھی رستم اتنا ہی بے چین۔۔۔

پھولوں کے جھولے پر بٹھائے اس پر اچانک لال ڈوپٹا اوڑھ دیا گیا تھا جس پر انا حیران ہوئی

یہ۔۔۔یہ ؟" اس سے پہلے انا کچھ بول پاتی ہمدہ بیگم نے اسکے پاس بیٹھے اسکا ہاتھ تھام لیا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کچھ نہیں سب کچھ ٹھیک ہے" ہمدہ بیگم نے اسے نارمل کیا"

تبھی نکاح خواں انا کے سامنے آبیٹھا

انا کا رواں رواں کانپ رہا تھا۔۔۔ اسنے نیٹ کے ڈوپٹے کے نیچے سے نظریں اٹھائے ہمدہ بیگم کو دیکھا اور پھر سر اقرار میں ہلائے اس نے نکاح نامے پر سائن کر دیا تھا

اس نکاح نامے سے جتنا دھچکا انا کو لگا تھا اس سے زیادہ تاشہ کو لگا تھا۔۔۔۔۔ تاشہ کو یقین تھا کہ وہ نکاح نامہ جو رستم نے دکھایا تھا وہ نقلی تھا۔۔۔۔ مگر اب سب کے سامنے ہوئے اس نکاح کو کوئی نہیں جھٹلا سکتا تھا۔۔۔۔

تاشہ جل رہی تھی۔۔۔۔ غازان نے وعدہ کیا تھا کہ انا اور رستم کی شادی نہیں ہو پائے گی۔۔۔ اس نے وعدہ کیا تھا کہ برات والے دن نکاح ہونے سے پہلے ہی وہ ایسی نیوز میڈیا کو دے گا کہ رستم اپنی شادی کو بھول جائے گا مگر یہاں تو سب کچھ ہاتھوں سے نکلتا محسوس ہو رہا تھا

نکاح کے فورا بعد رستم کو وہاں لایا گیا تھا جو کہ سفید شلوار قمیض کے ساتھ کالا واسکوٹ پہنے یونانی بادشاہ لگ رہا تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکے دونوں جانب اسکے دوست کھڑے تھے

مہندی کے سوٹ کے ڈوپٹے سے انا کا پردہ کر دیا گیا تھا جس پر رستم کو غصہ آیا تھا مگر وہ چاہتا تھا کہ اسکی شادی میں تمام رسومات ہوں اسی لیے وہ چپ رہا۔۔

رستم کو انا کے ساتھ لا کر بٹھایا گیا تھا جب اسے انا کا نپتی محسوس ہوئی

ششش ریلیکس پرنسز۔۔۔۔ ریلیکس سب کچھ ٹھیک ہے" اسکے ہاتھ پر اپنا ہاتھ جمائے رستم بولا"

اس بار انا نے ہاتھ نہیں کھینچا تھا۔۔۔ کیونکہ اب ان میں ایک رشتہ تھا

ٹھیک ہوں؟" رستم نے ہلکے سے پوچھا۔۔۔ انا نے سر اثبات میں ہلا دیا"

بہت خوش لگ رہے ہوں رستم شیخ" اپنے اندر کی جلن کم نہیں ہو پائی تو تاشہ اسکے پاس چلی آئی"

الحمداللہ!!" رستم جھولے سے ٹیک لگائے ایک بازو انا کے کندھے پر رکھے بولا"

زیادہ دیر خوش نہیں رہوں گے تم دونوں" تاشہ لال آنکھوں سے انا کو گھورتے بولی"

اچھا اور تمہیں کیسے پتا۔۔۔ تم کیا ہوں۔۔۔ کوئی انتریامی؟" رستم نے اسکا مزاق اڑایا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میری بد دعا لگے گی تمہیں رستم۔۔۔۔ جیسے مجھے میری محبت نہیں نا ملی تمہیں بھی نہیں ملے گی۔۔۔۔۔۔ تڑپو گے تم بھی۔۔۔۔ تم بھی جلو گے قربت کی اس آگ میں۔۔۔ تم دونوں کو کوئی خوشی نصیب نہیں ہو گی۔۔۔ برباد ہو گے تم دونوں" تاشہ دانت پیستے ہلکی آواز میں بولی

ہو گیا۔۔۔ تو اب جاؤ" رستم اسکی بات کا مزاق اڑاتے بولا۔۔۔ جبکہ انا کا دل اسکی بد دعا سن کر دہل گیا

کیا ابھی اسے اور بھی برباد ہونا تھا؟ انا صرف سوچ سکی

تاشہ وہاں سے غصے سے واک آؤٹ کر گئی۔۔۔ جبکہ تمسخرانہ نگاہ اس پر ڈالتے رستم انا کی طرف متوجہ ہوا جو دوبارہ سے کانپنا شروع ہو گئی تھی اور نظریں تاشہ کی پیٹھ کی جانب تھا

یا اللہ خیر !!" انا صرف یہی دعا کر سکی"

اس سارے ہنگامے میں کمرے میں موجود انا کا موبائل بجتے بجتے بند ہو گیا

انا پک اپ دا کال !!" عامر بار بار کال کرتا جھنجھلایا"

انا کال اٹھاؤ۔۔۔۔ کال اٹھاؤ انا تم بہت بڑی مصیبت میں ہوں۔۔۔ پلیز انا" عامر ادھر ادھر ٹہلتے بولا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکی حفاظت کرنا میرے مولا" عامر بس اتنا کہہ پایا"

"ہیلوہاں بولوں؟ نہیں ابھی کام نہیں ہوا۔۔ نہیں ابھی نہیں۔۔۔ بس تھوڑی دیر میں سب چلے جائے گے۔۔۔ رسم ختم ہوتے ہی میں اپنی گیم شروع کروں گا۔۔ نہیں اسکی فکر مت کرلوں وہ کچھ نہیں کر سکتا۔۔ ہاہاہا۔۔۔ تم ٹینشن مت لوں ہاں کھانا ہو جائے گا سب" کال بند کرتے ہی وہ وجود روشنی میں آیا اور سب مہمانوں میں گھل مل گیا تھا

"تمہاری خوشیاں بس چند دن کی تھی رستم شیخ اور نہیں" مکار ہنسی ہنستے وہ رستم پر نفرت بھری نظر ڈالے مڑ گیا تھا

ڈیپ ریڈ کلر کا لہنگا پہنے وہ آئینے کے سامنے اپنا عکس دیکھ رہی تھی۔۔۔۔ خوبصورتی سے کیے میک اپ نے اسکو حسین بنا دیا تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آج اسکی زندگی کا ایک اہم دن تھا۔۔۔۔۔اسے شدت سے اپنے ماں باپ کی یاد آرہی تھی۔۔۔۔۔کتنا شوق تھا اسکی ماما کو اسے اپنے ہاتھوں سے سجانے کا، اسکو پاپا کو اسے اپنے ہاتھوں سے رخصت کرنے کا۔۔۔۔۔ان کے بارے میں سوچتے ہی انا کی آنکھیں بھیگ گئیں

نرمی سے آنکھوں سے آنسوؤں کو صاف کرتے اس نے دروازے کی جانب نظریں اٹھائی جہاں زرقہ کھڑی تھی۔۔۔۔۔

اندر آؤں" انا کا لہجہ نرم تھا"

اسکا لہجہ سن کر زرقہ سے قابو نا رہا اور وہ انا کے پاس آتے اسکے گلے سے لگ کر رو دی

آئی ایم سوری انا۔۔۔۔میں نہیں چاہتی تھی کہ ایسا کچھ بھی ہوں۔۔۔۔۔مجھے، مجھے نہیں معلوم تھا کہ" بھائی کی دماغ میں کیا چل رہا ہے۔۔۔۔۔انہوں نے مجھ سے تمہارا نمبر صرف اسی لیے مانگا تھا کہ وہ تم سے ایکسکیوز کرنا چاہتے تھے۔۔۔۔۔انہوں نے، انہوں نے تمہارا ٹائم ٹیبل اسی لیے پوچھا تھا کیونکہ انہوں نے کہاں کہ وہ خود تم سے جا کر معافی مانگے گے کیونکہ تم انکی کالز کاٹ دیتی ہوں۔۔۔۔۔میں نہیں جانتی تھی کہ ایسا کچھ ہو جائے گا انا۔۔۔۔مجھے نہیں معلوم تھا کہ بھائی مجھے لندن کیوں بھیجوانا چاہتے ہے۔۔۔۔۔انہوں نے کہاں کہ تم لندن جا رہی ہوں۔۔۔۔میں نے بھی کچھ نہیں پوچھا انا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بھائی کا کہا کبھی نہیں ٹالا میں نے۔۔۔۔۔۔۔۔ نہیں معلوم تھا کہ یہ سب۔۔۔ یہ سب ہو جائے گا"

زرقہ روتے ہوئے بولی تو انا کی آنکھیں پھر سے بھیگ گئیں

ششش۔۔۔۔ بس زرقہ میں نے تمہیں معاف کیا۔۔۔۔۔۔ میں غصہ تھی بس تم پر۔۔۔۔۔ مگر اب وہ بھی ختم ہو گیا۔۔۔ میں جانتی ہوں کہ تم میری دوست ہوں اور کبھی بھی میرے ساتھ کچھ غلط نہیں ہونے دوں گی۔۔۔۔۔۔ مجھے سمجھنا چاہیے تھا کہ تم مجھے اس مشکل وقت میں۔۔۔۔۔ اس تکلیف میں چھوڑ نہیں سکتی تھی۔۔۔۔۔ اٹس اوکے زرقہ" انا اسکی کمر تھپتھپاتے بولی تو زرقہ کا رنگ ایک پل کو پھیکا پڑ گیا۔۔۔۔۔۔ اگر وہ انا کو بتا دیتی کہ اس نے واقعی میں اسکی زندگی برباد کر دی ہے تو؟ نہیں وہ ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔۔ چپ رہنا ہی بہتر ہے

اور ویسے بھی میں رستم کو معاف کرنے کے بارے میں سوچ رہی ہوں" انا سپاٹ لہجے سے بولی

زرقہ اسکی بات سن کر کھل اٹھی۔۔۔۔

کیا واقعی میں انا۔۔۔۔ تم نے، تم نے بھائی کو معاف کر دیا۔۔۔ تم انہیں ایک موقع دینا۔۔۔ وہ بہت اچھے ہے۔۔۔ تم سے بہت محبت کرتے ہے۔۔۔۔۔ دیکھنا بہت جلد تمہیں بھی ان سے محبت۔۔۔۔۔"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک منٹ زرقہ میں نے رستم کو موقع اس لیے نہیں دیا کہ مجھے اس سے محبت ہو جائے یا کچھ" اور۔۔۔۔۔۔ یہ موقع میں صرف اپنی کوکھ میں پلتی اولاد کی وجہ سے دے رہی ہوں۔۔۔۔۔ میں نہیں چاہتی زرقہ کہ میرا بچہ بھی اپنے باپ جیسا بنے۔۔۔۔۔ یہ صرف میرے بچے کے لیے ہے۔۔۔۔۔۔ میں کبھی بھی نہیں بھول سکتی جو تمہارے بھائی نے میرے ساتھ کیا۔۔۔۔ جو زخم اس نے میری ذات کو دیے۔۔۔ میری روح تک کو چیر دیا تمہارے بھائی کی حیوانیت نے زرقہ۔۔۔۔۔۔۔ یہ صرف اس بچے کے لیے ہے زرقہ۔۔۔۔۔۔ اور ایسے شخص سے محبت کبھی بھی نہیں کی جا سکتی زرقہ" انا زرقہ کی بات کاٹتے بولی

انا تم پاگل تو نہیں ہو گئی۔۔۔۔۔ تم جانتی بھی ہوں تم کیا بول رہی ہوں۔۔۔ تم زیادتی کر رہی ہوں" اپنے ساتھ انا۔۔۔ تم خود کی زندگی برباد کر رہی ہوں۔۔۔۔۔۔ تمہیں بھائی کے ساتھ کمپرومائز کرنے کی ضرورت نہیں انا۔۔۔ ہم ایسا کرتے ہیں ابھی جا کر مام ڈیڈ سے بات کرتے ہیں۔۔۔۔ انہیں بتاتے ہیں کہ تم ایسا نہیں چاہتی۔۔۔۔۔ تم، تم یہ رشتہ نہیں چاہتی۔۔۔ پلیز انا اپنے ساتھ ایسا مت کروں۔۔۔۔۔۔" زرقہ اس کے دونوں ہاتھ تھامتے بولی

تو کیا کروں۔۔۔ انکار کر دوں اس رشتے سے؟ نکاح ہو گیا ہے زرقہ۔۔۔۔ تمہارے مام ڈیڈ وہ کیا" کر لے گے۔۔۔۔ کیا رستم ان کے کہنے پر چھوڑ دے گا مجھے؟ نہیں زرقہ وہ کبھی نہیں چھوڑے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

گا۔۔۔۔۔اور اب جب میں اسکے بچے کی ماں بننے والی ہوں۔۔۔۔۔وہ رستم ہے زرقہ ظلمت کا دوسرا نام۔۔۔۔وہ مجھے مار ڈالے گا مگر چھوڑے گا نہیں۔۔۔۔ تمہی بتاؤں زرقہ کیا کروں میں؟" انا تکلیف دہ لہجے میں بولی

بھاگ جاؤ انا۔۔۔۔"زرقہ سپاٹ لہجے میں بولی"

ہنہ۔۔۔"انا نے حیرانگی سے اسے دیکھا"

ہاں انا بھاگ جاؤ۔۔۔بس یہی ایک راستہ ہے انا۔۔۔۔ورنہ، ورنہ تمہاری پوری زندگی برباد ہو جائے گی۔۔۔۔ چلی جاؤ یہاں سے کہی بہت دور۔۔۔اپنی ایک نئی دنیا شروع کروں انا۔۔۔اگر تمہاری کوکھ میں پلتا وجود ایک لڑکا ہوا تو یاد رکھنا انا اسے دوسرا رستم بننے سے تم کبھی بھی نہیں روک سکوں گی۔۔۔۔ اسی لیے انا چلی جاؤں یہاں سے۔۔۔۔بھاگ جاؤ۔۔۔۔خود کو اور اپنے بچے کو "ایک نئی زندگی دوں انا۔۔۔پلیز

کہاں بھاگو زرقہ بتاؤ مجھے کہاں چلی جاؤں میں۔۔۔۔وہ رستم ہے زرقہ وہ مجھے زمین کے نیچے سے" بھی ڈھونڈ نکالے گا۔۔۔۔۔ نہیں میں ایسا نہیں کر سکتی۔۔۔۔مجھے حالات کے سمجھوتا کرنا ہو گا زرقہ جیسے پہلے کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔سب کو دکھانا ہے کہ انا خوش ہے پر سکون ہے۔۔۔۔۔۔حالانکہ اندر

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہی اندر وہ ختم ہو رہی ہے زرقہ۔۔۔۔۔۔اور دیکھنا ایک دن ایسے ہی انا کا پورا وجود ختم ہو جائے گا۔۔۔۔۔اسکی ہستی مٹ جائے گی زرقہ" وہ لہجہ مضبوط بناتے بولی جبکہ زرقہ ضبط کرتے وہاں سے فوراً چلی گئی

مگر وہ دونوں اس بات سے بے خبر تھی کہ کوئی اور بھی تھا جو یہ سب سن اور دیکھ چکا تھا۔۔۔اب بس انتظار تھا تو بس صحیح وقت کا

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

رستم کے نام کی سیج سجائے وہ پھولوں سے سجے اس بستر پر بیٹھی تھی۔۔۔۔آنے والے وقت کا سوچ کر ہی اس کی ہتھیلیاں بھیگ گئیں تھی۔

آج سے اسکی زندگی کا ایک نیا باب شروع ہو رہا تھا۔۔۔۔پچھلے آدھے گھنٹے سے وہ رستم کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔ایسا نہیں تھا کہ وہ اس رشتے کو لیکر کسی خوش فہمی میں جی رہی تھی مگر شائد تھوڑی بہت امید تو اسے تھی

دروازہ کھلنے کی آواز پر وہ اپنے خوابوں کی دنیا سے باہر نکلی اور سیدھی ہو کر بیٹھی۔۔۔۔بھاری بوٹوں کی آواز اب بیڈ کے بلکل قریب تھی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رستم اسکے سامنے بیٹھے اسے یک ٹک دیکھنے لگا۔۔۔۔ جیسے وہ یقین کرنا چاہ رہا ہوں

یقین نہیں آتا" رستم انا کو دیکھ کر بولا"

ہنہ ؟" انا کو اسکی بات سمجھ نہیں آئی"

مجھے یقین نہیں آتا کہ تم میری ہو چکی ہوں۔۔ میرے قریب ہوں۔۔۔۔ مجھے یقین دلا دوں۔۔۔۔۔"

مجھے یقین دلا دوں انا کہ تم واقعی میں میری ہو چکی ہوں" اسکا چہرہ دونوں ہاتھوں سے تھامے وہ خمار آلود لہجے میں بولا

رر۔۔۔۔رستم" انا کو وہ کچھ عجیب سا لگا"

اس سے پہلے انا کچھ بول پاتی رستم نے ایک جھٹکے سے اسکا دوپٹا سر سے کھینچا جس پر انا چیخ اٹھی

رستم !!" انا زور سے چلائی تو رستم ہوش میں آیا"

وہ۔۔۔وہ میں۔۔۔۔ کنٹرول نہیں رکھ پایا۔۔۔۔۔ یہ تمہاری منہ دکھائی" اسکے سامنے ایک ڈبہ رکھتے وہ بولا"

شکریہ" انا صرف اتنا کہہ سکی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کھول کر نہیں دیکھو گی؟" رستم دوبارہ سے نرمی سے مسکرایا"

انا کو وہ کچھ زیادہ ہی عجیب لگ رہا تھا۔۔۔ انا نے ناچاراا سے کھولا۔۔۔۔۔ اس میں ڈائمنڈ کا ایک بریسلیٹ موجود تھا۔۔۔ جو اصلی ہیروں کا تھا اور اتنا روشن کے انا کی آنکھیں چندھیاں گئی

اسکی۔۔۔۔ اسکی کیا ضرورت تھی؟" انا اسے ٹیبل پر رکھتے بولی"

یہ تحفہ ہے جو ہر شوہر اپنی بیوی کو دیتا ہے" رستم نے ساتھ ہی بریسلیٹ اٹھایا اور اسکی کلائی میں" باندھتے کلائی پر بوسہ دیا

انا نے جھٹکے سے کلائی کھینچی۔۔۔ رستم نے ضبط سے مٹھیاں بھینچی اور ایک جھٹکے سے انا کو اپنی پناہوں میں لیا۔

آئندہ سے مجھے انکار مت کرنا" یہ کہتے ہی رستم اس پر جھک گیا جبکہ انا خود کو آزاد کروانے کی کوشش" کرنے لگی

رستم نہیں۔۔۔۔ رستم پلیز۔۔۔۔ میں۔۔۔ میں ابھی تیار نہیں ہوں ان سب کے لیے" مگر رستم کو" اس سے سب کچھ لینا دینا نہیں تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تم اب میری بیوی ہوں انا اور اب میں تم پر حق رکھتا ہوں۔۔۔" اسے جواب دیتے رستم اس پر حاوی ہو گیا

صبح انا کی آنکھ کھلی تو دن کے گیارہ بج رہے تھے۔۔۔۔۔۔۔ کل رات کو یاد کر کے اسکی آنکھیں پھر سے بھیگ گئی۔۔۔۔۔ رستم نے اس سے ایک موقع مانگا تھا اور انا نے اسے دیا۔۔ مگر کل کی رات انا پر یہ ظاہر کر گئی تھی کہ رستم کو صرف اپنے آپ سے محبت ہے۔۔۔۔۔

کل رات رستم کی پیش قدمی پر انا کو پھر سے وہی رات یاد آنے لگ گئی تھی۔۔۔۔ وہ بہت چیخی چلائی۔۔۔۔ اس رشتے کے لیے رستم سے وقت مانگا۔۔۔۔۔ مگر رستم کا صرف ایک جواب تھا وہ شادی سے پہلے ہی انا کو بہت وقت دے چکا تھا۔۔۔۔۔۔ یہ بات انا پر واضع کر گئی تھی کہ رستم کسی کی بھی سننے والوں میں سے نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔ انا بس کل رات کے رستم کے بارے میں سوچے جا رہی تھی جو ایک پل کو انسان ہوتا تو دوسرے ہی پل ایک وحشی درندہ جو اسے نوچ کھاتا۔۔۔۔۔

انا کو اپنی طبیعت بہت بوجھل محسوس ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔ اس سے پہلے وہ بیڈ سے اترتی جمیلہ دروازہ ناک کرتے اندر داخل ہوا

سلام بی بی شکر ہے آپ جاگ گئی۔۔۔۔میں آئی تھی جی دو تین بار آپ کو جگانے مگر آپ تو شائد مدہوش تھی" جبکہ انا کی گھوری دیکھ کر اس نے اپنی چلتی زبان پر قابو پایا

کیا کام ہے؟" انا نے بے تاثر لہجے میں پوچھا"

وہ بی بی جی سوا گیارہ ہو رہے ہے۔۔۔۔اور ایک بجے آپ کے پارلر کا ٹائم ہے تو بس آپ کو اٹھانے آئی تھی کہ آپ ناشتہ کر لے۔۔۔۔۔رستم صاحب نے خاص ہدایت دی ہے جی کہ آپ کو ہیوی ناشتہ کرواؤ بہت تھک گئی تھی آپ" وہ آخر میں دانتوں کی نمائش کرتے بولی

زیادہ زبان مت چلاؤں اور جاؤ باہر میں آ رہی ہوں" انا اسے جھڑکتے بولی اور ایک جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھتے واشروم میں بند ہو گئی

سائیں تو سائیں۔۔۔۔۔سائیں کی بیوی بھی۔۔۔۔" کانوں کو ہاتھ لگاتی جمیلہ بڑبڑاتے ہوئے وہاں سے چلی گئی

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

پیچ کلر کی میکسی جس پر گولڈن کلر کا ہلکا سا کام ہوا تھا زیب تن کیے وہ اپنے ولیمہ کی تقریب کے لیے تیار تھی۔۔۔۔۔اسکی اور رستم کی اینٹری ایک ساتھ ہونی تھی۔۔۔۔۔۔رستم صبح سے غائب تھی جس

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پر انا بھی سکون میں تھی۔۔۔۔۔۔اب بھی وہ اینٹرینس پر اکیلی کھڑی تھی جب ہال کی لائٹس آف ہو چکی تھی۔۔۔۔۔ تبھی اسکے ایک ہاتھ اپنی کمر پر سرکتا محسوس ہوا۔۔۔۔اس سے پہلے کے انا چلاتی رستم اس کے کان میں بولا

ایزی پرنسز۔۔۔۔۔۔یہ میں ہوں رستم تمہارا شوہر" انا کو لگا کہ وہ مسکرایا۔۔۔مگر وہ اندھیرے میں دیکھ نا سکی

سپاٹ لائٹ ان دونوں پر پڑتے ہی انا نے سر اٹھا کر رستم کو دیکھا جسکا چہرہ بے تاثر تھا۔۔۔ایک" دوسرے کی باہوں میں باہیں ڈالے وہ دونوں بادشاہ اور ملکہ کی سی شان، بان اور آن لیے سٹیج کی جانب بڑھ رہے تھے۔۔۔۔وہاں موجود ہر ایک انسان کی آنکھوں میں ان کے لیے ستائش تھی ماسوائے غازان اور اسکی فیملی کے جو آنکھوں میں نفرت لیے انہیں دیکھ رہے تھے

مبارک ہوں بڈی" کاشان نے آگے بڑھ کر اسے مبارک باد دی"

ابے اب یہ کس بات کی مبارک؟" وجدان نے اسکے سر پر تھپڑ مارتے پوچھا"

کیوں بھئی جب نکاح کی مبارک باد ہوں تو ولیمے کی بھی تو دینی چاہیے نا۔۔۔کیوں بھابھی" کاشان" بولا تو وہ دونوں ہنس دیے جبکہ انا جبراً مسکرائی

یہ تو تم نے صحیح کہا کا شان مبارک باد تو بنتی ہے۔۔۔۔۔ کانگریچولیشنز بھابھی صاحبہ "غازان نے اپنا" ہاتھ انا کے سامنے کیا جس پر رستم نے اسے سرد نگاہوں سے گھورا

میری بیوی غیر مردوں سے ہاتھ نہیں ملاتی" رستم نے غازان کا ہاتھ سختی سے اپنے ہاتھ میں لیا"

ہاں مگر شوہر غیر عورتوں کے ساتھ راتیں ضرور گزارتا ہے" غازان طنزیہ مسکرایا"

وہ عورتیں خود موقع فراہم کرتی ہے" رستتم نے بھی حساب برابر کیا"

اور تم کیا ہوں بچے ؟" غازان کو اسکا جواب زرا پسند نہیں آیا تھا"

نہیں میں مرد ہوں اور مرد تو پھر بہک جاتا ہے نا۔۔۔۔" رستم طنزیہ مسکرایا تو غازان نے دانت" پیسے۔۔۔۔ وہ رستم ہی کیا جو کبھی شرمندہ ہو جائے

لیڈیز اینڈ جینٹل مینز آج میرے ولیمہ کی تقریب پر آنے کے لیے میں آپ سب کا بہت گزار" ہوں۔۔۔۔۔ مگر آج صرف میرا ولیمہ ہی نہیں بلکہ ایک اور بھی خاص موقع ہے۔۔۔۔ آج دو خاندان آپس میں جڑنے جارہے ہیں۔۔۔۔ میں رستم شیخ آج آپ سب کے ساتھ اپنی اس خوشی کو

شیئر کرنے جارہاہوں۔۔۔۔۔میری بہن زرقہ شیخ کی منگنی وجدان قریشی کے ساتھ طے پائی گئی"

مائیک میں بولتا رستم سب مہمانوں کے ساتھ ساتھ اپنے گھر والوں پر بھی بمب گرا گیا تھا

اس حال صرف رستم اور وجدان کے والد تھے جنہیں اس منگنی کا معلوم تھا

سو پلیز آپ سب کی ڈھیر ساری تالیوں میں میں زرقہ اور وجدان کو سٹیج پر بلاتا ہوں۔۔۔۔"رستم"

کے بولتے ہی وہ دونوں حیرت کا مجسمہ بنے سٹیج پر آ گئے۔۔۔۔۔جب رستم نے ایک ویٹر کو اشارہ کیا تو

وہ تھال میں سجی انگوٹھیاں وہاں لے آیا

ارے بھئی دیکھ کیا رہے ہوں رسم شروع کروں"رستم مسکرا کر بولا تو وجدان نے فورا زرقہ کا ہاتھ"

تھاما اور انگوٹھی پہنا دی۔۔۔۔جبکہ زرقہ ابھی بھی حیرت میں تھی۔۔۔۔۔مگر رستم کی وارننگ زدہ

نگاہیں دیکھ کر فورا انگوٹھی پہنا دی

مگر غازان یہ سب کچھ دیکھ کر جل اٹھا۔۔۔۔۔۔اس نے نوید شیخ کو شعلہ برساتی نگاہوں سے دیکھا جو

اس پر نظر پڑتے ہی آنکھیں گھما گئے۔

یہ تم نے اچھا نہیں کیا نوید شیخ۔۔۔۔۔۔جسٹ ویٹ اینڈ واچ کہ اب غازان انصاری کیا کرے گا"

تمہارے ساتھ"غازان غصے سے وہاں سے اپنی فیملی کو لیکر نکلا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

واہ شہزادے تو بھی بک ہو گیا۔۔۔۔۔یعنی کے صرف میں رہ گیا۔۔۔۔ہائے میں کنوارا بیچارا““

کاشان دکھ بھری آواز میں بولا تو رستم نے آنکھیں گھمائی

یار آج کی رات تو پارٹی بنتی ہے کیا خیال ہے؟“کاشان ان دونوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھتے بولا“

میرے خیال تو نیک ہے ان صاحب سے پوچھ لو“ وجدان نے رستم کی جانب اشارہ کیا“

ارے اس سے کیا پوچھنا بھابھی سے پوچھتے ہیں“کاشان انا کی جانب بڑھا“

بھابھی صاحبہ اگر آپ کی اجازت ہوں تو آج رات کے لیے ہم آپ کا شوہر ادھار لے لے؟“کاشان“ نے آنکھیں پٹپٹائے معصومیت سے پوچھا

میری بلا سے تو ہمیشہ کے لیے لیجاؤ اور جہنم میں لیجاؤ“ انا بس سوچ سکی“

شیور“ وہ زبردستی مسکراہٹ سجائے بولی“

تو بس ڈن ہو گیا بھائیوں آج کی رات دوستی کے نام۔۔۔۔۔ویسے یہ غازان کہا گیا؟“کاشان نے“ حیرت سے آس پاس دیکھا جبکہ رستم مسکرا دیا۔۔۔۔اسے معلوم تھا کہ اس وقت غازان اپنی ناکامی کا سوگ منا رہا ہو گا اور نوید شیخ پر ایک نفرت بھری نگاہ ڈالی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بلڈی وومین ہور" یہ الفاظ تھے ایک بیٹے کے اپنے باپ کے لیے"

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

انا ویسے سے اکیلی واپس آئی تھی۔۔۔۔۔بہادر خان رستم کے ساتھ تھا۔۔۔۔۔اس وقت وہ بہت تھک چکی تھی اور بس چینج کر کے سو جانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔واشروم سے فریش ہو کر آتے ہی وہ بیڈ کی جانب بڑھی اور ڈرا میں سے میڈیسن باکس ڈھونڈنے لگی جب اسے اپنا موبائل نظر آیا۔۔۔۔۔شادی کے ہنگاموں میں وہ اسے بلکل بھول گئی تھی۔۔۔۔۔انا کا موبائل آف تھا جب اس نے آن کیا تو حیران رہ گئی کیونکہ عامر کی جانب سے دو سو کالز اور تین سو زائد میسیجز تھے۔۔۔جن میں صرف ایک ہی بات لکھی تھی کہ اسے انا کو ایک ضروری بات بتانی تھی

انا ابھی اسی شش و پنج میں تھی کہ موبائل اٹھائے یا نہیں جب ایک دفع دوبارہ سے اسکا موبائل بجا

ہیلو؟" انا نے موبائل کان کو لگایا"

ہاں۔۔۔۔ہیلو انا یار کہاں ہوں تم۔۔۔۔میں کب سے۔۔۔کتنے دنوں سے تمہیں کال کر رہا" ہو۔۔۔رسیو کیوں نہیں کر رہی تھی" عامر سخت جھنجھلایا ہوا تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاں وہ بس شادی کی مصروفیات اور موبائل بھی کھو گیا تھا" انا سر دباتے بولی جس میں شدید درد ہو رہا" تھا۔۔۔۔انا کو اب ہلکا ہلکا سا بخار بھی محسوس ہو رہا تھا

انا مجھے تم سے ملنا ہے ابھی اسی وقت" عامر تیز لہجے میں بولا"

عامر دماغ تو نہیں خراب تمہارا؟ اس وقت مگر میں کیسے؟" انا پریشان ہوئی"

پلیز انا ضروری ہے یہ" عامر ٹہلتے بولا"

پھر بھی۔۔۔۔" انا نے تائم دیکھا رات کے دس بج رہے تھے اور اسے صرف سونا تھا"

انا یہ انکل اور آنٹی کے ایکسیڈینٹ کے بارے میں ہے۔۔۔آئی تھنک۔۔۔۔آئی تھنک انکا"

ایکسیڈینٹ نہیں ہوا تھا انا۔۔۔۔اسے مارا گیا تھا۔۔۔۔۔اٹ واز آ مرڈر" عامر کی بات سن کر انا کا سارا سر درد، نیند اڑن چھو ہوئی

واٹ؟ تم جانتے بھی ہوں تم کیا بول رہے ہوں عامر۔۔۔۔دیکھو اگر یہ فضول کا مزاق ہوا انا"

"تو۔۔۔۔

نہیں انا یہ مزاق نہیں ہے تم جانتی ہوں میں ایسا گھٹیا مزاق نہیں کرتا یہ سچ ہے انا اور مجھے ڈر ہے کہ"
"تم قاتل کو جانتی ہوں

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیا؟ کون ہے وہ؟" انا نے بیتابی سے پوچھا"

نہیں انا فون پر نہیں بتا سکتا۔۔۔ شائد تم یقین نہیں کرو اسی لیے پلیز میں تمہیں اڈریس بھیج رہا ہوں وہاں آجاؤ" عامر بولا تو انا نے فورا کال کاٹی اور جانے کے لیے اٹھ کھڑی ہوئی

عامر کی جانب سے اڈریس ملتے ہی وہ فورا باہر کی جانب بڑھی۔۔۔۔۔ گھر کے باہر سے گزرتی ٹیکسی کو اس نے رکوایا اور اس میں بیٹھ گئی۔۔۔۔ ڈرائیور اور وہ گارڈز جنہیں رستم نے انا کے لیے رکھا تھا انا نے انہیں سختی سے منع کر دیا تھا۔۔۔ اسے عامر کے پاس پہنچنا تھا جلد از جلد۔۔۔۔۔ بات اسکے ماں باپ کی تھی

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

عامر کے دیے گئے اڈریس پر پہنچتے ہی انا نے جلدی ٹیکسی ڈرائیور کو کرایہ ادا کیا اور وہ اس بلنڈنگ میں داخل ہوئی جہاں ایک فلیٹ میں عامر رہتا تھا

عامر اسے اپنے اپارٹمنٹ کے باہر ہی مل گیا

عامر!!" انا جلدی سے اسکی جانب بھاگی"

عامر بتاؤ مجھے وہ کون ہے؟" انا نے بھیگی آنکھوں سے پوچھا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اناوہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔"عامر کو سمجھ نہیں آیا کہ وہ کیا جواب دے"

اناوہ کیا عامر بتاؤ مجھے۔۔۔۔۔۔۔جواب دوں"انا عامر کو جھنجھوڑتے اس پر چلائی۔۔۔۔۔۔بات اسکے جان سے بھی زیادہ عزیز مرے ہوئے ماں باپ کی تھی

رستم۔۔۔۔رستم شیخ انا۔۔۔۔۔۔۔۔وہ ہے قاتل تمہارے ماں باپ کا۔۔۔۔۔۔۔۔ان کی بے درد موت کا"عامر نے نظریں نیچی کیے جواب دیا جبکہ انا کے ہاتھ جو عامر کے گریبان پر تھے وہ نیچے گر گئے

رر۔۔۔۔رستم۔۔۔۔۔۔۔رستم شیخ"انا کی آواز سرگوشی سے زیادہ نہیں تھی"

کیوں؟"آنسوؤں گالوں پر پھیل گئے تھے"

کیونکہ تمہارے ماں باپ نے کچھ ایسا دیکھ اور جان لیا تھا رستم کے بارے میں جو اسے برباد کر سکتا تھا۔۔۔۔اسی لیے انا۔۔۔۔۔۔اسی لیے مار دیا انہیں۔۔۔۔۔اور موت کو حادثے کی شکل دے دی گئی"عامر نے انا کو جواب دیا تو انا کو اپنا سر چکراتا محسوس ہوا

رستم شیخ صرف ایک بزنس مین نہیں انا بلکہ ایک مافیا مین بھی ہے۔۔۔۔۔۔۔وہ،وہ ڈرگز سپلائی کرتا ہے مختلف ملکوں میں،نا صرف ڈرگز بلکے کبھی کبھار لڑکیاں بھی فروخت کرتا ہے وہ۔۔۔۔تمہیں یاد ہوگا جس دن انکل آنٹی اپنی اینیورسری پر کپل ڈنر کنے گئے تھے ہوٹل۔۔۔۔۔۔انکی گاڑی بیک پر تھی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

۔۔۔۔۔۔جب وہ لوگ وہاں گئے تو انہوں نے رستم اور اسکے آدمیوں کو ڈرگز کی ڈیلنگ کرتے دیکھا تھا انا۔۔۔۔۔۔۔ مگر وہ دونوں پکڑے گئے۔۔۔۔۔۔وہ دونوں ایکسیڈینٹ کی وجہ سے نہیں مرے تھے انا۔۔۔۔۔۔رستم پہلے ہی انکا گلا دبا کر انہیں مار چکا تھا، ایکسیڈینٹ تو بس ایک بہانہ تھا انا۔۔۔۔۔۔مجھے بھی یہ سب باتیں اصلیت۔۔۔۔۔۔کچھ دن پہلے پتا چلی انا۔۔۔۔۔۔۔۔میرے پاس۔۔۔۔۔۔۔۔میرے پاس ثبوت ہے انا۔۔۔۔۔۔وہ ویڈیو۔۔۔۔وہ ویڈیو جس میں رستم نے بڑی بے رحمی سے انکل آنٹی دونوں کا قتل کیا تھا۔۔۔۔۔رستم اپنی تئی سب ثبوت مٹا چکا تھا مگر اس کے ایک بندے نے وہ ویڈیو اپنے پاس رکھ لی تا کہ اگر اسے کبھی زندگی میں رستم کو بلیک میل کرنا پڑا تو وہ اسے استعمال کرے گا۔۔۔۔ مگر اس سے پہلے ایسا موقع آتا وہ میرے ہاتھ لگ گیا۔۔۔۔اور اب وہ ویڈیو میرے پاس ہے" عامر ایک ایک کر کے سارے راز افشاں کرتا گیا اور انا اسے اپنے پیروں پر کھڑے ہونا محال ہو گیا

شائد یہ اسکی خود غرضی کی سزا تھی۔۔۔۔۔ہاں یہ اسکی خود غرضی ہی تو تھی۔۔۔۔جو وہ شہلا کا قتل بھول گئی۔۔۔۔۔۔جو وہ ڈاکٹر کنول کا برباد ہونا بھول گئی۔۔۔۔۔۔وہ خود غرض ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔ اسے صرف اپنی اور اپنے بچے کی فکر تھی اسی لیے رستم کو اپنا لیا مگر اب اسے سزا ملی تھی اس خود غرضی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کی۔۔۔۔۔۔۔شہلا سے اسکا کوئی لینا دینا نہیں تھا مگر ڈاکٹر کنول۔۔۔۔۔ڈاکٹر کنول تو اسکی وجہ سے اپنی زنگی ہاری تھی۔۔۔۔۔اسکی وجہ سے انہوں نے اپنی عزت، اپنی عصمت، اپنی آبرو کھوئی تھی

آآاااااااااااا" انا دونوں ہاتھوں سے بالوں کو جکڑے چلا اٹھی"

مجھے تم سے نفرت ہے رستم شیخ۔۔۔۔۔شدید نفرت" عامر کے کندھے لگے وہ بری طرح رو دی"

ایسا کیوں کیا رستم کیوں کیا تم نے ایسا" وہ ہچکیوں میں روتے بڑبڑائی"

اس نے ایسا کیوں کیا عامر۔۔۔۔۔۔مجھ سے سب کچھ چھین لیا اس شخص نے۔۔۔۔۔۔۔میرے " ماں باپ۔۔۔۔۔۔۔میری عزت۔۔۔۔۔میری زندگی۔۔۔۔۔۔۔بس اب / سانسیں چھیننا باقی ہے "۔۔۔۔کیوں کیا؟

پارٹی اپنے عروج پر تھی۔۔۔۔۔۔۔رستم وائن کی چسکیاں لیتے وہاں موجود لوگوں کو دیکھ رہا تھا جو آپس میں مدہوش، نشے میں دھت ناچنے میں مصروف تھے۔۔۔۔۔۔۔وجدان ابھی ابھی اٹھ کر کاشان کے پاس گیا تھا جو سٹیج پر موجود لڑکیوں کے ساتھ ناچنے میں مصروف تھا۔۔۔۔اسکی حالت بتا رہی تھی کہ وہ حد سے زیادہ نشہ کر چکا ہے۔۔۔۔رستم وہاں ہوتے ہوئے بھی وہاں نہیں تھا۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکی ساری سوچیں اپنی پرنسز پر آکر رکتی۔۔۔۔۔اب وہ اسکی تھی صرف اسکی، قانونی اور شرعی ہر لحاظ سے صرف اسکی۔۔۔۔اسکے لبوں پر اپنے آپ ہی مسکراہٹ در آئی

اسکا موبائل کب سے بج بج کر بند ہو گیا تھا مگر اتنے شور میں اسے علم نہیں ہو پایا۔۔۔۔نجانے کیوں مگر رستم کو اچانک ایک عجیب سے احساس نے آن گھیرا۔۔۔ایک بے چینی سی اسکے دل میں تھی ۔۔۔اسے اپنی پرنسز کو دیکھنا تھا ابھی اسی وقت۔۔۔۔۔ایک انجانا سا خوف در آیا تھا اس کے دل میں

اسنے کلب سے جانے کا سوچا جب اچانک اسے بہادر خان اپنی جانب آتا دکھائی دیا۔۔۔۔۔بہادر خان کے چہرے کے تاثرات کچھ عجیب تھے۔۔۔وہ بلکل رستم کے سامنے آکھڑا ہوا۔۔۔۔۔اور جس انداز میں اس نے رستم کو دیکھا تھا وہ رستم کو اس بات کا احساس دلانے کو کافی تھا کہ کچھ غلط ہوا ہے۔۔۔

ماسٹر ضروری بات ہے!!" بہادر خان آکر بولا"

کہوں!!" رستم نے اجازت دی"

یہاں نہیں اکیلے۔۔۔۔آپ وجدان سر اور کاشان سر کو بھی بلالے" بہادر خان ادھر ادھر دیکھتے ہلکی آواز میں بولا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بہادر خان کیا ہوا ہے؟" رستم کا لہجہ بہت سخت تھا"

آپ نے اپنا موبائل دیکھا ہے؟" بہادر خان نے سوال کے بدلے سوال کیا تو رستم نے چونک کر" موبائل اٹھایا۔۔۔ جس پر انا کے باڈی گارڈز کی ڈھیڑ ساری مسڈ کالز آئی ہوئیں تھی

پرنسز!!" رستم کے لب سرگوشی میں ہلے"

وہ سب اس وقت کلب کے پرائیویٹ روم میں موجود تھے۔۔۔۔۔۔ یہاں نا اندر کی آواز باہر جاتی اور نا باہر کی اندر آتی۔۔۔۔ کسی کو کچھ معلوم نہیں چلتا کہ یہاں کیا ہو رہا ہے۔۔۔۔۔

رستم کو بہادر خان نے بتایا تھا کہ انا تیزی میں بنا گارڈز اور ڈرائیور کے کہی گئی ہے اور کہاں کسی کو بھی علم نہیں تھا۔۔۔ رستم نے بہادر خان کو انا کو ڈھونڈنے کا کہاں تھا مگر کسی کو معلوم نہیں ہوا کہ وہ کہاں گئی ہے۔۔۔۔

اب رستم خون آشام آنکھیں لیے بہادر خان کی طرف سے کسی اچھی خبر کی امید میں تھا جب وہ اسے ہارا ہوا آتا دکھائی دیا

ملکہ کہاں ہے بہادر خان؟" اسنے سخت لہجے میں پوچھا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بہادر خان کو اسکی حالت دیکھ کر خوف آیا تھا

ملکہ۔۔۔۔ ملکہ بھاگ گئی ہے ماسٹر " نظریں نیچی کیے اس نے جواب دیا"

نہیں!!!!!!" کانچ کا گلاس زور سے زمین پر مارے رستم دھاڑا"

یہ تم نے اچھا نہیں کیا پرنسز۔۔۔۔ اسکی سزا تمہیں ملے گی۔۔۔۔اب کی بار تمہیں معافی نہیں ملے گی "مٹھیاں

بھینچتے وہ سرد لہجے میں بولا

ایک منٹ رستم۔۔۔۔ بہادر خان تمہارے پاس کیا ثبوت ہے کہ انا بھاگی ہے" وجدان نے اسے شکی انداز میں پوچھا جس پر بہادر خان نے دانت کچکچائے

ثبوت ہے کہ وہ بھاگی ہے" بہادر خان نے بے تاثر لہجے میں جواب دیا۔۔اور انا اور زرقہ کی کل کی" ساری بات رستم کو سنادی

مجھے لگتا ہے کہ ملکہ کو بھگانے میں زرقہ بی بی کا بھی ہاتھ ہے" بہادر خان بولا"

بکواس بند کروں بہادر خان" وجدان دھاڑا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مجھے صرف شک ہے سر" بہادر خان نے وجدان کو دیکھتے جواب دیا"

رستم اسکی بات پر یقین مت لاؤں۔۔۔ تم نے سنا نہیں جب زرقہ نے انا کو بھاگنے کو کہاں تو انا نے" صاف انکار کر دیا تھا ہو سکتا ہے کوئی اور بات ہوں" وجدان نے اپنے تئیں رستم کو سمجھانے کی کوشش کی

مگر ملکہ ایک بار پہلے بھی بھاگ چکی ہے" بہادر خان مسکرا کر بولا"

او یو جسٹ شٹ اپ خان" وجدان پھر سے دھاڑا"

گاڑی نکالو بہادر خان ہم شیخ ولا جا رہے ہیں۔۔۔ اب زرقہ مجھے بتائے گی کہ انا کہاں ہے" رستم" وجدان کی بات ان سنی کر تا وہاں سے نکل گیا جبکہ بہادر خان پیچھے پر اسرار سا مسکرا دیا

آئی سوئیر خان اگر زرقہ یا انا میں سے کسی کو کچھ بھی ہوا تو تمہاری خیر نہیں" وجدان اسکے قریب آکر" پھنکارا

یہ تو وقت بتائے گا سر ر!!" سر پر خاصہ زور دیتے وہ بولا"

زرقہ۔۔۔۔۔۔زرقہ۔۔۔۔۔۔زرقہ شیخ۔۔۔۔۔ابھی کہ ابھی نیچے آؤ" رستم لاؤنج میں کھڑا دھاڑا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکی دھاڑ سن کر نوید شیخ اور ہمدہ شیخ بھی کمرے سے باہر نکل آئے

کیا ہوا بھائی؟" زرقہ اپنے کمرے سے بھاگتی ہوئی نیچے آئی"

انا کہاں ہے زرقہ ؟" رستم نے لال آنکھیں زرقہ پر گاڑھے پوچھا"

مم۔۔۔مجھے نہیں پتہ" اسکی حالت دیکھ کر زرقہ کانپی۔۔۔ جبکہ اسکے کانپنے کا مطلب رستم کچھ اور ہی لے گیا"

میں نے پوچھا انا کہاں ہے زرقہ ؟" رستم نے اسکی جانب قدم بڑھاتے دھیمی آواز میں پوچھا"

قق۔۔۔قسم لے لے نہیں معلوم بھائی" زرقہ کی پیشانی پر پسینے کی ننھی بوندیں چمکنے لگی"

رستم!!" وجدان نے آگے بڑھ کر کچھ بولنا چاہا تو رستم نے ہاتھ اٹھا کر بولنے سے منع کر دیا"

آخری بار زرقہ انا کہاں ہے۔۔۔۔ میں پوچھ رہا ہوں بتا دوں مجھے" اسے دیوار کے ساتھ لگاتے رستم نے پوچھا"

نن۔۔۔نہیں پتہ" زرقہ کا سر تیزی سے نفی میں ہلا"

نہیں معلوم؟" رستم دھیمے سے غرایا تو زرقہ نے مزید سر نفی میں ہلایا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تو یہ آواز کیوں کانپ رہی ہے تمہاری اور اتنا پسینہ کیوں آرہا ہے تمہیں؟" رستم جانچتی نظروں سے اسکی حالت دیکھتے بولا

نن۔۔۔ نہیں تو" زرقہ نے زبان سے لبوں کو تر کیا"

رستم نے آنکھیں بند کر کے منہ موڑا اور ماتھا مسلنے لگا، جب اچانک وہ دوبارہ زرقہ کی جانب مڑا ایک ہاتھ سے اسکے بالوں کو گرفت میں لیکر دوسرے ہاتھ میں موجود چاقو اسکی شہہ رگ پر رکھ دیا

اب بھی نہیں معلوم کے انا کہاں ہے؟" اسکے ساتھ رستم نے زرقہ کی شہہ رگ پر رکھے چاقو پر زور دیا" جس کیوجہ سے اسکی جلد سے تھوڑا سا خون رسنے لگا۔۔۔۔ زرقہ کی آنکھوں سے بھی آنسوؤں نکلنا شروع ہو گئے تھے۔۔۔۔۔ اس نے سر دوبارہ نفی میں ہلایا

وجدان کی اب بس ہو گئی تھی وہ فورا رستم کے پاس گیا اور اسے زور سے پیچھے دھکا دیا۔۔۔۔ رستم کے زرقہ کو چھوڑتے ہی زرقہ نے لمبی لمبی سانسیں لینا شروع کر دی

وجدان نے فورا زرقہ کو اپنے سینے سے لگایا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"بس رستم بہت ہوگئی تیری غنڈہ گردی اس نے کہاں نے کہ اسے نہیں معلوم انا کہاں ہے تو اسے نہیں معلوم اور تو اس نوکر کو اپنی بہن پر فوقیت دے رہا ہے،۔۔۔۔ تف ہے تجھ پر" بہادر خان کو نفرت بھری نگاہوں سے گھوراوجدان رستم پر چلایا

"ہاں دے رہا ہوں فوقیت کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ یہ ایک جھوٹی لڑکی ہے۔۔۔ ہر بات میں جھوٹ بولنا اسکی فطرت ہے اور ویسے بھی یہ میری بہن ہے میں جو چاہے مرضی کروں اس کے ساتھ تو کون ہوتا ہے بیچ میں آنے والا" رستم بھی دھاڑا

"یہ صرف تیری بہن ہوتی تو جو مرضی کرتا مگر اب یہ میری منگیتر ہے اور اب میں تجھے اسکو یوں ہراساں کرنے نہیں دوں گا" وجدان کی آواز بھی اونچی ہوئی

"تجھے لگتا ہے کہ میں اپنی بہن کا ہراساں کر رہا ہوں؟" رستم نے دانت پیستے پوچھا

"ہاں کر رہا ہے تو اسے ہراساں، یہ ڈرانا دھمکانہ ہراساں کرنا نہیں تو اور کیا ہے؟" وجدان نے بھی رستم کو برابر گھورا تو رستم چاقو زمین پر مارتے وہاں سے نکل گیا۔۔۔ زرقہ ابھی تک وجدان کی باہوں میں کانپ رہی تھی

وجدان نے تیزی سے اسے صوفہ پر بٹھایا اور اسے پانی پلایا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"مم۔۔۔۔میرا یقین کروں وجی۔۔۔۔۔۔مم۔۔۔۔۔مجھے نہیں معلوم کہ انا کہاں ہے۔۔۔۔۔میں نہین جانتی" زرقہ روتے ہوئے بولی تو وجدان نے اسکی پیٹھ تھپتھائی

"فکر مت کروں زرقہ مجھے یقین ہے کہ تم جھوٹ نہیں بول رہی ہوں" وجدان اسکا ہاتھ تھامے بولا

"زرقہ میری بچی" ہمدہ بیگم نے فورا اسے گلے لگایا جب زرقہ نے پھر سے رونا شروع کر دیا"

"آنٹی آپ فکر مت کرے میں ہوں زرقہ کے ساتھ آپ جائے میں یہاں سب معاملات دیکھ لوں گا" وجدان نے انہیں یقین دلایا

"مگر وجدان انا۔۔کیا وہ؟" ہمدہ بیگم بولی تو وجدان انکا مطلب سمجھ گیا"

"آنٹی میں انا کو زیادہ نہیں جانتا مگر اتنا ضرور جانتا ہوں کہ وہ ایسی لڑکی نہیں۔۔۔۔رستم کو ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہو گی۔۔۔۔ہم انشااللہ جلد از جلد اسے ڈھونڈ لے گے" وجدان نے اسے یقین دلایا

"مجھے انا مل گئی ہے" دروازے کے ساتھ کھڑے رستم نے انہیں بتایا جو ابھی دوبارہ اندر آیا تھا"

"کیسے؟" وجدان نے آبرو اچکائے پوچھا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ٹریکر۔۔۔۔۔۔ میں نے اسکے موبائل میں ٹریکر فٹ کیا تھا۔۔۔وہ موبائل ساتھ لیکر گئی ہے۔۔۔۔۔۔ اور اب میں جارہا ہوں اپنی پرنسز کو لینے۔۔۔۔ اور تم دعا کروں کہ جو تم نے کہاں ہے وہ سچ ہوں نہیں تو میں تمہیں بخشوں گا نہیں" زرقہ کو سخت نگاہوں سے گھورتے وجدان کو اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیے وہ باہر چلا گیا

"آنٹی آپ زرقہ کا دھیان رکھے، اسکی بینڈاج کر دیجیے گا۔۔۔۔۔۔ اور تم فکر مت کروں سب ٹھیک ہو جائے گا" زرقہ کا ہاتھ تھامے وہ بولا اور پھر رستم کے پیچھے چلا گیا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رستم بہت غصے میں باہر نکلا تھا اسکے تمام آدمی انا کو ڈھونڈنے میں ناکامیاب ہوئے تھے۔۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ وہ انا کو کیسے ڈھونڈے جب ذہن میں ایک جھما کہ سا ہوا۔۔۔۔۔ اسے یاد آیا کہ اسنے انا کے موبائل میں ایک ٹریکر فٹ کیا ہوا تھا۔۔۔۔۔ بس رستم نے جلد ہی انا کی لوکیشن ٹریس کرلی تھی وہ پچھلے ایک گھنٹے سے ایک بلڈنگ میں تھی۔۔۔۔۔۔

"ڈیم اٹ اسکا خیال مجھے پہلے کیوں نہیں آیا؟" رستم اپنا ہاتھ کار کے بونٹ پر مارتے بولا

وجدان کو باہر آنے کا کہہ کر وہ کار میں آ کے بیٹھ چکا تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بس کچھ دیر اور پرنسز۔۔۔۔۔۔پھر ہم ساتھ ہو گے۔۔۔۔۔۔۔مگر اب کی بار تمہیں معافی نہیں ملے گی پرنسز!!" رستم پر اسرار سا مسکراتا خود سے بولا

تقریباپندرہ منٹ میں وہ لوگ وہاں پہنچ چکے تھے۔۔۔۔۔۔موبائل کی لوکیشن بہت قریب کی تھی۔۔۔۔۔۔سڑھیاں چڑھتے وہ لوگ چھٹے فلور پر پہنچے جہاں کا سین دیکھ کر رستم کی آنکھوں میں خون اتر آیا

اسکی بیوی۔۔۔۔اسکی پرنسز۔۔۔۔۔۔کسی اور کندھے پر سر رکھے کھڑی تھی۔۔۔۔۔۔بلکہ کسی اور نہیں اپنے پرانے عاشق کے کندھے پر سر رکھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوہ تو یہ سین ہے" رستم انہیں دیکھ کر اونچی آواز میں بولا تو انا جھٹ سے عامر سے الگ ہو گئی"

ارے دور کیوں ہو گئی۔۔۔۔۔لگتا ہے میں نے تم لوگوں کو ڈسٹرب کر دیا" رستم انا کی جانب دیکھتے" بولا تو انا اسکے انداز پر جی جان سے کانپ اٹھی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بس رستم۔۔۔۔۔۔تم اور انا کو اسکی مرضی کے خلاف اپنے ساتھ نہیں رکھ سکتے۔۔۔۔۔اسے تمہارے بارے میں سب کچھ بتا چکا ہوں میں۔۔۔۔تمہارے سب کالے دھندھوں سے واقف ہو چکی ہے وہ" عامر اس پر چلایا تو رستم ہنس دیا

"ارے میں تو ڈر گیا"

تمہیں ڈرنا چاہیے رستم۔۔۔۔۔انا کو سچ معلوم ہو چکا ہے اور اب وہ تمہارے ساتھ نہیں رہے گی"

عامر مسکرایا تو رستم کو کسی انہونی کا احساس ہوا

اسکے ماں باپ کا سچ رستم۔۔۔۔اس بات کا سچ کے انا کے ماں باپ ایکسیڈینٹ میں نہیں مرے تھے۔۔۔بلکہ تم نے انہیں مارا تھا بے دردی سے۔۔۔۔۔قاتل ہوں تم ان کے۔۔۔۔۔۔اور ثبوت یہ رہا" عامر نے اپنا موبائل ہاتھ میں لیے رستم کے سامنے کیا

رستم نے انا کو دیکھا جس کی نظریں زمین پر گڑھی تھی۔۔۔۔

کیا بکواس ہے یہ میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔۔۔میں تو انا کو صرف دو مہینوں سے جانتا ہوں۔۔۔میں کیوں ماروں گا اس کے ماں باپ کو۔۔۔۔۔اور تم۔۔۔۔تم کون ہوں" اپنی گن عامر کی جانب کیے رستم بولا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

میں جو بھی ہوں مگر تم اب نہیں بچ سکتے تمہارے سارے کالے دھنودوں کا ثبوت ہے میرے پاس" اور اب بہت جلد تم سلاخوں کے پیچھے ہو گے" عامر اس پر ہنسا

ایسا کیا؟" رستم طنزیہ مسکرایا"

پھر تو تمہیں مر جانا چاہیے عامر۔۔۔۔۔ کیونکہ میں ہر اس انسان کو مار دیتا ہوں جو میرے راستے کی" رکاوٹ بنے" رستم بولا اور ساتھ ہی ٹریگر دبا دیا۔۔۔ مگر انا فوراً عامر کے سامنے آ گئی۔۔۔۔ گولی سیدھی انا کے سینے میں لگی۔۔۔ انا کی آنکھیں ایک پل کو پھیلی۔۔۔ عامر نے حیرت سے اس کو دیکھا

بھاگ جاؤ عامر۔۔۔ بھاگ جاؤ یہاں سے۔۔۔ تمہارا زندہ رہنا ضروری ہے عامر۔۔۔۔ انصاف" دلوانا اب تمہارا کام ہے" انا کانپتے لہجے میں بولی انا کے بے جان ہوتے وجود کو عامر وہی پھینکے خود پیچھے کی جانب بھاگ گیا

انا!!!!!" رستم چلایا اور فوراً انا کی جانب بھاگا، جسکے ہونٹوں پر مسکان در آئی"

تو کیا اسے نجات حاصل ہونے جا رہی تھی اس درندے سے، کیا اللہ نے اسکی سن لی تھی۔۔۔۔ اسکے لیے آسانیاں پیدا کر دی تھی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انا میری جان میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔کچھ نہیں ہونے دوں گا اپنی پرنسز کو" اسکو باہوں میں بھرے وہ جلدی سے کار کی جانب بھاگا

ماسٹر وہ عامر۔۔۔۔وہ بھاگ گیا" بہادر خان نے فورا آکر اسے اطلاع کی"

میری بیوی یہاں مر رہی ہے اور تمہیں اس باسٹرڈ کی لگی ہوئی ہے" رستم دھاڑا تو بہادر خان نے سر جھکا لیا

رستم یہ وقت لڑنے کا نہیں ہے انا کا خون بہت بہہ چکا ہے فورا ہوسپٹل چلو نہیں تو وہ بچ نہیں پائے گی" وجدان نے ہوش دلایا تو رستم نے سر اثبات میں ہلایا

ہوسپٹل پہنچتے ہی انا کو فورا آپریشن تھیٹر میں لیجایا گیا تھا۔۔۔رستم کا پاگل پن، اسکی جنونیت کو وہاں سب نے دیکھا تھا۔۔۔۔وہاں موجود ڈاکٹرز اور نرسز اسکی لڑکی قسمت پر رشک کر رہی تھی۔۔۔۔مگر اس جنونیت، اس پاگل پن کی انتہا کو صرف وہی جانتی تھی جس نے اسے جھیلا تھا

میری وائف ڈاکٹر؟" آپریشن تھیٹر سے باہر آتی ڈاکٹر کو دیکھ کر رستم نے فورا پوچھا"

دیکھیے گولی دل کے تھوڑا اوپر لگی ہے آپ دعا کیجیے کہ اللہ ماں اور بچہ دونوں کو سلامت رکھے" ڈاکٹر نے اسکی ہمت بندھائی

کتنے۔۔۔۔ کتنے چانسز ہے بچنے کے؟" رستم نے ٹوٹے لہجے میں پوچھا"

مسٹر رستم میں آپ سے جھوٹ نہیں بولو گی، مگر صرف بیس فیصد چانسز ہیں آپکی وائف اور بے بی کے سروائیو کرنے کے" ڈاکٹر بولی رستم دیوار کے ساتھ لگ گیا۔۔۔۔ اسنے آنکھیں موندلی تھی

رستم!!" وجدان نے اسے پکارا۔۔۔۔ رستم نے آنکھیں کھولے اسے دیکھا"

رستم یہ وقت اور جگہ ایسی تو نہیں مگر تمہیں یہ دیکھنا چاہیے" وجدان نے انا کا موبائل رستم کے سامنے کیا۔۔۔

رستم نے موبائل دیکھا تو وہاں عامر کے لاتعداد میسیجز اور کالز تھی

میں نے انفارمیشن نکلوائی ہے انا نے صرف ایک کال رسیو کی تھی وہ بھی آج کی۔۔۔۔ عامر اسے کچھ بتانا چاہتا تھا اسکی ماں باپ کی موت کے بارے میں۔۔۔" وجدان مزید بولا

ہمم" رستم نے سر ہلایا"

"بہادر خان"

"جی ماسٹر؟"

اپنی ملکہ کے ماں باپ کی ساری ہسٹری نکالو۔۔۔۔مجھے کل تک ساری انفارمیشن چاہیے" رستم بے تاثر لہجے میں بولا اور ایک نظر آپریشن تھیٹر کو دیکھا

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

میں ہر اس انسان کو مار دیتا ہوں جو میرے راستے کی رکاوٹ بنے" یہ الفاظ کہی دور سے انا کے کانوں " میں گونجے

انا کی ہارٹ بیٹ تیز ہوگئ تھی۔۔۔اسکے پاس موجود نرس فورا سے باہر ڈاکٹر کی جانب بھاگی

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

ڈاکٹر؟" رستم فورا سے ڈاکٹر کے پاس پہنچا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کانگریچلویشنز مسٹر شیخ ہم نے آپکی وائف اور بے بی کو بچالیا ہے۔۔۔ مگر ابھی وہ انڈر ابزرویشن ہے" اور آئیندہ چوبیس گھنٹے کافی کریٹیکل ہو سکتے ہیں۔۔۔۔ آپ بس دعا کیجیے گا" ڈاکٹر اسکا کندھا تھپتھپاتے بولی

میں۔۔۔ میں اس سے مل لوں؟" رستم نے آس بھرے لہجے میں پوچھا"

شیور مگر صرف پانچ منٹ" ڈاکٹر نے اسکی حالت دیکھ کر اجازت دے دی"

بکھرا حلیہ لیے رستم روم میں داخل ہوئی جہاں سامنے اسکی پرنسز مختلف مشینوں میں جکڑی ہوئی تھی۔۔۔۔ رستم نے غور سے اسے دیکھا جو کہی سے بھی نئ نویلی دلہن نہیں لگ رہی تھی

پرنسز!! تم نے۔۔۔ تم نے ایسا کیوں کیا۔۔۔ کیا ایک بار کو بھی میرا خیال نہیں آیا تمہیں۔۔۔" ایک بار تو سوچتی میرے بارے میں۔۔ ہمارے بے بی کے بارے میں۔۔۔۔۔ نہیں تمہیں تو مجھ سے دور جانا تھا نا۔۔۔۔ مگر اب میں ایسا نہیں ہونے دوں گا۔۔۔ تم۔۔۔ تم بس ایک بار ٹھیک ہو جاؤ۔۔۔ دیکھنا ایک الگ کمرے میں بند کر دوں گا تمہیں میں۔۔ اور اب کی بار سزا بھی دوں گا۔۔۔۔۔ کیوں تمہیں مجھ سے دور جانا ہوتا ہے۔۔۔۔ کیا تم محسوس نہیں کر سکتی میری محبت۔۔۔۔ کتنی محبت کرتا ہوں میں تم سے۔۔۔۔۔ میں قسم کھاتا ہوں پرنسز ایک بار۔۔ بس

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک بار تم ٹھیک ہو جاؤ۔۔۔ایسی سزا دوں گا میں تمہیں کہ دوبارہ کبھی بھی مجھے چھوڑنے کا خیال بھی نہیں آئے گا تمہارے دل میں۔۔۔۔بس ایک بار۔۔۔ایک بار تم ٹھیک ہو جاؤ" رستم نے اسکے ماتھے کا نرمی سے بوسہ لیا

یہ تھی رستم شیخ کی وہ حقیقی محبت اپنی پرنسز کے لیے جسکا اظہار وہ مر کر بھی کبھی اسکے سامنے اسکے ہوش میں آتے نہیں کر سکتا تھا۔۔۔وہ اپنی محبت کو خود پر حاوی ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا

سر آپ پلیز باہر چلے جائے" نرس اسکی حالت دیکھ کر نرمی سے بولی تو وہ باہر نکل آیا۔۔۔"

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

اگلے دن کی دوپہر ہو گئی تھی مگر انا کو ہوش نہیں آیا۔۔۔۔زرقہ اور ہمدہ بیگم دونوں صبح میں آئی تھی مگر پھر واپس چلی گئی

رستم بھی ادھر سے ادھر چکر کاٹ رہا تھا جب اس نے نرس کو انا کے روم سے نکلتے دیکھا جو بھاگنے کی سپیڈ میں تھی

ڈاکٹر" نرس نے وہاں موجود راؤنڈ پر آئے ڈاکٹر کو آواز دی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ڈاکٹر وہ پیشنٹ کی حالت بہت کریٹیکل ہو گئی ہے۔۔۔۔ہارٹ بیٹ بہت تیز ہو گئی ہے"نرس نے بتایا تو ڈاکٹر بھاگتا ہوا روم میں داخل ہوا

پرنسز!!"رستم کی جان پر بن آئی۔۔۔۔"

وہ اپنی انا سے ملنا چاہتا تھا اسکے پاس جانا چاہتا تھا مگر اسے الاؤ نہیں کیا گیا۔۔۔۔تقریباً گھنٹہ وہ باہر چکر لگاتا رہا تھا جب وہ ڈاکٹر اسے باہر نکلتے دکھائی دیا

میری بیوی؟"وہ فوراً ڈاکٹر کے پاس بھاگا"

شی از سٹیبل ناؤ۔۔"ڈاکٹر کے الفاظ سنتے ہی رستم نے آنکھیں بند کر کے شکر ادا کیا"

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اس وقت گلاب کے ایک خوبصورت باغ میں موجود تھی۔۔۔۔ہر طرف ہریالی اور گلاب ہی تھے۔۔۔۔۔رنگ برنگی تتلیاں اسکے ارد گرد رقص کر رہی تھی۔۔۔۔۔پنک کلر کی پرنسز ڈریس میں بالوں میں پھولوں کا تاج لگائے وہ کوئی شہزادی معلوم ہو رہی تھی

انا!!"اس نے آس پاس نظریں دوڑائی کوئی اسے پکار رہا تھا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انا!!" وہ آواز پھر سے آئی۔۔۔۔۔یہ آواز تو وہ جانتی تھی"

ماما" وہ خوشی سے بولی اور گول گھومی تو اسکی پوشاک بھی گھومی"

انا میری شہزادی" اب کی بار آواز ایک مرد کی تھی"

پاپا!!۔۔۔ماما پاپا کہاں ہے آپ لوگ؟" انا نے باغ میں ادھر ادھر دیکھتے پوچھا"

ہم یہاں ہے میری جان" وہ دونوں ہنس کر بولے تو انا کھکھلا دی"

یقیننا وہ اسکے ساتھ آنکھ مچولی کھیل رہے تھے

ماما پاپا اب سامنے آ بھی جائے" وہ تھک ہار کر بولی"

تو میری شیرنی تھک گئی ہے" اسکے پاپا بولے تو انا نے منہ بسورے سر اثبات میں ہلایا"

سامنے دیکھو" انا نے چہرہ اٹھائے سامنے دیکھا تو اسکا چہرہ کھل اٹھا سامنے ہی وہ دونوں تھے ہنستے" مسکراتے

اچانک اسکی مسکراہٹ سمٹی وہ انا کی پیچھے کہی دیکھ رہے تھے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انا نے جب پیچھے دیکھا تو اسکی چیخ نکل گئی۔۔۔۔گلاب کا وہ پورا باغ تہس نہس ہو چکا تھا۔۔۔ ہر جگہ کو آگ کے شعلے اپنی لپیٹ میں لے چکے تھے۔۔۔انا آنکھیں بڑی کیے وہ سب دیکھ رہی تھی جب اسے اپنے پیچھے سے چیخیں سنائی دی

اسنے مڑ کر دیکھا تو اپنے ماں باپ کے بے جان وجود کو پایا

ماما!!!پاپا!!!!!" انا چلاتی انکی جانب بھاگی۔۔۔ مگر وہ جتنا انکی جانب بھاگتی وہ اتنے ہی اس سے دور ہوتے جارہے تھے۔۔۔ یہاں تک کہ انا کے پیروں میں چھالے پڑ گئے۔۔۔انا تھک کر زمین پر گر گئی۔۔۔جب اسنے اٹھنے کی کوشش کی تو اسے ایک اور جھٹکا لگا۔۔۔۔اسکی پنک فراک اب کالے رنگ کے سیاہ سوٹ میں تبدیل ہو گئی تھی جو جگہ جگہ سے پھٹا تھا۔۔۔۔۔اسکے تاج کے پھول مرجھا گئے تھے اور وہ ایک پنجرے میں قید تھی۔۔۔۔۔۔

کوئی ہے بچاؤ مجھے۔۔۔۔۔۔مجھے یہاں سے نکالو کوئی ہے۔۔۔۔۔ماما، پاپا۔۔۔۔۔زرقہ؟ کوئی ہے؟"
انا نے جب پنجریں کی سلاخوں کو پکڑنا چاہا تو وہ اتنی گرم تھی کہ اسکے ہاتھ جل گئے اور انا کی چیخیں نکل گئی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پرنسز!!!!!" ایک پراسرار آواز اسے سنائی دی۔۔۔ انانے سامنے دیکھا تو وہ دیو اسکے سامنے کھڑا "ہنس رہا تھا

تم اب میری ہوں پرنسز۔۔۔۔ صرف میری۔۔۔۔ ہاہاہا" وہ اونچا اونچا ہنسنے لگا"

ننن۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔ نہیں!!!!!!" انا ایک دم سے چلا اٹھی اور اپنے آنکھیں کھولی"

اسنے ارد گرد نگاہ دوڑائی تو خود کو ایک کمرے میں پایا جو ہسپتال کا ہی ایک کمرہ معلوم ہو رہا تھا

ارے آپ کو ہوش آگیا میں ابھی ڈاکٹر کو بلا کر لاتی ہوں" نرس جو اسکی ڈرپ چینج کرنے آئی تھی" اسے دیکھ کر فورا بولی اور وہی سے پلٹی

ہوش۔۔۔۔ تو کیا میں مری نہیں۔۔۔۔ میں زندہ ہوں۔۔۔۔۔ میں کیوں زندہ ہوں میرے" مولا۔۔۔۔ تونے میری جان کیوں نہیں لے لی۔۔۔۔ کیا میں اتنی بری ہوں" انا مایوسی سے اللہ سے گلہ کرتے بولی۔۔۔ آنسوؤں اسکی آنکھوں سے بہہ کر تکیے میں جذب ہو گئے

"اور مایوسی کفر ہے"

مگر انا بھی ایک عام انسان تھی۔۔۔ خطا کا پتلا ہوتا ہے انسان۔۔۔۔۔ انانے بھی خطا کی وہ اپنے رب سے مایوس ہو گئی جو انسان کہ لیے کو بھی کرتا ہے بہتر ہی کرتا ہے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مسٹر شیخ"ڈاکٹر نے رستم کو پکارا جو ابھی ابھی فریش ہو کر گھر سے آیا تھا"

ہنہ !!"رستم فوراً چونکا"

کانگریچولینشنز مسٹر شیخ آپکی وائف کو ہوش آ گیا ہے اور اب وہ بلکل پرفیکٹ ہے۔۔۔ آپ ان سے "مل سکتے ہے آپ کی سسٹر وہی ہے ان کے پاس"ڈاکٹر کی خبر سنتے ہی رستم کی جان میں جان آئی

دس دن۔۔۔۔ دس دنوں سے انا بے ہوش تھی۔۔۔۔۔ مگر اب اسکے ہوش میں آنے کا سن کر رستم کے دل کو چین و سکون ملا اور لمبے لمبے ڈگ بھر تا وہ انا کے کمرے کی جانب پہنچا جہاں زرقہ پہلے سے ہی موجود تھی

رستم کی حالت بہت خراب ہو چکی تھی وہ کئی دنوں سے گھر نہیں گیا تھا مگر پھر ہمدہ بیگم کے اصرار پر وہ گھر فریش ہونے چلا جاتا آج بھی زرقہ نے وہاں رک کر رستم کو تھوڑی دیر کے لیے گھر بھیج دیا تھا

رستم کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا تو نظریں اس پر گئی جو سپاٹ چہرہ لیے زرقہ کی بات سن رہی تھی

زرقہ !!"انا نے اسے پکارا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہنہ ؟" زرقہ جو اسکی کلاس لے رہی تھی اچانک اسکی جانب متوجہ ہوئی"

مجھے موت کیوں نہیں آئی زرقہ ۔۔۔۔۔۔ میں ۔۔۔۔۔ میں مر کیوں نہیں گئی۔۔۔۔۔ میں زندہ" کیوں ہوں ؟" انانے پوچھا تو زرقہ نے اسے ترس سے دیکھا

انا ایسا مت کہوں" زرقہ نے اسے چپ کروانا چاہا"

کیوں نہیں کہوں زرقہ کیا میں اللہ کو اتنی ناپسند ہوں۔۔۔۔۔ جو وہ مجھے نا جینے دیتا ہے اور نا ہی" مرنے۔۔۔۔ وہ مجھے اپنے پاس کیوں نہیں بلا لیتا زرقہ ؟" انا روتے ہوئے بولی تو زرقہ نے اسے اپنے ساتھ لگا لیا

انا مت روؤں تمہیں چوٹ لگی ہے تکلیف ہو گی" زرقہ نے اسے بہلایا"

اور جو چوٹ دل پر لگی ہے اسکا کیا؟" انا کے سوال پر زرقہ خاموش ہو گئی۔۔۔۔۔ جبکہ دروازے پر" موجود رستم کی آنکھوں میں خون اتر آیا۔۔۔۔۔

وہ موت مانگ رہی تھی۔۔۔ وہ اس سے دور جانا چاہتی تھی۔۔۔۔ وہ رستم کو تکلیف دینا چاہتی تھی

ڈونٹ وری پرنسز تمہیں ایسی سزا دوں گا کہ تم موت کو بھی بھول جاؤ گی۔۔۔۔۔ میں موت بھی" حرام کر دوں گا تم پر پرنسز!!" اپنے دماغ میں سوچتے رستم ہلکا سا کھانسا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زرقہ جلدی سے انا سے دور ہوئی

انا نے دیکھا کہ زرقہ کی شہہ رگ پر چوٹ کا ہلکا سا نشان تھا

یہ کیا ہوا ہے؟" رستم کو اگنور کیے اس نے زرقہ سے پوچھا"

وہ۔۔"زرقہ نے تھوک نگلتے رستم کو دیکھا جو اسے سخت نگاہوں سے گھور رہا تھا"

وہ میں گر گئی تھی۔۔۔۔۔اچھا انا میں اب چلتی ہوں"زرقہ تیزی سے انا کے گلے لگے باہر کو بھاگی"

رستم نے زرقہ کے جاتے ہی دروازہ لاک کیا

تو تمہیں موت چاہیے۔؟"رستم نے اس سے پوچھا"

ہاں" انا نے بنا اسکی جانب دیکھے سپاٹ لہجے میں جواب دیا"

کیوں؟"اپنے اندر پکتے لاوا پر قابو پائے رستم نے پوچھا"

کیونکہ مجھے نفرت ہے تم سے۔۔۔تمہارے ساتھ سے۔۔۔۔۔تم ساتھ ہوتے ہوں تو دم گھٹتا ہے"

میرا۔۔۔۔تمہارے ساتھ رہنے سے زیادہ اچھا آپشن موت ہے میرے لیے"آپ جناب کو پیچھے

دفع کیے انا بے تاثر لہجے میں بولی

رستم نے غصے سے جبڑے بھینچ لیے

لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہ انا کے سر پر جا پہنچا اور پھر تھوڑا سا جھکتے اپنا چہرہ اسکے چہرے کے قریب کیے رستم نے انتہائی بے دردی سے انا کے دونوں بازوؤں کو تھاما جس پر انا کی سسکی نکلی

"تو تمہیں نفرت ہے مجھ سے۔۔۔۔ میرا ساتھ پسند نہیں۔۔۔ دم گھٹتا ہے تمہارا۔۔۔۔ موت مجھ سے بہتر ہے ہاں" اسکے بازوؤں پر گرفت مزید سخت کرتے رستم بولا تو انا کی آنکھوں سے آنسوؤں بہنا شروع ہو گئے

"تیار رہو انا رستم۔۔۔۔ تمہاری سزا کا وقت قریب آگیا ہے اور ایسی سزا دوں گا میں تمہیں کہ موت کا خیال بھی تمہارے دماغ میں نہیں آئے گا۔۔۔۔۔ موت کا سایہ بھی تم پر پڑنے نہیں دوں گا۔۔۔۔ موت سے بھی زیادہ تکلیف دہ سزا دوں گا میں تمہیں انا شیخ" رستم کی گرم سانسیں انا کے چہرہ جھلسا رہی تھی مگر اسکے الفاظ انا کے بدن میں کپکپی طاری کر گئے تھے۔۔۔۔۔ اسکا انداز انا کو یقین دلانے کو کافی تھا کہ اب انا کو کوئی نہیں بچا سکتا۔۔۔۔۔

مگر ابھی بھی عامر کی صورت میں ایک امید باقی تھی۔۔۔۔۔ اسے یقین تھا کہ عامر ضرور رستم کو اس کے گناہوں کی سزا دلوائے گا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

\-------------

انا کو ہوسپٹل میں رہتے ہوئے مہینہ ہو گیا تھا۔۔۔۔رستم ایک بار بھی اس سے ملنے نہیں آیا تھا۔۔۔۔۔انا کی یہاں ہر طرح سے دیکھ بھال کی جا رہی تھی۔۔۔۔۔۔رستم نے اس کے لیے بیسٹ ڈائٹیشن اور ڈاکٹرز کی ٹیم کو ہائر کیا تھا جو اسکی ہر طرح سے دیکھ بھال میں لگے ہوئے تھے۔۔۔۔۔انا تیزی سے صحت یاب ہو رہی تھی اور اسکی صحت بھی بہت اچھی ہو گئی تھی۔۔۔وہ روزانہ صبح شام تازہ ہوا میں لیجایا جاتا۔۔۔۔۔مگر انا کا دماغ صرف رستم کی طرف تھا۔۔۔۔وہ اتنے پر سکون ماحول میں بھی سکون سے جی نہیں پا رہی تھی

انا!!!!"زرقہ ہاتھ میں ڈھیر سارے شاپنگ بیگز لیے اس سے ملنے آئی تھی۔۔۔۔اسے دیکھتے ہی انا مسکرا دی

کیسی ہوں؟"زرقہ بیگز صوفہ پر رکھتی اسکے سامنے بیٹھتے بولی"

بلکل ٹھیک تم سناؤ؟"انا نے مسکرا کر پوچھا"

میں ایک دم فٹ اور یہ دیکھو میں کیا لائی ہوں"زرقہ اسکے سامنے بیگز رکھتے بولی"

یہ کیا ہے؟"انا نے بیگز میں چھوٹے بچوں کے کھلونے اور کپڑے دیکھے تو حیران رہ گئی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیا مطلب کیا ہے؟ بھئی جو ننھا مہمان آرہا ہے اسکی شاپنگ ہے۔۔۔۔۔۔ تم جانتی ہوں میں اتنی "ایکسائٹیڈ ہوں کہ کیا بتاؤں؟" زرقہ خوشی سے چہکی تو انا ہنس دی

کیسے ہیں؟" زرقہ نے مسکرا کر پوچھا"

بہت اچھا" انا بھی مسکرائی مگر اس کا دل خوش نہیں تھا۔۔۔"

انا کو اس بچے سے کوئی لگاؤ نہیں تھا۔۔۔ اسے نا تو اس سے محبت تھی اور نا ہی نفرت۔۔۔۔۔۔ وہ جانتی تھی کہ اس کے ساتھ جو کچھ بھی ہوا اس میں اس بچے کا کوئی قصور نہیں مگر پھر بھی وہ اپنے اندر دور دور تک ممتا کا احساس محسوس نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔ مگر پھر بھی وہ ماں تھی۔۔۔۔ اسی لیے تو اس بچے کی خاطر رستم سے نبھا کرنے کو تیار تھی

انا ایک بات کہوں؟" دونوں ہاتھوں کو آپس میں رگڑتے زرقہ ہچکچا کر بولی"

ہاں کہوں۔۔۔ تمہیں کب سے اجازت لینے کی ضرورت محسوس ہونے لگی؟" انا نے مسکراہ کر پوچھا"

انا تم پلیز اپنی لائف میں سیٹ ہونے کی کوشش کروں۔۔۔۔ آگے بڑھو انا۔۔۔۔۔۔ دیکھو میں "جانتی ہوں کہ بھائی کو معاف کرنا آسان نہیں۔۔۔۔ مگر ایک بار اس بچے کے بارے میں سوچو۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تم جانتی ہوں جب تمہیں گولی لگی تھی تو بھائی کیا حالت کیا تھی۔۔۔۔۔وہ پاگل ہونے کے درپر تھے۔۔۔۔۔کئی کئی دن گھر نہیں جاتے۔۔۔۔۔میں نے انکا پاگل پن، انکا جنون دیکھا ہے انا وہ تو میں نے بھی دیکھا ہے" انا بولی تو قطرہ آنکھ سے ٹوٹ کر گرا"

تم نہیں جانتی انا وہ تم سے کتنی محبت کرتے ہے۔۔۔۔۔کتنا ڈر گئے تھے وہ۔۔۔۔۔۔اور جب تم بے ہوش تھی۔۔۔۔۔پورا دن، پوری رات تمہارے پاس رہتے ایک پل کو بھی تم سے دور نہیں ہوتے"

کاش میں ساری زندگی بے ہوش رہتی" انا نے تلخی سے سوچا"

اور اب دیکھو کیسے ڈاکٹرز کی ٹیم ہائر کی صرف تمہارے لیے۔۔۔۔۔تاکہ تمہاری صحت اچھی ہوں۔۔۔۔۔انہیں تمہاری فکر ہے انا۔۔۔۔۔دیکھو کتنا خیال رکھا جاتا ہے تمہارا یہاں صرف بھائی کی بدولت"

ہاں قربانی کے بکرے کی بھی ایسی ہی خدمتیں کی جاتی ہے" انا نے پھر سے سوچا"

پلیز انا اب تم بھی تھوڑا اپنے دل کو نرم کروں۔۔۔۔۔مانتی ہوں جو بھائی نے کیا وہ سہی نہیں کیا۔۔۔۔۔غلطی ہو گئی۔۔۔۔"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

غلطی!!" انا نے تیزی سے چہرہ موڑے زرقہ کو دیکھا"

غلطی نہیں گناہ زرقہ۔۔۔۔۔۔ تمہارے بھائی نے گناہ کیا ہے۔۔۔۔۔۔ وہ ایک گناہگار ہے" انا زرقہ کی بات کاٹتے بولی

انا مگر گناہ کی معافی تو ہوتی ہے نا؟" زرقہ نے اسے ایک اہم پہلو سے روشناس کروایا"

ہاں ہوتی ہے مگر تب جب گناہگار کو اپنے کیے پر پچھتاوا ہوں افسوس ہوں" انا نے جواب دیا"

ایسا مت کہوں انا بھائی کو پچھتاوا ہے۔۔۔۔۔ تم نے خود بتایا تھا بھائی نے ایک موقع مانگا تھا" زرقہ تڑپ کر بولی

میری غلطی تھی جو میں نے موقع دیا۔۔۔۔۔ اور کیسا پچھتاوا زرقہ۔۔۔۔۔۔ میں نے تو دوبارہ اس درد کو محسوس کیا ہے زرقہ مگر تم نہیں سمجھو گی" انا کا دماغ اپنی شادی والی رات پر جا پہنچا۔۔۔۔۔۔ کتنی منتیں کی تھی اس نے رستم کی۔۔۔۔۔ بس تھوڑا سا وقت ہی مانگا تھا۔۔

پلیز انا بھائی کو معاف کر دوں" زرقہ نے منت کی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

معاف کر دیتی اگر وہ صرف میرا گناہگار ہوتا۔۔۔۔ مگر وہ تو میرے ماں باپ ڈاکٹر کنول اور نجانے کتنے لوگوں کا گناہگار ہے" کھڑکی کی جانب منہ موڑے انا نے سوچا اور پھر زرقہ کو دیکھا جو امید سے اسے دیکھ رہی تھی

مجھے نیند آرہی ہے زرقہ۔۔۔ تھک چکی ہوں بہت سونا چاہتی ہوں میں" انا بولی تو زرقہ لمبی سانس کھینچ کر رہ گئی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

"بہادر خان!!"

"جی ماسٹر؟"

ملکہ کے ماں باپ کے بارے میں انفارمیشن ملی؟" انا سے وہ ابھی مل کر آیا تھا۔۔ انا اور زرقہ کی آپس کی گفتگو سن کر اسکا دماغ سن ہو گیا تھا

وہ رستم سے دور جانا چاہتی تھی۔۔۔ اسے موت رستم کے ساتھ زندگی بسر کرنے سے زیادہ بہتر آپشن لگتا تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جی ماسٹر فائل آپ کے آفس روم میں ہے" بہادر خان اسکے ساتھ چلتے بولا۔۔۔ وہ اب ایک ہاتھ پر" پٹی باندھ کر رکھتا تھا۔۔۔

ہمم سہی" رستم نے سر ہلایا اور گھر میں موجود آفس روم میں داخل ہوا۔۔ وہاں موجود فائل کو اس" نے اٹھایا تو اس میں سے ایک مرد اور عورت کی تصویر نیچے زمین پر گر گئی

رستم نے تصویر اٹھائی تو وہ دونوں اسے کچھ جانے پہچانے لگے۔۔۔۔ بہت سوچنے پر جب یاد آیا تو آنکھیں حیرت سے پھیل گئی۔۔۔ ان دونوں کو وہ کیسے بھول سکتا تھا

ڈیم اٹ" اچانک پیپر ویٹ ٹیبل سے اٹھائے زمین پر مارتے وہ چلایا"

ڈیم اٹ۔۔۔۔ ڈیم اٹ۔۔۔ ڈیم اٹ" وہ پورا ہر ایک چیز زمین پر اٹھا اٹھا کر مار رہا تھا"

بہادر خان !!" وہ دھاڑا"

ماسٹر !!" اسکی دھاڑ سن کر بہادر خان فوراً سے حاضر ہوا"

بہادر خان صرف دو دن کا وقت ہے تمہارے پاس مجھے وہ عامر زندہ سلامت چاہیے۔۔۔۔ اگر ایسا" نہیں ہوا تو وہ دن اس دنیا میں تمہارا آخری دن ہو گا۔۔۔ سمجھے !!" رستم وارننگ زدہ لہجے میں بولا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جیسا حکم ماسٹر!!" بہادر خان موؤدب سا بولا"

رستم کو پہلی بار ڈر لگ رہا تھا۔۔۔وہ کیسے بھول سکتا ہے ان دونوں میاں بیوی کو۔۔۔۔اپنے ہی ہاتھوں سے اس نے ان دونوں کی جان لی تھی۔۔۔۔انکی موت پر ہنسا تھا۔۔۔۔کتنا تڑپایا تھا اس نے۔۔۔۔۔اسکا مطلب تھا کہ وہ عامر وہ جھوٹ نہیں بول رہا تھا اسکے پاس ضرور کوئی ایسا ثبوت تھا جو رستم کو برباد کر سکتا تھا۔۔۔۔۔وہ اپنے تئ ان دونوں میاں بیوی کی موت کا ہر ثبوت مٹا چکا تھا۔۔۔۔۔پھر بھی اسکا ایک آدمی غدار نکلا اور اس کے ہاتھ لگنے سے پہلے وہ عامر کے ہاتھ لگ گیا۔۔۔۔مگر اصل مسئلہ تو یہ تھا کہ یہ عامر تھا کون؟اور انا۔۔۔۔انا کو سچ معلوم ہو چکا تھا

آاااااااااا!!!" وہ دھاڑا"

نہیں انا چاہے کچھ بھی ہو جائے میں تمہیں خود سے دور نہیں جانے دوں گا۔۔۔پھر چاہے مجھے تمہیں زنجیروں سے باندھ کر ہی کیوں نا رکھا ہوں مگر تم مجھ سے دور نہیں جا سکتی۔۔۔۔کبھی نہیں" وہ آنکھوں می جنونن لیے خود سے بولا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پچھلے اٹھارہ گھنٹوں سے بہادر خان عامر کو ڈھونڈ رہا تھا۔۔۔۔ اسے اپنی جان کی فکر تھی اگر رستم نے کہاں تھا کہ وہ اسے مار ڈالے گا تو وہ واقعی اسے مار ڈالتا۔۔۔۔ مگر اب اسکے مخبری نے اسے عامر کے حوالے سے ایک خبر دی تھی۔۔۔۔ یہ اندرونے کراچی ایک کچی بستی تھی۔۔۔۔۔ جہاں کے لوگوں کی حالت بہت بری تھی۔۔۔۔۔۔ گند اور کچرے کے ڈھیڑ ہر جگہ پڑے ہوئے تھے

کہاں ہے وہ؟" بہادر خان نے اپنے آدمی سے پوچھا جس نے ایک جھونپڑے کی طرف اشارہ کیا"

بہادر خان نے سر ہلایا اور اپنی گن نکالتے وہ اس جھونپڑے کی طرف چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا بڑھا۔۔۔۔ وہ اب جھونپڑے کے باہر کھڑا تھا جب اسے اندر سے کوئی ہلچل محسوس ہوئی۔۔۔ ایک ہاتھ کٹ جانے کی وجہ سے اسے گن لوڈ کرنے میں خاصی دشواری ہوتی تھی

بہادر خان تیزی سے اندر بڑھا جہاں دوسری اور سے عامر باہر کو بھاگ رہا تھا جب بہادر خان نے اسکے پیر کا نشانہ لیکر فائر کیا۔۔۔۔۔۔ عامر چیخ کر وہی گر گیا۔۔۔۔۔ گن پر سائلنسر لگے ہونے کی وجہ سے علاقہ مکین نے کوئی آواز نہیں سنی تھی

تمہارا کھیل ختم کرائم رپورٹر عامر" اسکو تڑپتا دیکھ کر بہادر خان مسکرا کر بولا اور گن کی بیک زور سے" اسکے سر پر ماری جس کی وجہ سے وہ بیہوش ہو گیا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تمہارا قصہ ختم عامر۔۔۔۔۔۔لیجاؤ اسے" عامر کو دیکھتا وہ اپنے ساتھ آئے آدمیوں سے بولا جنھوں" نے اسے ایک بورے میں ڈالا اور جیپ میں ڈال دیا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کہاں ہے وہ؟" رستم نے بہادر خان سے پوچھا جس نے اسے عامر کی اطلاع دے دی"

تہہ خانے میں" بہادر خان بولا تو رستم ہلکا سا مسکرایا"

بہت اچھے بہادر خان" رستم نے اسے شاباشی دی"

چلو اب زرا دیدار یاد بھی ہو جائے" رستم بولا تو بہادر خان ہنس دیا"

رستم تہہ خانے میں داخل ہوا جہاں عامر کو رسیوں سے باندھا گیا تھا۔۔۔اسکی ٹانگ پر خون جم چکا تھا جبکہ ماتھے کا زخم ابھی بھی تازہ تھا

وہ آئے ہمارے گھر کہ خدا کی قدرت" رستم بولتا عامر کے سامنے بیٹھا تو عامر نے نفرت سے اسے" دیکھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ارے اتنا غصہ اتنی نفرت۔۔۔مت کروں یار نازک مزاج بندہ ہوں کہی دل کے دورے سے مر ہی نہ جاؤں" رستم اسکی حالت سے مزہ لیتے بولا

ہنس لو جتنا ہنسنا ہے رستم مگر ایک وقت آئے گا جب تم روؤں گے۔۔۔۔۔"عامر غصے سے پھنکارا"

اوہ میں تو ڈر گیا" رستم نے دونوں ہاتھ ہوا میں اٹھائے"

ماسٹر یہ دیکھیے" بہادر خان نے فورا رستم کے سامنے عامر کا موبائل کیا۔۔۔۔۔موبائل پر پاسورڈ نہیں لگا تھا اسی لیے با آسانی اسے کھول لیا گیا تھا

موبائل میں وہ ویڈیو صاف چل رہی تھی جس میں رستم نے پہلے انا کے باپ اور پھر اسکی ماں کا منہ پانی کی ٹب میں ڈال کر سانس بند کر کے انہیں تڑپا تڑپا کر مارا تھا

رستم وہ دن کیسے بھول سکتا تھا۔۔۔۔۔اس نے سختی سے لب بھینچے جبکہ عامر مسکرا دیا

کیا ہوا ڈر گئے ؟" عامر ہنسا تو رستم نے غصے سے اسے گھورا"

ارے میں تو ڈر گیا" رستم کا ہی جملہ اسے واپس لٹایا گیا"

میں تمہیں جان سے مار ڈالوں گا" رستم اسکے سر پر سوار دھاڑا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

شوق سے مگر انا اب کبھی بھی تمہاری نہیں ہو گی رستم شیخ" عامر ہنسا تو رستم کو اسکی ہنسی زہر لگنے لگی "

تم نے اسکے ماں باپ کو مار ڈالا اسکے یتیم اور مسکین کر دیا رستم شیخ۔۔۔۔۔۔۔ تم نے اس لڑکی کو توڑ دیا۔۔۔۔ اسکی تمام زندگی برباد کر دی۔۔۔۔ تم بھی برباد ہو گے رستم شیخ۔۔۔۔۔۔ انا تمہیں کبھی نہیں ملے گی۔۔۔۔۔۔۔ وہ جسے تم اپنی محبت کہتے ہو نا تمہارے لیے جان کا نسور بن جائے گی۔۔۔۔ تم تڑپو گے رستم شیخ مگر وہ تمہاری کبھی نہیں ہو گی" عامر اس پر ہنس رہا تھا جو رستم کی برداشت سے باہر تھا

بس!!!!" رستم دھاڑا اور ایک گولی سیدھا عامر کے دماغ کو پار کرتی اسکی جان لے گئی"

جو میرے اور میری محبت کے درمیان آئے گا میں اسے ختم کر دوں گا سمجھے" رستم عامر کے بے جان" وجود کو دیکھتے غصے سے پھنکارا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رستم مہینے سے انا سے ملنے نہیں گیا تھا عامر کو مار کر اسنے اسے وہی اپنے ولا کی بیک سائڈ پر دفنا دیا تھا۔۔۔۔۔ عامر کے پاس اسکے خلاف کئی ثبوت تھے اور رستم جانتا تھا کہ یہ ثبوت اسنے اور بھی بہت جگہ چھپا کر رکھے ہو گے اسی لیے وہ چن چن کر عامر اور اسکی پوری ٹیم کا سفایا کر رہا تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ویسے رستم ایک بات پوچھو؟" وجدان اور وہ دونوں کافی شاپ میں موجود تھے جب وجدان نے اسے" پکارا

پوچھو؟" رستم نے اجازت دی"

تم تو میرے اور زرقہ کے خلاف تھے نا تو پھر یہ اچانک منگنی۔۔۔میں تم سے تب بھی پوچھنا چاہتا تھا" مگر حالات ہی ایسے ہو گئے کہ پوچھ نہیں سکا

اور رستم کو وہ رات یاد آئی جب اسکے موبائل پر ایک ویڈیو اور تصویر آئی تھی جو اسکے باپ کی تھی۔۔۔۔۔رستم نے نوید شیخ کے موبائل کو اپنے موبائل سے ایسے کنیکٹ کیا تھا کہ کوئی بھی میسج آدیو یا ویڈیو رستم کو بھی ساتھ ہی موصول ہوتی۔۔۔۔ویسے یہ ایک غیر اخلاقی حرکت تھی مگر جتنی غیر اخلاقی حرکتیں اسکے باپ کی تھی اس سے کم۔۔۔۔۔یہ اسی دن کی بات ہے جب غازان نے نوید صاحب کو زرقہ سے شادی کا پروپوزل دیا تھا اور ساتھ ہی یہ ویڈیو اور تصویر بھیجی تھی۔۔۔۔۔رستم غازان کی سچائی سے ناواقف نہیں تھا۔۔۔۔بس خاموش تھا وہ۔۔۔وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کے باپ کے اس گندے سچ سے اسکی امیج پر کوئی آنچ آئے اسی لیے دوسرے دن وہ وجدان کے باپ کے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آفس میں موجود تھا۔۔۔۔۔اس نے ان سے وعدہ کیا تھا کہ وہ وجدان اور زرقہ کا رشتہ ہونے دے بدلے میں وہ انہیں انکا ڈریم پروجیکٹ دلوادے گا جو رستم کو ملنے کے زیادہ چانسز تھے۔۔۔۔۔۔اگر وہ پروجیکٹ وجدان کے ڈیڈ کو مل جاتا تو انہیں بہت منافع ہوتا اسی لیے انہوں نے بنا اعتراض کیے اس رشتے کی حامی بھرلی

تم نے بتایا نہیں رستم ؟" وجدان نے اس سے پوچھا"

سیدھی سی بات ہے تم اسے پسند کرتے ہوں اور وہ تمہیں تو میں بیچ میں ظالم سماج کیوں بنوں اور مجھے " پہلے بھی تم دونوں سے کوئی مسئلہ نہیں تھا مگر میں صرف زرقہ کو ایکسبق دینا چاہتا تھا تا کہ وہ آئیندہ سے کوئی فضول حرکت نہ کرے" رستم نے جواب دیا تو وجدان نے سر سمجھنے والے انداز میں ہلادیا

اچھاسب چھوڑ آج اناڈسچارج ہورہی ہے لینے نہیں جانا اسے ؟" وجدان نے سوال کیا"

نہیں!!" سر نفی میں ہلائے جواب آیا"

کیوں ؟" وجدان حیران ہوا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکے لیے ایک سرپرائز تیار کیا ہے۔۔۔۔اسی لیے نہیں جاؤ گا لینے۔۔۔۔میں چاہتا ہوں کہ وہ" سرپرائز اتنا شاندار ہوں کہ انا کو تاحیات یاد رہے بس اسی لیے گھر رہوں گا اپنی نگرانی میں تیار کرواؤں گا سرپرائز" رستم بولا تو اسکا لہجہ عجیب سا تھا مگر وجدان نے زیادہ دھیان نہیں دیا

واہ لالے بڑی محبت ہے بیوی سے" وجدان ہنس کر بولا"

وہ تو بہت ہے" رستم دانت پیستے بولا"

اناتم تیار ہوں؟" زرقہ نے اس سے پوچھا جس نے ہوسپٹل گاؤن چینج کر لیا تھا"

ہاں!" انا نے سر اثبات میں ہلایا"

ویسے یو نو واٹ مجھے بھائی پر بہت غصہ آرہا ہے انہیں خود آنا چاہیے تھا تمہیں لینے کے لیے۔۔۔۔۔" مگر وجدان نے بتایا کہ وہ تمہارے لیے کوئی سرپرائز پلان کر رہے ہے" زرقہ اسے دیکھتے شوخی سے بولی

سرپرائز کیسا میری قبر تیار کروا رہا ہو گا وہ سائیکو!!" انا نے آنکھیں گھمائے سوچا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چلے ؟" اس نے زرقہ سے پوچھا تو زرقہ نے سر اثبات میں ہلا دیا اور اسے لیے گاڑی کی جانب بڑھی "

انا آنے والے وقت کے لیے خود کو مکمل طور پر تیار کر چکی تھی۔۔۔۔۔۔وہ گاڑی کا شیشہ نیچے کیے غور سے باہر کی دنیا دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔شائد وہ آخری بار دیکھ رہی تھی اسی لیے۔۔۔۔اسکی آزادی کے دن اب ختم ہو چکے تھے

الوداع زندگی" یہ الفاظ منہ سے نکالتے ہی انا کار کی سیٹ سے پشت ٹکائے آنکھیں موند گئی "

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

انا زرقہ کے ساتھ ولا میں داخل ہوئی تو ہر سو اندھیرا تھا جب اچانک لائٹس آن ہوئی اور چاروں اور سے پھولوں کی بارش اس پر ہونے لگی انا حیرت سے یہ سب دیکھ رہی تھی

واؤ۔۔۔۔مجھے نہیں معلوم تھا کہ بھیا اتنے رومینٹک ہے ؟" زرقہ کا تو منہ کھل گیا تھا یہ سب دیکھ کر۔۔۔۔سامنے ٹیبل پر ہی چاکلیٹ کیک سجایا گیا تھا جس پر "ویلکم بیک مائی پرنسز !!" لکھا ہوا تھا

اوہو !!" زرقہ نے سیٹی ماری۔۔۔۔۔جبکہ وہاں موجود باقی سب لوگوں نے تالیاں بجا کر اسکا" استقبال کیا

ویلکم ہوم ڈئیر" رستم اسکے کان ک بلکل پاس جھکتے بولا تو انا کانپ گئی "

اسکا ہاتھ تھامے رستم اسے ٹیبل کی جانب لایا اور کیک کاٹا اور ایک پیس اسے کھلایا

یہ سب کیا ڈرامہ ہے رستم شیخ؟" انا نے ہلکی آواز میں مسکرا کر پوچھا"

تمہارے گھر واپس صحیح سلامت آنے کی خوشی میں ایک چھوٹی سی دعوت" رستم نے بھی ویسے ہی" جواب دیا

یہ ڈرامے وہاں کیا کروں جہاں لوگ تمہیں جانتے نہیں ہوں میں اچھے سے تمہیں جانتی ہوں رستم" شیخ۔۔۔۔ تم ایک انتہائی بیچ اور گھٹیا انسان ہوں" انا لفظ چبا چبا کر بولی

مجھ سے دور رہ کر کافی بدتمیز اور بدلحاظ ہو چکی ہوں۔۔۔۔ پرنسز کو ایسی زبان استعمال نہیں کرنی" چاہیے۔۔۔۔ کوئی بات نہیں تھوڑا سا وقت اور دوں اچھے سے سیٹ کر دوں گا تمہیں" اسکی کمر پر گرفت سخت کیے وہ اسکے کان میں بولا۔۔۔۔۔ انا نے اسکے لہجے میں وارننگ صاف محسوس کی تھی۔۔۔۔ مگر اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ اب اس سے ڈرے گی نہیں

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رات گئے تک پارٹی چلتی رہی تھی انا حد سے زیادہ تھک چکی تھی۔۔۔۔۔وہ آرام کرنا چاہتی تھی مگر رستم اسے بخشنے کے موڈ میں نہیں تھا۔۔۔۔۔تمام مہمانوں کو فارغ کر کے رستم نے اسکا ہاتھ تھاما اور اسے پیچھے کی جانب لے آیا

ہم یہاں کیوں آئے ہیں؟" انا نے بیزاریت سے پوچھا"

تمہیں تمہارا ویلکم بیک کا تحفہ دینا ابھی باقی ہے" رستم شیخ بے تاثر لہجے میں بولا"

مگر مجھے تم سے کچھ نہیں چاہیے" انا مڑنے لگی جب رستم نے سختی سے اسکی کلائی تھام لی"

تمہاری رائے نہیں مانگی میں نے" رستم سرد نگاہوں سے اسے دیکھتے بولا اور پھر چٹکی بجائی اور انا کی" نظریں سامنے کی طرف کی۔۔۔۔۔انا کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی

وہ ایک بڑا سا پنجرہ تھا جس میں پانچ چھ شکاری کتے تھے جو کئی دنوں سے بھوکے تھے

انا نے دیکھا کہ تھوڑی دیر میں وہاں پانچ آدمیوں کو لایا گیا تھا جن پر بری طرح تشدد کیا گیا تھا

ان میں سے چار انا کے باڈی گارڈ اور ایک واچ مین تھا۔۔۔۔۔دیکھتے ہی دیکھتے ان پانچوں کو اس پنجرے میں پھینک دیا گیا جب شکاری کتے ان پر ٹوٹ پڑے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ انکی سزا ہے انا۔۔۔۔۔۔اپنا کام نا کرنے کی" رستم اسکے پیچھے کھڑا دھیمے لہجے میں غرایا"

ان سب کی چیخوں کے ساتھ انا کی چیخیں بھی بلند ہوئی تھی وہ جو فیصلہ کر چکی تھی کہ اب رستم سے ڈرے گی نہیں یہ دیکھ کر اسکے اوسان خطا ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔اتنا ظالمانہ سلوک۔۔۔۔۔انا نے وہاں سے بھاگنا چاہا جب رستم نے اسکے گرد اپنی گرفت سخت کر دی۔۔۔۔وہ رستم کی گرفت میں سسکتی رہی۔۔۔۔ مچلتی رہی۔۔۔۔ تڑپتی رہی۔۔۔۔۔ مگر رستم نے زبردستی اسے وہ سب کچھ دکھایا یہاں تک کہ وہ کتے ان پانچوں کی بوٹی بوٹی نوچ چکے تھے۔۔۔۔۔۔

میں نے تمھیں کہاں تھا پرنسز کہ مجھ سے دور مت جانا مگر تم گئی۔۔۔۔۔تم نے میری بات نہیں مانی۔۔۔۔۔۔خود کو ختم کرنے کی بھی کوشش کی تو اب سزا تمھیں ضرور ملے گی" رستم اسکے کان میں غرایا۔۔۔۔۔جبکہ انا اسکے بازوؤں میں جھول گئی

مائی پرنسز!!" وہ پراسرار سا مسکراتا اسے باہوں میں اٹھائے گھر کے اندر چلا گیا۔۔۔۔"

\------------

ٹپ ٹپ کرتی پانی کی بوندے اس کے بے جان ہوتے وجود کو ہوش میں رکھے ہوئے تھی۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکے دونوں بازوں کو زنجیروں کی مدد سے سیدھا اوپر کی جانب باندھا گیا تھا۔۔ جبکہ خود وہ گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھی تھی

پانچ گھنٹے!!!۔۔۔پانچ گھنٹوں سے وہ اسی پوزیشن میں تھی۔۔۔اسکا پورا جسم درد سے چکنا چور تھا۔۔۔۔ گالوں پر موجود آنسوؤں کے نشان بھی خشک ہو گئے تھے۔

وہ تھک چکی تھی مگر خوف وڈر کی وجہ سے بار بار پلکیں جھپکتی نیند کو خود سے دور رکھے ہوئے تھی

وہ جب سے ہوش میں آئی تھی خود کو ایسے ہی بندھے پایا۔۔۔۔رستم نے کہاں تھا کہ وہ اسے ایسی سزا دے گا وہ زندگی بھر یاد رکھے گی اور اب وقت آچکا تھا۔۔۔۔۔

اچانک بھاری قدموں کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔اسکے پورے وجود میں ایک سنسنی سی پھیل گئی

پرنسز!!!"سرگوشی نما آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔اسکا پورا وجود کانپنے لگا"

وہ جو کوئی بھی تھا اب بلکل اس کے سامنے آبیٹھا

ادھر دیکھو پرنسز"محبت سے اسکا چہرہ اوپر کیے وہ بولا"

جبکہ سامنے بیٹھے وجود کی آنکھوں سے ایک بار آنسوؤں بہنا شروع ہو گئے تھے

کیا ہوا تکلیف ہو رہی ہے؟" اسکے آنسوں دیکھتے اس شخص نے بے تابی سے پوچھا۔۔۔ جس پر وہ فقط" سر ہلا پائی

تمھیں میری بات مان لینی چاہیے تھی پرنسز۔۔۔اب جو بھی ہو گا اسکی ذمہ دار تم خود ہو گی" دھیمے" پر اسرار لہجے میں بولتا وہ چاقو بلکل اسکی دائیں آنکھ کے پاس لے آیا

زنجیروں میں جکڑے وجود میں حرکت پیدا ہوئی

نننننن۔۔۔نہیں" مسلسل سر نفی میں ہلاتے خود کو ان زنجیروں سے آزاد کروانے کی تگ ودو میں" وہ بولی

رستم!!!!!" اسکی آنکھوں میں رحم کی بھیک تھی۔۔۔فریاد تھی۔۔۔جسکا اس پر کوئی اثر نہیں ہوا اور" بہت جلد تہہ خانہ اسکی چیخوں سے گونج اٹھا۔۔۔

چاقو کی نوک کو اسکی آنکھ سے چہرے پر پھیرتے وہ اسکے بائیں بازو کی جانب لے آیا اور چاقو آرام سکون سے اسکے جسم میں گھونپنے لگا۔۔۔۔انا کی چیخیں رستم کو سکون دے رہی تھی۔۔۔انا نے رستم کے بہت سے روپ دیکھے تھے مگر یہ والا تو سب سے الگ تھا۔۔۔۔انا کی چیخیں اسکا رونا رستم کو سکون

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دے رہی تھی۔۔۔۔۔۔ آدھے گھنٹے بعد وہ اپنے کام سے مطمئن پیچھے کو ہٹا۔۔۔۔۔ انا کا بازو لہولہان ہو گیا تھا اور اسکا بے ہوش ہوتا وجود زنجیروں کی قید میں جھول رہا تھا

یہ تو ابھی شروعات ہے پرنسز!!" اسکے کان میں صور پھونکتے وہ وہاں سے چلا گیا جبکہ انا کی آنکھوں کہ" آگے ایک بار پھر سے اندھیرا چھا گیا

انا کی دوبارہ آنکھ کھلی تو بیڈ پر تھی۔۔۔۔۔ اس نے اٹھنا چاہا تو بائیں بازو میں تکلیف کی شدید لہر اٹھی وہ واپس بستر پر گر گئی۔۔۔۔۔۔ اسکی آنکھوں سے آنسوؤں نکلنے لگ گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔ اتنے میں ایک ملازمہ کمرے میں داخل ہوئی اسکے ہاتھ میں کھانے کی ٹرے تھی۔۔۔۔۔ انا نے اندازہ لگا لیا تھا کہ وہ نئی ہے کیونکہ انا نے اسے آج سے پہلے یہاں نہیں دیکھا تھا۔۔۔۔۔ انا ہمت کرکے بیڈ کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھ گئی

تم کون ہوں؟" انا نے آنکھیں چھوٹی کیے اس سے پوچھا"

وہ میں اقرا سر نے رکھا ہے مجھے آپ کی دیکھ بھال کے لیے میم۔۔۔۔" اقرا اپنی انگلیوں سے کھیلتے" بولی

وہ میں آپ کے لیے لنچ لائی ہوں۔۔۔۔ سر نے آپکی کنڈیشن کے بارے میں بتایا اور یہ بھی کہ آپ کی ڈائٹ کا خاص خیال رکھنا ہے" اقرا کچھ ہچکچائی

تم کیا گیم کھیلنا چاہتے ہو رستم شیخ" انا خود سے بولی

کچھ کہاں میم؟" اقرا نے پوچھا"

نہیں۔۔۔۔۔ یہ لاؤ کھانا دوں مجھے" انا کھانا کھانا تو نہیں چاہتی تھی مگر رستم کا مقابلہ کرنے کے لیے ضروری تھا کہ وہ خود میں طاقت پیدا کرتی

شکریہ میم آپ نے کھالیا۔۔۔۔۔ اگر آپ کھانے سے انکار کر دیتی تو سر نے کہا تھا کہ وہ مجھے بھوکے کتوں کے آگے ڈال دیتے" اقرا خوشی سے بولی تو انا مسکرادی

تمہاری عمر کیا ہے؟" انا نے سوپ پیتے پوچھا"

جی اکیس سال" اقرا نے جھٹ سے جواب دیا۔۔۔۔ انا کو معلوم تو تھا کہ وہ چھوٹی ہے"

کتنا پڑھی ہوں؟" انا نے دوسرا سوال کیا"

میں ڈاکٹر بن رہی ہوں" اقرا نے جواب دیا۔۔۔ اب کی بار انا نے زرا ٹھہر کر اسے دیکھا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہمم تم جاؤ" انا نے اسے جانے کو کہاں اور سوپ پینے لگی"

میم وہ آپکی میڈیسن؟" اقرا نے میڈیسن کی جانب اشارہ کیا"

فکر مت کروں میں لے لوں گی" انا ہلکا سا مسکرائی۔۔۔۔ مگر سوچ کے سارے تانے بانے رستم کی" جانب تھے جو خود نجانے کہاں غائب تھا

پورا دن انا نے کمرے میں گزارا تھا۔۔۔ اب رات آ پہنچی تھی جب کمرے کا دروازہ ایک دھاڑ سے کھلا اور رستم اندر داخل ہوا۔۔۔۔ اسے دیکھ کر انا کے چہرے پر نا گواری کے تاثرات ابھرے۔۔۔۔۔۔ رستم کپڑے لیے سیدھا واشروم کی جانب بڑھ گیا تھا۔۔۔۔۔ اس نے بہت زیادہ پی رکھی تھی

انا نے اس پر لعنت بھیجی اور خود سونے کے لیے لیٹ گئی۔۔۔۔۔۔۔ خود کو پر سکون کرتا گھنٹے بعد رستم واشروم سے باہر نکلا تھا۔۔۔۔۔ جب نظر انا پر پڑی۔۔۔۔ ایک شیطانی مسکراہٹ اسکے چہرے پر در آئی وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا انا کی جانب بڑھا۔۔۔۔ انا کچی پکی نیند میں تھی جب اسے اپنے اوپر بوجھ سا محسوس ہوا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پرنسز!!!" اس سے پہلے انا کچھ سمجھ پاتی رستم اسکے اپنی گرفت میں لے چکا تھا اور پھر انا کی چیخیں گونجی" جنہیں جلد ہی رستم اپنے ہاتھ سے دبا گیا تھا

صبح کی پہلی کرن پھوٹتے ہی کمرے میں داخل ہوئی جہاں انا بکھرے حلیے میں بیڈ پر لیٹی تھی۔۔۔۔۔۔ کل کی رات اسکی زندگی کی ایک اور سیاہ رات ثابت ہوئی تھی۔۔۔۔۔ اسکے بازو کا زخم اکھڑ گیا تھا اور خون پورے بیڈ کو گیلا کر گیا تھا۔۔۔۔۔ انا کے بازو میں شدید تکلیف تھی بلکہ اسکے جسم کے ساتھ اسکی روح بھی تکلیف میں تھی مگر وہ کچھ نہیں کر سکتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ رستم صرف ایک دن میں ہی اسے جتلا گیا تھا کہ وہ اسکے ساتھ کیا کیا کر سکتا ہے۔۔۔۔ انا کی ہمت ایک رات میں ہی ٹوٹنے لگی تھی۔۔۔۔۔۔ رستم کا خوف اسکے دل میں مزید بڑھ گیا تھا۔۔۔ اٹھنا بے کار تھا جب اقرا ناشتے کی ٹرالی کھینچے اندر داخل ہوئی مگر انا کی حالت دیکھ کر وہ راستے میں ہی رک گئی

میم!!" حیرت زدہ آواز اسکے منہ سے نکلی"

انا کے زخم سے خون بہت زیادہ بہہ رہا تھا۔۔۔۔۔ اقرا نے فوراً جا کر انا کا زخم چیک کیا تھا اسکا خون بہت بہہ گیا تھا۔۔۔۔ اسکی رنگت زرد ہو گئی تھی۔۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سر!!سر!!!" اقرا چلاتی فورا کمرے سے باہر بھاگی انا کی آنکھوں سے سیلاب بہنا شروع ہو گیا تھا"

سر!!!" اقرا چلاتی فورا بھاگ کر نیچے آئی جہاں رستم آرام سے ناشتہ کر رہا تھا"

سر!!" اقرا ہانپتی ہوئی اسکے پاس آ کھڑی ہوئی"

کیا ہوا مس اقرا؟" رستم نے یوں شو کیا جیسے اسے کچھ معلوم ہی نہ ہوں"

سر۔۔۔ سر وہ میم انکا زخم۔۔۔۔۔ انکے بازو کا زخم۔۔۔۔۔۔ بہت خون بہہ رہا ہے سر۔۔۔۔۔۔۔ اور انکی رنگت بھی زرد ہو رہی ہے" اقرا ہانپتے بولی

سر اگر انہیں فورا ٹریٹ نہیں کیا گیا تو مسئلہ ہو جائے گا سر۔۔۔۔۔۔ میں نے ان کی میڈیکل ہسٹری پڑھی ہے وہ صرف ٹو منتھ پریگنینٹ ہے سر۔۔۔۔۔۔ اور اب کی بار واقعی بچے کے بچنے کے چانسز نا ممکن سے ہے"

بچے کا سنتا ہی رستم تیزی سے اپنی جگہ سے اٹھا اور لمبے ڈگ بھرتا وہ کمرے میں پہنچا۔۔۔۔۔۔ انا کی حالت دیکھ کر اسے اندرونی تسکین حاصل ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

پرنسز!!" رستم ہلکی سے مسکان لیے اسکے پاس بیٹھ گیا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مس اقرا فورا جاکر ڈاکٹر کال کرے" رستم نے اسے حکم دیا وہ سر ہلا کر فورا وہاں سے چلی گئی"

رستم بس انا کو دیکھے جارہا تھا جس کی حالت رستم کو سکون دے رہی تھی

کیا تھا انا جو تم اپنی اکڑ ختم کر دیتی۔۔۔۔ کیا تھا جو تم جھک جاتی میرے آگے مگر نہیں تم نے تو مقابلہ کرنا چاہا۔۔۔۔ میں نے کہا تھا نا کہ تمہیں سزا ملے گی" اسکے کان کے پاس جھکا وہ سرگوشی کر رہا تھا

بے بسی سے انا کی آنکھوں سے گرم سیال بہنے لگا

چچچ۔۔۔ نہیں نہیں رونا نہیں ہے میری جان۔۔۔۔۔۔ جو تمہارے ساتھ ہوا وہ تو ابھی ٹریلر تھا۔۔۔۔۔ ابھی تو وہ کیا کہتے ہے؟ ہاں ابھی تو پوری فلم باقی ہے" اسکے زخمی بازو کو سخت گرفت میں پکڑے اس نے زور ڈالا تو انا کی چیخیں بلند ہوئیں۔۔۔۔۔ وہ تکلیف اور درد کی انتہا پر تھی

کک۔۔۔۔ کیا ہوا؟" اقرا فورا بھاگ کر اندر داخل ہوئی"

پرنسز۔۔۔۔ مائی پرنسز۔۔۔۔ میری جان کیا ہوا؟" رستم بھی پریشان سا بولا۔۔۔۔ رستم کی پیٹھ" تھی اقرا کی جانب اسی لیے وہ اسکے چہرے پر موجود مسکراہٹ نہیں دیکھ سکی تھی

سر میں کال کی ہے ڈاکٹر پانچ منٹ میں آجائے گی" اقرا نے اطلاع دی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہمم ٹھیک ہے۔۔۔۔۔۔تم ایسا کروں گرم پانی میں کپڑا بھیگو کر ملکہ کا زخم صاف کروں"رستم نے اسے حکم دیا

کون ملکہ ؟"اقرا نے حیرانگی سے سوال کیا"

یہ۔۔۔۔۔یہ ملکہ۔۔۔۔۔میری پرنسز تمہاری ملکہ "رستم اقرا کو گھور کر بولا تو وہ سرپٹ وہاں سے بھاگی

اور تم میری جان تیار رہوں اور بھی بہت کچھ ہے تمہارے لیے"اسکی کان کی لو کو چومتا وہ اپنا کوٹ ٹھیک کیے کمرے سے باہر نکل گیا

مس اقرا"رستم نے اسے بلایا جو گرم پانی کا باؤل لیے کمرے سے باہر نکلی تھی"

جی سر؟"اقرا نے فوراسوال کیا"

مجھے کچھ ضروری کام ہے میں آفس جارہاہوں آپ ملکہ کے پاس رہیے گا"رستم نے نیا حکم جاری کیا"

سر آپ نہیں رکے گے ؟"اقرا نے حیرت سے پوچھا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مس اقرا اگر مجھے ہی گھر رکنا ہوتا تو میں آپ کو کیوں ہائر کرتا؟" رستم نے سخت لہجے میں پوچھا تو اقرا" ہڑبڑا گئی

بہادر خان چلو!!" اقرا کو سخت نظروں سے گھورتے وہ بہادر خان کو حکم دیے وہاں سے نکل گیا"

اور ہاں ملکہ کی ڈائٹ میں کوئی کمی نہیں آنی چاہیے" بنا پلٹے ایک حکم سنایا گیا"

عجیب پاگل آدمی ہے ویسے بیوی پر جان چھڑکتا ہے اور ایسی حالت میں چھوڑ کر جا رہا ہے" اقرا نے" غصے سے اسکی پشت کو گھورا اور انا کے کمرے کی جانب چلی گئی

ڈاکٹر آکر انا کی بینڈاتج کر کے جا چکی تھی۔۔۔۔۔اقرا نے انا کو کھانا کھلا کر اسے دوائی دی تھی انا اب سو چکی تھی جب اقرا نیچے لاؤنج میں آکر بیٹھ گئی۔۔۔۔وہ فارغ تھی اور کرنے کو کچھ بھی نہیں تھا اسی لیے ٹی۔وی دیکھنے لگی جب اسے خود پر کسی کی نظروں کی تپش محسوس ہوئی۔۔۔۔۔اقرا نے نظر اٹھا کر دیکھا تو ایک ویل سوٹڈ بندہ اسے غور سے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔کاشان جو رستم سے ملنے آیا تھا کسی لڑکی کو وہاں دیکھ کر حیران ہوا

جی آپ کون؟" اقرا نے آنکھیں چھوٹی کیے پوچھا"

وہ میں کاشان رستم کا دوست!" پہلی بار ہوا تھا کہ کاشان نے کسی کو اپنا انٹرو دیا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اوہ سر وہ تو کہی گئے ہے بہادر خان کے ساتھ۔۔۔۔۔وہ آئے گے تو بتادوں گی کہ آپ آئے تھے" ملنے" اقرا نے ہلکی مسکان سے بتایا

نہیں اسکی ضرورت نہیں بھابھی کہاں ہے؟"کاشان نے لگے ہاتھوں انا کا پوچھا"

وہ انکی طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو وہ میڈیسن لیکر سو گئی ہے" اقرا نے جواب دیا"

اچھا چلے اللہ حافظ !!" اتنا کہہ کر کاشان وہاں سے چلا گیا"

اللہ حافظ" پیچھے اقرا نے اونچی آواز میں جواب دیا"

سر نوید شیخ ملنے آئے ہے آپ سے" بہادر خان نے اسے آکر بتایا جو اپنے کام میں مگن تھا ایک دم سر" اٹھا کر اسے دیکھا

ہمم بھیج دوں"لب بھینچے وہ بولا"

تھوڑی دیر میں نوید شیخ اندر داخل ہوئے۔۔۔۔چال میں وہی اکڑ لیکر جو رستم کا خاصہ تھی

کہیے ڈیڈ کیسے آنا ہوا؟" رستم نے کافی کا سپ لیتے سوال کیا"

صرف ایک سوال کا جواب۔۔۔۔۔ تم ہوتے کون ہوں میری بیٹی کا رشتہ مجھ سے پوچھے بنا طے کرنے والے ؟" نوید شیخ ٹیبل پر ہاتھ مارتے دھیمے لہجے میں غرائے

اسے کہتے ہے رسی جل گئی مگر بل نا گیا۔۔۔۔۔ پتہ نہیں سب ڈھیٹ لوگ مجھے ہی کیوں ملتے ہیں""

رستم نے بڑبڑا کر اپنا ماتھا مسلا اور پھر اپنے موبائل میں موجود نوید شیخ کی ویڈیو آن کر کے ان کے سامنے رکھ دی

نوید شیخ جتنی اکڑ سے کمرے میں داخل ہوئے تھے ان انکے ماتھے پر پسینے کی ہلکی ہلکی بوندیں چمکنے لگی تھی

میں چپ ہوں اسکا مطلب یہ نہیں کہ میں انجان ہوں۔۔۔۔۔۔ اگر اپنی ہوس پر قابو نہیں پا سکتے تو" یہ گھٹیا کام اپنے کسی فارم ہاؤس میں کیا کرے نا کہ کوٹھوں پر۔۔۔۔۔۔۔ اتنے جاہل نہیں ہے آپ کہ آپ کو معلوم نا ہوں کہ ان کمروں میں کیمرہ لگے ہوئے ہوتے ہیں" رستم انکو اچھی خاصی جھاڑ پلا چکا تھا

اور جہاں تک بات رہی کہ میں کون ہوتا ہوں زرقہ کا رشتہ طے کرنے والا تو ٹھیک ہے آپ" کر دے۔۔۔۔ مگر کس سے کرے گے؟ غازان انصاری سے؟ آپ کا ناجائز خون؟ تو سنیے نوید شیخ صاحب۔۔۔۔ اگر آپ نے غازان کے رشتے کو ہاں کی تو آپ کی یہ ویڈیو میں لیک کر دوں گا اور اگر

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آپ نے انکار کیا تو غازان۔۔۔۔۔میرا کام صرف میری بہن کو بچانا تھا آپ سے میرا کوئی تعلق نہیں۔۔۔۔۔۔آوٹ!!!" آخر میں رستم دھاڑا تو نوید شیخ فورا وہاں سے نکلے

انکے لیے تو آگے کنواں پیچھے کھائی والا کام تھا۔۔۔۔۔جو بھی راستہ چنتے بربادی اور ذلت انکا مقدر بنتی۔۔۔مگر اب وہ صرف خالی ہاتھ تھے۔۔۔۔۔انہوں نے ایک نظر مڑ کر اس رستم کو دیکھا جسکو انہوں نے ایسا بنایا تھا۔۔۔۔۔انہیں اپنی جوانی کے دن یاد آئے جب انہوں نے بھی اپنے باپ کو یونہی زمانے کے سامنے رسوا اور زلیل ہونے کو اکیلے چھوڑ دیا تھا

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

آفس سے رستم سیدھا کلب میں آگیا تھا جہاں وہ ان چاروں کے پرائیویٹ روم میں موجود تھا۔۔۔۔۔۔وہ وائن پی رہا تھا جب غازان سیٹی بجاتا اندر داخل ہوا۔۔۔۔۔۔وہ رستم کے ولیمہ والے دن ہی تاشہ کو لیے ہی وہ امریکہ چلا گیا تھا

واٹس اپ ایوری ون؟" غازان نے مسکرا کر پوچھا آج وہ کچھ زیادہ ہی خوش نظر آرہا تھا۔۔"

ایوری تھنگ پرفیکٹ" کاشان مزے سے کندھے اچکائے بولا"

سچ یاد آیا۔۔۔۔۔رستم بھابھی کی طبیعت کیسی ہے اب؟" کاشان نے فورا اس سے پوچھا"

انا کو کیا ہوا؟" وجدان نے حیرت سے پوچھا"

تمہیں انا کی طبیعت کے بارے میں کیسے معلوم ہوا؟" رستم نے تیکھی نظریں کیا پوچھا"

وہ آج میں ملنے آیا تھا تم سے کوئی لڑکی تھی تمہارے گھر اس نے بتایا" کاشان نے فورا جواب دیا"

اوہ ہاں یاد آیا میں نے سنا تمہاری بیوی بھاگ گئی تھی تمہیں چھوڑ کر" غازان ہنسا تو رستم کے اندر ایک " آگ سی جلی

ویسے مجھے تو یہ بھی پتہ چلا ہے کہ اس نے اپنے پرانے عاشق کو بچانے کے لیے اپنے شوہر کے ہاتھوں " سینے پر گولی کھالی تھی۔۔۔۔ پھر بھی بچ گئی۔۔۔۔۔۔واؤ" غازان طنز کے تیر چلا چکا تھا جو سیدھا رستم کے دل میں اتر رہے تھے

ایسا کچھ نہیں غازان جس نے بتایا ہے بکواس کی ہے تم سے" وجدان رستم کی سرخ آنکھوں کو دیکھتا" رسانیت سے بولا

سچ میں؟ واقعی ایسا نہیں ہے؟" غازان چونکا"

تو رستم پھر ایسا کیا ہوا کہ انا کو گھر سے بھاگنا پڑا وہ بھی اتنی رات میں اکیلے اور گولی بھی کھالی وہ بھی کسی " اور مرد کر لیے۔۔۔۔ ویسے بہت ہی شرم کی بات نہیں کہ وہ رستم شیخ جس کے ہاتھ کے اشارے پر

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ایک زمانہ چلتا ہے۔۔۔۔۔۔جو سب کو اپنے اشارے پر چلاتا ہے اس سے اپنی بیوی نہیں سنبھالی گئی۔۔۔۔۔۔دوسروں کو اپنی انگلیوں پر نچانے والے کو اسکی بیوی نے نچوا دیا۔۔۔۔۔بہت ڈھونڈا تھا تم نے ویسے انا کو۔۔۔۔تم تو جورو کے غلام نکلے۔۔۔۔۔خاصی بری حالت ہو گئی تھی تمہاری۔۔۔۔۔۔ویسے شیور نا کہ تمہاری بیوی کا کسی سے کوئی چکر و کر نہیں تھا۔۔۔ہاہاہا۔۔۔۔وہ کیا ہے نا میں سنا ہے کہ جو جیسا ہوتا ہے اللہ اسے ہمسفر بھی ویسا ہی دیتا ہے۔۔۔۔ خیر مجھے کیا تمہاری لائف ہے "رستم کے اندر ابلتے لاوا کو پکا کر غازان یہ جا وہ جا

رستم اسکی بات پر کان مت دھرنا بکواس کر کے گیا ہے۔۔۔ سمجھا؟" وجدان رستم کو دیکھ کر بولا"

ہمم!!" رستم نے ایک گھونٹ بھرا"

آدھی رات کو رستم گھر میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔کمرے میں آتے ہی اس نے لائٹ آن کی تو نظر اس پر گئی جو پیٹ کے بل الٹی سوئی ہوئی تھی۔۔۔۔وہ انا کی جانب گیا تھا جس کے چہرے پر سکون ہی سکون تھا۔۔۔۔رستم غور سے اس سکون کو دیکھ رہا تھا اتنی ازیت اور تکلیف سہنے کے بعد بھی ایسا سکون

نجانے یہ سکون مجھے کب ملے گا؟" رستم اسکے چہرے کو دیکھتے بڑبڑایا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رستم اسکے چہرے کو دیکھ رہا تھا جب نظر اسکے بازو کے زخم پر گئی۔۔۔۔اس زخم کو دیکھتے ہی رستم کو یاد آیا وہ دن جب انا نے اپنے سینے پر گولی کھائی تھی۔۔۔۔۔۔ساتھ ہی ساتھ اسکے کانوں میں غازان کے الفاظ گونجنے لگے۔۔۔۔اسکے چہرے پر دوبارہ کرختگی چھانے لگی تھی

وہ ایک جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھا اور نیچے کچن کی جانب چلا گیا۔۔۔۔تھوڑی دیر بعد وہ واپس آیا تو اسکے ہاتھ میں ماچس اور کینڈل تھی

وہ شیر کی سی چال چلتا بیڈ ہر پہنچا ماچس اور کینڈل ایک سائڈ پر رکھے اسنے اپنی پاکٹ سے ایک چھوٹا سا چاقو نکالا

پہلے صرف تمہارے جسم پر اپنی جنونیت کی چھاپ چھوڑی تھی آج اپنے نام کی چھاپ بھی چھوڑو "گا۔۔۔۔تاکہ دنیا کہ ساتھ ساتھ تمہیں بھی اس بات کا علم ہو جائے کہ تم میری ہوں" اسکے کان میں صور پھونکتے رستم نے ایک جھٹکے اسکی پیچھے سے کمیز پھاڑ دی

انا کی آنکھیں یکدم کھلی۔۔۔۔اسے اپنی کمر پر کچھ چبھتا محسوس ہوا

"رر۔۔۔رستم" انا کی ڈری ہوئی آواز رستم کے کانوں سے ٹکرائی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ششش!! آواز نہیں نکلے" رستم اسکے کان میں بولا اور چاقو کی نوک سے انا کی کمر پر اپنا نام لکھنا شروع" کر دیا۔۔۔۔ انا نے اپنا ہاتھ اپنے منہ پر جمائے اپنی چیخوں کو روکا۔۔۔۔ انا کو چیختے نا دیکھ کر رستم نے چاقو مزید بے دردی سے اسکی کمر میں گھونپ دیا

سرخ سیال اسکی کمر کو لال کر چکا تھا مگر ابھی رستم کا جی نہیں بھرا تھا۔۔۔۔ اسنے فوراً پاس پڑی کینڈل ماچس سے جلائی اور پگھلتی موم کو اپنے نام کے اوپر پھینکنا شروع کر دیا

اب کی بار انا کی چیخیں بے قابو ہوئی تھی۔۔۔۔

ششش۔۔۔۔ بس تھوڑا سا درد۔۔۔۔۔ سب ٹھیک ہو جائے گا" رستم اسکے بالوں پر بوسہ دیتے" بولا۔۔۔۔۔۔ مگر انا کی چیخیں بے قابو ہو رہی تھی۔۔۔۔۔ اسکی چیخوں نے پورے ولا کے در و دیوار کو ہلا ڈالا تھا

اب تم مجھ سے کبھی دور نہیں جا سکوں گی" رستم ہنسا تھا"

اسنے کینڈل کو بجھا کر زمین پر پھینکا تھا۔۔۔۔۔ رستم اب خوشی سے اپنا سر انجام دیا کارنامہ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔ مگر ابھی بھی اسکا دل بھرا نہیں تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آج تم بہت حسین لگ رہی ہوں پرنسز!!" اسکی گردن میں منہ چھپائے رستم مخمور لہجے میں بولا اور "ایک بار پھر اسکا وجود اپنے قبضے میں لے گیا

آج کی تکلیف کی شدت کل سے بھی زیادہ تھی۔۔۔رستم کے جارحانہ انداز اور کمر دیا گیا زخم۔۔۔۔ انا کی پوری رات درد اور تکلیف میں گزری۔۔۔

مگر یہ آخری بار نہیں تھا۔۔۔۔پانچ مہینے۔۔۔۔پانچ مہینے ہو گئے تھے انا کو اس تکلیف سے گزرتے ہوئے۔۔۔۔۔انا کہ جسم کا کوئی ایسا حصہ نہیں تھا جس پر رستم کے دیے گئے زخم موجود نہیں تھے۔۔۔۔رستم آج پھر کمرے میں داخل ہوا تھا جب انا کو دیکھ کر اسکے چہرے پر گہری مسکراہٹ آگئی۔۔۔۔۔وہ دھیرے دھیرے چلتا انا کے سامنے آیا اور چاقو اسکی شہہ رگ پر رکھ دیا۔۔۔۔۔انا نے خود چاقو پر دباؤ ڈالا تو رستم کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی۔۔۔۔۔وہ نوٹ کر رہا تھا کہ انا بہت بدل چکی ہے۔۔۔۔وہ اب اسکی دی گئی سزاؤں پر چیختی چلاتی نہیں تھی۔۔۔اور نا ہی کچھ بولتی وہ بس ایک مردہ وجود بن کر رہ گئی تھی۔۔۔۔رستم نے بھی چاقو سے مزید دباؤ ڈالا تو انا نے مسکرا کر آنکھیں بند کرلی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ موت چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔مگر نہیں رستم اسے موت نہیں دے گا۔۔۔۔۔وہ ترستی رہے گی مگر اسے آزادی نہیں ملے گی

رستم نے ایک جھٹکے سے چاقو زمین پر پھینکا اور لمبے لمبے ڈگ بھرتا کمرے سے باہر نکل گیا

مس اقرا مجھے کچھ کام ہے ملکہ کا خیال رکھیے گا" اقرا کی جانب دیکھے بنا وہ بولا تو اقرا نے بھی سرہاں میں "ہلا دیا

اقرا کو یہ جاب بہت پسند آئی تھی وہ بس جا کر انا کو اسکی دوا دیتی اور کھانا پھر سارا دن اپنی پڑھائی کرتی۔۔۔انا کو واک پر لیجانے کا کام رستم کا تھا

اقرا تو انا کی قسمت کر رشک کرتی جسے تھوڑا عجیب سا مگر محبت کرنے والا ہمسفر ملا تھا۔۔۔۔۔اقرا شام میں ہی گھر چلی جاتی تھی اسی لیے رات میں ہونے والی تمام کاروائی سے انجان تھی اور صبح اسکے آنے سے پہلے ہی رستم انا کو مرہم لگا دیتا۔۔۔۔۔رستم نے اسے زیادہ تر زخم اسکی، پیٹھ، بازوؤں اور ٹانگوں پر دیے تھے۔۔۔

میم آپکی دوائی!!" اقرا کمرے میں داخل ہوئی جب اسنے انا کو تکلیف میں دیکھا۔۔"

میم۔۔۔۔میم کیا ہوا ہے آپکو؟" اقرا فورا بھاگ کر انا کے پاس آئی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہہ۔۔۔ہوسپٹل!!" انا چلائی تو اقرا نے فورار ستم کو کال کی۔۔۔جبکہ انا کی آنکھوں کے آگے اندھیرا" چھانے لگا۔۔۔

انا کی حالت بہت خراب ہو گئی تھی اور رستم کا موبائل انریچ ایبل شو ہو رہا تھا۔۔۔۔اقرا کو کچھ سمجھ نہیں آیا تو اسنے کاشان کو کال کر دی۔۔۔۔۔

ان چند مہینوں میں کاشان اور اقرا میں اچھی خاصی جان پہچان ہو چکی تھی

ہیلو اقرا؟" ڈرائیو کرتے کاشان نے کال رسیو کی"

کاشان تم اس وقت کہاں ہوں؟" اقرا نے چکر کاٹتے پوچھا"

آفس جا رہا ہوں۔۔۔کیوں خیریت؟" کاشان کو اسکا لہجہ عجیب لگا"

خیریت نہیں ہے کاشان۔۔۔۔میم۔۔۔۔میم کی طبیعت بہت بگڑ گئی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔سر کال" رسیو نہیں کر رہے تم پلیز جلدی آجاؤ۔۔۔۔میم کو ہوسپٹل لیجانا ہے" اقرا نے بتایا تو کاشان نے فورا کار ریورس کی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ڈونٹ وری اقرامیں آرہاہوں"کاشان نے اسے دلاسہ دیااور فون بند کردیا"

ایک تو پتہ نہیں کتنا عجیب انسان ہے۔۔۔اتنا کماتا ہے مگر پھر بھی صرف ایک ہی کار ہے۔۔۔۔شیخ" کہی کا"اقرار ستم کو سلوتیں سناتے بولی جب اسے انا کی زوردار چیخ سنائی دی۔۔۔۔۔۔وہ انا کو تو بھول ہی گئی تھی۔۔۔۔۔وہ فوراانا کے پاس کمرے میں گئی جو پیٹ پر ہاتھ رکھے چیخ رہی تھی۔۔۔۔اسکی دلخراش چیخوں نے اقرا کو بھی جھنجھوڑ ڈالا تھا

جب سے انا ولیمہ والے دن گھر سے بنا بتائے گی تھی تب سے رستم نے گھر میں صرف ایک کار رکھی تھی جو وہ استعمال کرتا تھا اور انا کو ویسے بھی وہ گھر میں قید کر چکا تھا۔۔۔۔۔۔اقرا بھی اسے خود سے نہیں لیجا سکتی تھی کیونکہ وہ خود کبھی رکشہ تو کبھی ٹیکسی کے ذریعے آتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ انا کو چلاتے دیکھ ہی رہی تھی جب کاشان بھاگتا ہوا کمرے میں داخل ہوا

کاشان وہ میم"اقرا نے زور سے اسکا بازو پکڑ لیا۔۔۔۔۔۔کاشان نے اقرا کو خود سے علیحدہ کیا اور" جلدی سے انا کے پاس بھاگا۔۔۔۔اسے اس وقت صرف اتنا معلوم تھا کہ انا تکلیف میں تھی اسی لیے بنا کچھ سوچے اس نے انا کو باہوں میں اٹھایا اور فوراباہر کی جانب بھاگا

اقرا جلدی آؤ"اقرا کو اپنی جگہ جمے دیکھ کر وہ چلایا تو اقرا ہڑبڑا کر اسکے پیچھے بھاگی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہوسپٹل لیجاتے ہوئے انا کی حالت بہت سیریس ہوچکی تھی اسی لیے ڈاکٹرز اسے جلدی آپریشن روم میں لے گئے

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

رستم جس کی آج ایک اہم میٹینگ تھی اسکے فائنل ہوتے ہی وہ کمرے سے باہر نکلا اور اپنا موبائل آن کیا تو اقرا کی ڈھیر ساری کالز دیکھ کر وہ چونکا۔۔۔اگلے ہی پل خود کو نارمل کیے اس نے اقرا کو کال کی ۔۔۔۔۔اقرا اپنا موبائل گھر ہی چھوڑ گئی تھی اسی لیے کال نہیں اٹھا رہی تھی۔۔۔۔رستم نے دیکھا کہ موبائل پر گیٹ کیپر کی بھی کافی کالز تھی۔۔۔

گیٹ کیپر کو رستم نے سختی سے ہدایت دی تھی کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے وہ انا کو گھر سے باہر نہیں نکلنے دے گا اسی لیے اقرا نے کاشان کو کال کر کے بلوایا تھا

سلام صاحب!!" رستم نے گیٹ کیپر کو کال کی تو اس نے فورا کال ریسیو کی"

ہمم کال کی خیریت؟" رستم سلام کو اگنور کیے بولا"

صاحب خیریت نہیں ہے وہ ملکہ کی طبیعت بہت خراب ہوگئی تھی وہ بہت چلا رہی تھی تو اقرا بی بی" کاشان بابا کے ساتھ انہیں ہسپتال لیکر گئے ہے۔۔۔"گارڈ نے بتایا تو رستم کی آنکھیں پھیل گئی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہمم اچھا ٹھیک ہے" رستم نے کال رکھی"

بہادر خان جلدی سے گاڑی تیار کرواؤں ہمیں ہسپتال جانا ہے تمہیں ملکہ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے""

رستم اسے دیکھ کر بولا تو بہادر خان نے سر اثبات میں ہلا دیا۔

رستم کاشان نے راستے میں کال کر کے ہوسپٹل کا پوچھ چکا تھا۔۔۔۔کاشان نے وجدان اور زرقہ کو بھی انا کی حالت کے بارے میں بتا دیا تھا۔۔۔۔رستم جب تک ہوسپٹل پہنچا وہ دونوں بھی وہاں آچکے تھے

انا کو اندر گئے دو گھنٹے ہو گئے تھے۔۔۔۔رستم کو ایک پل بھی سکون کا میسر نہیں آرہا تھا۔۔۔۔وہ یہاں وہاں چکر کاٹ کر بار بار آپریشن روم کو دیکھتا۔۔اسے یوں دیکھ کر زرقہ کو اپنے بھائی کی حالت پر ترس آیا۔۔۔۔۔صرف زرقہ ہی نہیں سب کو ماسوائے اقرا کے جو غصے سے اسے گھور رہی تھی

کچھ دیر بعد ڈاکٹر باہر نکلی تو پیچھے نرس کے ہاتھ میں ایک بچہ تھا۔۔۔۔۔رستم کو وہ ڈاکٹر جانتی تھی اسی لیے فوراً اسکے پاس آئی۔۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کانگر یچولیشنز مسٹر رستم شیخ لڑکا پیدا ہوا ہے"ڈاکٹر کی بات پر رستم میں مزید اکڑ پیدا ہو گئی۔۔۔۔۔"

مگر اس نے دیکھا کہ اسکے بچے کو نرس اسے دینے کی بجائے نرسری لیجا رہی تھی

"ڈاکٹر یہ میرا بے بی۔۔۔۔؟"

مسٹر شیخ آپکا بے بی پری میچور ہے اسی لیے ہم اسے کچھ دن انڈر ابزرویشن رکھے گے"ڈاکٹر نے"

جواب دیا

اچھا میری بیوی؟"رستم نے سوال کیا تو ڈاکٹر کا چہرہ ایک پل کو کرخت ہو گیا"

یاد آگئی بیوی کی"اب کی اقرا چپ نہ رہ سکی تو فوراً بولی۔۔۔ جس پر سب نے اسے گھورا مگر اقرا تو"

رستم کو ہی گھورے جا رہی تھی

مسٹر شیخ مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے اکیلے میں"ڈاکٹر کا بدلہ لہجہ رستم کو بہت کچھ سمجھا گیا تھا"

شیور"رستم ان کے پیچھے ان کے کیبن میں چل دیا"

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مسٹر شیخ آپ کا آپ کی وائف کے ساتھ ریلیشن کس قسم کا ہے؟"ڈاکٹر نے بے تاثر لہجے میں پوچھا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آپ کو نہیں لگتا آپ بہت پرسنل سوال پوچھ رہی ہے؟" رستم نے سوال کے بدلے سوال کیا"

بلکل بھی نہیں۔۔۔ایک بہت جنرل سوال ہے" ڈاکٹر دھیمے لہجے میں بولی"

ہم دونوں میں بہت محبت ہے" رستم زرا اٹک کر بولا"

کس قسم کی محبت؟" ڈاکٹر کا لہجہ بے تاثر ہی تھا"

مطلب کیا ہے آپ کا؟" رستم کو اب غصہ آنا شروع ہو گیا تھا"

بہت سیدھا سادھا سا سوال ہے کہ آپ کی بیوی میں اور آپ میں کس قسم کی محبت ہے؟ کیونکہ جو محبت کے نشان میں نے آپکی بیوی کے جسم پر دیکھے ہے۔۔۔۔۔اگر اسے محبت کہتے ہے تو مجھے نفرت ہے آپ کی محبت سے۔۔۔اور گھن آرہی ہے آپ جیسے محبوب شوہر پر" ڈاکٹر کا تیکھا لہجہ رستم کو ایک آنکھ نہیں بھایا تھا

زبان سنبھال کر ڈاکٹر!!" رستم دھاڑا"

آپ بھی خود کو سنبھال کر بات کیجے رستم صاحب آپ اس وقت میرے کیبین میں موجود ہے سمجھے۔۔۔۔۔اور میں چاہو تو آپ پر پولیس کیس بھی کر سکتی ہوں" ڈاکٹر نے اسے ڈرایا تو رستم ہنسا۔۔۔اور اتنا ہنسا کہ ہنس ہنس کر کرسی پر گر گیا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تو آپ پولیس کیس کرے گی مجھ پر؟ ٹھیک ہے شوق سے کیجیے گا مگر پھر سلاخوں کے پیچھے تو آپ بھی جائے گی نا" رستم ہلکا سا مسکرایا

میں۔۔۔۔۔ میں کیوں؟" ڈاکٹر ایک پل کو حیران ہوئی"

وہ ڈاکٹر صاحبہ کیا ہے نا مجھے یاد آیا کہ مجھے پتہ چلا تھا کہ آپ کی بیٹی بہت بیمار تھی۔۔۔۔۔۔ اسے" کیڈنی چاہیے تھے۔۔۔۔۔ پھر اب ماشااللہ آپکی بیٹی بلکل پرفیکٹ ہے۔۔۔۔۔۔۔ کیڈنی ڈونر کہاں سے ملا؟ سچ ملا کے کیڈنی نکال لی گئ" رستم دھیمے لہجے میں بولا تو ڈاکٹر کے ماتھے پر پسینے کی ننھی بوندیں چمکنے لگی

یہ۔۔۔ یہ کیا بکواس ہے؟" ڈاکٹر غصے سے بولی"

آواز نیچے ڈاکٹر صاحبہ۔۔۔۔۔۔ اٹھارا اپریل کو دوپہر دو بجے ایک کیس آیا تھا آپ کے پاس" ۔۔۔۔۔ ایک شرابی جسے ایک گاڑی زور سے ٹکر مار کر گئ تھی۔۔۔ تب آپ آن ڈیوٹی ڈاکٹر تھی۔۔۔۔ اسی لیے وہ کیس آپ نے لے لیا۔۔۔ مگر دیکھے ناخدا کی کرنی کیسی ہوئی۔۔۔۔ وہ آپ کی بیٹی کا پرفیکٹ ڈونر نکل آیا۔۔۔۔ وہ بیچارہ تو مر گیا مگر آپ کی بیٹی کو اپنی کیڈنی دان کر کے اسکا بھلا کر گیا۔۔۔۔۔ ویسے آپ کے پاس وہ تو پیپرز تو ہو گے نا؟۔۔۔۔ پرمیشن لیٹر۔۔۔۔ ڈونر کی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اجازت تو لی ہو گی نا آپ نے کیونکہ ظاہری بات ہے اگر وہ لیٹر آپ کے پاس نہیں ہے تو آپ مشکل میں پھنس سکتی ہے۔۔۔۔۔۔۔"انکے چہرے کی اڑتی رنگت کو دیکھ کر رستم مسکرایا

اور ایک اور بات ڈاکٹر صاحبہ اگر آپ کے پاس میری ایک کمزوری ہے نا تو میرے پاس آپکی دس" کمزوریاں ہے۔۔۔۔۔وہ جو آپ کے شوہر نے آپکی ملازمہ کے ساتھ کیا تھا نا وہ بھی سب کچھ جانتا ہوں میں تو بہتر ہے آپ اپنا منہ بند رکھے اور میں اپنا" رستم پر اسرار لہجے میں بولتا ایک جھٹکے سے روم سے باہر نکلا۔۔۔ جبکہ پیچھے ڈاکٹر نے جلدی سے ٹیشو کی مدد سے اپنے ماتھے پر آیا پسینہ صاف کیا

رستم شیخ تم تو دوسرے فرعون ہوں" ڈاکٹر اسکے پیچھے سے بڑبڑائی"

پری میچور ہونے کے باوجود بھی بے بی بہت تندرست تھا۔۔۔۔۔۔۔اسے بہت جلد نرسری سے نکال کر روم میں انا کے پاس شفٹ کر دیا گیا تھا۔۔۔۔۔انا کو بیچ بیچ میں ہوش آ رہا تھا مگر مکمل طور پر نہیں

ویسے بھائی اسکا کوئی نام سوچا آپ دونوں نے؟" محبت سے اپنی باہوں میں لیے اس بچے کو دیکھ کر" زرقہ نے پوچھا

زارون رستم شیخ" رستم مسکرا کر بولا تو زرقہ بھی مسکرا دی"

ہمم توزارون صاحب اس دنیامیں آپکی آمد آپکو مبارک ہوں" اسکے گالوں کو چومتی زرقہ بولی تو رستم" نے محبت سے اپنے بیٹے کو دیکھااور ساتھ ہی انا کو جس نے ایک بار بھی زارون کو دیکھنے یا پکڑنے کی خواہش ظاہر نہیں کی تھی۔۔۔۔۔وہ بس بنا تاثر لیے ان سب کی باتیں سن رہی تھی۔۔۔۔۔۔رستم کو ایسالگا کہ وہ کسی اور ہی دنیامیں موجود ہوں۔۔۔۔

میں ڈاکٹر سے مل کر آتاہوں" زرقہ کو جواب دیتے وہ انا کی جانب جھکا اور پھر اسکا ماتھا چوم کر وہ" کمرے سے باہر نکل گیا

زرقہ میری بیٹھنے میں مدد کروں گی؟" انا نے نقاہت زدہ آواز میں پوچھا"

ہاں ضرور!!" زارون کو بے بی کاٹ میں ڈالے وہ انا کی جانب بڑھی اور اسے سہارا دیکر بٹھایا"

زرقہ نے انا کو دیکھا جو زارون کی جانب دیکھے جارہی تھی۔۔۔۔زرقہ زارون کی جانب بڑھی اور اسے اپنی گود میں لیے انا کی جانب آئی

مگر انا تو کئی اور ہی پہنچی ہوئی تھی

انا کیاسوچ رہی ہو؟" چند دنوں کے زارون کو باہوں میں لیے زرقہ نے پوچھا۔۔۔جس نے ایک بار بھی اپنی اولاد کو نہیں دیکھا تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سوچ رہی ہوں کہ اللہ نے کس ڈھیٹ مٹی سے بنایا ہے ہم دونوں کو جو اتنی اذیتیں۔۔۔اتنی تکالیف" سہنے کے باوجود بھی نہ یہ مرا اور نہ ہی میں" زارون کو بے تاثر نگاہوں سے دیکھتی وہ بول کر زرقہ کو چونکا گئی

کیا مطلب ؟" زرقہ کے پوچھنے پر انا چونک کر ہوش میں آئی"

نہیں میرا مطلب کے ماں بننا کتنا مشکل ہوتا ہے نا۔۔۔۔۔ کتنی تکلیفیں سہنی پڑتی ہے۔۔۔۔۔ کتنا" درد ہوتا ہے" انا بات گھما گئی تو زرقہ نے سکون کا سانس لیا

شکر انا۔۔۔۔ ورنہ میں تو کچھ اور ہی سمجھی" زرقہ اللہ کا شکر کرتے بولی"

کہہ تو تم ٹھیک رہی ہوں انا مگر یہ قدرت کا قانون۔۔۔۔۔ اسے میں تم یا کوئی بھی نہیں بدل سکتا""" زرقہ بولی تو انا نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔۔۔

مزید ایک دو دن کے بعد انا گھر واپس آچکی تھی۔۔۔۔ فلحال اسکا سٹے نیچے روم میں تھا۔۔۔۔۔

آج رستم نے اپنے ولا میں ایک بہت بڑا جشن رکھا تھا۔۔۔۔ انا اس وقت گرے کلر کی میکسی پہنے تیار ہو رہی تھی۔۔۔۔ جب رستم نے اسے پیچھے سے باہوں کے گھیرے میں لیے اور اسکی گردن میں منہ

چھپائے وہاں بوسہ دیا۔۔۔۔ مگر رستم یہ دیکھ کر حیران ہوا کہ انا نے نہ تو اسے خود سے دور کیا اور نہ ہی کوئی مزحمت کی

مائی پرنسز!!" رستم بولتا اسکے ہونٹوں پر جھکا۔۔۔۔ انا نے اب کی بار بھی کوئی مزحمت نہیں کی تو"

رستم ہلکا سے بل ماتھے پر ڈالے تھوڑا پیچھے کو ہوا

اس عنایت کی وجہ جان سکتا ہوں؟" رستم نے حیرت سے سوال کیا"

ہاں کیوں نہیں" انا ہلکا سا مسکرائی"

انا مسکرائی رستم کے لیے رستم تو بس اسکی مسکراہٹ کو دیکھتا رہا

اچھا کیا وجہ ہے" اسے اپنے سینے سے لگائے رستم نے پوچھا"

میں اب یہ اور نہیں کر سکتی" انا دھیرے سے بولی"

میں۔۔۔۔۔ میں ایک موقع دینا چاہتی ہوں۔۔۔ آپ کو خود کو۔۔۔۔ اس رشتے کو۔۔۔۔۔ کیا ہم"

آج سے ایک نئی زندگی کا آغاز کر سکتے ہیں؟" انا نے یہ بات کس طرح دل پر پتھر رکھ کر بولی تھی وہی جانتی تھی

کیا سچ میں ؟" رستم کی آنکھیں روشن ہوئی"

ہاں بلکل" انا بھی ہلکا سا مسکرائی"

اوہ پرنسز۔۔۔۔ تم نہیں جانتی آج میں کتنا خوش ہوں۔۔۔۔۔ میں تمہاری بات سے متفق ہوں۔۔" مگر۔۔۔" وہ رکا

"مگر؟"

مگر مجھے تم پر یقین نہیں۔۔۔۔۔ مجھے یقین دلاؤ۔۔۔۔۔۔ احساس دلاؤ کہ میں تم پر بھروسہ کر سکوں"

"اگر تم نے اس بار بھی مجھے دھوکہ دینے کے بارے میں سوچا تو؟

نہیں ایسا نہیں ہو گا۔۔۔۔۔۔ جو کہے گے وہ کروں گی۔۔۔۔ آپ کا یقین جیت کر دکھاؤ گی میں آپ کو" انا تڑپ کر بولی

اور تم ایسا کیوں کروں گی؟" رستم کو ابھی بھی اس پر شک تھا"

آپ کو یاد ہے آپ نے کہاں تھا کہ آپ ایک اچھی لائف گزارنا چاہتے ہے۔۔۔۔۔ آپ نہیں چاہتے" کہ آپ کے بچے کو بھی وہی زندگی ملے جو آپ نے گزاری۔۔۔۔۔ مجھے نہیں معلوم کہ آپ کا بچپن کیسا تھا۔۔۔۔ مگر اتنا معلوم ہے کہ اب ہمیں ساری زندگی ساتھ ہی گزارنی ہے تو کیوں ناخوشی سے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

گزاری جائے۔۔۔۔۔اچھی یادیں بنائی جائے" بظاہر مسکرا کر بولتی وہ عورت کتنی توڑ پھوڑ کا شکار تھی یہ صرف وہی جانتی تھی

کیا سچ میں ؟" رستم کی آنکھیں روشن ہوئی"

ہاں سچ میں" انا بھی مسکرائی تو رستم نے اسے محبت سے خود میں بھینچ لیا"

تم نہیں جانتی انا کہ تم نے مجھے کتنی بڑی خوشخبری دی ہے" رستم کی خوشی انتہا پر تھی جبکہ انا بس مسکرا" دی

چلے سب مہمان آگئے ہیں ؟" رستم نے اس سے پوچھا"

آپ جائے میں بس ریڈی ہو جاؤ" انا ہلکی سی مسکراہٹ چہرے پر سجائے بولی"

ہمم جلدی آنا" اسکا ماتھا چومتے وہ وہاں سے نکل گیا"

ایم سوری ماما پاپا۔۔۔۔۔ایم سوری ڈاکٹر کنول۔۔۔۔۔لیکن اگر میں ایسا نہ کرتی تو میں اپنی اولاد کو" بھی رستم بننے سے نہ روک پاتی" زارون کو دیکھتے وہ نم آنکھوں سے بولی تو ایک قطرہ آنسو چھلک کر زارون کے گال پر گر گیا۔۔۔۔۔انا نے جلدی سے آنسوؤں صاف کیے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اور پھر وہی ہوا جیسا رستم نے چاہا انا نے خود کو رستم کے ہر ایک رنگ میں ڈھال لیا تھا۔۔۔۔۔پورے کپڑے پہننے والی انا اب سلیو لیس بھی پہنتی۔۔۔۔۔۔بیک لیس اور ڈیپ گلے بھی پہنتی تھی۔۔۔۔۔انا نے رستم کو خود کے اتنا قریب کر لیا تھا کہ اس نے زارون کو خود سے اور رستم سے دور کر دیا۔۔۔۔۔

زارون زیادہ تر اقرا، زرقہ یا ہمدہ بیگم کے پاس ہی رہتا تھا

صبح رستم آفس جاتا تو زارون سویا ہوا ہوتا تھا اور جب شام میں واپس آتا تو انا اسے خود میں الجھا دیتی

زارون کا رستم سے دور رہنا ہی بہتر تھا۔۔۔۔۔وہ نہیں چاہتی تھی کہ رستم جیسے شخص کا سایہ بھی اسکے بچے پر پڑے مگر وہ یہ بھول گئی تھی کہ چاہے جو بھی خون اپنا اصل رنگ ضرور دکھاتا ہے۔۔۔۔۔۔

انا نے زارون کو خود سے اتنا دور کر لیا تھا کہ اگر وہ کبھی اسے پکڑتے بھی تو وہ اسکی گرفت میں مچلنے لگتا یا رونا شروع کر دیتا۔۔۔۔۔۔مگر جیسے ہی وہ زرقہ کے پاس جاتا تو وہ خاموش ہو جاتا

سب اس پر ہنستے کہتے دیکھو زرا ماں سے زیادہ پھوپھو کا لاڈلا ہے جس پر انا بھی ہنس دیتی مگر وہ اندر سے کس اذیت میں گزر رہی تھی کوئی نہیں جانتا تھا

رستم شیخ نے اسکی ہستی کو تباہ کر کے رکھ دیا تھا۔۔۔۔۔انا کا بھی دل چاہتا اپنی اولاد کو چومنے کا۔۔اس سے باتیں کرنے۔۔۔۔۔کھیلنے کا۔۔۔۔روزانہ رات اسے سینے سے لگا کر سلانے کا۔۔۔۔۔۔مگر اس

All rights are reserved to NovelsLounge.com

نے زراون کو خود سے دور کر دیا۔۔۔زارون گھر پر بھی کم ہی رہتا تھا روزانہ زرقہ اسے اپنے ساتھ لیجاتی اور انا بھی اسے منع نہیں کرتی۔۔۔۔۔رستم نے بھی کبھی زراون کے بابت اتنے سوال نہیں کیے۔۔۔۔۔۔ہاں وہ ہفتے میں ایک بار فیملی پکنک ضرور منانے جاتا جس میں انا زرقہ کو بھی فیملی ممبر کا کہہ کر ساتھ لیجاتی اور زارون کو اس کے حوالے کر دیتی

یہ تم مجھے میرے بیٹے سے دور کیوں رکھتی ہوں ؟" رستم نے اپنے سینے پر سر رکھ کر لیٹی انا سے پوچھا تو" ایک پل کو اسکا دل کانپ اٹھا

تاکہ میں آپ کے قریب رہ سکوں" انا کھلا کر بولی تو رستم بھی مسکرا دیا"

رستم نے غور سے اپنی بیوی کو دیکھا جو لال رنگ کی نائٹی پہنے ہوئے تھی

تم جانتی ہوں تم بہت خوبصورت ہوں میری جان" رستم اسے اپنے شکنجے میں لیے بولا جس پر انا مسکرا" دی

ہاں" انا آنسو اپنے اندر اتارتے بولی"

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

چار سال بعد

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

چار سال۔۔۔۔۔۔چار سال ہو چکے تھے انا کو رستم کے ساتھ زندگی گزارتے ہوئے۔۔۔زارون کا ایڈمیشن انا نے سکول میں کروا دیا تھا۔۔۔۔اس طرح زارون اسکی زندگی سے مزید دور ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ان چار سالوں میں اقرا اور کاشان کی شادی کے ساتھ ساتھ وجدان اور زرقہ کی بھی شادی ہو چکی تھی۔۔۔۔۔زرقہ کی شادی کو دو سال ہو چکے تھے جبکہ ابھی تک اسکی کوئی اولاد نہیں تھی۔

رستم بھی بے بی چاہتا تھا مگر ابھی تک انکی زندگی میں صرف زارون تھا جس پر رستم نے انا کو ٹیسٹ کروانے کا کہاں تو وہ گڑبڑا گئی۔اور رستم کو اللہ کی مرضی کہہ کر ٹال دیا تھا۔۔۔۔۔مگر رستم نہیں ہٹا اور ڈاکٹر سے رجوع کیا تو ڈاکٹر نے رستم کو صاف صاف بتایا کہ ان کی رپورٹس کلیئر ہے انہیں بس اللہ پر یقین رکھنا چاہیے۔۔۔۔۔رستم کا موڈ خراب ہو چکا تھا جس پر انا نے اسے بہت مشکل سے بہلایا تھا

انا میری واچ کہاں ہے؟" آج زارون کی چوتھی سالگرہ تھی جس کی بڑے پیمانے پر دعوت رکھی گئی" تھی

ٹیبل پر ہے" واشروم سے انا بولی"

رستم نے ٹیبل پر دیکھا تو اسکی واچ وہاں تھی وہ واچ اٹھا کر مڑنے ہی لگا تھا کہ اسے انا کے پرس سے کوئی میڈیسن باہر نکلی نظر آئی۔۔۔۔۔۔رستم نے وہ میڈیسن نکالی تو اسکے جبڑے بھینچ گئے جبکہ غصے سے اسکی رگیں تن گئی

انا!!!!"وہ دھاڑا تو واشروم میں موجود انا کا دل کانپ گیا۔۔۔۔چار سال بعد اس نے یہ دھاڑ سنی تھی"

کک۔۔۔کیا ہوا؟"انا نے واشروم سے نکل کر پوچھا"

یہ کیا ہے؟"سرخ آنکھوں سے رستم نے انا سے سوال کیا۔۔۔۔۔اسکے ہاتھ میں موجود میڈیسن دیکھ کر انا کی ٹانگیں کانپنے لگی

تم اینٹی پریگنینسی پلز لے رہی ہوں"رستم نے سرد لہجے میں پوچھا۔۔۔۔انا سے تو کچھ بولا ہی نہیں گیا

نن۔۔۔نہیں یہ میری نہیں ہے"انا نے جلدی سے جھوٹ بولا"

اچھا تو پھر کس کی ہے؟"رستم نے انا سے پوچھا۔۔۔۔۔۔جبکہ روم میں آتی زرقہ جو انکی بات سن چکی تھی فورا سے آگے آکر بولی

بھائی یہ میری ہے"زرقہ نے فورا رستم کے ہاتھ سے وہ میڈیسن لی تو انا نے سکون کا سانس لیا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تمہاری۔۔۔۔۔تو یہ انا کے پاس کیا کر رہی تھی ؟" رستم نے سخت لہجے میں پوچھا"

وہ میری میڈیسن ختم ہو گئی تھی تو میں نے انا سے بولا کہ وہ مجھے لا دے۔۔۔۔میں بس ابھی یہی لینے " آ رہی تھی" زرقہ لہجہ ہشاش بشاش رکھے بولی

ہمم ٹھیک" رستم نے سمجھنے کے انداز میں سر ہلایا"

تو میں یہ لے لو؟" زرقہ نے پوچھ کر میڈیسن لینی چاہی تو رستم نے ہاتھ پیچھے کھینچ لیا"

نہیں" زرقہ کو جواب دیے وہ واشروم میں داخل ہوا اور ساری میڈیسن فلش میں بہا دی"

آئندہ سے میری بیوی سے ایسی چیزوں کی فرمائش مت کرنا سمجھی" رستم نے انگلی اٹھا کر اسے وارن " کیا تو زرقہ نے فورا سر اثبات میں ہلا دیا

اور تم اگر آئندہ سے ایسی چیزیں میرے گھر میں آئی تو جان نکال دوں گا تمہاری" اب کی بار رخ انا کی " جانب تھا

جی ٹھیک" انا ہلکے لہجے میں بولی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پارٹی ختم ہوتے ہی زراون سو گیا تھا جسے انا جب اسکے کمرے میں لٹا کر اپنے کمرے میں آئی تو رستم کو چکر لگاتے دیکھ کر حیران ہوئی

یہ لو جلدی سے پہن کر آؤں" اسکے ہاتھ میں نائٹی تھماتے وہ بولا تو انا کے وجود میں سنسنی پھیل گئی۔۔۔۔۔ مسئلہ وہ نائٹی نہیں بلکہ رستم کا انداز تھا۔۔۔۔۔ آج کی رات بہت بھاری پڑنے والی تھی انا پر۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

صبح ہوتے ہی رستم سیدھا وجدان سے ملنے گیا تھا۔۔۔۔

ارے رستم آؤں۔۔۔۔ آج کیسے آنا ہوا؟" وجدان اسے دیکھ کر مسکرا کر بولا"

ہاں ویسے ہی سوچا مل لوں" رستم نے جواب دیا"

"کافی پیو گے؟"

"شیور!!"

کافی کے آتے ہی وجدان اور رستم نے ادھر ادھر کی باتیں کی۔۔۔۔وجدان کو ایسا محسوس ہوا کہ رستم اس سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں

کیا ہوا رستم کچھ پوچھنا ہے؟" وجدان نے اس سے سوال کیا"

ہاں وہ تم مائنڈ نہیں کروں تو ایک پرسنل سوال ہے پوچھ لو؟" رستم نے پوچھا"

ہاں کیوں نہیں" وجدان نے اجازت دی"

تم نے زرقہ نے کسی کی قسم کی کوئی فیملی پلاننگ کی ہے۔۔۔۔۔۔۔آئی مین کے تم دونوں کو دو سال "ہو گئے۔۔۔۔۔

ہاں رستم ایسا ہی سمجھ لوں۔۔۔۔۔زرقہ ابھی ان سب کے لیے تیار نہیں تو میں نے بھی فورس نہیں کیا۔۔۔۔کیوں کیا ہوا؟" وجدان نے حیرت سے پوچھا

"نہیں وہ تمہاری بیوی نے میری بیوی سے میڈیسن منگوائی تھی بس اسی لیے پوچھ لیا"

ہاں وہ زرقہ کی میڈیسن ختم ہو گئی تھی اسی لیے اس نے منگوالی کیوں کچھ ہوا ہے؟" وجدان نے سوال" کیا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ارے نہیں کچھ نہیں" رستم نے سر نفی میں ہلایا"

تھوڑی دیر اور بیٹھنے کے بعد رستم کے جاتے ہی وجدان نے شکر کا سانس لیا تھا۔۔۔۔زرقہ اسے کل رات ہی واپسی پر سب کچھ بتا چکی تھی۔۔۔۔وجدان جانتا تھا رستم کی نیچر کو۔۔۔۔۔۔اسے یقین تھا کہ رستم ضرور اس سے پوچھنے آئے گا اور وہی ہوا۔۔۔۔۔۔۔حالانکہ رستم کے سوال نے وجدان کو بہت تکلیف دی تھی۔۔۔۔۔۔اسکی زرقہ کی بہت خواہش تھی مگر یہ سب اللہ کی دین تھی۔۔۔۔۔اسی لیے ان دونوں نے بھی صبر کو ترجیح دی تھی۔۔۔۔۔مسئلہ بچے کا نہیں تھا۔۔۔۔۔مسئلہ تو لوگوں کی باتوں کا تھا۔۔۔۔۔جنہیں یہ سن کر حیرانگی ہوئی کہ دو سال ہو گئے شادی کو مگر کوئی خوشخبری نہیں۔۔۔۔۔یہ بات جتنی تکلیف وجدان کو دیتی اس سے زیادہ زرقہ کو دیتی۔۔۔۔۔۔مگر ان دونوں نے خود کو سنبھال لیا تھا۔

تاشہ ؟"غازان جو ڈائنگ ٹیبل پر ناشتہ کرنے آیا تھا سامنے اپنی بہن کو بیٹھے دیکھ کر حیران ہوا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تم کب آئی؟" چار سال پہلے جب غازان امریکہ گیا تھا تو تاشہ کو اپنے ساتھ لیکر گیا تھا اور پھر اسکا وہی " آگے کی پڑھائی کے لیے ایڈمیشن کروا دیا تھا۔۔۔۔ یہ تو صرف ایک بہانہ تھا اصل میں تو تاشہ کا وہاں علاج چل رہا تھا جو کہ دماغی طور پر پاگل ہوتی جا رہی تھی

جی بھائی میں!" وہ ہلکا سا مسکرائی"

تم یوں اچانک۔۔۔۔۔ مجھے بتا دیتی میں آجاتا لینے" غازان بولا"

تو پھر سرپرائز کیسے ہوتا" تاشہ پراسرار سا مسکرائی"

ویل یہ بھی ٹھیک کہاں" غازان اسے دیکھ کر مسکرایا"

زارون سکول میں کسی کو تنگ نہیں کرنا اور نہ ہی کسی سے لڑنا" انا نے اسے وارن کیا جبکہ زارون انا کی " باتیں بے دلی سے سنتا باہر کے نظارے دیکھ رہا تھا

"زارون میں نے کیا کہاں ہے؟"

ماما میں نے سن لیا" زارون ہلکی آواز میں بولا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہمم گڈ بوائے" انا اسکے بالوں پر ہاتھ پھیرتے بولی"

گاڑی اب سیدھی سڑک پر چل رہی جب اچانک گاڑی پر فائرنگ ہونا شروع ہوگئی۔۔۔۔۔یہ علاقہ کم رش والا تھا۔۔۔۔۔۔گاڑی پر مسلسل فائرنگ ہو رہی تھی۔۔۔۔۔۔وہ تو شکر تھا کہ گاڑی بلٹ پروف تھی

انا نے زارون کو جلدی سے اپنے سینے میں چھپایا اور رستم کو کال کی

ہہ۔۔۔ہیلو رستم" انا کانپتی آواز میں بولی"

"ہیلو انا کیا ہوا؟"

رستم وہ۔۔۔۔۔۔" اس سے پہلے وہ کچھ بولتی ایک بار پھر سے فائرنگ شروع ہوئی اور انا کی چیخ نکل گئی"

انا کیا ہوا ہے؟" رستم پریشان سا بولا"

رستم پلیز آجاؤ" انا روتے ہوئے بولی اور موبائل ہاتھ سے چھوٹ گیا۔"

رستم فورا آفس سے باہر بھاگا اور بہادر خان کو آنے کا اشارہ کیا۔۔۔۔کال آن ہونے کی وجہ سے اسے دوسری جانب سے گولیوں کی، انا کی چیخوں اور زارون کے رونے کی آوازیں آرہی تھی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دوسری جانب بھی جب فائرنگ سے کوئی فرق نہیں پڑا تو وہ لوگ واپس چلے گئے۔۔۔۔۔۔انا ابھی تک خوف کے زیر اثر تھی جب رستم پندرہ منٹ میں وہاں پہنچا۔۔۔۔۔۔رستم فورا سے انا اور زارون کی جانب بھاگا اور انہیں سینے سے لگا لیا۔۔۔۔تھوڑی دیر تک وہ ان دونوں کو گھر بھجوا چکا تھا اور اب آس پاس نظریں دوڑانے لگا جب اسے ایک سی۔سی۔ٹی۔وی کیمرہ لگا نظر آیا اسکی آنکھیں چمک اٹھی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بتاؤں مجھے کس کے کہنے پر کیا تھا یہ سب ؟" ان سب کی چمڑی ادھیڑ دی گئی تھی"

صاحب جی وہ ایک لڑکی تھی۔۔۔۔۔جی اس نے بولا وہ دونوں ماں بیٹا کو ختم کر دے۔۔۔۔۔" ان" میں سے ایک روتے ہوئے بولا

کیمرہ کے ذریعے رستم انہیں جلد پکڑ چکا تھا۔۔۔۔۔ان لوگوں نے منہ پر ماسک بھی نہیں پہنا تھا اس لیے اور آسانی ہو گئی تھی

کون تھی وہ ؟" رستم نے آگے کو ہو کر پوچھا"

"صاحب جی وہ کوئی بڑی جی امیر کبیر خاندان کی لگ رہی تھی

"نام کیا تھا ؟"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں معلوم" اس نے سر نفی میں ہلایا"

کتنے پیسے دیے تھے اس کام کے؟" رستم نے سوال کیا"

"جی پندرہ لاکھ"

"کیش دیا تھا؟"

نہیں اکاؤنٹ میں بھیجے تھے" یہ سن کر رستم کی آنکھیں چمکی"

وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور باہر کی جانب بڑھا

ماسٹر انکا کیا کرنا ہے؟" بہادر خان نے سوال کیا"

ڈال دوں بھوکے کتوں کے آگے" وہ سرد لہجے میں بولتا باہر نکل گیا"

رستم نے اکاؤنٹس کی سب ڈیٹیلز نکلوائی تھی اور جو نام سامنے آیا اس پر اس نے دانت پیسے تھے۔۔۔

تاشہ نثار انصاری۔۔۔۔۔ آج کا دن تمہاری زندگی کا آخری دن ہے۔۔۔۔ تیار رہوں موت کو"

تم نے خود دعوت دی ہے" وہ غصے سے پھنکارا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بلیک کلر کی کار میں بیٹھے وہ پچھلے آدھے گھنٹے سے یہاں موجود تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ تاشہ نے پاکستان واپس آکر یہی جم جوائن کیا۔۔۔۔۔۔ اپنی گن لوڈ کیے وہ کب سے اسکا انتظار کر رہا تھا۔۔۔۔۔ جب وہ اسے کچھ لڑکیوں کے ساتھ باہر آتی دکھائی دی تھی

یور گیم از اوور!!" اور ساتھ ہی تاشہ کے سر کا نشانہ لیے رستم شیخ اسکا کام تمام کر چکا تھا"

بہت جلد وہاں لوگوں کا ایک رش سا قائم ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ جبکہ رستم نے آرام سے گھر کی جانب گاڑی موڑلی تھی۔۔۔۔۔ آخر کو تیاری بھی تو کرنی تھی جنازے میں شریک ہونے کی۔

گھر آکر وہ فریش ہوا اور سونے کے لیے لیٹ گیا کیونکہ رات کو اسے غازان کو بھی حوصلہ دینا تھا۔۔۔۔۔۔ آخر کو بیچارے نے اپنی بہن کھوئی تھی

تاشہ کی موت کی خبر سب پر بجلی بن کر گری تھی ماسوائے غازان کے جسے رستم پر شک تھا اور رہی سہی کسر رستم کی اس طنزیہ مسکراہٹ نے پوری کر دی تھی جو اس نے غازان کی جانب اچھالی

بہت افسوس ہوا تمہاری بہن کا سن کر" رستم ہلکی سے مسکان لیے بولا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

فکر مت کروں بہت جلد یہ الفاظ میں تمہیں بھی لوٹاؤں گا" بظاہر گلے ملتے وہ ایک دوسرے سے "بولے

"شوق سے"

یہ تم نے اچھا نہیں کیا رستم" غازان دانت پیستے بولا"

میں ایسا ہرگز نہ کرتا اگر تمہاری بہن میری بیوی اور بچے سے دور رہتی" ہاں وہ مان رہا تھا کہ اسنے ہی" تاشہ کو مارا ہے۔۔۔۔۔

غازان انصاری اسکا کچھ نہیں بگاڑ سکتا تھا اسکا یقین تھا رستم کو۔۔۔۔ مگر ضروری نہیں ہر بار بازی آپ کے ہاتھ میں ہی ہوں

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آپ کہی جا رہے ہیں؟" رستم کو جلدی سے پیکنگ کرتے دیکھ کر انا نے پوچھا"

ہاں ایک بہت بڑا مسئلہ ہو گیا ہے مجھے سنگاپور جانا ہو گا ار جنٹلی" اسے جواب دیتا رستم اپنا بیگ پیک" کرنے لگا

کیسا مسئلہ ؟" انا نے پوچھا"

ہے بزنس کا ایک مسئلہ تم نہیں سمجھو گی" اسکو جواب دیتے رستم کے ہاتوں میں تیزی آئی"

"آپ کب تک نکلے گے ؟"

گھنٹے تک" رستم نے مصروف سا جواب دیا"

"!!ہمم"

اپنی سب پیکنگ کرنے کے بعد رستم انا کے پاس آیا جو وہی کھڑی اسے اپنی جانب آتے دیکھ رہی تھی

اپنا خیال رکھنا۔۔۔۔اوکے" رستم اسکے ماتھے کو چومتے بولا تو انا سے سر اثبات میں ہلا دیا"

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

رستم کے جانے کے دوسرے دن ہی انا کو اپنی طبیعت میں بوجھل پن محسوس ہونے لگا تھا۔۔۔۔۔۔۔اسے کئی بات الٹیاں آئی تھی اور چکر بھی۔۔۔۔

کہی میں !! نہیں، نہیں ایسا نہیں ہو سکتا" اپنا شک دور کرنے کے لیے انا ڈاکٹر کے پاس چیک اپ کے لیے گئی تھی"

کانگریچولشنز مسز رستم یو آر پریگنینٹ" یہ خبر بجلی بن کر انا پر گری تھی اور وہی کرسی پر گرنے کے انداز میں بیٹھ گئی تھی

اسکی آنکھیں لال ہو چکی تھی اور آنسو قطرہ قطرہ بہنے لگے تھے

تھکے ہارے قدموں سے وہ گھر میں داخل ہوئی تھی جہاں ہر سو سناٹا چھایا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ اسے ابھی تک یقین نہیں آرہا تھا کہ یہ کیسے ہو گیا۔۔۔۔۔۔ اسنے کتنی کوشش کی تھی کہ وہ دوبارہ ماں نہیں بن سکے۔۔۔۔ اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر وہ اینٹی پریگنینسی پلز لیتی رہی یہ جانتے بوجھتے بھی کہ اس کا منفی پہلو اسکے لیے کتنا خطرناک ہے۔۔۔۔۔۔ مگر اب کی بار وہ ناکام رہی تھی۔۔۔۔۔ لاؤنج میں آکر اس نے بیگ صوفہ پر رکھا اور خود سر ہاتھوں میں گرا لیا

ایک نئی آزمائش اسکی منتظر تھی۔۔۔۔ اس وقت اسے ریلیکس ہونے کی ضرورت تھی اسی لیے وہ بیگ اٹھائے اپنے کمرے میں داخل ہوئی اور نہانے چلی گئی۔۔۔ اب وہ خود کو فریش محسوس کر رہی تھی۔۔۔۔ فلحال اسے اپنا دماغ بٹانا تھا اسی لیے اس نے کپڑوں کی تہہ لگانا شروع کر دی تھی۔۔۔۔۔ وارڈروب میں کپڑے رکھتے اسکی نظر اس لاکر پر گئی جو ہمیشہ رستم کے استعمال میں ہوتا تھا اور رستم

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہمیشہ اسے لاک رکھتا تھا۔۔۔۔ان چار سالوں میں انا نے کبھی اس لاکر کو نہیں چھوا تھا اور نہ ہی اسے ضرورت محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔مگر آج نجانے کیوں اسکا دل چاہا کہ وہ دیکھے آخر اس میں ایسا بھی کیا ہے۔۔۔۔دل کی آواز پر لبیک کہتے اسنے لاکر کھولا تو وہ کھل گیا۔۔۔۔۔انا کی حیرت کی انتہا نہیں رہی۔۔۔۔۔۔شائد رستم جلدی جلدی میں اسے لاک کرنا بھول گیا تھا۔۔۔۔۔۔انا نے لاکر کھول کر دیکھا تو اس میں کچھ فائلز ایک رپورٹ اور ایک انویلپ تھا۔۔۔۔۔۔انا نے فائلز اور رپورٹ بیڈ پر رکھی اور انویلپ کھولا تو اسے اپنے پیروں تلے زمین سرکتی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔۔وہ نوید شیخ کی تصویریں تھی

یا میرے مولا!!"انا نے خوف سے شرم سے تصویریں دوبارہ انویلپ میں ڈال دی اور جلدی سے" سب فائلز بھی اندر رکھنے لگی جب اسکے ہاتھ وہ رپورٹ آئی جس پر بڑا بڑا مسٹر شیخ لکھا ہوا تھا۔۔۔۔۔انا نے تجسس کے مارے رپورٹ کھولی تو اسے اسکی زندگی کا دوسرا بڑا جھٹکا لگا تھا

یہ۔۔۔یہ؟ ایسا کیسے؟"انا کو یقین ہی نہیں آرہا تھا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ اسکے شوہر کی میڈیکل رپورٹ تھی۔۔۔۔۔ جسکے مطابق رستم مینٹلی طور پر اپسیٹ تھا۔۔۔اور وہ سائکائٹرسٹ سے اپنا علاج بھی کروارہا تھا۔۔۔۔۔اسکا ہر ماہ ایک سیشن ہوتا تھا۔۔۔۔۔ پچھلے پانچ سالوں سے وہ اس شخص کے ساتھ زندگی گزار رہی تھی اور اسکی اتنی بڑی حقیقت سے ناآشنا تھی

Dissociative Identity Disorder

انا کو اپنا سر چکراتا محسوس ہوا۔۔۔۔۔۔۔اتنے میں اسے نیچے سے آوازیں آنا شروع ہو گئی تھی۔۔۔۔۔یقیناوہ زرقہ اور زارون تھے۔۔۔۔۔انا کو اچانک ہی غصہ آیا اور رپورٹ ہاتھ میں لیے تیزی سے نیچے کی جانب بڑھی۔۔۔۔لاؤنج میں زرقہ اور زارون ہنستے ہوئے انٹر ہوئے تھے۔۔۔۔زارون کے ہاتھ میں بہت سے شاپنگ بیگز تھے۔۔۔جن میں ڈھیر سارے کھلونے تھے

ماما یہ دیکھے پھوپھو نے دیے "زراون فوراسے انا کے پاس بھاگا جس نے جبرا مسکرا کر اسے دیکھا"

جانو آپ اپنے کمرے میں جاؤ زرا ٹوائزر کھو ماما کو پھوپھو سے بات کرنی ہے اوکے ؟" انا نے پیار سے " بولی

اوکے !!" زارون سر ہلاتا کمرے میں چلا گیا"

انا نے زرقہ کو دیکھا جو مسکرا کر اسے ہی دیکھ رہی تھی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تمنے ایسا کیوں کیا زرقہ ؟" اسنے ہارے لہجے میں پوچھا"

کیا۔۔۔ کیا کیا؟" زرقہ کی مسکراہٹ فورا تھمی"

تم جانتی تھی زرقہ۔۔۔ تم جانتی تھی کہ تمہارا بھائی پاگل ہے۔۔۔ وہ سائیکو ہے۔۔۔ بیمار" ہے۔۔۔۔ پھر بھی۔۔۔ پھر بھی تم نے مجھے اس جہنم میں دھکیل دیا۔۔۔ مجھے مرنے دیا۔۔۔ کیوں زرقہ کیوں ؟" وہ چلائی

نن۔۔۔ نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔ تمہیں کوئی غلط فہمی ہوئی ہے" زرقہ کے چہرے کا رنگ اڑ گیا تھا" انا کی بات سن کر

اچھا مجھے غلط فہمی ہوئی ہے اور یہ۔۔۔ یہ کیا ہے ؟" زرقہ کے پیروں میں فائل پھینکتے وہ چلائی"

زرقہ نے کانپتے ہاتھوں سے فائل اٹھائی

ـیہ دیکھو زرقہ۔۔۔ میڈیکل رپورٹ تمہارے بھائی کی جس میں صاف صاف لکھا ہے کہ وہ ایک سائیکو ہے۔۔۔ مینٹلی ابنارمل ہے وہ۔۔۔ اور تم۔۔۔ تم نے سب کچھ جانتے بوجھتے مجھ سے سچ چھپایا۔۔۔ اسکا علاج چل رہا ہے۔۔۔ ایسا لکھا ہے اس رپورٹ میں" اسکی ہچکی بندھ گئی تھی بات کرتے کرتے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انا۔۔۔"زرقہ نے کچھ بولنا چاہا جب انا نے ہاتھ اٹھا کر اسے بولنے سے روک دیا"

"وہ مجھے پرنسز کہتا ہے۔۔۔ کہتا ہے میں ملکہ ہوں۔۔۔ یہ سب کچھ۔۔۔۔ یہ محل یہ آسائشیں سب کچھ میرا ہے۔۔۔ مگر دیکھو مجھے کس اینگل سے میں تمہیں پرنسز لگتی ہوں۔۔۔ کہاں کی ملکہ ہوں۔۔۔اس شہر خموشاں کی جہاں کوئی میری فریادیں۔۔۔میری بے بسی نہیں سن سکتا۔۔۔۔میں تو جیتے جی مر گئی ہوں زرقہ اور وجہ ہے تم اور تمہارا وہ پاگل بھائی کیونکہ اسے کھیلنے کے لیے کوئی کھلونا چاہیے اور تم اپنے پیارے بھائی کی ہر خواہش پورا کرنا چاہتی ہوں۔۔۔تو مجھے قربانی کا بکرا بنا کر پیش کر دیا گیا۔۔۔۔ میں۔۔۔میں کہاں ہوں ان سب میں زرقہ۔۔۔۔ تم نے کہاں تھا ہم دوست ہیں۔۔۔دوست ایک دوسرے کے لیے سب کچھ کرتے ہیں۔۔۔ایک دوسرے کے ہر تکلیف ہر خوشی کے ساتھی ہوتے ہیں۔۔۔ مگر تم نے کیا کیا میرے لیے زرقہ۔۔۔۔مجھے زندہ در گور کر دیا تم نے۔۔۔میری زندگی برباد کر دی" چہرہ ہاتھوں میں چھپائے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔ جبکہ زرقہ نے کرب سے آنکھیں میچ لی۔

"انا میری جان قسم لے لو میں۔۔۔۔ میں کچھ نہیں جانتی۔۔۔۔ یہ سب، یہ سب مجھے نہیں معلوم تھا انا۔۔۔۔سچ میں" زرقہ انا کے پاؤں میں بیٹھ گئی جو روئے جا رہی تھی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جھوٹ مت بولوں زرقہ۔۔۔۔۔۔ تم سے۔۔۔۔ تم سے ایسی مید نہیں تھی مجھے" انا نے بے دردی سے اسکے ہاتھ جھٹکے

انا میں قسم کھاتی ہوں مجھے کچھ نہیں پتہ۔۔۔۔۔ اگر، اگر مجھے کچھ پتہ ہوتا تو میں کبھی بھی تمہیں بھاگ جانے کا مشورہ نہیں دیتی۔۔۔۔ تمہیں کبھی نہیں کہتی کہ چھوڑ دوں میرے بھائی کو۔۔۔۔ میں "سچ میں کچھ نہیں جانتی انا۔۔۔۔۔ ہاں وہ غصے کے تیز ہے مگر یہ سب۔۔۔

غصے کا تیز؟" انا استہزایہ انداز میں ہنسی"

وہ غصے کا تیز نہیں سائیکو ہے وہ۔۔۔ پاگل ہے۔۔۔۔۔۔۔ پانچ سال۔۔۔۔ اپنی زندگی کے پانچ سال" میں نے ایک ایسے شخص کے ساتھ گزار دیے۔۔۔۔ تم نے کیوں کیا ایسا زرقہ؟" جب کہ زرقہ کا سر تیزی سے نفی میں ہلا

زرقہ بے قصور ہے انا وہ کچھ نہیں جانتی" زرقہ کی طرف آتے وجدان نے زرقہ کے ہاتھ سے فائل لی" اور ٹیبل پر رکھ دی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رستم کی اس بیماری کے بارے میں صرف دو لوگ جانتے ہیں۔۔۔ایک میں اور ایک بہادر خان۔۔۔اسکی اپنی فیملی کو بھی کچھ نہیں معلوم" وجدان سہولت سے بولا تو انا اور زرقہ دونوں دنگ رہ گئی

"تمہیں معلوم تھا؟" زرقہ نے پوچھا تو وجدان نے شرمندگی سے سر اثبات میں ہلا دیا

"کیسے؟" انا صرف اتنا پوچھ سکی

"بیٹھ کر بات کرے" وجدان بولا تو زرقہ انا کے برابر میں ہی بیٹھ گئی

"بولو" انا کا لہجہ ناچاہتے ہوئے بھی سخت ہو گیا

"Rustam!! He is a patient of dissociative identity disorder….

Generally known as multiple personality disorder"

وجدان آنکھیں نیچی کیے بولا

"multiple personality disorder?"

زرقہ نے حیرت سے پوچھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاں۔۔۔۔ یہ ایک ایسی بیماری ہے جس میں ایک انسان میں دو شخصیات پائی جاتی ایک اصل اور دوسری خود کی بنائی گی۔۔۔۔۔ ایسا سمجھ لو ایک انسان کے اندر دو لوگ۔۔۔۔ ایک جو وہ خود ہے اور دوسرا جو اس نے خود بنایا ہے۔۔۔۔۔ جسے ہم تصور بھی کہتے ہیں" وجدان سر اثبات میں ہلائے بولا

کیسے آئی مین کہ میں بھائی کے ساتھ اتنے سالوں سے۔۔۔۔۔۔۔ کبھی ایسا محسوس ہی نہیں ہوا" زرقہ ابھی تک حیران تھی

رر۔۔۔ رستم کو یہ بیماری کب سے ہے ؟" انا نے پوچھا"

بچپن سے" ایک اور بمب پھوٹا تھا ان دونوں پر"

بچپن سے ؟" زرقہ کو یقین نہیں آیا"

"مگر کیسے میرا مطلب کہ وہ بلکل ٹھیک تھے تو کیسے ؟"

وجہ تمہارے ڈیڈ ہے زرقہ۔۔۔۔۔۔۔ عموماً اس بیماری کا شکار وہ بچے ہوتے ہیں جو جسمانی یا دوسری قسم کی اذیت یا مار پیٹ کا شکار ہوں۔۔۔۔۔ جو اکیلے رہتے ہوں وہ بچے اسکا شکار ہوتے ہیں

مگر رستم کیسے ؟" انا نے پوچھا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رستم کے ڈیڈ نوید شیخ ایک عام سے بزنس مین تھے ان دونوں وہ اپنے بزنس کو پھیلانے کی تگ و دو میں" تھے جب ان کی ملاقات رستم کی مام میرا آنٹی سے ہوئی۔۔۔میرا آنٹی کے ڈیڈ اپنے دور کے بہت بڑے بزنس مین تھے اور میرا آنٹی انکی اکلوتی اولاد تھی۔۔۔۔۔نوید انکل کو میرا آنٹی سے محبت ہو گئی تھی اور بہت جلد میرا آنٹی بھی ان کو لیکر جذبات محسوس کرنے لگی تھی۔۔۔۔میرا آنٹی کے ڈیڈ کو نوید انکل نہیں پسند تھے۔۔۔۔مگر میرا آنٹی کی ضد کے آگے انہوں نے اپنی بیٹی کی شادی نوید انکل سے کروادی۔۔۔۔۔میرا آنٹی نوید انکل کے اشاروں پر چلتی تھی۔۔۔۔۔رستم دو سال کا تھا جب میرا آنٹی کے ڈیڈ کی ڈیتھ ہو گئی۔۔۔۔۔پاور آف آٹرنی میرا آنٹی کے پاس تھی۔۔۔۔۔انکی اس کنڈیشن کا فائدہ اٹھاتے نوید انکل نے پاور آف آٹرنی اپنے نام کروالی اور آہستہ آہستہ سارا بزنس ان کے انڈر آگیا تھا۔۔۔۔۔میرا آنٹی بس گھر کی ہو کر رہ گئی تھی۔۔۔۔ایسے میں ایک دن وہ جب لنچ کے لیے ایک ہوٹل گئی تو انہوں نے نوید انکل کو کسی اور لڑکی کے ساتھ ایک روم میں جاتے دیکھا۔۔۔۔۔بس وہی سے یہ سارا سلسلہ شروع ہوا۔۔۔۔۔۔جب انہوں نے نوید انکل کو چھوڑنے کی دھمکی دی تو انہوں نے میرا آنٹی کو مار پیٹ کر گھر میں قید کر دیا اور خود کبھی کسی تو کبھی کسی لڑکی کے ساتھ گھومنے پھرنے جاتے۔۔۔۔۔نوید انکل کو میرا آنٹی سے اب کوئی سروکار نہیں تھا کیونکہ ساری جائیداد ان کے نام ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔مگر میرا آنٹی کے کانٹیکٹس ان کی نسبت ابھی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بھی بزنس کی دنیا میں زیادہ مضبوط تھے۔۔۔۔۔۔میرا آنٹی نوید انکل کی بے وفائی کو برداشت نہیں کرپائی اور وہ دماغی طور پر ابنارمل ہونا شروع ہو گئی تھی۔۔۔۔۔ان کی حرکتیں دیکھتے ہوئے انکل نے انہیں اور رستم کو لندن بھیج دیا تھا۔۔۔۔انکل کی بے وفائی کا غصہ انہوں نے رستم پر نکالنا شروع کر دیا۔۔۔وہ رستم کو مارتی پیٹتی۔۔۔۔کبھی اسکو جلادیتی تو کبھی چاقو سے اسکے جسم پر زخم دیتی۔۔۔وہ بیلٹ ہنٹر ہر چیز سے رستم کو تکلیف دیتی تھی۔۔۔۔رستم صرف چھ سال کا تھا اس وقت۔۔۔۔آنٹی کی ایسی حالت کے پیش نظر انہیں وہی لندن میں مینٹل ہسپتال ایڈمیٹ کروادیا تھا۔۔۔۔۔وہ رستم میں نوید انکل کو دیکھتی اور اسے مارتی پیٹتی تھی۔۔۔۔۔میں رستم کی چیخیں سنتا تھا انا۔۔۔۔ہمارے گھر ساتھ ساتھ تھے۔۔۔۔مگر میرے ڈیڈ نے مجھے ہمیشہ روک دیا۔۔۔۔وہ کسی اور کی لائف میں انٹرفیئر نہیں کرنا چاہتے تھے۔۔۔۔میرا آنٹی رستم کو کئی کئی دنوں تک بھوکا رکھتی۔۔۔۔۔اسے ہنٹر، بیلٹ ہر چیز سے مارتی۔۔۔۔۔وہ کئی کئی دن اپنے کمرے میں بند رہتا۔۔۔۔۔اسکا کوئی دوست نہیں تھا۔۔۔۔میں نے دیکھے تھے اس کے جسم پر زخم انا۔۔۔۔۔۔وہ سکول آتا تو سب سے دور رہتا، مگر آہستہ آہستہ رستم بدلنے لگا وہ سکول کے بچوں کو مارتا پیٹتا سب بچے رستم سے دور ہو گئے یہاں تک کہ میں بھی جب ایک دن۔۔۔۔۔۔۔"

رستم۔۔۔۔رستم۔۔۔"وہ بیڈ پر منہ گھٹنوں میں چھپائے رو رہا تھا جب اسے کسی نے پکارا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کک۔۔۔۔ کون؟" سات سال کے رستم نے حیرت سے سر اٹھائے پوچھا"

ارے بے وقوف میں تمہارا دوست" وہ آواز اسکے اندر سے بولی"

میرا دوست؟ مگر۔۔۔ مگر تم کہاں ہوں؟" رستم نے حیرت سے ادھر ادھر دیکھا"

میں؟ ایسا کروں آئینے کے سامنے آؤ" وہ آواز بولی تو رستم اٹھ کر آئینے کے سامنے جا کھڑا ہوا، جہاں" وہ اپنا عکس دیکھ رہا تھا

تم کہاں ہوں؟" رستم نے حیرت سے پوچھا"

ارے بے وقوف تمہارے سامنے ہی تو ہوں میں" وہ آواز پھر سے بولی"

مگر یہ تو میں ہوں؟" رستم نے حیرت سے خود کے عکس کو آئینے میں چھوا"

نہیں۔۔۔۔۔۔ یہ تم نہیں۔۔۔۔ یہ میں ہوں۔۔۔ تمہارا دوست۔۔۔۔ مگر تم میرے بارے" میں کسی کو بتانا مت۔۔۔ سمجھے" وہ آواز پھر سے بولی

کیوں۔۔۔ کیوں نہیں بتاؤں؟" رستم حیران ہوا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ارے اگر کسی کو پتہ چل گیا تو وہ تمہیں مجھ سے کھیلنے یا بات کرنے نہیں دے گے نا" وہ آواز پھر سے بولی تو رستم نے سمجھ کر سر اثبات میں ہلا دیا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔ایسے ہی مزید چھ ،سات سال گزر گئے۔۔۔۔نوید شیخ نے اب بزنس کی دنیا میں اپنی اچھی پہچان بنالی تھی اور میرا شیخ کو سب بھول چکے تھے۔۔۔۔۔نوید شیخ ایک انتہائی عیاش انسان تھا جو نجانے کتنی لڑکیوں کے ساتھ غلط کام کرنے میں بھی ملوث تھا۔۔۔مگر دنیا کی نظر میں وہ ایک شریف انسان تھا جو اپنی بیوی اور بیٹے سے بے انتہا محبت کرتا تھا

اگر کوئی کبھی کبھار ان سے میرا کا پوچھ بھی لیتا تو وہ یہی جواب دیتا کہ وہ لندن میں سیٹل ہے۔۔۔نوید شیخ کو رستم یا میرا سے کچھ لینا دینا نہیں تھا۔۔۔وہ گھر بھی کم ہی جایا کرتے تھے۔۔۔۔میرا کا علاج اب گھر پر ہو رہا تھا وہ مینٹل ہوسپٹل سے ڈسچارج ہو گئی تھی یا پھر کروالی گئی تھی۔۔۔۔۔نوید شیخ نہیں چاہتے تھے کہ کسی کو بھی زرا شک ہوں۔۔۔انہوں نے میرا آنٹی کو نوکروں کے حوالے کر دیا تھا۔۔۔۔رستم سے کوئی سروکار نہیں تھا۔۔۔۔رستم اپنی ماں کے پاگل پن کی وجہ نہیں جانتا تھا۔۔۔رستم میرا کے اتنے ظلم کے باوجود بھی ان سے نفرت نہیں کر پایا کیونکہ اب وہ بڑا ہو رہا تھا اسے وجہ سمجھ میں آنے لگ گئی تھی۔۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رستم۔۔۔۔رستم کہاں ہوں؟" وجدان نے گھر داخل ہو کر اونچی آواز پوچھا۔۔۔ مگر جواب" نہیں آیا

وجدان کو رستم کے کمرے سے کچھ آوازیں آرہی تھی۔۔۔وجدان کو حیرت ہوئی اور وہ قدم اٹھاتا اسکے کمرے کی جانب بڑھا جب اسے رستم کسی کے ساتھ بات کرتے سنائی دیا

رستم کس سے بات کر رہے ہوں؟" وجدان نے حیرت سے اندر داخل ہوتے پوچھا جبکہ ہنستا ہوں"

رستم ایک دم رکا اور غصے سے وجدان کو گھورا جو ارد گرد دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔وہ رستم کے بدلتے رنگ نہیں دیکھ پایا تھا۔۔۔۔۔ہوش تو تب آئی جب رستم نے واز اٹھا کر اس کے سر پر دے مارا

آہ!!!" وجدان چلایا تو ایک دم رستم کے چہرے پر درد کے تاثرات ابھرے اور وہ جلدی سے وجدان" کے پاس بھاگا

وجی۔۔۔۔۔۔وجی تم ٹھیک تو ہوں نا؟" رستم نے پوچھا"

"آہ رستم یہ کیا تھا؟"

وہ میرا دوست۔۔۔۔۔۔اسے پسند نہیں کہ کوئی ہمیں ڈسٹرب کرے جب وہ میرے ساتھ ہوں"" رستم شرمندہ سا بولا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تمہارادوست؟ مگر کون؟ مجھے تو یہاں کوئی نظر نہیں آرہا؟" وجدان حیرت زدہ بولا"

وہ۔۔۔۔وہ کسی کو نظر نہیں آتا" رستم کا سر زور سے نفی میں ہلا"

ہے؟؟ یہ کیا بول رہے ہوں۔۔۔۔۔ کہی وہ ببب۔۔۔۔ بھوت تو نہیں؟ رستم تم پر بھوت آگیا"
ہے" وجدان ڈر کر پیچھے ہٹا۔۔۔۔۔اسکی اس حرکت نے رستم کو تکلیف دی تھی

ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔۔۔ آؤ میں تمہیں اس سے ملواؤ" وجدان کی چوٹ پر رومال رکھے وہ اسکا ہاتھ"
پکڑ کر لایا اور اسے شیشے کے سامنے کھڑا کر دیا

یہ دیکھو یہ ہے میرا دوست" رستم نے شیشے کی جانب اشارہ کیا"

مگر رستم یہ تو صرف تم اور میں ہوں" وجدان مزید پریشان ہوا"

اور میں بھی۔۔۔۔۔" اچانک رستم کے بولنے کا انداز بدلا اور اب نرم چہرے کی جگہ ایک سخت چہرہ"
تھا۔۔۔۔ جبکہ ہونٹوں پر پراسرار مسکراہٹ

رر۔۔۔ رستم" وجدان ڈر کر پیچھے ہٹا"

آئندہ رستم سے دور رہنا ورنہ اچھا نہیں ہو گا" رستم پر اسرار سا بولا تو وجدان کی حالت مزید خراب ہو گئی اور وہ رستم کو دھکا دیے خود وہاں سے بھاگ گیا

اس دن کے بعد سے وجدان اور رستم میں جو تھوڑی بہت دوستی تھی وہ بھی ختم ہو گئی تھی

بعد میں وجدان نے سائیکولوجی میں اس بیماری کے بارے میں پڑھا تو اس پر یہ حقیقت آشکار ہوئی کہ رستم پر کوئی بھوت ووت نہیں ہے بلکہ وہ تو ایک وکٹم ہے اس بیماری کا جو انسان کو پاگل بنا دیتی ہے

انہیں دنوں نوید شیخ اچانک لندن آئے تھے۔۔۔۔رستم اپنی عمر سے زیادہ سمجھدار تھا۔۔۔وہ اپنے باپ کی رگ رگ سے واقف ہو چکا تھا اسی لیے وہ ان کے آنے پر حیران ہوا۔۔۔۔نوید شیخ کی ایک ڈیل جو وہ حاصل کرنا چاہتے تھے وہ انہیں نہیں مل سکی کیونکہ بزنس رائیول کے بیٹے نے نئے آئیڈیا دیے تھے جب ایک بزنس فرینڈ نے ہنس کر انہیں کہاں کہ وہ رستم کو تیار کرے تاکہ وہ بھی ان کے بزنس کو آگے پھیلا سکے۔۔۔۔۔اور پھر نوید شیخ کو انہیں دنوں مائنر ہارٹ اٹیک بھی آیا تھا۔۔۔اسی لیے انہیں رستم یاد آگیا۔۔۔۔انہوں نے سوچ رکھا تھا کہ وہ اب رستم کو استعمال کرے گے۔۔۔۔۔مگر یہاں رستم نے انہیں کوئی لفٹ نہیں کروائی تھی۔۔۔۔آج تک کوئی ان کے خلاف نہیں گیا تھا اور یہ چھوٹا سا بچہ!!۔۔۔۔۔انکا دماغ گھومنے لگا۔۔۔۔مگر انہوں نے نوٹ

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیا تھا کہ رستم کو اپنی ماں سے کتنی محبت ہے اور اسی چیز کا استعمال کرتے انہوں نے رستم کو بلیک میل کیا تھا کہ وہ انکی بات مانے نہیں تو وہ میرا کو مار ڈالے گے۔۔۔۔رستم تب کچھ بھی نہیں کر سکتا تھا اسی لیے چپ چاپ انکی بات مان گیا تھا۔۔۔۔۔۔نوید شیخ نے فتح کے نشے میں چور رستم کا ایڈمیشن ایک بورڈنگ سکول میں کروا دیا تھا اور وہاں اسکے پل پل کی خبر رکھنے کو اسکے ساتھ بہادر خان کو بھیج دیا تھا جنہیں وہ رستم کے لیے اپنے ساتھ پاکستان سے ٹرین کروا کر لائے تھے۔۔۔۔۔۔بہادر خان اس وقت سولہ سال کا تھا جبکہ رستم بارہ سال کا۔۔۔۔۔۔وجدان اور رستم میں بات چیت بلکل ختم تھی رستم کو یہ باتیں تکلیف دیتی تھی۔۔۔۔مگر اس کے اندر موجود رستم نے وقت کے ساتھ ساتھ اسے سکھایا کہ اسے کسی کے سامنے جھکنا نہیں بلکہ سب کو جھکانا ہے اپنے آگے۔۔۔۔۔۔۔رستم تین سال بعد گھر واپس آیا تھا اسکے میٹرک کے امتحانات ختم ہوئے تھے۔۔۔۔۔مگر اسے گھر میں کچھ غیر معمولی سے حرکات ہوتی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔۔بہادر خان جسے نوید شیخ نے اپنے لیے بھیجا تو وہ رستم کا ہو چکا تھا۔۔۔۔۔ تین سالوں میں رستم میں بہت فرق آ گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔اسکی آنکھیں ہر وقت سرد رہتی تھی۔۔۔۔۔۔۔وہ کہی سے بھی پندرہ سال کا نہیں لگتا تھا۔۔۔۔۔ایک دن رستم جب رات کو سونے کو لیٹا تو اسے کچھ آوازیں آئی۔۔۔۔وہ آوازوں کا پیچھا کرتے اپنی ماں کے کمرے کے باہر پہنچا اور تھوڑا سا دروازہ کھول کر دیکھا تو اسکی آنکھیں سرخ ہو گئی۔۔۔۔۔کمرے میں موجود اسکی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ماں کی عزت لوٹ رہی تھی جبکہ اسکا باپ مزے سے وہسکی کی چسکیاں لیتا وہ سب دیکھ رہا تھا۔۔۔۔اور پھر رستم پر یہ بات آشکار ہوئی کہ اسکا باپ اسکی ماں کو اپنے دوستوں کے آگے پیش کر رہا تھا۔۔۔۔وہ میرا جسکو ایک وقت تھا جب دنیا حاصل کرنا چاہتی تھی اب وہ صرف دل بہلانے کو رہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔یہ ایک جھٹکا رستم کے لیے کافی نہیں تھا جب اسے معلوم چلا کہ اس کے باپ کی دو تین ناجائز اولادیں بھی ہیں۔۔۔۔۔غازان اور زرقہ بھی ان میں سے ایک تھی۔۔۔۔۔۔۔اور نا صرف یہ بلکہ نوید شیخ غلط کاموں میں بھی ملوث تھے جن کے بابت رستم سب کچھ جان چکا تھا ۔۔۔۔رستم کو معلوم ہوا کہ ہمدہ لندن میں پڑھنے آئی تھی جب نوید شیخ کے جھانسے میں پھنس گئی اور اب بدنامی کے ڈر سے وہ واپس نہیں جا رہی تھی۔۔۔۔رستم ان سے ملا اور انہیں آئیڈیا دیا کہ وہ نوید شیخ سے کہے وہ ان سے شادی کر لے نہیں تو وہ میڈیا میں انکی اور زرقہ کی میڈیکل رپورٹ دے دے گی۔۔۔۔ہمدہ بیگم نے رستم کے کہنے پر سب کیا اور آخر کار انکا مقام مل گیا تھا۔۔۔۔رستم کی چھٹیاں ختم ہونے کو تھی وہ واپس جا رہا تھا مگر جانے سے پہلے اسے ایک اہم کام کرنا تھا۔۔۔۔۔آج وہ واپس جا رہا تھا جب وہ میرا کے کمرے میں داخل ہوا۔۔۔۔۔۔وہ غور سے اس عورت کو دیکھنے لگا جو ایک دور میں ڈریم گرل تھی۔۔۔۔۔۔۔مگر ضروری نہیں کہ خوبصورت چہروں کی قسمت کی خوبصورت ہوں۔۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آپ نے بہت تکالیف برداشت کی ہے مگر اور نہیں۔۔۔۔۔۔بس۔۔۔۔۔۔۔۔اب میں آپ کو آزاد کرنے والا ہوں" اور ساتھ ہی رستم نے انکے منہ پر تکیہ رکھ دیا۔۔۔۔۔۔۔ آنسوؤں آنکھوں سے بہہ کر تکیہ بھیگو رہے تھے مگر رستم نہیں رکا وہ اس وقت اپنی ماں کے لیے صرف یہی کر سکتا تھا۔۔۔۔۔۔۔ بہت جلد میرا کے جسم میں ہلچل ہونا بند ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔رستم نے تکیہ اٹھا کر سائڈ پر رکھا اور دروازے کی جانب دیکھا جہاں ہمدہ بیگم خوف سے اسے دیکھ رہی تھی

اپنی ماں کی عزت کو مزید داغدار ہوتے نہیں دیکھ سکتا تھا اسی لیے یہ ضروری تھی" ہمدہ بیگم کو جواب دیے وہ باہر نکل گیا

بہادر خان بھی رستم کے ساتھ ساتھ رہ کر اس بیماری کے بارے میں جان چکا تھا۔۔۔۔وجدان اور رستم کی دوبارہ ملاقات کالج میں ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔وہی انہیں کاشان اور غازان بھی ملے تھے۔۔۔۔۔۔۔رستم اپنی بیماری کو بہت جلد پہچان گیا تھا۔۔۔۔۔۔اس دنیا میں کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جنہیں یہ بیماری ہوتی ہے اور ان کے اندر موجود دوسرا انسان جو کچھ بھی کرے وہ اس سے انجان ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔اور کچھ لوگ ایسے جو اس بیماری سے آشنا ہو جاتے ہیں اور انہیں معلوم ہوتا ہے کہ ان کے اندر موجود وہ دوسرا انسان جو کہ وہ خود ہی ہوتے ہیں وہ کیا کر رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔ رستم بھی جانتا تھا کہ وہ کیا کر رہا ہے مگر کبھی کبھار اسکی وہ سوچ اس پر اس قدر حاوی ہو جاتی کہ وہ اس

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پر قابو نہیں پا سکتا۔۔۔۔۔۔رستم نے اپنا علاج بھی شروع کروا دیا تھا مگر اب دیر ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔اسکی سوچ اس پر حاوی ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔بہت بار ایسا ہوتا کہ رستم وہ کام نہیں کرنا چاہتا تھا مگر اسکے بس میں کچھ نہیں ہوتا۔۔۔۔۔۔رستم میں موجود وہ رستم اسے اکساتا۔۔۔۔۔۔۔وہ جو صرف رستم کی سوچ تھی۔۔۔ایک فرضی کردار اب وہ حقیقی رستم کو اپنے اشارے پر نچاتا جو رستم خود ہوتا مگر وہ کچھ نہیں کر پاتا۔۔۔۔۔۔۔رستم میں اب طاقت کا نشہ پیدا ہو گیا تھا۔۔۔۔۔وہ ہر انسان کو خود سے نیچے دیکھتا پھر چاہے وہ جو مرضی ہوں۔۔۔۔۔۔اور یہ سب اسکی وہ سوچ کرواتی تھی اس سے۔۔۔۔۔پہلے پہل تو رستم شرمندہ ہوتا مگر بعد میں اس نے شرمندہ ہونا چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔اسکی اندر کی اس آواز نے اسے اپنے قابو میں کر لیا تھا جیسے کسی کو ہپنوٹائز کیا جاتا ہے ویسے ہی

وجدان نے سب کچھ بتایا اور انا اور زرقہ کو دیکھا جو دونوں حیران کن نظروں سے اسے دیکھ رہیں تھی۔۔۔۔۔

تو اسی لیے۔۔۔۔۔اسی لیے ایسا ہوتا تھا؟" انا سن سی بولی"

کیا مطلب کیا ہوتا تھا؟" زرقہ اور وجدان نے ساتھ پوچھا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"بہت بار۔۔۔۔میں نے۔۔۔۔میں رستم کو کسی سے بات کرتے سنتی مگر وہ۔۔۔۔۔۔وہ کہتا کہ وہ موبائل پر بات کر رہا تھا۔۔۔۔حالانکہ مجھے یقین نہیں آتا۔۔۔۔۔۔یا میرے خدایا" انا نے سر دونوں ہاتھوں میں گرا لیا

"ایم سوری انا مجھے نہیں معلوم تمہارے اور رستم کے درمیان کے تعلقات کیسے ہیں۔۔۔۔۔میں یہی سمجھتا رہا کہ شائد اس نے تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچایا ہو گا" وجدان شرمندہ سا بولا

"تم جانتے بھی ہوں میں کس اذیت سے گزری ہوں۔۔۔۔۔کیسی کیسی تکلیفیں برداشت کی ہے میں نے" انا چلائی تو وجدان کا سر مزید جھک گیا

انا کو اپنا ماضی یاد آنے لگا۔۔۔۔۔بیتے پل یاد آنے لگے اسے۔۔۔۔۔مگر انا کو اب سب کچھ سمجھ آ رہا تھا

وہ رستم جس نے اسے شادی کے لیے پرپوز کیا تھا وہ حقیقی وجود تھا۔۔۔۔۔۔جبکہ وہ سب کچھ جو اس نے انا کے ساتھ کیا تھا وہ اسکے اندر کی آواز تھی۔۔۔۔۔۔رستم جب جب انا نے کے ساتھ کچھ برا کرتا تھا اسے معلوم تھا کہ وہ غلط کر رہا ہے مگر اسکے اندر کی آواز اس پر حاوی ہو جاتی۔۔۔۔۔۔اسے اکساتی۔۔۔۔۔یوں جیسے وہ اس کے قابو میں ہوں۔۔۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رستم وہ نہیں تھا جس نے انا کی عزت کو داغدار کیا۔۔۔۔۔۔رستم وہ تھا جس نے انا کو شادی کے لیے پرپوز کیا تھا۔۔۔۔۔۔رستم وہ نہیں تھا جس نے انا کو پریگنینسی کے اتنے مہینے تکلیف میں رکھا ۔۔۔۔رستم وہ تھا جس نے انا سے ایک موقع مانگا تھا اس رشتے کو لیکر۔۔۔۔۔رستم وہ نہیں تھا جو انا پر اپنی حاکمیت جماتا اصل رستم تو وہ تھا جو تب رویا تھا جب انا زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہی تھی جب اسے گولی لگی۔۔۔۔۔انا کو محبت دیکر اسے خود حاوی نا ہونے دینا اور تکلیف دیکر خود کو نیچے رکھنے والا رستم نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔رستم کی بیماری اب ایک لاعلاج مرض بنتی جا رہی تھی۔۔۔۔۔پہلے پہل تو میڈیسن لیکر وہ چھٹکارا پا لیتا مگر اب بیماری اس حد تک پہنچ چکی تھی کہ دوائیاں بھی اثر نہیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔رستم کے بس میں اب کچھ بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔اصل رستم اپنی پہچان کھوتا جا رہا تھا۔۔۔۔۔۔۔

انا کا رو رو کر برا حال ہو چکا تھا

انا تم ٹھیک ہوں؟" زرقہ نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھے پوچھا"

میں۔۔۔۔۔میں ٹھیک نہیں ہوں زرقہ۔۔۔۔۔۔۔میں بھلا کیسے ٹھیک ہو سکتی ہوں؟"

آج۔۔۔۔۔۔آج ڈاکٹر کے پاس گئی تھی زرقہ۔۔۔۔۔۔آئی ایم پریگنینٹ زرقہ۔۔۔۔۔۔۔میں، میں

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ بچہ نہیں چاہتی زرقہ۔۔۔۔۔۔۔میں نے۔۔۔۔۔۔۔میں نے زارون کو ہمیشہ رستم سے دور رکھنے کے لیے خود سے دور رکھا اور اب یہ۔۔۔۔۔۔۔۔میں، میں کیا کروں زرقہ "زرقہ کے گلے لگے وہ شدت سے رودی تھی۔۔۔۔۔۔۔زرقہ نے افسوس سے اسے دیکھا

تم ابھی بھی بہت کچھ کر سکتی ہوں انا" وجدان بولا تو انا نے اسے حیرانگی سے دیکھا"

میں کیا؟" انا حیران ہوئی"

رستم انا۔۔۔۔۔۔اسے تم ہی واپس لا سکتی ہوں۔۔۔۔۔۔جانتی ہوں جو رستم اصل تھا ناوہ تو بلی کے " بچے کو بھی بھوکا نہیں دیکھ سکتا تھا۔۔۔۔۔اسے محبت دوں، وقت دوں۔۔۔۔۔۔۔وہ کام جو پچھلے چار سالوں سے مجبوری کے تحت کر رہی تھی اب وہ دل سے کروں۔۔۔۔۔انا رستم کو جس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے وہ ہے محبت، وقت اور بھروسہ۔۔۔۔۔۔۔یہ تینوں چیزیں اسے نہیں ملی۔۔۔۔۔۔ "اسے دوں یہ سب انا۔۔۔۔۔۔۔۔پلیز

میں چار سالوں سے یہ سب کر رہی تھی" انا دکھ سے بولی"

کیا واقعی میں؟" وجدان نے سوال کیا اور بنا جواب وہاں سے چلا گیا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

انا نے سوچا کہ واقعی اس نے یہ سب کیا تھا اور جواب تھا نہیں۔۔۔۔۔۔وہ تو صرف رستم کا ایک ٹوائے بن کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔وہ رستم کی بیوی تھی اس کی رکھیل نہیں۔۔۔۔۔۔اسے رستم کے ساتھ چلنا تھا، اسکے پیچھے نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔

میں ایک موقع دوں گی اس رشتے کو۔۔۔۔۔۔اب کی بار میں موقع دینا چاہوں گی اسے" انا نے ایک فیصلہ کیا۔۔۔۔۔۔

وجدان رکا اور مڑ کر مسکرا کر اسے دیکھا

بیسٹ آف لک!!" اسے تھمبز اپ کا اشارہ کرتے وہ دروازہ عبور کر گیا تھا۔۔"

انا۔۔۔۔ایک سوال کروں؟" زرقہ نے انگلیاں چٹخاتے پوچھا"

ہاں!!" انا نے اجازت دی"

وہ تمہارا کیا مطلب تھا اس تکلیف سے جو تمہیں بھائی نے دی تھی زراون کی وفع؟" زرقہ نے پوچھا تو" انا نے اسکا ہاتھ تھاما اور اسے اپنے کمرے میں لے آئی اور بیڈ پر اسکی طرف پیٹھ کر کے بیٹھ گئی

تم خود دیکھ لو" انا بولی تو زرقہ نے اسکی قمیض اوپر اٹھائی تو حیران رہ گئی۔۔۔۔۔۔وہ رستم کے نام کا زخم" تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"انا یہ؟"

تم مجھسے پوچھتی تھی نا کہ میں ہمیشہ پارٹی میں بال کیوں کھلے چھوڑتی ہوں۔۔۔۔۔۔بیک لیس کی وجہ سے یہ نشان نہیں چھپ پاتا اسی لیے" انا نے آنکھیں جھکائے جواب دیا

"اور بھیا تمہیں اس نشان کے ساتھ بیک لیس پہننے کو کہتے؟"

ہاں کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ سب کو معلوم ہو جائے انا اسکی ہے" انا نے سانس کھینچتے جواب دیا"

انا پہلے بھی کہاں تھا اب بھی کہوں گی۔۔۔اپنی زندگی برباد مت کروں۔۔۔۔۔۔۔چھوڑ دوں" بھائی کو۔۔۔۔۔۔۔تم کیوں خود کے ساتھ ظلم کر رہی ہوں؟" زرقہ نے انا کے دونوں ہاتھ تھامے

لاسٹ ٹائم بھاگی نہیں تھی مگر رستم کو لگا بھاگ گئی ہوں تو مجھے یہ سزا دی۔۔۔۔اب کی بار سچ میں" بھاگ گئی تو؟۔۔۔۔۔وہ شخص بہت ظالم ہے زرقہ۔۔۔۔۔میں نے اسکے ظلم کی انتہا دیکھی ہے۔۔۔۔۔۔اگر اس بار کوئی غلطی کی تو وہ مجھے نا زندوں میں چھوڑے گا اور نا ہی مردوں میں" انا بولی تو زرقہ کو خود پر غصہ آیا

انا مجھے معاف کر دوں یہ سب میری وجہ سے ہوا۔۔۔۔۔۔نا تو میں تمہیں بھائی سے ملواتی اور نا ہی یہ" "سب کچھ ہوتا۔۔۔۔۔۔آئی ایم سوری انا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جو ہو گیا اسے بھول جاؤ زرقہ۔۔۔۔۔۔ گزرا وقت واپس نہیں آئے گا۔۔۔۔۔۔۔ مگر میں اب کی بار" دل سے اس رشتے کو ایک موقع دینا چاہتی ہوں۔۔۔۔۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس شخص کے ہاتھ نجانے کتنے معصوموں کے خون سے رنگے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔۔ میں اسے ایک موقع دینا چاہتی ہوں۔۔۔۔ میں ایک بار اس رستم سے ملنا چاہتی ہوں اسے دیکھنا چاہتی ہوں جو وجدان کے مطابق دوسروں کی پرواہ کرتا تھا۔۔۔۔۔۔ جسے دوسروں کے، دکھ درد اور تکلیف کا احساس تھا۔۔۔۔ صرف ایک بار زرقہ "انا بولی تو زرقہ نے اسے زور سے گلے لگا لیا

اللہ تمہیں کامیاب کرے انا" زرقہ نے دعا دی"

آمین !!" انا کا دل بولا"

انا فیصلہ کر چکی تھی کہ وہ رستم کو، اس رشتے کو خود ایک اور موقع دے گی۔۔۔۔۔۔ وہ جانتی تھی کہ وہ گزرا ہوئے کل کو بدل نہیں سکتی تھی مگر وہ آنے والا کل تو سنوار سکتی تھی۔۔۔۔۔۔ رستم نے جو گناہ کیے وہ اسکا ماضی تھا مگر اب وہ اسکے ساتھ ایک بہترین مستقبل گزارنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔۔ وہ اپنے ساتھ ہوئی ہر زیادتی بھولنے کو تیار تھی شرط یہ کہ ایک روشن اور خوبصورت مستقبل انکا منتظر

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہوں۔۔۔۔۔۔۔۔انا کی پریگنینسی کو تین ماہ ہو چکے تھے۔۔۔۔۔۔رستم اسے کال کرتا مگر اس نے ابھی تک یہ بات رستم کو نہیں بتائی تھی۔۔۔۔۔۔۔وہ رستم کو سامنے سے یہ بات بتانا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔اسکے چہرے کے تاثرات دیکھنا چاہتی تھی۔۔۔۔۔۔رستم کے تاثرات کا سوچ کر ہی وہ مسکرادی تھی۔۔۔۔۔انا نے خوش رہنا سیکھ لیا تھا۔۔۔۔۔۔خوشیوں پر اسکا بھی تو حق تھا۔۔۔۔انا آج چیک اپ کروانے ہاسپٹل آئی تھی۔۔۔۔۔۔آج اسے جنس کے بارے میں پتا چلنا تھا

مسز شیخ!!" اسے کیبن میں بلایا گیا"

اٹس آ گرل مسز شیخ" ڈاکٹر مسکرا کر بولی تو انا بھی مسکرادی"

آپ کی فیملی تو کمپلیٹ ہو گئی مسز شیخ۔۔۔۔۔پہلے بیٹا اور اب بیٹی" ڈاکٹر ہنسی تو انا بھی ہنس دی۔۔۔۔۔وہ خوشی خوشی رپورٹس لیے باہر نکلی۔۔۔۔۔۔اس بات سے بے خبر کہ کسی کی زیرک نگاہوں نے دور تک اسکا پیچھا کیا تھا۔۔۔۔۔

غازان یہاں مسز نثار انصاری کا ویکلی چیک اپ کروانے آیا تھا جب اسے انا کو وہاں دیکھ ٹھٹھکا۔۔۔۔۔انا جس کیبن سے باہر نکلی تھی اسکا نام پڑھ کر غازان چونکا

وہ مسز نثار کو اسکے ڈاکٹر کے پاس چھوڑ کر خود انا کی ڈاکٹر کے پاس گیا۔۔۔۔۔۔۔اور باتوں باتوں میں انہیں بتایا کہ وہ رستم کا دوست ہے

ویسے بھابھی کی کنڈیشن کیسی ہے؟ آئی مین وہ کافی ویک فیل کر رہی تھی پہلے" غازان ڈاکٹر سے بولا"

جی مسز شیخ اب بلکل ٹھیک ہے۔۔۔۔وہ آئی تھی آج چیک اپ کے لیے "ڈاکٹر نے جواب دیا"

اچھا کب؟" غازان انجان بنا"

"ارے ابھی پانچ منٹ پہلے ہی نکلی ہے وہ"

اچھاااامیں نے دیکھا نہیں" غازان نے اچھا پر زور دیا"

ویسے وہ کس لیے آئی تھی مینز کے کوئی مسئلہ تو نہیں؟" غازان لہجے میں فکر سموئے بولا"

ارے نہیں نہیں وہ تو جاننا چاہتی تھی کہ بیٹا ہے یا بیٹی "ڈاکٹر نے غازان کے لیے چائے منگوائی"

اچھا تو پھر کیا ہے؟ اس بار تو میں پرنسز کا چاچو بننا چاہتا ہوں" غازان ہنستے ہوئے بولا تو ڈاکٹر بھی ہنس دی

پھر تو آپ لکی ہے مسٹر غازان کیونکہ مسز شیخ کی اس بار بیٹی ہے "ڈاکٹر خوشدلی سے بولی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اچھاااسچ میں؟" وہ لہجے میں حیرت سموئے بولا"

"جی بلکل!!"

ویسے آپ بھابھی کو مت بتایئے گا میں آپ سے ملا تھا۔۔۔۔۔۔وہ کیا ہے نا انہیں پسند نہیں اور پھر رستم۔۔۔۔"

ارے اسکی آپ فکر مت کرے نہیں بتاتی مگر آپ کی بھابھی آ کے دوست کو کب بتائے گی؟" ڈاکٹر اسکی بات کاٹتی ہنس کر بولی

مطلب؟" غازان حیران ہوا"

ارے میرا مطلب کے مسز شیخ مسٹر شیخ کو اپنی پریگنینسی کے بارے میں کب بتائے گی؟ مطلب کے کوئی ارادہ بھی ہے یا نہیں؟" ڈاکٹر پھر سے ہنسی

وہ ڈاکٹر غازان، رستم، وجدان اور کاشان ان سب کی فیملیز کو اچھے سے جانتی تھی۔۔۔۔۔اسی لیے انہوں نے غازان سے یہ بات شئیر کی مگر وہ کیا کر چکی تھی انہیں خود بھی آئیڈیا نہیں تھا

ارے وہ تو بھابھی سرپرائز دینا چاہتی ہے نا۔۔۔۔۔۔جیسے ہی رستم واپس آئے گا بھابھی بتا دے گی اسے" غازان بھی ہنس کر بولا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اچھا چلے میں مام کے ساتھ آیا تھا تو سوچا سلام دعا ہی کر لو اب چلتا ہوں" غازان سلام کرتا وہاں سے "باہر آگیا

رستم تمہیں تو ایسا سرپرائز ملے گا نا کہ یاد رکھو گے" غازان شیطانی مسکراہٹ مسکراتا وہاں سے چلا گیا"

____

انا زارون کو سلا کر کچن میں اپنے لیے چائے بنا رہی تھی جب اسے بیل کی آواز سنائی دی۔۔۔۔۔۔

چائے پکتے چھوڑ کر وہ باہر گئی اور دروازہ کھولا جب اسے غازان سامنے کھڑا نظر آیا جس کے ہاتھ میں پھولوں کا ایک بوکے تھا

السلام علیکم بھابھی!!" شرافت کا مظاہرہ کرتے اسنے بوکے انا کو تھمایا"

وعلیکم السلام بھائی۔۔۔۔ آیئے اندر آیئے" انا نے اسے راستہ دیا"

غازان کے ہاتھوں میں دو تین ٹوائز کا ایک بیگ تھا

"وہ بھابھی زارون کہاں ہے؟"

وہ تو سویا ہوا ہے" انا نے جواب دیا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اوہ اچھا!! چلے میں آج آیا تھا اس سے ملنے یہ کھلونے لایا تھا اسکے لیے" غازان فورا بیگ آگے کیا"

مگر بھائی اسکی کیا ضرورت تھی؟" انا جھجھک کر بیگ پکڑتے بولی"

ارے ضرورت کیسی نہیں۔۔۔۔۔۔۔اچھا زارون سویا ہوا ہے۔۔۔۔۔۔چلے پھر میں چلتا ہوں"""

غازان جواب دیکر مڑا جب انا نے اسے پکارا

ارے بھائی اب آئے ہے تو چائے پی کر جائیے گا۔۔۔۔۔آپ بیٹھے میں ابھی لائی" انا کو اچھا نہیں لگا"

غازان کا یوں جانا

ارے نہیں بھابھی پھر کبھی۔۔۔۔۔ابھی چلتا ہوں" غازان مسکراہٹ دباتے بولا"

ارے ایسے کیسے اب آپ آئے تو چائے پی کر جائیے گا" انا نے زور دیا تو غازان بیٹھ گیا"

تھوڑی دیر میں انا چائے کے ساتھ کچھ سنیکس لیکر لاؤنج میں داخل ہوئی۔۔۔۔۔غازان ادھر ادھر نظریں دوڑا رہا تھا جب انا نے چائے کے ساتھ باقی کے لوازمات سجائے

ارے بھابھی ان سب کی کیا ضرورت تھی؟" غازان بولا"

ارے اتنا بھی کچھ نہیں ہے آپ لے تو سہی" انا نے جواب دیا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بھابھی ایکسٹرا پلیٹ ملے گی؟" غازان کی عادت تھی کہ وہ ہر شے تھوڑی پلیٹ میں ڈال کر "
اپنے لیے علیحدہ سے ایک پوری پلیٹ بناتا تھا

جی شیور!!" انا مسکرا کر اپنی جگہ سے اٹھی اور کچن میں داخل ہوئی "

غازان کو یہی موقع ملا اور اس نے جیب سے نیند کی گولی نکال کر انا کی چائے میں ڈال دی اور خود پر سکون سا ہو کر بیٹھ گیا

انا نے پلیٹ غازان کے سامنے رکھی اور خود چائے میں چینی ڈالے اسے مکس کرنے لگی۔۔۔۔۔۔۔ غازان کی ساری توجہ انا کے کپ کی جانب تھی۔۔۔۔۔۔۔ انا کے اسے دیکھنے پر وہ مسکرایا اور چائے کا کپ لبوں سے لگا لیا۔۔۔۔۔۔۔ یہ میڈیسن آہستہ آہستی کام کرتی تھی۔۔۔۔۔۔۔ تقریبا آدھے گھنٹے بعد غازان جانے کے لیے اٹھ کھڑا ہوا تو انا بھی کھڑی ہو گئی۔۔۔۔۔۔ انا جو غازان کو دروازے تک چھوڑنے جا رہی تھی اسے ایک دم زور سے چکر آیا اور اس سے پہلے وہ زمین بوس ہوتی غازان نے اسے تھام لیا

بھابھی آپ ٹھیک ہے؟" غازان مصنوئی فکر مندی سے بولا "

ہاں بس ہلکا سا چکر آ گیا تھا۔۔۔۔۔مجھے لگتا ہے مجھے نیند آ رہی ہے" غازان کو جھٹکتے انا زارون کے کمرے کی جانب بڑھی جب اسے ایک بار پھر سے چکر آیا

بھابھی۔۔۔۔۔بھابھی رکے میں آپ کو لیجاتا ہوں" انا غازان کی باہوں میں جھول رہی تھی۔۔۔۔۔اس میں اتنی سکت نہیں تھی کہ وہ غازان کو پیچھے کر سکے۔۔۔۔۔غازان انا کو ایک بیڈروم میں لایا اور اسے بیڈ پر لٹا دیا۔۔۔یوں کے وہ اسکے اوپر پوری طرح جھکا ہوا تھا

انا کو لٹا کر وہ پیچھے ہٹا اور اسے دیکھ کر مسکرا دیا

تھینکیو انا۔۔۔۔تم نے بہت مدد کی رستم سے میرا بدلا لینے میں" انا کے گال کو ہولے سے چھوتا وہ کمرے سے باہر نکلا جہاں سامنے ہی رستم کا گارڈ کھڑا تھا

کام ہو گیا؟" غازان نے اس سے پوچھا"

جی صاحب ہو گیا یہ لیجیے" اس نے موبائل غازان کی جانب بڑھائی جس میں اسکی اور انا کی ڈفرینٹ اینگل سے تصویریں لی گئی تھی

ہمم۔۔۔۔بہت خوب" غازان خوش ہوا"

وہ صاحب جی پیسے؟" گارڈ للچائی نظروں سے بولا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ لو۔۔۔۔اابھی آدھے۔۔۔۔۔۔باقی کے آدھے پوراکام ہو جانے کے بعد"غازان نے اسے انگلی اٹھائے تنبیہ کی

جی صاحب.جی جیسا آپ کہے"فورانوٹوں کی گدی اس کے ہاتھ سے پکڑ کر وہ گارڈ بولا تو غازان شیطانی مسکراہٹ مسکراتے دروازہ عبور کر گیا۔۔۔جبکہ انااس بات سے بے خبر تھی کہ اس پر کتنی بڑی قیامت ٹوٹنے والی ہے۔۔۔۔۔

رستم کو سنگاپور آئے تین ماہ ہو گئے تھے۔۔۔۔۔۔اس نے ہر دن ہر لمحہ انا کو یاد کیا تھا مگر یہاں کے مسائل نے اسے الجھا کر رکھ دیا تھا جو سلجھ نہیں رہے تھے۔۔۔۔ان معاملہ بہت حد تک سیٹ ہوا تھا تو وہ واپ جارہا تھا اپنی بیوی۔۔۔۔۔اپنی انا کے پاس۔۔۔۔۔۔۔۔اسکی پرنسز۔۔۔۔یہ سوچ آتے ہی وہ مسکرادیا

رستم جو اپنا لیپ ٹاپ بند کرنے جارہا تھا اچانک اسے ایک ای۔میل موصول ہوئی رستم نے اسے کھولا تو اس میں اٹیچڈ فائل میں موجود تصویریں دیکھ کر اسے اپنے نیچے سے زمین سرکتی محسوس ہوئی۔۔۔۔۔اسکی بیوی کسی اور کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔ناصرف اتنا بلکہ وہ اسکا دوست تھا۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ساتھ ہی ایک اور ای۔ میل موصول ہوئی جس میں انا کی پریگنینسی کی روپورٹ تھی۔۔۔وہ ٹو منتھس پریگنینٹ تھی۔۔۔۔

انا!!!وجدان!!!" ایک آنسو رستم کی آنکھ سے ٹوٹ کر داڑھی میں جذب ہو گیا"

اسکا دوست اور اسکی بیوی اسکے پیٹھ پیچھے۔۔۔۔۔یہی نہیں اور بھی بہت سی تصاویر تھی ان دونوں کی۔۔۔۔۔۔رستم کی آنکھوں میں آنسوؤں کی جگہ اب سرد مہری چھا گئی تھی اور ہونٹوں جامد

تم دونوں کو اسکی سزا ضرور ملے گی۔۔"اسکا لہجہ سنگین حد تک سخت تھا"

انا آج صبح سے ہی تیاریوں میں مگن تھی۔۔۔۔۔۔۔رستم آج واپس آرہا تھا۔۔۔۔۔۔اسنے تمام انتظامات اپنی نگرانی میں کروائے تھے۔۔۔۔۔۔۔آج وہ دل سے رستم کے لیے تیار ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔ڈیپ ریڈ کلر کا فراک پہنے ساتھ ہی ریڈ لپسٹک لگائے وہ کب سے دروازے پر کھڑی اسکی منتظر تھی۔۔۔۔۔۔جب رستم کی گاڑی اندر داخل ہوئی

رستم گاڑی سے نکلا ہی تھا کہ انا فورا بھاگ کر اسکے پاس پہنچی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

السلام علیکم !!" انا مسکراتی بولی تو ایک پل کو رستم کی نگاہیں اسکے چہرے سے پلٹنا بھول گئی۔۔۔۔۔۔"

آج وہ بہت زیادہ حسین لگ رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ اتنی جتنی اسے کبھی پہلے نہیں لگی تھی۔۔۔۔۔۔

رستم نے فورا آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا تو انا شرمادی۔۔۔۔۔۔۔ مگر جیسے ہی رستم کو اسکی بے وفائی یاد آئی تو اسنے اپنی گرفت انا پر سخت کر دی۔۔۔۔۔ جس پر انا کراہ اٹھی

آہ۔۔۔۔۔۔ رستم !!" انا کی سسکی سنتے وہ زرا سا پیچھے ہٹا"

کیسی ہوں ؟" رستم نے دل پر پتھر رکھ کر سوال کیا۔۔۔۔۔ حالانکہ اسکا چہرہ بتا رہا تھا کہ وہ کتنی خوش ہے"

"میں ٹھیک۔۔۔۔۔۔ اور آپ ؟"

میں ؟ معلوم نہیں" رستم کھوئے لہجے میں بولا"

مطلب ؟" انا کو کچھ سمجھ نہیں آیا"

"مطلب تمہیں بہت مس کیا"

میں نے بھی" انا دل میں بولی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ دونوں ساتھ ساتھ اندر داخل ہوئے تھے جب بہادر خان بھی ان کے پیچھے داخل ہوا

رستم کی نظر سامنے صوفہ پر ٹی۔وی دیکھتے زارون پر گئی۔۔

زارون!!" رستم نے پہلی بار اسے یوں محبت سے پکارا تھا"

پاپا!!" زارون فوراً بھاگ کر رستم سے لپٹ گیا"

حالانکہ زارون رستم سے اٹیچ نہیں تھا مگر اب انا چاہتی تھی کہ وہ رستم سے اٹیچ ہوں اسی لیے اس نے زارون کو تلقین کی تھی کے رستم کے آتے ہی وہ اسکے پاس جائے اور اس سے ملے۔۔۔۔ جس پر زارون نے اچھے بچوں کی طرح سر اثبات میں ہلا دیا تھا

مائی بوائے" رستم نے اسے گلے لگایا تو انا مسکرا دی۔۔۔۔۔۔ کاش وہ چار سال پہلے ایسی کوشش" کر لیتی تو اب تک شائد حالات مختلف ہوتے

آپ فریش ہو کر آجائے کھانا تیار ہے" انا بولی تو رستم سر ہلا کر کمرے میں چلا گیا۔۔۔ فلحال وہ انا کو" نہیں دیکھنا چاہتا تھا

وہ منہ تھپتھپاتا باہر نکلا تو سامنے کا منظر دیکھ کر آنکھوں سے شعلے نکلنے لگے۔۔۔ وجدان اور انا کسی بات پر ہنس رہے تھے جب وجدان نے انا کے کان میں کچھ کہاں تو انا نے ہنس کر اسکے کندھے پر ہاتھ

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مارا۔۔۔۔۔۔رستم ضبط کی کڑی منزل پر تھا۔۔۔۔۔۔وہ ڈائنگ ہال میں آیا اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔۔وجدان کو اسنے اگنور کیا

رستم کیسے ہوں؟"اسکے سامنے والی سیٹ سنبھالتے وجدان نے پوچھا"

ٹھیک"رستم نے سنجیدہ جواب دیا اور کھانا نکالا"

زرقہ،انا اور وجدان سب کو اسکا لہجہ عجیب لگا مگر یہ سمجھتے کہ شائد وہ تھک گیا ہے وہ تینوں چپ رہے۔۔۔۔۔۔زرقہ اور وجدان شام میں ہی گھر چلے گئے تھے اور زارون سو چکا تھا۔۔۔انا اس وقت اپنے اور رستم کے لیے کافی بنا رہی تھی جو خود ٹیرس پر موجود سیگرٹ پی رہا تھا

کافی!!"انا اسکے پاس آئی اور کافی ٹیبل پر رکھی"

وہ دونوں کچھ دیر خاموشی سے کافی پیتے رہے۔۔۔۔۔۔خالی مگ واپس رکھ کر انا رستم کی جانب مڑی

وہ رستم!!!وہ مجھے کچھ کہنا ہے آپ سے"انا انگلیاں مڑورتے بولی"

ہمم کہوں"رستم آسمان کو دیکھتے بولا"

اوہو میری طرف دیکھے نا"انا اسکا رخ اپنی جانب کیا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ میں۔۔۔۔۔۔وہ۔"انا کو بہت شرم آرہی تھی"

وہ میں مم۔۔۔۔۔آپ پاپا بننے والے ہے رستم۔۔۔۔آئی ایک پریگنینٹ"کہتے ہی انا اسکے ساتھ لپٹ گئی اور شرما کر اسکے سینے میں منہ چھپالیا۔۔۔۔۔جبکہ رستم کی آنکھوں سے دو موتی جھلک کر انا کے بالوں میں جذب ہو گئے

کچھ کہے گے نہیں؟"انا نے سینے میں منہ دیے پوچھا"

وہ۔۔۔میں۔۔۔۔۔۔۔ایم ہیپی۔۔۔۔۔۔سوچ"رستم خود پر قابو پاتے بولا تو انا مسکرا دی۔۔۔۔۔۔۔جبکہ رستم کو وہ بیتے پل یاد آنے لگے جب اسکی ماں اسکے باپ کے لیے تڑپتی تھی جبکہ اسکا باپ اپنی راتیں غیر عورتوں کے ساتھ گزارتا تھا

تو کیا اسے بھی اسکی ماں کی طرح ایک بے وفا ہمسفر ملا تھا۔۔۔۔وہ نجانے کس دنیا میں پہنچ گیا تھا جب انا نے اسے ہلایا

رستم آپ ٹھیک تو ہے نا؟"انا نے فکرمندی سے پوچھا"

"ہ۔۔۔ہاں ٹھیک ہوں"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیا ہوا ہے رستم کافی پریشان لگ رہے ہے آپ۔۔۔۔۔۔اور آج تو آپ نے مجھے پرنسز بھی نہیں کہاں ؟" گویا ایک شکوہ کیا گیا تھا

ایسا کچھ نہیں ہے پرنسز!!" رستم نے سر نفی میں ہلایا اور اسکے ماتھے پر بوسہ دیا"

تم جاؤ سو جاؤ مجھے کچھ کام ہے آفس کا تھوڑی دیر میں آتا ہوں" اسکا گال سہلاتے وہ بولا تو انا خالی مگ اٹھائے نیچے چلی گئی جب رستم نے ایک سرد سانس خارج کی اور دوبارہ آسمان کو تکنے لگا

رستم کمرے میں جانے کی بجائے گیسٹ روم میں چلا گیا تھا اور ساری کاروائی سوچنے لگا

کیا انا اور وجدان واقعی میں۔۔۔۔۔ نہیں ایسا نہیں ہو سکتا وہ ایسی نہیں ہے۔۔۔میری پرنسز ایسی نہیں ہے اور وجی تو میرا سب سے اچھا دوست ہے" رستم خود سے بولا

توکیا تم اس بے وفا کو معاف کر دوں گے ؟" اسکے اندر سے آواز ابھری"

"کوئی غلط فہمی۔۔۔۔۔"

کیسی غلط فہمی ؟ وہ تمہاری بیوی اور تمہارا دوست۔۔۔۔۔۔ کیا وہ تصویریں جھوٹی تھی؟ اور پھر تمہارے دوست اور تمہاری بیوی کے درمیانکے تعلقات۔۔۔۔۔۔ آج دیکھا نہیں تم نے" اس آواز نے ورغلایا

وہ تو انا میری بیوی ہے نا؟" رستم نے جواز پیش کیا"

تو کیا دوست کی بیوی سے اتنا قریب کوئی ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔۔اس نے کبھی انا کو تمہاری بیوی نہیں" مانا۔۔۔۔ اگر مانتا تو اسے بھابھی بولتا۔۔۔۔۔۔۔ تمہارے باقی دوستوں کی طرح۔۔۔۔ مگر اس نے تو کبھی تمہاری بیوی کو بھابھی نہیں مانا" تصوری رستم نے رستم کو بھڑکایا

مگر کیا؟ ٹھیک ہے مت کہوں اسے کچھ۔۔۔۔۔۔پال لینا اپنے بیوی کی کوکھ میں پلتے اس ناجائز وجود کو" اپنا بچہ مان کر۔۔۔۔ تمہاری قسمت تو تمہاری ماں سے بھی زیادہ بری نکلی رستم شیخ" وہ آواز اس پر ہنسی

تو میں کیا کروں؟" رستم سر ہاتھوں میں دیے چلایا"

اس بچے کو ختم کردوں رستم۔۔۔۔۔۔مار دوں اسے۔۔۔۔۔۔۔اور انا کو ایسی عبرتناک سزا دینا کہ وہ" مرنے کے بعد بھی یاد رکھے" وہ سر آواز رستم کے کان میں غرائی تو رستم کی آنکھیں لہولہان ہوگئی

یہ تم نے اچھا نہیں کیا انا!!" واز شیشے پر مارتے رستم دھاڑا"

اور تھوڑی ہی دور اپنے کمرے میں انا آج پہلی بار سکون کی نیند سوئی تھی کیونکہ اب سب کچھ ٹھیک ہونے جارہا تھا۔۔۔۔۔۔ مگر وقت کا کس کو علم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

صبح انا کی آنکھ کھلی تو یہ جان کر اسے افسوس ہوا کہ رستم پہلے ہی آفس جا چکا ہے۔۔۔۔۔۔اسے برا لگا۔۔۔۔۔۔ مگر جب اسے رستم کی جانب سے میسج ملا تو دل باغ باغ ہو گیا

رستم نے اسے شام تک تیار رہنے کو کہاں تھا کیونکہ وہ اسے ڈنر پر لیجا رہا تھا جبکہ زارون کو زرقہ کی جانب بھیجنے کا کہاں تھا رستم نے

رستم کی فرمائش پر انا نے زارون کو زرقہ کے گھر بھیج دیا تھا جبکہ خود وہ دل لگا کر تیار ہونے لگ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔ سفید کلیوں والا فراک پہنے۔۔۔۔۔۔۔ ہونٹوں پر لال لپسٹک اور لائنر لگائے وہ تیار تھی۔۔۔۔۔۔۔ بالوں کو اس نے ڈیڈ سٹریٹ کیا ہوا تھا اور اب بس انتظار تھا تو رستم کا۔۔۔۔۔۔۔ جبھی اسے کار کا ہارن سنائی دیا۔۔۔۔۔ وہ بھاگتی ہوئی باہر نکلی جب رستم نے گاڑی میں بیٹھے بیٹھے فرنٹ سیٹ کا دروازہ اس کے لیے کھولا تو انا فوراً اندر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔۔ گاڑی منزل کی طرف رواں دواں تھی جبکہ کار میں چھائی گہری خاموشی۔۔۔۔۔۔ رستم گاہے بگاہے انا پر ایک نظر ڈالتا جس کو محسوس کرتے انا مسکرا دیتی۔۔۔۔۔ وہ دونوں اب سی۔ویو پر پہنچ گئے تھے۔۔۔۔۔۔ جب رستم اسے ایک قدرے سنسان جگہ لے آیا تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رستم۔۔۔یہ ہم یہاں ؟" انا کو ڈر لگ رہا تھا۔۔۔۔جب رستم نے چٹکی بجائی اور ساری جگہ روشنی میں نہا گئی۔۔۔۔۔انا نے حیرت اور خوشی سے اس جگہ کو دیکھا جسے فیری ٹیل لک دی گئی تھی

ہیپی برتھڈے پرنسز" اسکے پیچھے سے گلے لگائے رستم بولا تو انا مسکرادی"

آپ کو یاد تھا؟" انا نے حیرت سے پوچھا"

یہ بھی کوئی بھولنے والا دن تھا؟" رستم بولا اور ساتھ ہی انا کا ہاتھ تھامے اسے ٹیبل کی جانب لایا جہاں" پرنسز کیک سجا ہوا تھا۔۔۔۔۔رستم نے اسکا ہاتھ تھاما اور انا کے ہاتھ سے کیک کاٹا۔۔۔۔انا ابھی تک وہ سب دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

کیسا لگا سرپرائز؟" رستم نے آنچ دیتے لہجے میں پوچھا"

بہت خوبصورت" انا ساری جگہ پر نظر گھمائے بولی"

ابھی ایک اور سرپرائز بھی باقی ہے" رستم کا لہجہ سپاٹ تھا جسے انا نوٹ نہیں کر سکی"

کیا؟" انا نے شوق اور حیرت سے پوچھا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وقت آنے پر پتہ چل جائے گا" رستم نے جواب دیا اور اسے ٹیبل پر بٹھایا۔۔۔۔۔۔ اور اسے جوس" سرو و کیا

انا آس پاس کے نظاروں میں گم جوس پینے لگی"

رستم اسکا ٹیسٹ تھوڑا عجیب سا ہے" انا نے برا سا منہ بنایا"

پرنسز ڈرامے مت کروں فورا پیو تمہاری صحت کے لیے اچھا ہے" رستم مصنوعی روعب جمائے بولا تو" انا برے منہ بناتی وہ پی گئ

تھوڑی ہی دیر میں کھانے سے فارغ ہو کر وہ دونوں ننگے پاؤں ریت پر چل رہے تھے۔۔۔ جب رستم اچانک انا کے سامنے رکا اور اپنا ہاتھ اسکے سامنے پھیلایا۔۔۔۔۔ انا نے آبرو اچکائے اسے دیکھا اور پھر اسکے ہاتھ میں اپنا ہاتھ تھما دیا۔۔۔۔ رستم کے دوبارہ چٹکی بجانے میں ہلکا ہلکا میوزیک بجنے لگا جبکہ رستم انا کو ساتھ لیے ڈانس کرنے لگا۔۔۔۔ انا نے بھی رستم کے شانے پر اپنا سر ٹکا دیا۔۔۔۔ تھوڑی دیر گزری تھی جب انا کو اپنے پیٹ میں تکلیف محسوس ہوئی جسے انا نے اگنور کر دیا۔۔۔۔۔ مگر تکلیف بڑھنے لگی تو انا چلا اٹھی اور رستم کو کس کر پکڑ لیا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رستم۔۔۔۔۔رستم۔۔۔آہ!!" وہ زور سے چلائی جبکہ رستم نے اسے کسی اچھوت کی طرح خود سے " پرے دھکیلا جس پر انا مٹی پر جا گری۔۔۔۔۔تکلیف شدت اختیار کر چکی اور بہت جلد آس پاس کی زمین سرخ ہونے لگی۔۔۔۔۔۔۔رستم بنا کسی تاثر کے اسے دیکھتا رہا

انا نے اسکی جانب بڑھنا چاہا تو رستم نے قدم پیچھے کو لیے۔۔۔۔۔

رستم!!!" پیٹ پر ہاتھ رکھے اس نے حیرانگی سے اسے دیکھا جو آنکھوں میں نفرت اور سب کچھ راکھ " کر دینے کا جنوں لیے کھڑا تھا

رستم۔۔۔۔۔مم۔۔میرا بچہ " ایک ہچکی اسکے منہ سے نکلی۔۔۔۔۔اسکا سفید کلیوں والا فراک لال " ہو چکا تھا۔۔۔۔اسکے جسم کا نچلا حصہ خون سے بھر چکا تھا۔۔۔۔۔پیٹ میں درد کی لہر دوڑا اٹھی تھی۔۔۔۔اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھے اسنے دھندلی آنکھیں لیے اس ستم گر کو دیکھا جو سرد نگاہوں سے اسکے بے جان ہوتے وجود کو دیکھ رہا تھا

رستم۔۔۔۔مم۔۔میرا بچہ۔۔۔ہمارا بچہ۔۔۔۔۔ببب۔۔۔۔بچالو اسے " اسکے پیروں میں گری وہ " تڑپ رہی تھی۔۔۔۔سسک رہی تھی مگر وہ تو مانوں پتھر ہو چکا تھا۔۔۔۔

تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا پرنسس " اسکے خون میں بھیگتے وجود کو دیکھ کر وہ بولا "

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہہہ۔۔ہمارا بچہ رستم۔۔۔۔مر۔۔۔مر جائے گا" وہ سسکی"

میں بھی یہی چاہتا ہوں۔۔۔۔تمہارے پیٹ میں پلتا یہ ناجائز وجود ختم ہو جائے۔۔۔۔۔بہت محبت ہے نا تمہیں اس بچے سے۔۔۔۔۔ختم کر دیا میں نے اسے" سرد لہجہ اسکے ہوش اڑانے کو کافی تھا۔۔۔۔مگر وہ کچھ نہیں کر سکی اور دھیرے دھیرے موت کی وادی کی جانب چل دی

مم۔۔میں۔۔۔۔۔میرا بچہ۔۔۔۔۔مر جائے گے" وہ نیند میں جانے سے پہلے بڑبڑائی"

نہیں پرنسس میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔۔تم محبت ہوں میری۔۔۔۔۔مگر تمہیں سزا ضرور ملے گی۔۔۔۔۔مجھے دھوکا دینے کی۔۔۔میرے پیار کو ٹھکرانے کی۔۔۔۔میری دسترس میں ہوتے ہوئے کسی اور کی سیج سجانے کی۔۔۔۔تمہیں سزا ضرور ملے گی" اسکا وجود باہوں میں بھرے ماتھا محبت سے چومتے اسنے کسی قیمتی شے کی طرح اسے اپنی باہوں میں اٹھالیا اور گاڑی کی جانب چل دیا۔

ہوسپٹل لیجانے تک انا کی حالت بہت زیادہ خراب ہو گئی تھی۔۔۔۔۔نرسز نے انا کو فوراسٹریچر پر لٹایا جبکہ وہ حیرت سے رستم کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔ایک وقت تھا جب اس انسان نے اپنی بیوی کی خاطر پورے ہسپتال کو ہلا کر رکھ دیا اور آج اسکے چہرے پر کوئی ڈر، کوئی خوف نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ڈاکٹر میری بیوی کو کیا ہوا ہے؟" رستم نے نارمل لہجے میں پوچھا"

پہلے آپ مجھے یہ بتایئے مسٹر شیخ جب بچہ چاہیے ہی نہیں ہوتا تو اسے دنیا میں کیوں لاتے ہوں؟" ڈاکٹر" اس پر برسی

مطلب میں سمجھا نہیں؟" رستم نے انجان بننے کی فل اداکاری کی"

مسٹر شیخ آپکی وائف نے کوکھ میں ہی بچہ ختم کرنے کی میڈیسن لی ہے۔۔۔۔۔۔یہ جانتے ہوئے بھی" کہ وہ کتنی خطرناک ہوتی ہے" ڈاکٹر چلائی تو رستم نے سرد سانس خارج کی

میری وائف تو بچ جائے گی نا ڈاکٹر؟" رستم نے آرام سے پوچھا"

اللہ بہتے کرے گا" ڈاکٹر نے کوئی تسلی بخش جواب نہیں دیا"

ڈاکٹر!!" رستم نے اسے پکارا"

جی؟" ڈاکٹر نے مڑ کر پوچھا"

مجھے اس بچے کے ساتھ اپنا ڈی۔این۔اے ٹیسٹ کروانا ہے" رستم بولا تو ڈاکٹر کی آنکھیں پھیل گئیں" وہ رستم کی بات کا مطلب بخوبی سمجھ رہی تھی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جی ٹھیک" ہلکی آواز میں جواب دیتی وہ وہاں سے چلی گئی تھی"

انا کو تو بچالیا گیا تھا مگر اسکا بچہ نہیں بچ سکا۔۔۔۔رستم نے کوئی گنجائش ہی نہیں چھوڑی تھی۔۔۔۔۔۔۔انا ابھی تک انڈر ابزرویشن تھی۔۔۔۔۔۔۔جبکہ دوسری جانب ایک قیامت رستم کی منتظر تھی

مسٹر شیخ ڈی۔این۔اے رپورٹ آچکی ہے"ڈاکٹر سانس خارج کیے بولی"

اچھا اور رپورٹ کیا کہتی ہے؟"رستم ہلکا سا مسکرایا"

ڈی۔این۔اے میچ کرتا ہے۔۔۔وہ آپ کا ہی بے بی تھا"ڈاکٹر کے جواب پر رستم کی آنکھیں پھیل گئی۔۔۔۔۔۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے؟"رستم دھاڑا تو ڈاکٹر نے رپورٹ اسکے سامنے رکھ دی"

آپ چیک کر لیجے اور اگر باقی ہوسپٹلز سے کنفرم کروانا چاہتے ہے تو نو پرابلم"رستم نے تیزی سے رپورٹ اٹھائی۔۔۔۔۔۔اسے یقین نہیں آیا اپنی آنکھوں پر

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

مم۔۔۔میری وائف۔۔۔۔۔۔میری وائف کتنے منتھ۔۔۔۔“رستم سے آگے بولا نہیں گیا”

تھری منتھس!!“ڈاکٹر اسکی بات سمجھتے بولی جبکہ رستم کا وہاں بیٹھنا محال ہو گیا۔۔۔۔۔۔”

ایک ہارے ہوئے جواری کی چال چلتا وہ ڈاکٹر کے کیبن سے باہر نکلتا ہسپتال سے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔

یہ کیا کر دیا اس نے ؟خود اپنے ہاتھوں سے اپنا گھر برباد کر دیا۔۔۔۔۔۔۔اپنے بچے کو مار دیا۔۔۔۔۔۔۔اپنی بیوی کو۔۔۔۔۔۔اپنی محبت کو موت کے منہ میں دھکیل دیا۔۔۔۔۔۔۔آج رستم شیخ نے بے بسی کی اصل انتہا کو محسوس کیا تھا۔۔۔وہ سب کچھ کھو چکا تھا۔۔۔۔۔سب کچھ

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

ہاتھ میں رپورٹ لیے رستم خاموش سا ہسپتال سے باہر نکلا اور اسے آس پاس کا کوئی ہوش نہیں تھا۔۔۔۔وہ یونہی اپنے خیالوں میں قدم اٹھا رہا تھا جب وہ گاڑی سے ٹکرا ایا

رستم!!!“زرقہ اور وجدان جنہیں بہادر خان نے کال کرانا کے بارے میں بتایا تھا تو وہ دونوں اس سے ملنے آئے تھے۔۔۔۔ان کے ساتھ ہی بیک سیٹ زارون بھی تھا

رستم بے دھیانی میں چلتا وجدان کی کار کے ساتھ ٹکرا گیا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رستم۔۔۔۔۔۔رستم کیا ہوا ہے ؟" وجدان نے اسے ہلایا"

میں نے۔۔۔۔۔۔۔ میں نے سب کچھ ختم کر دیا وجی۔۔۔۔۔۔سب کچھ "آج کتنے سالوں بعد اسنے"

وجدان کو وجی پکارا تھا

رستم ہوا کیا ہے ؟" اسکی یہ حالت وجدان کو تکلیف دے رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔ مگر رستم کچھ نہیں بولا"

اور اسکے گلے لگ گیا

زرقہ تم زارون کو لیکر جاؤ میں اور رستم ابھی آتے ہیں" وجدان نے اسے کہاں تو وہ سر ہلاتی زارون کو"

گود میں اٹھائے اندر بڑھ گئی

پاپا کو کیا ہوا؟" زارون نے ہلکی آواز میں پوچھا"

کچھ نہیں میری جان" زرقہ اسکے بال سہلاتے بولی جبکہ زارون اس سے مزید لپٹ گیا۔۔۔۔۔۔اسے"

نیند آرہی تھی

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رستم اور وجدان اس وقت آمنے سامنے بیٹھے تھے۔۔۔ یہ ایک گارڈن تھا جہاں فلحال ان کے علاوہ کوئی

نہیں تھا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیاہوا ہے ؟" وجدان نے اس سے سوال کیاتو رستم نے رپورٹ وجدان کی طرف بڑھادی"

یہ کیاہے ؟" وجدان چونکا"

میری نامردانگی کا ثبوت" رستم بے لچک لہجے میں بولا"

مطلب ؟" وجدان کو کچھ سمجھ نہیں آیاتو اب کی بار رستم نے اپناموبائل نکالا اور گیلری میں سے کچھ " تصویریں نکال کر اسے دکھائی

وجدان تو وہ تصویریں دیکھ کر چونک گیا۔۔۔

رستم یہ۔۔۔رستم یہ جھوٹ ہے۔۔۔سچ نہیں یقین کر میرا۔۔۔ مطلب یہ۔۔۔یہ پکا کسی کی کوئی" سازش ہے۔۔۔میں۔۔۔یہ اتنی گھٹیا تصویریں؟ تیرے پاس کہاں سے آئی؟" وجدان تو سن تھا

میں نے سب برباد کر دیاوجی۔۔۔اپنا، اپنا بچہ مار دیا۔۔۔اپنی بیوی پر، اپنی پرنسز پر شک کیا۔۔۔اور " یہ ڈی۔این۔اے رپورٹ ہے۔۔۔مجھے لگاوہ بچہ میرا نہیں" رستم سر نفی میں ہلاتے بولا تو وجدن کو کسی انہونی کا احساس ہوا

رستم اب کی بار کیا کیاہے تونے؟ کون سے ستم ڈھائے ہیں اس پر؟" وجدان نے خود پر قابو پاتے" پوچھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

سر جھکائے رستم سب کچھ بولتا۔۔۔۔۔۔ حرف بہ حرف، ایک ایک لفظ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وجدان سے جب قابو نہ ہوا تو وہ اٹھا اور ایک مکا رستم کے منہ پر جڑ دیا۔۔۔۔۔۔ مگر اسکی بس یہی نہیں ہوئی تھی ۔۔۔۔۔۔ پہ در پہ وہ رستم کو مارتا گیا

تم زلیل کمینے انسان۔۔۔۔۔ بہن مانا ہے میں نے اسے۔۔۔۔ بہن۔۔۔۔۔۔ اور تو؟۔۔۔۔۔۔ مجھے لگا" تو اپنے باپ جیسا نہیں ہو گا۔۔۔۔۔۔ مگر تو تو ان سے بھی زیادہ گھٹیا اور گرا ہوا نکلا۔۔۔۔۔۔۔ اپنے ہی خون۔۔۔۔۔۔ تف ہے تجھ پر رستم۔۔۔۔۔۔۔ کیا تیرا دماغ کام نہیں کرتا۔۔۔۔۔۔۔ کیا تو نے ایک بار بھی تصدیق کروانے کی کوشش نہیں کی؟ کیا یہ تھی تیری محبت؟ کیوں رستم شیخ کیوں!!!!!" اسکے کالر کو دبوچے وجدان غرایا جبکہ رستم خاموش رہا۔۔۔۔۔ وجدان نے رستم کو زور سے دھکا دیا

مجھے صرف ایک جواب چاہیے رستم شیخ۔۔۔۔۔۔ صرف ایک جواب۔۔۔۔۔۔۔۔ دوسروں کو" انصاف دلانے والا رستم شیخ اپنی ہی بیوی کے ساتھ اتنی ناانصافی کیسے کر سکتا ہے؟" وجدان نے زمین پر گرے رستم کے سامنے بیٹھے رستم سے پوچھا

تم نے مجھے توڑ دیا رستم شیخ۔۔۔۔۔۔۔ تم نے دوستی اور محبت دونوں کو داغدار کر دیا۔۔۔۔۔۔" کیوں؟" رستم کچھ نہیں بولا۔۔۔۔۔۔۔ آنسوؤں آنکھوں سے بہتے چلے جا رہے تھے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دوبارہ کبھی میرے سامنے مت آنا رستم شیخ۔۔۔۔۔۔مجھے نفرت ہے تم سے" وجدان پھنکارتا وہاں سے چلا گیا

آج رستم حقیقت میں خالی ہاتھ رہ گیا۔۔۔وہ اپنی جگہ سے اٹھا اور ڈبڈباتی نظروں سے وجدان کی پشت کو گھورا

مجھے ڈر تھا۔۔۔۔۔ڈر تھا کہ کہی میں بھی ماما کی طرح خالی ہاتھ نہ رہ جاؤ۔۔۔۔۔ماما نے بھی تو کی تھی" ڈیڈ سے محبت۔۔۔کیا ملا انہیں؟ کچھ بھی نہیں۔۔۔۔۔اور میں خالی ہاتھ نہیں رہنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔کبھی نہیں" رستم چیخا چلایا مگر اب کی بار سننے والا کوئی نہیں تھا

انا!!!!" زمین پر گھٹنوں کے بل گرتا وہ چلا اٹھا"

آاااااااااااا!!!!!" رستم نے اپنے بال نوچنا شروع کر دیے تھے"

اگر۔۔۔۔اگر انا نے مجھے چھوڑ دیا؟" رستم کے اندر خوف پھیلا"

نن۔۔۔۔۔نہیں ایسا نہیں ہو سکتا میں اسے دور نہیں جانے دوں گا۔۔۔۔۔کبھی نہیں۔۔۔۔۔" میں، میں مر جاؤں گا۔۔۔۔نہیں!!!!تم نہیں جاؤ گی۔۔۔۔اناااا" وہ دھاڑے مار مار رو رہا تھا مگر اس بار سب نے اسکے ساتھ چھوڑ دیا تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اسکے اندر کی آواز بھی آج کہی کھو گئی تھی۔۔۔۔۔۔یوں جیسے وہ کبھی ہوں ہی نا۔۔۔۔۔۔رستم شیخ خود کو آج مکمل طور پر برباد کر چکا تھا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جہاں کسی کی زندگی برباد ہو چکی تھی وہی کوئی اور بھی تھا جو اپنی فتح کا جشن منا رہا تھا

ویسے مان گیا میں آپ کو کیا دماغ پایا ہے آپ نے" غازان وائن پیتے بولا تو نوید شیخ ہنس دیے"

ویسے تمہارے اس بھائی کا کیا حال ہے؟"نوید شیخ نے غازان سے آبرو اچکائے پوچھا"

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔وہ؟ اسکی تو بات ہی مت کرے۔۔۔۔۔۔سالا مجنوں بنا پھر رہا ہے۔۔۔۔۔۔۔بلڈی" ایڈیٹ۔۔۔۔۔مطلب کے کوئی اتنا بے وقوف کیسے ہو سکتا ہے؟ میں تو سوچ رہا ہوں کے اب وہ وجدان کو کیا سزا دے گا۔۔۔۔بیچارا وجدان بیچ میں پھنس گیا تھا۔۔۔۔ویسے کیا ہو جاتا اگر رستم ان تصویروں پر یقین کرنے سے پہلے ایک بات تفتیش کروالیتا۔۔۔۔۔"غازان ہنسا تو نوید شیخ بھی ہنس دیے

اچانک انکی ہنسی تھمی اور آنکھیں لال ہو گئی۔۔۔۔۔جن میں نفرت ابھرنا شروع ہو گئی تھی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ کمینہ۔۔۔۔۔۔ مجھ سے مقابلہ کرنے چلا تھا۔۔۔۔۔۔ اپنے باپ سے۔۔۔۔۔۔ اسکی ہمت کیسے ہوئی۔۔۔۔۔ اسے کیا لگا تھا کہ میں اسے ایسے ہی جانے دوں گا۔۔۔۔۔ نہیں ہر گز نہیں۔۔۔۔۔ وہ جانتا نہیں کہ نوید شیخ کیا شہ ہے" وہ غصے سے پھنکارے جبکہ غازان ہونٹوں پر مکروہ مسکراہٹ سجائے انہیں دیکھ رہا تھا

"تم نے تو اسے کہی کا نہیں چھوڑا غازان۔۔۔۔۔ ویل ڈن۔۔۔ اور اس بے وقوف کو دیکھو۔۔۔ تم نے وجدان اور انا کی تصویروں کو کیسے جوڑا ہے۔۔۔۔ لگتا ہی نہیں کہ تصویریں جعلی تھی" نوید شیخ نے اسے شاباشی دی

"کہی کا تو میں تجھے بھی نہیں چھوڑو گا بڈھے۔۔۔۔ بس ایک بار یہ سب کچھ میرے ہاتھ لگ جائے۔۔۔ دیکھ کیا حال کرتا ہوں تیرا" غازان نے نفرت سے سوچا

"ویل اب میں جا رہا ہوں۔۔۔۔۔ آخر کو مشکل وقت میں دوست کے ساتھ ہونا چاہیے" غازان خالی گلاس ٹیبل پر رکھے وہاں سے چلا گیا۔۔۔۔ جبکہ نوید شیخ آگے کا سوچنے لگے

"ہم اب کسی نا کسی طریقے سے اس زارون کو راستے سے ہٹانا ہو گا۔۔۔۔ وہ تاشہ تو کسی کام کی نہیں تھی" تاشہ کا نام سنتے ہی ان کے منہ یوں ہو گیا جیسے کڑوے بادام کھا لیے ہوں

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نوید شیخ شروع سے ہی اپنا حکم چلانے والوں میں سے تھے اور اب یوں رستم کو اپنی جگہ لیتے دیکھنا انہیں کسی طور بھی گوارا نہیں تھا۔۔۔۔اور پھر جب انہوں نے رستم کے لیے تاشہ کا پاگل پن اور جنون دیکھا تو ان کے دماغ میں ایک آئیڈیا آیا

تاشہ انا سے بہت زیادہ خوبصورت تھی۔۔۔اور نوید شیخ۔۔۔۔تاشہ کا سراپا انہیں اپنی طرف مائل کرتا تھا۔۔۔۔۔۔۔انہیں تو اس بات سے بھی غرض نہیں تھی کہ تاشہ انکی بیٹی کی عمر کی ہے۔۔۔۔۔۔جب غازان تاشہ کو لیکر امریکہ گیا تھا تب ہی نوید شیخ بھی سب سے چھپ کر ان کے پیچھے گئے تھے۔۔۔۔۔۔تاشہ کے سیٹل ہو جانے کے بعد غازان واپس آ گیا تھا۔۔۔۔۔تبھی نوید شیخ تاشہ سے ملے اور انہوں نے یہ شرط رکھی کے اگر تاشہ انہیں خوش کرے، انکا دل بہلائے تو وہ تاشہ کی مدد کرے گے رستم کو حاصل کرنے میں۔۔۔۔۔تاشہ کو بس رستم سے مطلب تھا۔۔۔۔۔وہ اسے حاصل کرنے کے لیے کچھ بھی کر سکتی تھی۔۔۔۔۔وہ اسکا جنون بن چکا تھا۔۔۔۔۔تاشہ نے فورا نوید شیخ کی بات مانی اور حامی بھر لی۔۔۔۔۔۔بس پھر نوید شیخ کو تاشہ کے روپ میں دل بہلانے کو ایک نیا کھلونا مل گیا تھا

چار سالوں میں انا گھر سے اتنا باہر نہیں نکلتی تھی۔۔۔۔اور اگر نکلتی بھی تو گارڈز کے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔چار سال انتظار کر کے تاشہ کو ایک دن موقع ملا کہ وہ اپنا بدلا پورا کر سکے اور اس

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نے انااور زارون کو مروانے کی کوشش کی۔۔۔۔۔ مگر رستم نے اس کا کام تمام کر دیا اس بات سے بے خبر کہ ماسٹر مائینڈ تو کوئی اور ہی تھا

رستم تھکے ہارے قدموں سے ہسپتال میں داخل ہوا۔۔۔۔۔ وہ وجدان اور زرقہ کی جانب بڑھا مگر وجدان کی کاٹ دار نظریں دیکھ کر وہ وہی رک گیا اور رخ موڑ گیا۔۔۔۔ دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے اس نے آنکھیں بند کی ہوئی تھی جب غازان اسکے سامنے آ کھڑا ہوا

رستم میرے دوست !!" رستم نے آنکھیں کھولے اسے دیکھا"

بہت افسوس ہوا تمہاری بیوی اور بچے کا سن کر۔۔۔ ویسے اب بھابھی کیسی ہے؟" غازان نے فکر مند لہجے میں پوچھا"

معلوم نہیں" رستم کا سر نفی میں ہلا"

میں نے کہا تھا نا کہ ایک وقت آئے گا جب میں تمہارے الفاظ تمہیں واپس لٹاؤں گا" غازان ہلکی" مسکراہٹ سے بولا تو اب کی بار رستم پوری طرح اسکی جانب متوجہ ہوا۔۔۔۔۔۔ غازان کی مسکراہٹ کچھ اور ہی داستان سنا رہی تھی۔۔۔۔۔ رستم کے دماغ میں کچھ کلک ہوا۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

غازان کو ایک طرف کیے وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا باہر کی جانب بڑھا۔۔۔اسے جاتے دیکھ کر وجدان نے غصے اور نفرت سے سر جھٹکا۔۔۔۔غازان بھی اسکے یوں جاتے دیکھ کر چونکا، مگر خیر اسکی حالت سے غازان کو اپنے اندر ڈھیروں سکون اترتا محسوس ہوا تھا۔۔۔مگر سامنے کھڑے وجدان کو سہی سلامت دیکھ کر وہ تھوڑا سا چونکا۔

غازان نے اپنی اور انا کی لی گئی تصویروں میں بہت ہوشیاری سے اپنی جگہ وجدان کا چہرہ لگا دیا تھا۔۔۔۔تا کہ اس پر کوئی شک نہیں کرے۔۔۔۔اس سے غازان کا بدلا نا صرف پورا ہوتا بلکہ رستم بھی سب کچھ ہار جاتا۔۔۔۔اسکے پاس کچھ نہیں رہتا۔۔۔نا دوست اور نا ہی محبت

لگتا اسے بعد میں سزا دے گا۔۔۔ابھی تو بیچارہ کو بچے کا غم لگا ہوا ہے" غازان ہنسی چھپاتے غمزدہ چہرہ لیے وجدان کے پاس جا کھڑا ہوا اور تسلی دینے کو اس کے کندھے پر ہاتھ رکھ دیا

ہیلو بہادر خان کہاں ہوں؟" رستم نے گاڑی ڈرائیو کرتے اسے کال کی"

ماسٹر میں گھر پر" بہادر خان اپنے سامنے دو سال کے بیٹے کو کھیلتے دیکھ کر بولا"

ہمم۔۔۔۔ابھی ولا آؤ" رستم بے لچک لہجے میں بولا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ماسٹر سب ٹھیک ہے ؟ ملکہ تو ٹھیک ہے نا؟ وہ بچ گئی ؟" بہادر خان نے سوال کیا"

ہاں سب کچھ ٹھیک ہونے والا ہے۔۔۔۔۔۔۔ تم ایسا کروں۔۔۔۔ جو تصویریں ملکہ کی تمہارے پاس" ان کی انفارمیشن نکلواؤ۔۔۔۔۔چیک کروں وہ اصلی ہے بھی یا نہیں۔۔۔۔۔۔اور تمہارے پاس صرف دو گھنٹے ہیں" رستم دھیمے مگر سخت لہجے میں بولا

جو حکم ماسٹر "کال رکھتے ہی بہادر خان زور سے ہنسنے لگا۔۔۔۔۔ اسے ہنستے دیکھ کر اسکا بیٹا بھی تالیاں" بجانے لگا

تو تمہارا انجام قریب ہے نوید شیخ۔۔۔۔۔اب تم نہیں بچو گے۔۔۔۔۔۔ تمہاری اپنی اولاد تمہارے" گلے کا طوق بن جائے گی" بہادر خان پر اسرار مسکراہٹ چہرے پر سجائے بولا

رستم کب سے ادھر ادھر چکر لگا رہا تھا جب آخر کار بہادر خان اسے وہاں آتے دکھائی دیا۔۔۔۔

"بہادر خان!!"

"ماسٹر!!"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کیا بنا؟" رستم نے بے چینی سے پوچھا"

آپ خود دیکھ لیجیے" بہادر خان انویلپ رستم کی جانب بڑھاتے بولا"

رستم نے کانپتے ہاتھوں سے انویلپ کھولا اور اس میں موجود تصاویر دیکھ کر رستم کا حال برا ہو گیا

اور ماسٹر یہ ویڈیو بھی" بہادر خان نے رستم کو موبائل تھمایا۔۔۔۔۔اس میں موجود ویڈیو دیکھ کر" رستم کا مارے غصے کے برا حال ہو گیا

غازان انا کی چائے میں کچھ ملا رہا تھا اور چائے پینے کے کچھ دیر بعد ہی انا کو چکر آنا۔۔۔۔۔۔۔غازان کا اسے پکڑنا اور انا کا دور کرنا۔۔۔۔۔۔۔غازان کا پلان بہت اچھا تھا مگر وہ گھر کے اندر لگے کیمرہ بند کرنا بھول گیا تھا

کیوں!!" موبائل زور سے زمین پر مارے وہ دھاڑا"

مگر اچانک ہی اسے غازان کے الفاظ یاد آئے۔۔۔۔۔۔۔غازان نے کہاں تھا کہ وہ اسے نہیں چھوڑے گا۔۔۔۔۔۔۔اس نے واقعی میں اسے کسی قابل نہیں چھوڑا تھا

کسی کو نہیں چھوڑو گا۔۔۔۔۔۔۔سب کے سب برباد ہو گے" رستم چلایا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"!!بہادر خان"

"!!جی ماسٹر"

بہادر خان تاشہ انصاری اور نوید شیخ کے خوبصورت پلوں کی تمام تصاویر سوشل میڈیا پر اپلوڈ کر دوں۔۔۔۔۔ کل تک یہ تصویریں ہیڈلائن بن جانی چاہیے اور ہاں۔۔۔۔نوید شیخ کے تمام غلط کاموں کی فہرست وائرل کر دوں۔۔۔۔۔ کل تک مجھے وہ انسان ہتھکڑی لگا چاہیے۔۔۔"

جو حکم ماسٹر !!" بہادر خان مسکرا کر وہاں سے چلا گیا"

تمہاری دراز رسی کو اللہ کھینچ چکا ہے نوید شیخ" بہادر خان بڑبڑاتے ہوئے اپنی گاڑی کی جانب بڑھا"

مگر وہ بھول گیا تھا کہ ہر انسان کا دامن میلا ہوتا ہے۔۔۔وہ ڈاکٹر کنول کو بھول گیا تھا۔۔شائد اللہ نے اسکی رسی بھی اسی لیے دراز رکھی تھی کہ اسے عقل آجائے۔۔وہ توبہ کر لے۔۔۔ مگر جن کے دلوں پر مہر اور آنکھوں پر پٹی بندھی ہوں انہیں کبھی عقل نہیں آتی

\-------------

انا کی آنکھیں کھلی تو وہ بہت دیر تک چھت کو گھورتی رہی۔۔۔۔۔۔اسے بیتے پل یاد آنے لگے۔۔۔۔۔جب اسکا ہاتھ اپنے پیٹ پر گیا۔۔۔۔۔ مگر اب وہ وہاں کچھ محسوس نہیں کر سکتی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تھی۔۔۔۔۔۔۔وہاں کوئی زندگی نہیں تھی۔۔۔۔۔۔۔انا کی آنکھوں میں پانی جمع ہونا شروع ہو گیا۔۔۔۔۔۔۔ایک سسکی اسکے منہ سے نکلی

زرقہ جو زارون کو لیکر کمرے میں داخل ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔انا کو جاگتا پا کر فوراا سکی جانب بڑھی سوئے ہوئے زارون کو اس نے صوفہ پر لٹا دیا تھا

انا!!"زرقہ نے اسے اٹھنے میں مدد دی"

انا۔۔۔۔۔۔"زرقہ کی بات شروع ہونے سے پہلے انا اس سے لپٹ گئی"

اس نے ایسا کیوں کیا زرقہ۔۔۔۔۔۔اس نے شک کیا مجھ پر۔۔۔۔۔۔۔میری اولاد۔۔۔۔۔۔۔۔میری" اولاد کو ختم کر دیا۔۔۔۔۔۔۔بولا یہ ناجائز ہے۔۔۔۔۔۔اسے مار دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں نے۔۔۔۔۔۔ میں تو سب کچھ بھول کر آگے بڑھی تھی زرقہ۔۔۔۔۔۔۔سب کچھ بھلا کر اسکی جانب ہاتھ بڑھایا تھا۔۔۔۔۔۔۔اپنے ماما پاپا۔۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر کنول یہاں تک کے عامر کو بھی" چار سال پہلے انا نے ایک دن رستم کو بہادر خان سے بات کرتے سنا تھا جب اسے معلوم ہوا کہ عامر بھی مر چکا ہے اور اس دن انا کی آخری امید بھی ختم ہو چکی تھی۔۔۔۔۔اسی لیے وہ رستم کی جانب بڑھی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تمہارا بھائی اس قابل نہیں زرقہ کہ اسے ایک موقع دیا جائے۔۔۔۔۔۔۔اپنی محرومیوں کا بدلا" اسنے میری ذات کو ریزہ ریزہ کر کے لیا ہے۔۔۔۔۔۔اپنی خوشیوں کا سودا میری خوشیاں چھین کر کیا ہے اس نے زرقہ۔۔۔۔۔۔۔۔سب کچھ تباہ کر دیا اس نے سب کچھ۔۔۔۔۔۔ایک بار۔۔۔۔۔۔ ایک بار تو پوچھتا مجھ سے۔۔۔۔۔۔۔صرف ایک بار۔۔۔۔۔۔مگر اس نے تو مجھے میری ہی نظروں میں گرا دیا۔۔۔۔۔۔ہر بار کی طرح ایک بار پھر میں بد کردار ٹھہرائی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔مجھے داغدار کر دیا اسنے۔۔۔۔۔۔سب کچھ ختم کر دیا زرقہ۔۔۔۔۔سب کچھ" زرقہ تو انا کو کچھ بھی کہہ نہیں سکی آج تو اسکے پاس انا کو تسلی دینے کو بھی کچھ نہیں تھا۔۔۔کوئی ایک لفظ۔۔۔ایک حرف نہیں۔۔۔

\-------------

نئی صبح کا سورج طلوع ہو چکا تھا اور یہ نئی صبح آج سب کی زندگیاں کیسے بدلنے والی تھی ہر کوئی اس سے لاعلم تھا۔۔۔۔۔۔

انا یہ تم کیا کر رہی ہوں ؟" زرقہ جو اسکا ناشتہ لیکر اندر داخل ہوئی تھی انا کو گھر کے کپڑوں میں دیکھ کر" حیران رہ گئی

جانے کی تیاری !!" انا اپنا سامان سمیٹتے بولی"

اسکی حالت ٹھیک نہیں تھی، چلنے میں دشواری آرہی تھی مگر وہ کوشش کررہی تھی

کہاں؟ کہاں جارہی ہوں؟" زرقہ نے خدشے کے تحت پوچھا"

کسی ایسی جگہ جہاں رستم شیخ کا سایہ بھی مجھ پر نا پڑے" انابنا زرقہ کو دیکھ کر بولی"

انا ایک بار بھائی سے بات کرلو!!" زرقہ نے اسے مشورہ دیا"

انا کے ہاتھ تھمے اس نے زرقہ کو جن نظروں سے دیکھا اس پر زرقہ نے شرمندگی سے سر جھکالیا

تمہارے بھائی نے مجھے اس قابل چھوڑا ہی کہاں ہے زرقہ کہ کوئی بات کی جائے۔۔۔۔۔۔۔۔ ویسے" بھی بات کرنے کی گنجائش اب ختم ہوچکی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ انا جعفری ہی پاگل تھی جس نے رستم شیخ کی خاطر خود کو بدلنے کا سوچا۔۔۔۔۔۔۔ جو اس کے آگے جھک گئی۔۔۔۔۔۔ یہ تک بھول گئی کہ اس کے علاوہ کتنے معصوموں کی زندگی برباد کی ہے اس حیوان نما انسان نے" انا خود سے بولتی دوبارہ سامان سمیٹنے لگی۔۔۔۔ زرقہ کو جب کچھ نا سوجھا تو وہ فوراً سے وجدان کو بلانے بھاگی

اسے یقین تھا کہ وجدان اسے روک لے گا۔۔۔۔۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

صبح ناشتے کی ٹیبل پر نوید شیخ اور ہمدہ بیگم دونوں ناشتہ کرنے میں مصروف تھے۔۔۔۔۔۔جب ہمدہ بیگم کا موبائل بجا۔۔۔۔۔۔نجانے دوسری جانب سے ایسا کیا کہاں گیا کہ انکا ناشتہ چھوٹ گیا اور انہوں نے فوراً لاؤنج میں داخل ہو کر ٹی۔وی آن کیا۔۔۔۔۔۔نیوز چینل پر جاتے ہی جو خبر انہوں نے دیکھی۔۔۔۔اس سے انہیں چار سو چالیس والٹ کا جھٹکا لگا تھا

انکی آنکھوں میں نمی گھل گئی۔۔۔۔۔۔انہیں نفرت ہونے لگی خود، اپنے آپ سے۔۔۔۔۔۔یہ وہ شخص تھا جس سے کبھی انہوں نے محبت کی تھی۔۔۔۔۔کہ ایک وقت ایسا تھا جب انہوں نے اس شخص کی محبت میں صحیح غلط کے ہر فرق کو مٹا دیا تھا

نوید شیخ بھی ہمدہ بیگم کے پیچھے پیچھے لاؤنج میں داخل ہوئے اور ٹی۔وی دیکھ کر انکی حالت بہت بری ہو گئی تھی

ان کے تمام وہ کارنامے جو رات کے اندھیرے میں بدنامی کے ڈر سے چھپ کر کیا کرتے تھے۔۔۔۔۔ وہ یوں دن کے اجالے میں پوری دنیا کے سامنے آ گئے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔نا صرف یہ بلکہ رستم نے ان کے تمام کالے دھندے بھی منظر عام پر پیش کیے تھے۔۔۔۔۔۔۔نا صرف انکے بلکہ وہ غلط کام جن میں رستم ملوث تھا ان میں بھی خود کو بچا کر اسنے نوید شیخ کو پھنسا دیا تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

یہ۔۔۔۔یہ کیا بکواس ہے" وہ غصے سے دھاڑے"

ابھی کل ہی تو وہ اپنی فتح کا جشن منا رہے تھے۔۔۔۔۔ آج یہ کایا پلٹ کیسی۔۔۔۔انہیں کچھ سمجھ نہیں آیا۔۔۔۔۔۔ہوش تو تب آیا جب پولیس سائرن کی آواز انہیں سنائی دی۔۔۔۔۔

نوید شیخ تو اپنی جگہ جم کر رہ گئے۔۔۔۔۔وہ بھاگ بھی نہیں سکے جب پولیس فورس اریسٹ وارنٹ لیکر ان کے گھر میں داخل ہوئی اور انہیں اپنے ساتھ لے گئی۔۔۔۔۔ہمدہ بیگم آنسو کیساتھ ہی پاس پڑے صوفہ پر ڈھ گئی۔۔۔۔تو آخر کو یہ انجام تھا انکی فریبی محبت کا۔۔۔۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

نوید شیخ کو پولیس ہتھکڑی لگائے لیجا رہی تھی جبکہ میڈیا والے لائیو کوورج کر رہے تھے اور ساتھ ہی ساتھ ڈھیروں تصاویر بھی لے رہے تھے۔۔۔۔۔

بہت سے منچلے اور جذباتی عوام نے وہاں پر دھرنا دینا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔۔وہ حکومت سے نوید شیخ کو پھانسی دینے کو کہہ رہے تھے۔۔۔۔انہیں سنبھالنا بہت مشکل ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ان میں زیادہ تر عوام وہ تھی جو جن کے عزیز نشے کی زیادتی کی وجہ سے مرے تھے۔۔۔۔وہ سب نوید شیخ کو لعن تعن کر رہے تھے جنہوں نے منہ چھپایا ہوا تھا۔۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رستم اپنے آفس میں بیٹھا مزے سے نیوز دیکھ رہا تھا۔۔اسکے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی۔۔۔۔۔۔

"میں نے کہاں تھا نا پرنسز کہ میں سب ٹھیک کر دوں گا۔۔۔۔۔۔ہر اس انسان کو سزا ملے گی جس نے ہمارے رشتے کو برباد کرنا چاہا۔۔۔۔۔۔۔اور اگلی باری تمہاری ہے غازان انصاری" رستم شیخ خود سے بولا

مگر وہ یہ بھول ہی گیا تھا کہ باقی سب نے تو اسکے رشتے کو برباد کیا تھا مگر اس نے تو خود اپنی محبت کو برباد کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔مگر اسے اس بات کا کوئی احساس نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔رستم شیخ کے نزدیک وہ بہک گیا تھا اسی لیے یہ غلطی۔۔۔۔۔۔ہاں غلطی۔۔۔۔۔۔وہ غلطی نہیں گناہ تھا۔۔۔مگر رستم کے نزدیک ایک غلطی ہی تھی۔۔۔۔۔۔رستم شیخ نے صحیح کہا تھا ہر انسان کو اسکے کیے کی سزا ملے گی اور ان سب میں رستم شیخ سرفہرست تھا۔۔۔جو کہ ابھی تک خدا کی پکڑ سے محفوظ تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

زرقہ نے وجدان کو انا کے حوالے سے بتایا تو وہ فوراً کمرے کی جانب بھاگا۔۔۔۔۔۔رستم سے اسے لاکھ شکوے سہی۔۔۔۔۔مگر تھا تو اسکا دوست۔۔

یہ زرقہ کیا بول رہی ہے انا۔۔۔۔تم جا رہی ہوں؟" وجدان نے اندر داخل ہوتے اس سے پوچھا جو محبت سے زارون کے بالوں میں ہاتھ پھیر رہی تھی

ہاں ٹھیک کہہ رہی ہے وہ میں جا رہی ہوں" بنا اسے دیکھے انا نے جواب دیا"

"کہاں؟"

معلوم نہیں۔۔۔۔۔۔کہی بھی۔۔۔۔اللہ کی زمین بہت وسیع ہے وجدان۔۔۔۔۔کہی بھی کسی بھی جگہ چلی جاؤں گی مگر اس بار رستم شیخ کی طرف نہیں مڑوں گی" اس نے وجدان کو دیکھ کر ٹھہر ٹھہر کر لفظ ادا کیے

اور کیا رستم نے تمہیں جانے دے گا؟" وجدان نے خدشہ ظاہر کیا"

اب مجھے رستم کے کچھ چاہنے یا نا چاہنے سے کوئی غرض نہیں۔۔۔۔۔جب رشتہ ہی ختم تو کیسی فکر۔۔۔" انا کا لہجہ بہت بدلا ہوا تھا

رستم تمہیں دوبارہ تکلیف پہنچا سکتا ہے انا" وجدان کو ڈر لاحق تھا"

جتنی تکلیفیں دینی تھی۔۔۔۔۔وہ دے چکا ہے۔۔۔۔۔اب نہ اس میں دینے کی ہمت ہے اور نہ ہی" مجھ میں سہنے کی" انا اپنے بیگ کی جانب بڑھی

میں جانتا ہوں انا کہ رستم تمہارا گناہگار ہے۔۔۔۔۔اس نے تمہارے ساتھ بہت غلط کیا۔۔۔۔۔" یقین مانو میں بہت لڑا ہوں اس سے۔۔۔۔اسے مارا۔۔۔۔۔اسے کہاں کہ دوسروں کو انصاف دلانے والا اپنی بیوی کے ساتھ ناانصافی کیسے کر سکتا ہے۔۔۔۔۔وہ شرمندہ تھا انا" وجدان نے اسے روکنے کی ہر ممکن کوشش کی

رستم اور شرمندہ۔۔۔۔۔ویری فنی" انا کھوکھلی ہنسی ہنسی"

اور کیا کہا تم نے؟ رستم نے کس کو انصاف دیا کب انصاف دیا۔۔۔۔۔وہ ایک ظالم حیوان" ہے۔۔۔۔۔۔وہ کبھی کسی کے ساتھ انصاف نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔۔اور ہاں اگر انصاف سے مراد آنٹی ہمدہ ہے تو ایک بات یاد رکھنا وجدان رستم نے انکی مدد صرف اپنے باپ کو نیچا دکھانے کے لیے کی تھی۔۔۔۔۔اور کونسا انصاف کیسا انصاف۔۔۔۔۔۔۔۔رستم نے تب انصاف کیوں نہیں کیا جب میں اسکے ہاتھوں داغدار ہوئی تھی۔۔۔۔کرتا انصاف دیتا خود کو سزا۔۔۔۔۔۔۔اچھا چلو مجھے چھوڑو۔۔۔۔۔۔ڈاکٹر کنول وجدان جب بہادر خان نے انہیں داغدار کیا تب رستم کہاں تھا؟ تم

جانتے ہوں انکی ایک بیٹی تھی تین سال کی اور ایک بیٹا چند ماہ کا۔۔۔۔۔وہ سنگل مدر تھی۔۔۔۔۔۔انکا شوہر انہیں چھوڑ چکا تھا۔۔۔۔مگر وہ اپنے بچوں کے لیے دن رات کام کرتی۔۔۔۔۔

انہیں۔۔۔۔۔۔۔انہیں مار دیا وجدان میری نظروں کے سامنے۔۔۔۔۔۔۔۔اور انکی حالت۔۔۔۔۔۔۔یہ ہے انصاف تمہارے دوست کا تو تف ہے تم پر اور تمہاری دوستی پر۔۔۔۔۔۔۔تم تو اپنے دوست کو جانتے بھی نہیں ہوں وجدان۔۔۔۔۔۔وہ کیا شے ہے انا جعفری سے پوچھو" انا بولی تو آخر میں اسکا لہجہ کپکپا گیا

انا!!! مجھے۔۔۔۔۔۔مجھے نہیں معلوم تھا" وجدان کی حیرت میں ڈوبی آواز کمرے میں گونجی"

اچھا۔۔۔۔۔۔پھر تو تمہیں یہ بھی نہیں معلوم ہو گا کہ تمہارا دوست ڈرگز کا کام کرتا تھا اور ساتھ ہی بچوں اور لڑکیوں کی سمگلنگ بھی" انا نے طنز کیا تو ایک اور جھٹکا وجدان کو لگا کیونکہ وہ واقعی ان سب سے انجان تھا۔۔۔۔۔دھچکا تو زرقہ کو بھی لگا تھا

انا یہ سب کیا۔۔۔۔کیا بول رہی ہوں؟" وجدان ششدر سا کھڑا رہا"

سچ بول رہی ہوں۔۔۔۔۔جس سے تم سب انجان ہوں۔۔۔۔۔۔جانتے ہوں ولیمہ والے دن میں" کیوں ملنے گئی تھی عامر سے کیونکہ اسنے مجھے رستم کے بارے میں سب سچ بتا دیا تھا اور ثبوت بھی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دکھائے تھے۔۔۔۔۔۔ مگر رستم نے اسے ختم کر دیا۔۔۔۔۔وہ بھی بے قصور اور معصوم تھا۔۔۔۔۔۔ اس ملک کی خاطر صرف اپنا کام کر رہا تھا۔۔۔ میں یہ بات تب سے جانتی ہوں۔۔۔۔ مگر چپ رہی۔۔۔۔ جانتے ہوں ظالم کو ظلم کرتے دیکھ چپ رہنا بھی کتنا بڑا گناہ ہے۔۔۔ مگر میں خاموش رہی اور مجھے اسی خاموشی کی سزا ملی۔۔۔۔۔۔ اللہ نے مجھے لڑکی ضرور بنایا تھا مگر کمزور نہیں۔۔۔۔۔۔ جس نے پہلے ہمت دی تھی لڑنے کی وہ بعد میں بھی تو دے سکتا تھا۔۔۔۔ مگر میں بزدل تھی جو رستم کے آگے جھک گئی۔۔۔۔۔۔ ہار مان لی۔۔۔۔۔۔ اور میرا رب مجھ سے ناراض ہو گیا۔۔۔ مگر اس نے مجھے موقع دیا۔۔۔۔۔۔۔ میں نے وہ بھی گنوا دیا۔۔۔ اور دیکھو یہ رہی میں تمہارے سامنے۔۔۔۔۔۔ دیکھو میری سزا۔۔۔۔۔۔ مجھے سکون نہیں ملا۔۔۔۔۔۔۔ میرے پاس سب کچھ تھا پیسہ، دولت، شہرت مگر سکون کہی بھی نہیں تھا" انا کی آنکھیں لال ہو گئیں تھی

وجدان نے کچھ بولنے کے لیے منہ ہی کھولا تھا کہ اس کے نمبر پر کال آئی جہاں "ڈیڈ کالنگ" لکھا ہوا تھا

وجدان نے کال اٹھا کر انکی بات سنی مگر دوسری طرف سے دی جانے والی اطلاع پر اسے زور کا جھٹکا لگا۔۔۔۔۔۔ اسنے ایک نظر زرقہ کو دیکھا اور دوسری نظر انا کو اور ساتھ ہی روم میں موجود ٹی۔وی "اون کیا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ تینوں اب دم سادھے ٹی۔وی پر چلتی نیوز دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔۔لوگوں کی نوید شیخ کو دی جانے والی لعن تعن سن رہے تھے۔۔۔۔۔۔نوید شیخ کی بہت سی تصاویر بلر کر کے دکھائی گئی تھی۔۔۔۔۔۔ زرقہ نے بے بسی سے لب کچلنا شروع کر دیے۔۔۔۔۔۔۔جبکہ انا سپاٹ چہرے سے نیوز دیکھنے لگی

گھٹیا باپ کی گھٹیا اولاد!!" انا کی حقارت بھری آواز ان دونوں نے سنی تھی۔۔۔۔۔۔۔زرقہ کا خیال" کرتے وجدان نے ٹی۔وی بند کر دیا تھا۔۔۔۔۔جبکہ انا نے سر جھٹکا

میرے خیال سے اب مجھے یہاں اور نہیں رکنا چاہیے۔۔۔۔۔۔شائد یہی میری بے مقصد زندگی کا" انجام تھا" انا گہری سانس خارج کرتے زارون کے پاس گئی اسے باہوں میں اٹھایا اور محبت سے اسکے ماتھے کو چوما

میرا بیٹا تمہارے پاس امانت ہے زرقہ اسکا خیال رکھنا" زرقہ کو سویا ہوا زارون تھمائے وہ بولی"

انا۔۔۔۔۔۔مت جاؤ" زرقہ کی آواز کانپی تھی"

نہیں زرقہ اب رکنے کا کوئی فائدہ نہیں۔۔۔۔۔جب ظلم حد سے بڑھ جائے ناتو بغاوت شروع ہوتی" ہے اور بغاوت کا وقت آ گیا ہے" انا ٹھوس لہجے میں بولی۔

انا!!" زرقہ بے بسی کی انتہا کو چھو رہی تھی"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں زرقہ اب تو یا آر یا پار۔۔۔۔۔۔اور نہیں۔۔۔۔۔اب کی بار کوئی مصلحت نہیں" آنکھوں میں آتے آنسوؤں کو پیچھے دھکیلتے وہ بولی۔۔۔زرقہ کی باہوں میں پر سکون سے سوئے ہوئے زارون کو آخری بار جی بھر کر اس نے دیکھا اور اپنا چھوٹا سا بیگ اٹھائے کمرے کے دروازے کے پاس پہنچی

انا۔۔۔۔۔رکو!!" وجدان نے اسے روکا"

یہ لو۔۔۔۔۔ تمہیں ضرورت پڑے گی" اپنے دو کریڈیٹ کارڈز اسے دیتے وہ بولا"

"نہیں وجدان یہ۔۔۔۔۔"

بھائی سمجھ کر رکھ لو۔۔۔۔۔۔فلوقت اتنا ہی کر سکتا ہوں تمہارے لیے" وجدان کی بات کو سمجھتے" اس نے وہ کارڈز تھامے اور دروازہ عبور کر گئی

وجدان پلیز اسے روک لو۔۔۔۔۔مجھے لگتا ہے کہ اب کی بار وہ گئی تو مڑ کر واپس نہیں آئے گی" زرقہ" روتے ہوئے بولی تو وجدان نے اسے اپنے سینے سے لگالیا

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

غازان نے صبح صبح نیوز دیکھی تو اسکے چھکے چھوٹ گئے۔۔۔۔۔۔اسکا غصے کے مارے برا حال ہو گیا تھا۔۔۔۔۔اسے نوید شیخ سے کوئی لینا دینا نہیں تھا۔۔۔۔۔مگر تاشہ کا نام ان سب میں دیکھ کر اسکا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

خون کھول اٹھا۔۔۔۔۔۔یہ سب۔۔۔۔۔۔یہ سب کیا بکواس ہے۔۔۔۔۔۔اسکا دماغ گھوم گیا تھا۔۔۔۔۔مگر ابھی یہ جھٹکا کافی نہیں تھا جب اسے ایک اور جھٹکا لگا

جی ناضرین تو یہی دیتے چلے ہم آپ کو ایک اور بڑی اور اہم خبر۔۔۔۔۔ابھی ہمیں ہمارے ذرائع سے معلوم ہوا کہ نوید شیخ کی ایک ناجائز اولاد بھی ہے۔۔۔۔۔۔جی تو آپ کو بتاتے چلے یہ خبر بلکل پکی۔۔۔۔۔۔غازان انصاری جو کہ ایک جانے مانے بزنس مین کے بیٹے ہے۔۔۔۔۔ہمیں پکی خبر ملی ہے کہ وہ دراصل نوید شیخ اور مسز نثار انصاری کے ناجائز تعلقات کا ایک جیتا جاگتا ثبوت ہے۔۔۔۔۔اور ہمارے پاس ڈی۔این۔اے رپورٹس بھی ہے" غازان سے تو آگے کچھ سنا ہی نہیں گیا۔۔۔۔۔

اتنے میں اسکا موبائل بجا۔۔۔۔نمبر دیکھے بنا غازان نے کال رسیو

ہیلو ڈیئر بردر!!" رستم کی ہنستی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی"

اوہ تو یہ سب تمہارا کیا دھرا ہے" غازان دھیمی آواز میں غرایا"

آفکورس میرے بھائی۔۔" رستم اپنی جگہ سے اٹھ کر ونڈو سے باہر دیکھنے لگا"

"!!تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا رستم"

تمہیں بھی ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔۔" رستم کا لہجہ پل بھر میں بدلا تھا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تم دیکھتے جاؤ رستم کہ اب میں کیا کرتا ہوں" غازان دھاڑا"

"اوہ میں ڈر گیا۔۔۔۔۔۔ کیا کروں گے؟"

تمہیں کیا لگتا ہے رستم تم چھپاؤں گے تو سچ چھپ جائے گا۔۔۔ نہیں رستم مجھے معلوم ہے۔۔۔ مجھے" معلوم ہے کہ تم پاگل ہوں۔۔۔ تم نے مجھے بریکنگ نیوز بنایا نا۔۔ دیکھنا اب میں تمہاری بریکنگ نیوز بناتا" غازان بولا تو رستم کے چہرے کے تاثرات بدلے۔۔۔ غازان کو یہ سب کیسے۔۔۔

میں تمہیں چھوڑو گا نہیں غازان انصاری" رستم چلایا"

پہلے خود کو تو بچا لو رستم شیخ" غازان نے کال کاٹی اور کمرے کی جانب بڑھا اور ڈراسے اپنا ریوالور نکالا"

غازان!!" مسز نثار جو ساری نیوز دیکھ چکی تھی بھاگ کر اسکے پاس گئی"

ڈونٹ وری مام میں آج سب ٹھیک کر دوں گا" انہیں دلاسا دیتے وہ گھر سے باہر نکل گیا۔۔۔۔۔ اور" گاڑی میں بیٹھتے گاڑی رستم ولا کی جانب موڑلی

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اپنا سامان لیے وہ ہسپتال سے نکل کر ٹیکسی میں آبیٹھی جب اسے اپنے پیچھے ہی وجدان اور زرقہ نظر آئے۔۔۔۔۔ایک بھرپور نظر سوئے ہوئے زارون کو دیکھتی وہ چہرہ موڑ گئی

"میم کہاں جانا ہے؟"

رستم ولا!!" اسکے زبان سے یہ لفظ ادا ہوئے اور وہ سیٹ کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھ گئی"

رستم کو غازان کی طرف سے پریشانی لاحق تھی مگر اس سے زیادہ فکر اسے انا کی ہو رہی تھی۔۔۔۔۔اگر غازان نے انا کو کوئی نقصان پہنچایا تو؟ یہ سوچ آتے ہی اسکے بدن میں کپکپی طاری ہو گئی تھی۔۔۔۔اسی لیے وہ انا کو لینے ہسپتال جا رہا تھا۔۔۔وہ سیڑھیوں سے نیچے اترا جب نظروں کے سامنے کھڑے وجود کو دیکھ کر اسکی آنکھیں چمک اٹھی۔

پرنسز!!" وہ انا کی جانب بڑھا جب انا نے ہاتھ اٹھا کر اسے وہی روک دیا"

مجھے طلاق چاہیے رستم شیخ" انا بنا کسی لہجے کے بولی"

یہ کیا بکواس ہے" رستم نے بامشکل یہ بات ہضم کی تھی ورنہ دل چاہا کہ ایک تھپڑ اسکے منہ پر کھینچ مارے"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

بکواس؟ بکواس نہیں ہے رستم شیخ۔۔۔۔۔۔ یہ تو میری آزادی کا پروانہ ہے۔۔۔۔۔۔ سنا تم "نے۔۔۔۔۔ مجھے تم سے طلاق چاہیے۔۔۔۔۔ ابھی اور اسی وقت" انا چیخی تو رستم نے غصے سے قدم اسکی جانب بڑھائے اور اسکا ہاتھ کھینچے اسے اپنے سامنے کیا

میں تمہیں نہیں چھوڑو گا انا کبھی بھی نہیں" رستم اسکی کلائی پر دباؤ ڈالتے بولا"

میرا ہاتھ چھوڑو رستم شیخ۔۔۔۔ مجھے نفرت ہے تم سے رستم شیخ۔۔۔۔۔۔ تم اس قابل ہی نہیں کہ "کوئی تم سے محبت کرے" انا چیخی تو ماضی کے الفاظ رستم کے کان میں گونجے

مجھے تم سے نفرت ہے۔۔۔۔۔۔ تم اس قابل ہی نہیں کہ کوئی تم سے محبت کرے" اسکا بازو جلاتے " میرا بولی تو رستم کی چیخیں پورے گھر میں گونجی

اور بس ایک پل نہیں لگا تھا رستم کا دماغ گھومنے میں

تم۔۔۔ تمہاری یہ جرأت کہ میرے آگے سر اٹھاؤ" ایک زوردار تمانچہ انا کے منہ پر پڑا تھا۔۔۔۔۔" جس کی وجہ سے وہ پیچھے ہاتھ میں تلوار پکڑے سٹیچو سے جا ٹکرائی اور ہاتھ میں کھڑی سیدھی تلوار نوے کے اینگل پر سامنے کو آ گری۔۔۔۔۔

رستم نے انا کو بالوں سے جکڑا اور اپنے سامنے کیا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

اب بولوں کیا بکواس کر رہی تھی تم" رستم دھاڑا مگر اس بار انا ڈری نہیں۔۔۔۔۔۔اسکی آنکھیں بے تاثر تھی۔۔۔۔۔۔۔۔ نفرت، ڈر، خوف کچھ بھی نہیں تھا ان میں

تم ایک گھٹیا اور گرے ہوئے انسان کی گری ہوئی اولاد ہو۔۔۔ تم ایسے اس لیے نہیں ہو کیونکہ تم بیمار ہو۔۔۔ بیماری تو صرف ایک بہانہ ہے رستم شیخ۔۔۔۔ دراصل تم تو اپنے باپ کی پر چھائی ہو۔۔۔ تمہارے اندر وہی گندا خون ہے جو تمہارے باپ کی رگوں میں دوڑتا ہے۔۔۔۔ تم وکٹم نہیں کریمنل ہوں رستم شیخ۔۔۔ اور اسکی سزا تمہیں ضرور ملے گی۔۔۔ تمہیں سزا ضرور ملے گی" انا پھنکاری

اس سے پہلے کے رستم اسے کہہ پاتا ہوا میں چلتی گولی نے اسے اپنی جانب متوجہ کیا۔

رستم شیخ!!!" غازان گھر میں داخل ہوتا دھاڑا"

میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا رستم شیخ" غازان نے پسٹل رستم پر تان دی تھی۔۔۔۔۔ ایک نوکر نے یہ سب دیکھ کر پولیس کو کال کی تھی

رستم نے گہری سانس بھری۔۔۔۔۔ اب یہ نیا ڈرامہ حاضر تھا

اوہو تو بھابھی جی بھی یہی ہے۔۔۔۔۔۔۔ اچھا ہے۔۔۔۔ کام اکٹھے ہی تمام ہو جائے گا" غازان ہنس کر بولا اور انا کے کندھے کا نشانہ لیا

گولی انا کے کندھے کو چھوئی جس پر وہ چلا اٹھی اور ایک جھٹکے سے رستم سے دور ہوئی تھی۔۔۔۔اور یہی وقت تھا جب غازان نے انا کو آگے بڑھ کر جکڑ لیا تھا جو اپنے زخم پر ہاتھ رکھ کر خون روکنے کی کوشش میں تھی

تو اب کیوں نا حساب کتاب برابر کر لیا جائے رستم شیخ" انا کے زخم پر ہاتھ سختی سے جمائے وہ بولا تو انا" کی چیخ پھر سے گونجی

دیکھو غازان یہ بے وقوفی مت کروں۔۔۔اسے چھوڑ دوں۔۔اسنے کیا بگاڑا ہے تمہارا۔۔۔مجھ سے" مسئلہ ہے نا تو مجھ سے بات کر" رستم قدم اسکی جانب بڑھاتے بولا

تو نے بلکل ٹھیک کہاں مجھے اس سے کوئی لینا دینا نہیں مگر یہ۔۔۔۔۔اس میں تو تیری جان ہے نا؟"

نہیں" غازان پاگل ہو چکا تھا۔۔۔انا تو خود کو کوس رہی تھی۔۔۔۔۔اسے کیا ضرورت تھی یہاں آنے کی۔

میری زندگی برباد کر دی تم نے۔۔۔۔۔۔میری بہن جیسی بھی تھی۔۔۔۔۔۔تجھے کوئی حق نہیں تھا" اسے یوں زلیل کرنے کا۔۔۔۔۔تو نے میرا اور میرے خاندان کا تماشہ بنا دیا پوری دنیا کے سامنے۔۔۔۔۔نہیں رستم شیخ۔۔۔۔۔تجھے نہیں چھوڑو گا میں۔۔۔۔۔۔اور نا ہی اسے" اس نے ساتھ

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہی انا کی کنپٹی پر پستول رکھ دی۔۔۔۔۔۔اس سے پہلے کے غازان گولی چلاتا رستم اس تک پہنچا اور اس سے گن کھینچنے لگا۔۔۔۔۔۔اسی ہاتھا پائی میں غازان نے انا کو دھکا دیا اور پھر انا کی چیخ ان دونوں نے سنی سیٹیچو کے ہاتھ میں موجود وہ تلوار انا کے جسم کے آر پار ہو گئی تھی

ایک سسکی انا کے منہ سے نکلی۔۔۔۔۔۔انا نے حیرت سے آنکھیں نیچی کیے خود کو دیکھا۔۔۔اور پھر اسکی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانے لگا

میرے اللہ تیرا شکر !!" انا نے مسکراتے لبوں سے یہ الفاظ ادا کیے اور آنکھیں اوپر کیے اپنے رب کا" شکر ادا کیا۔۔۔۔ایک آنسو اسکی آنکھ سے ٹوٹا تھا اور اسکی آنکھیں بند ہو گئی ہمیشہ کے لیے

انا!!!!" غازان کو دھکا دیتے رستم اسکی جانب بھاگا اور اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھامے اسے تھپتھپانے لگا"

انا۔۔۔انا۔۔۔۔پرنسز۔۔۔یہ، یہ کیسا مزاق ہے انا آنکھیں کھولو۔۔۔۔۔انا!!" اسکا چہرہ" تھپتھپاتے رستم دھاڑا۔۔۔

انا میری جان۔۔۔۔۔۔ایسا نہیں کرو۔۔۔۔۔انا۔۔۔۔انا" رستم پاگل ہو چکا تھا"

انا کے جسم سے نکلتا خون رستم کی سفید شرٹ داغدار کر گیا تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

غازان زمین پر ہی گرا ہوا تھا جب پولیس وہاں پہنچی۔۔۔۔۔۔اور فوراً سے غازان کو حراست میں لیا

انا۔۔۔۔۔انا۔۔۔۔۔۔انا۔۔۔انا!!!!!!" اسکا نام بار بار پکارتے رستم دھاڑا، چیخا، چلایا۔۔۔۔۔۔مگر" اب کی بار انالوٹ کر نہیں آنے والی تھی۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

غازان کو پولیس لیجا چکی تھی جبکہ رستم ابھی تک انا کے بے جان وجود کو باہوں میں بھرے زمین پر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔۔وہ بس خاموشی سے اسکے چہرے کو تکے جارہا تھا۔۔۔۔

وجدان اور زرقہ جو یہ سمجھ رہے تھے کہ انا تک جاچکی ہوگی وہ جیسے ہی رستم ولا پہنچے وہاں پولیس اور ایمبولینس دیکھ کر چونکے

یہ یہاں؟" زرقہ پریشان ہوئی"

وجدان اور زرقہ دونوں ولا کے اندر داخل ہوئی تو سامنے سماں دیکھ کر انہیں اپنے پیروں تلے زمین کھسکتی محسوس ہوئی

انا!!" وہ دونوں ساتھ بولے اور رستم کی جانب بھاگے۔۔۔۔جو انا کے چہرے پر نظریں جمائے بیٹھا تھا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

صد شکر کہ وہ زارون کو ہمدہ بیگم کے پاس چھوڑ آئے تھے

رستم۔۔۔۔انا!!" وجدان رستم کے سامنے بیٹھ گیا اور انا کو دیکھنے لگا"

انا!!!!" زرقہ چیختی ہوئی اسکی جانب آئی تو رستم نے سرخ آنکھیں اٹھائے اسے گھورا"

آواز نیچی رکھو۔۔۔دیکھ نہیں رہی میری پرنسز سوئی ہوئی ہے" رستم نے اسے گھورا اور پھر انا کو" دیکھنے لگا

سر آپ پلیز انہیں سمجھائے یہ مر چکی ہے مگر مسٹر شیخ ہمارے ساتھ کوپریٹ ہی نہیں کر رہے""" پولیس انسپکٹر وجدان سے بولا

رستم۔۔۔رستم!!" وجدان نے اسے زور سے ہلایا"

کہاں نا چلاؤ مت۔۔۔وہ سوئی ہے جاگ جائے گی" رستم دھیمی آواز میں غرایا"

سر مگر۔۔۔" انسپیکٹر رستم کی جانب بڑھا جب رستم نے اپنی گن اسکی جانب کی"

کہاں نا تنگ مت کروں وہ سوئی ہوئی ہے اسے سونے دوں" رستم جبڑے بھینچے بولا"

وہ مر چکی ہے رستم۔۔۔۔۔انا مر چکی ہے۔۔۔۔۔۔۔بس کر دوں یہ پاگل پن" وجدان نے اسے "کالر سے دبوچا۔۔۔۔۔اس سے پہلے کہ رستم اسے کوئی جواب دیتا زرقہ آگے بڑھی

بھائی انا سوئی ہوئی ہے نا۔۔۔۔تو اسے یہاں کیوں رکھا ہے۔۔۔۔۔کمرے میں "لیجائے۔۔۔۔۔۔بیڈ پر آرام سے لیٹ جائے گی" زرقہ نے با مشکل خود پر قابو پایا

ہاں تم نے ٹھیک کہاں۔۔۔۔میں۔۔۔۔میں ایسا ہی کروں گا" اسکی بات مانتے رستم نے سر اثبات "میں ہلایا اور انا کو باہوں میں اٹھائے وہ کمرے کی جانب بڑھ گیا

زرقہ یہ۔۔۔۔"وجدان کو کچھ سمجھ نہیں آیا"

پلیز آپ کفن کا انتظام کیجیے اور باقی سب کو بھی بتا دیجیے"زرقہ آنکھیں نیچی کیے بولی اور آنسوؤں "اسکے رخسار کو بھگو گئے

ہمم!!!" وجدان سر اثبات میں ہلاتا انسپیکٹر کو لیے باہر چلا گیا"

رستم انا کو لیکر بیڈ روم میں داخل ہوا اور اسے آرام اور دھیرے سے بیڈ پر لٹایا

مائی پرنسز!!" اسکا ماتھا محبت سے چومتے ایک آنسو رستم کی آنکھ سے ٹوٹ کر انا کے گال پر گر گیا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کبھی دور نہیں جانے دوں گا کبھی بھی نہیں۔۔۔۔۔موت بھی ہمیں جدا نہیں کر سکتی" سر نفی میں ہلائے اسنے انا کے وجود کو اپنی پناہوں میں چھپالیا

شام تک سب انتظامات وجدان کروا چکا تھا۔۔۔۔۔۔رستم ابھی تک انا کے ساتھ کمرے میں موجود تھا۔۔۔۔۔باہر کیا ہو رہا ہے وہ بلکل بے خبر تھا

بھائی۔۔۔"دروازہ ناک کیے زرقہ اندر داخل ہوئی"

بھائی وہ۔۔۔وہ میت کو غسل دینا ہے" زرقہ نے بہت مشکل یہ الفاظ ادا کیے تھے"

میں نے پہلے بھی کہاں ہے اور اب بھی کہہ رہا ہوں۔۔۔وہ سوئی ہے۔۔۔میرے سامنے فضول کی" مت ہانکوں" رستم ضبط کرتا دھیمے لہجے میں غرایا

نہیں سوئی وہ سنا آپ نے۔۔۔مر گئی ہے وہ۔۔۔مر گئی ہے۔۔۔آپ نے مار ڈالا ہے اسے۔۔۔ہم" سب نے مل کر مار دیا اسے۔۔۔آپ کے پاگل پن، آپکی جنونیت۔۔۔سب نے مل کر ختم کر دیا ہے اسے۔۔۔خدارا اب تو اسے بخش دے۔۔۔مر گئی ہے وہ۔۔۔جانے دوں اسے شہر خموشاں میں جو ہر کسی کی آخری پناہ گاہ ہے۔۔۔مت دے اسے اور تکلیف" زرقہ اونچی آواز میں چلائی تو وجدان اندر داخل ہوا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

نہیں۔۔۔ایسا نہیں ہو سکتا۔۔۔وہ نہیں مر سکتی۔۔۔میری پرنسز ایسے نہیں جا سکتی۔۔۔وہ میری ہے۔۔۔میں اسے دور نہیں جانے دوں گا" رستم اپنے بال نوچتا زمین پر بیٹھ گیا

رستم کو کوئی ہوش نہیں تھا کہ کب انا کو وہاں سے لیجایا گیا، کب اسے غسل دیا گیا۔۔۔۔۔کفن پہنایا گیا

وہ مکمل طور پر پاگل ہو چکا تھا۔۔۔۔اپنے منہ پر تھپڑ مارتا۔۔۔۔بال نوچتا۔۔۔اور تھوڑی دیر بعد اونچی آواز میں دھاڑے مار مار کر رونا شروع کر دیتا۔۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

سب مرد اس وقت قبرستان میں موجود تھے جہاں انا کو دفنا دیا گیا تھا۔۔۔۔رستم بھی وہی گم سم سا بیٹھا گیلی مٹی پر ہاتھ پھیر رہا تھا

رستم چلو!" وجدان سے اسکی حالت دیکھی نہیں گئ"

تم۔۔۔تم جاؤ۔۔۔۔۔۔وہ اکیلی ہو جائے گی۔۔۔۔۔اسے ڈر لگے گا۔۔۔۔۔میں، میں تھوڑی دیر یہی ہوں۔۔۔" رستم اسے پیچھے دھکیلتے بولا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہمیں کوئی بھی جدا نہیں کرسکتا پرنسز۔۔۔۔موت بھی نہیں" دھیمہ لہجہ، نم آنکھیں وہ اسکی قبر پر"
اپنا سر رکھ کر آنکھیں موند گیا

وجدان اسے چھوڑ کر چلا گیا تھا مگر رستم کی تھوڑی دیر بہت لمبے عرصے میں بدل گئی اور واپس نہیں آیا۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نوید شیخ کو عدالت کی جانب سے دس سا قید بامشقت اور پانچ بار پھانسی کا حکم سنایا گیا تھا۔۔۔مگر سزا صرف یہی ختم نہیں ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔انہیں سرعام ہتھکڑیاں لگائے سڑک پر گھمایا گیا تھا۔۔۔۔۔اور عوام نے ان پر پتھر، جوتے۔۔۔۔۔۔ہر چیز سے انہیں مارا تھا۔۔۔

غازان کو بھی نوید شیخ کو ساتھ دینے اور انا کو قتل کرنے کی کوشش میں پانچ سال قید بامشقت کی سزا سنائی گئی تھی۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سب گھر والے لاؤنج میں موجود تھے جبکہ رستم کا وکیل ان کے سامنے ہی بیٹھا تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

وہ یہاں رستم کی وصیت دینے آیا تھا۔۔۔ جس میں صاف صاف لکھا تھا کہ رستم اپنا سب کچھ بہادر خان کے نام کر چکا تھا۔۔۔۔ وجہ یہ تھی کہ رستم کو بہادر خان سے زیادہ کسی پر بھی یقین نہیں تھا

مگر ایسے کیسے ؟" وجدان کو دال میں کچھ کالا لگا"

میں دوبارہ وکیل سے بات کروں گا۔۔۔ یہ سب زارون کا ہے" وجدان جھنجھلایا"

وجدان پلیز۔۔۔۔۔ جو جیسا چل رہا ہے چلنے دے۔۔۔۔۔ ہمیں نہیں چاہیے کچھ بھی۔۔۔۔۔۔" کوئی حق نہیں چاہیے ہمیں۔۔۔۔۔۔ آپ پلیز سب چھوڑ دے۔۔۔۔۔۔ ہم کہی دور چلے جاتے ہے ۔۔۔ یہاں سے بہت دور پلیز" زرقہ نے منت کی تو وجدان نے گہری سانس خارج کی

ہمم ٹھیک جیسا تم کہوں" زرقہ ماں بننے والی تھی اور ایسے میں وجدان اسے کوئی بھی ٹینشن نہیں دینا" چاہتا تھا اسی لیے اسکی بات مان لی

اور زرقہ بھی ٹھیک ہی کہہ رہی تھی۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

قیدی نمبر دو سو گیارہ تم سے ملنے کوئی آیا ہے" حولدار نوید شیخ سے بولا جو اسکی بات سن کر چونکے۔۔۔" اور سلاخوں کے پار سے اس شخص کو دیکھنے لگے جسکا چہرہ دوسری اور تھا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

کون ؟" انہوں نے پوچھا تو وہ شخص مڑا "

بہادر خان ؟" انکے لہجے میں حیرت تھی "

وہ بہادر خان بہت بدل چکا تھا۔۔۔۔۔ اسکے گلے میں لگی ٹائی سی لیکر جوتوں کی لیس تک اپنی قیمت خود بتا رہی تھی

نہیں نہیں نوید شیخ۔۔۔۔ بہادر خان نہیں۔۔۔۔۔۔ بہادر خان نیازی" وہ نوید شیخ کے بلکل سامنے " کھڑا بولا

بہادر خان نیازی؟ کون ہوں تم ؟" نوید شیخ کا لہجہ ہلکا سا کانپا"

چلو صحیح سے بتاتا ہوں۔۔۔۔ میں بہادر خان نیازی، عطیہ خان کا چھوٹا بھائی اور تمہارا سالا۔۔۔ جیجا" جی" دانت پیس کر وہ بولا تو نوید شیخ کے ماتھے پر پسینہ آنا شروع ہو گیا

تو یہ سب تم نے؟ تم نے پھنسایا ہے مجھے۔۔۔۔۔ ہے نا" وہ سلاخوں کے پیچھے سے چلائے تو بہادر خان " مسکرا دیا

آہ جیل میں رہ کر کافی عقلمند ہو گئے تم تو۔۔۔۔ ویسے تم اور وہ تمہارا رستم دونوں ایک جیسے " ہوں۔۔۔۔۔ ایک نمبر کے بے وقوف" بہادر خان سر نفی میں ہلائے ہنسا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

"یہ تم نے ٹھیک نہیں کیا بہادر خان"

اوہو۔۔۔۔۔۔رسی جل گئی مگر بل نہیں گیا" بہادر خان دوبارہ ہنسا تو نوید شیخ نے دانت پیس "

ویسے تمہیں اس جیل میں میری طرف سے بہت سے تحفے ملتے رہے گے۔۔۔۔۔تیار رکھنا خود کو"""
بہادر خان نے گلاسز اپنی آنکھوں پر ٹکائی اور وہاں سے چلا گیا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ایزی چیر پر بیٹھے وہ دونوں بازو پیچھے کو ٹکائے ہلکی سی مسکراہٹ لیے اس شاندار آفس کو دیکھ رہا تھا جو اسکا حق تھا۔۔۔۔۔ٹیبل پر ایک فوٹو فریم تھا جس میں ایک بیس سال کی خوبصورت سی لڑکی مسکراہ رہی تھی

میں نے اپنا بدلا پورا کیا ادی۔۔۔۔۔میں نے اس شخص کو برباد کر دیا۔۔۔۔۔اتنے سالوں کی "
محنت بیکار نہیں گیا۔۔۔۔اس شخص کو اسکے انجان تک پہنچا دیا میں نے" وہ فوٹو فریم اٹھائے خود سے بولا اور سارا ماضی یاد کرنے لگا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

عطیہ خان اور بہادر خان دونوں بہن بھائی تھے۔۔۔۔جن پندرہ سال کا فرق تھا۔۔۔۔۔۔۔بہادر خان کے چچا جو باہر رہتے تھے انکی کوئی اولاد نہیں تو انہوں نے اپنے بھائی کی اولاد کو اپنا لیا اور اسے اپنے ساتھ باہر لے گئے۔۔۔۔۔۔عطیہ خان میں ان کے باپ کی جان بستی تھی۔۔۔۔۔نوید شیخ ایک پڑھا لکھا اور خوبرو نوجوان تھا جو اپنا بزنس کرنا چاہتا تھا اور اسی سلسلے میں ان سے ملنے آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔بہت جلد اپنی ذہانت اور قابلیت کی وجہ سے وہ عطیہ خان کے باپ کو متاثر کرنے میں کامیاب رہا اور انہوں نے اپنی بیٹی کے اچھے نصیب کو سوچتے ہوئے نوید شیخ سے انکی شادی کر دی۔۔۔۔۔۔۔۔بظاہر تو سب کچھ اچھا چل رہا تھا۔۔۔۔مگر نوید شیخ کے دماغ میں کچھ اور ہی تھا۔۔۔۔۔۔۔انہوں نے بہت جلد سارا بزنس خود سنبھال لیا تھا۔۔۔۔۔۔بزنس کی دنیا میں سب لوگ اسے رحیم خان کے منہ بولے بیٹے کی حیثیت سے جانتے تھے۔۔۔۔۔۔وہ انکا داماد تھا یہ بات بہت کم لوگوں کو معلوم تھی۔۔۔۔۔۔۔۔نوید شیخ سب کچھ اپنے انڈر کر چکے تھے مگر اب انہیں عطیہ خان سے جان چھڑوانا تھی۔۔۔۔۔۔۔اور پھر ایک دن ان کے دماغ میں ایک آئیڈیا آیا۔۔۔۔۔۔ایک نوکر کیساتھ اپنی بیوی کو پھنسوا کر عطیہ خان کو جرگے کے جانب سے کاری کروا دیا گیا تھا۔۔۔۔۔۔اور انہیں سرعام گولیوں سے مار دیا گیا۔۔۔۔۔۔۔رحیم خان بیٹی کی جدائی کا صدمہ سہہ نہیں سکے اور بہت جلد بستر سے لگ گئے۔۔۔۔۔۔۔انہیں یقین نہیں تھا کہ انکی بیٹی ایسا کچھ بھی کر سکتی ہے، پھر ایک دن انہیں نوید شیخ کے

گھناؤنے چہرے کی اصلیت کا معلوم ہوا تو انہوں نے چھوٹے بھائی کو کال کر کے سب بتا دیا۔۔۔۔۔۔۔وہ اپنے بھائی کو یہاں بلا رہے تھے مگر قسمت نے دونوں بھائیوں کو ملنے کا موقع نہیں دیا اور رحیم خان ہارٹ اٹیک کی وجہ سے مر گئے۔۔۔۔۔۔کوئی پکا ثبوت نا ہونے کی وجہ سے نوید شیخ کو بھی کچھ نہیں کہا گیا اور یوں نوید شیخ کئی لوگوں کی زندگیاں برباد کرتے چلے گئے۔۔۔۔۔۔عطیہ خان کے بعد میرا وہ لڑکی تھی جنہیں انہوں نے برباد کیا۔۔۔۔۔۔۔بہادر خان بدلے اور حسد کی آگ میں جل رہا تھا۔۔۔۔۔۔وہ پاکستان واپس آ گیا تھا۔۔۔۔۔۔اور نوید شیخ کا بھروسہ جیت لیا۔۔۔۔۔۔۔وہ نوید شیخ کو اپنی باتوں سے پھنساتا کہ وہ انکا بہت بڑا فین ہے اور ان کی طرح بڑا بزنس مین بننا چاہتا ہے۔۔۔۔۔۔نوید شیخ اس سے کبھی نہیں ملے تھے اسی لیے پہچان نہیں پائے تھے۔۔۔۔۔۔نوید شیخ بہت جلد بہادر خان کی باتوں میں آ گئے اور انہیں اپنے بہترین لوگوں میں شامل کر دیا۔۔۔۔۔وہ بہادر خان کو اپنے ساتھ رستم کے لیے لندن لے آئے تھے۔۔۔۔۔یہاں بہادر خان رستم سے ملا تو اس بچے پر ترس آیا مگر پھر اپنی بہن کا سوچ کر وہ سب بھول بھال گئے۔۔۔۔۔۔۔بہادر خان کو رستم کی بیماری کا پتہ چلا تو انہوں نے اس بیماری کو بڑھاوا دینا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔رستم کو لگتا تھا کہ وہ بہادر خان پر حکم چلاتا ہے جبکہ وہ بہادر خان تھا جو اصل میں رستم کو استعمال کر رہا تھا۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

رستم کو ہمدہ بیگم کے بارے میں بھی بہادر خان نے بتایا تھا۔۔۔۔۔۔نوید شیخ کے سب کالے دھندوں کا علم بہادر خان کو تھا۔۔۔۔۔نوید شیخ اور تاشہ کے تعلقات کے بارے میں بھی بہادر خان نے رستم کو بتایا تھا

رستم بلکل بہادر خان کے مطابق چل رہا تھا جب بیچ میں انا آگئی۔۔۔۔۔۔انا کے لیے رستم کے دل میں موجود نرم گوشہ بہادر خان کو ایک آنکھ نہیں بھایا تھا۔۔۔۔۔۔۔وہ نہیں چاہتا تھا کہ ایک لڑکی کی وجہ سے بہادر خان کا تمام پلان ناکام ہوں۔۔۔۔۔۔۔اسے نوید شیخ کو برباد کرنا تھا وہ بھی رستم کے ہاتھوں۔۔۔۔۔۔اس بزنس پر اسکا حق تھا کیونکہ یہ اسکے باپ کا تھا۔۔۔۔ مگر انا وہ سب کچھ بدل سکتی تھی۔۔۔۔۔۔اس بات کا اندازا بہادر خان کو تب ہوا تھا جب انا نے رستم کے پرپوزل کو ٹھکرایا تھا اور رستم نے اسے کچھ نہیں کہاں۔۔۔۔۔الٹا وہ تو مجنوں بن گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔ایسے میں بہادر خان اسے اکساتا۔۔۔۔۔۔۔اسکی بیماری کا فائدہ اٹھاتا۔۔۔۔۔سب کچھ ٹھیک جارہا تھا پھر بیچ میں نجانے کیوں رستم کو شادی شوق چڑھا اور رستم کا بچہ۔۔۔۔۔۔۔۔بہادر خان نے پرفیکٹ پلان بنایا تھا کہ انا اور زارون مرجائے گے اور رستم کا پاگل پن انا کے لیے۔۔۔۔۔۔رستم کو کسی کو نہیں چھوڑتا اور وہ آرام سے بنا کچھ کیے نوید شیخ سے بدلا لے لیتا۔۔۔۔۔۔ مگر بہادر خان کو کچھ زیادہ کرنے کی ضرورت محسوس ہی نہیں ہوئی کیونکہ غازان نے بہت دفع بہادر خان کے لیے کام آسان بنادیے

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تھے۔۔۔۔۔۔۔بہادر خان کی نظروں میں نوید شیخ ایک برا انسان تھا۔۔۔۔۔۔مگر اس انسان سے بدلا لینے کے لیے وہ خود برائی کے جس راستے پر نکل چکا تھا اسکا اسے اندازہ تک نہیں تھا۔

پورے لاؤنج میں سناٹا چھایا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔زراون کی جو نظریں شروع میں اٹھی ہوئی تھی ۔۔۔۔۔وہ اب گر چکی تھی۔۔۔۔۔بسمل منہ کھولے ہونقوں کی طرف سب سن رہی تھی۔۔۔۔۔رات کے سات بج چکے تھے۔۔۔۔زاروں نے گہری سانس لی اور زینیہ کے ساتھ بیٹھی بسمل کو دیکھا

زینیہ اسے چادر وغیرہ دلوا کر باہر لے آؤ۔۔۔۔اسے گھر چھوڑ آئے ہم"زاروں بسمل پر ایک بھی" نگاہ غلط ڈالے بنا بولا

زینیہ نے فورا بسمل کو چادر لا کر دی اور اسکے ساتھ باہر نکلی۔۔۔۔۔۔بسمل بھی خاموشی سے چل پڑی۔۔۔۔

گاڑی میں مکمل خاموشی تھی۔۔۔۔زینیہ تھوڑی دیر بعد ساتھ بیٹھے زاروں پر ایک نظر ڈال لیتی جو ڈرائیونگ کرنے میں مصروف تھا۔۔۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہسپتال پہنچتے ہی بسمل جلدی سے باہر نکلی اور اندر داخل ہو کر ریسیپشن سے احان کے بارے میں پوچھ کر اسکے کمرے کی جانب بھاگی۔۔۔احان اب خطرے سے باہر تھا۔۔۔۔گولی نکل چکی تھی۔۔۔۔۔۔ بسمل جب کمرے میں داخل ہوئی تو عیشا احان کو سوپ پلا رہی تھی

احان!!" بسمل نے نم آنکھوں سے اسے پکارا"

بسمل!!" ایک مسکراہٹ احان کے چہرے پر در آئی"

احان" وہ بھاگتی ہوئی احان سے لپٹ گئی"

جان احان" احان نے بھی اسے خود میں سمولیا اور نظریں اٹھائے دیکھا جہاں زراون منہ دوسری جانب کیے کھڑا تھا"

یہ۔۔۔یہ گھٹیا انسان یہاں کیا کر رہا ہے؟" احان دھاڑا"

آرام سے وہ یہاں آپ سے معافی مانگنے آیا ہے۔۔۔۔۔۔اسے برامت سمجھیے گا۔۔۔۔۔۔یقین مانے آپ کی وائف کو بھی کچھ نہیں کیا اس نے۔۔۔۔۔۔وہ شرمندہ ہے اپنے کیے پر" زینیہ آگے بڑھ کر بولی"

اچھالگ تو نہیں رہا" احان نے طنز کیا"

تم۔۔۔۔ تم یہاں کیا کر رہی ہوں؟ آگئی اب منہ پر کالک مل کر واپس؟" احان کی ماں اندر داخل ہوتے ہی بسمل پر چلائی تو وہ رو دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ پاک ہے سنا آپ نے۔۔۔۔۔ پاک ہے وہ۔۔۔۔ کچھ نہیں ہوا اس کے ساتھ" زارون کو یوں لگا کہ یہ الفاظ بسمل کے لیے نہیں بلکہ انا کے لیے ہوں۔۔۔۔ وہ تڑپ اٹھا

مم۔۔ مجھے معاف کر دوں۔۔۔۔۔ احان۔۔۔۔۔۔ جانتا ہوں غلطی بہت بڑی تھی مگر اب شرمندہ ہوں۔۔۔۔۔ معافی چاہتا ہوں۔۔۔۔ پلیز مجھے معاف کر دوں" زارون شیخ نے اسکے سامنے ہاتھ جوڑ لیے جبکہ کمرے میں مجود تمام لوگ دم سادھے اسے دیکھ رہے تھے

احان انہیں معاف کر دے پلیز۔۔۔۔۔ انہوں نے کچھ نہیں کیا میرے ساتھ۔۔۔۔۔ میں ابھی بھی پاک ہوں" بسمل روتے بولی تو احان ہلکا سا کھانسا

ٹھیک ہے زارون شیخ میں نے تمہیں معاف کیا۔۔۔۔۔ اس لیے نہیں کہ تم نے میری بیوی کو چھوا نہیں۔۔۔۔ قسم سے اگر تم اسے چھوتے اور دنیا اسے داغدار کہتی نا میں تب بھی اسے اپناتا چھوڑتا نہیں۔۔۔۔ کیونکہ وہ میری محبت کے ساتھ میری عزت اور میرا لباس ہے۔۔۔۔۔ بلکہ میں اس لیے تمہیں معاف کر رہا ہوں کیونکہ تم اپنے کیے پر شرمندہ ہوں۔۔۔۔۔ اور اسکا تمہیں بخوبی اندازہ

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہے۔۔۔۔ جاؤ زارون شیخ میں نے تمہیں معاف کیا اور میرا اللہ بھی تمہیں معاف کرے گا" احان بولا تو زارون نے ممنون نظروں سے اسے دیکھا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔۔۔۔ اسکے پیچھے زینیہ بھی نکل گئی

تم ٹھیک ہوں نا میری جان ؟" احان نے اسکا چہرہ تھامے پوچھا تو بسمل نے سر اثبات میں ہلا دیا۔۔"

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گھر آتے زارون اپنے کمرے میں بند ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔ رات کھانے کی ٹیبل پر بھی اسے نا پا کر زرقہ اسکے کمرے کی جانب بڑھی

زارون!!" انہوں نے دروازے پر ناک کیا"

آجائے" آنکھوں میں چاھئی نمی کو پیچھے دھکیلتے اس نے اجازت دی"

کھانا کھانے کیوں نہیں آئے؟" زرقہ نے اسکے پاس بیٹھتے پوچھا"

بھوک نہیں ہے؟" وہ ہلکی آواز میں بولا"

اور کیوں بھوک نہیں ہے میرے بیٹے کا؟" زرقہ نے محبت سے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

آپ کا بیٹا بہت برا ہے پھوپھو بہت زیادہ برا" وہ انکی گود میں سر رکھ کر بولا"

نہیں میرا بیٹا بہت اچھا ہے۔۔۔۔۔۔۔ جسے اسکی غلطی کا احساس ہوا۔۔۔۔۔۔ جانتے ہوں جب کل" تمہیں بسمل کے ساتھ ایسا کرتے دیکھا تو مجھے وہ دوسری انا لگی۔۔۔۔۔۔تکلیف اس بات کی تھی کہ تمہارا باپ تو بیمار تھا مگر تم تو ٹھیک تھے نا۔۔۔۔شائد میں صحیح سے تمہاری پرورش نہیں کر سکی" زرقہ بیگم سست لہجے میں بولی

نہیں پھوپھو آپ تو بہت اچھی ہے۔۔۔۔۔۔ بہت زیادہ۔۔۔۔۔۔ میں ہی برا ہوں۔۔۔۔۔۔ مگر اب" وعدہ کرتا ہوں کہ آپ کا یہ بیٹا ایک اچھا انسان بنے گا۔۔۔ کسی کے ساتھ کچھ برا نہیں کرے گا۔" وہ انکا ہاتھ تھامتے بولا تو زرقہ بیگم مسکرادی۔۔۔۔۔

میرا پیارا بیٹا۔۔۔۔ چلو اٹھو شاباش کھانا کھانے چلے" وہ محبت سے بولی تو زاروں مسکرا کر ان کے" پیچھے چلا گیا

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

وہ اپنا بیگ پیک کر رہا تھا جب زینیہ غصے سے دندناتی اندر داخل ہوئی

یہ میں کیا سن رہی ہوں تم لندن جا رہے ہوں؟" زینیہ نے ضبط کرتے پوچھا تو زاروں ہلکا سا مسکرایا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

ہاں۔۔۔سوچ رہاہوں پی۔ایچ۔ڈی کے بارے میں "وہ سادہ لہجے میں بولا"

مت جاؤزارون "زینیہ اداسی بھرے لہجے میں بولی"

ادھر آؤبیٹھو۔۔۔۔"اسے صوفہ پر بٹھاکر وہ سامنے بیٹھ گیا"

مجھے جاناہے زینیہ۔۔۔۔میں زارون شیخ اپنی ایک پہچان بناناچاہتاہوں۔۔۔خود کو تلاش کرناچاہتا"

"ہوں

پلیز میرے لیے رک جاؤ"زینیہ نے اسکاہاتھ تھاما"

ایسامت کروں زینیہ۔۔۔۔تم میری ایک بہت اچھی دوست ہوں مگر اس سے زیادہ کچھ نہیں"""

زارون دوبارہ پیکنگ کرنے لگا

صرف اچھی دوست؟"زینیہ کالہجہ ٹوٹاہوا تھا"

ہاں کیونکہ میں تمہارے جذبوں کی قدر نہیں کر سکتازینیہ۔۔۔۔میرے ساتھ تمہیں کچھ نہیں ملے "

"گا۔۔۔۔کچھ بھی نہیں۔۔۔۔۔۔

زارون۔۔۔۔"زینیہ نے کچھ بولناچاہاکہ زارون نے ہاتھ اٹھاکر اسے روک دیا"

"پلیز زینیہ سمجھو میں تمہیں اس وقت کچھ نہیں دے سکتا۔۔۔۔۔میں تو خود خالی ہاتھ ہوں"

"میں انتظار کروں گی"

رائیگا جائے گا۔۔۔۔۔کیونکہ زارون رستم اور تم ایک نہیں۔۔۔۔"زارون نے بیگ پیک کیا اور زینیہ کو چھوڑتا کمرے سے باہر لاؤنج میں آیا جہاں زرقہ بیگم کھڑی تھی

جانا ضروری ہے؟" انہوں نے آنکھوں میں آنسوؤں لیے پوچھا"

بہت ضروری ہے۔۔۔۔۔۔کچھ پل خود کے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔خود کو سمجھنا چاہتا ہوں"زارون کے چہرے پر بے بسی تھی

پھوپھو مجھے ماما کی قبر پر جانا ہے"زارون نے خواہش ظاہر کی"

وجدان سے کہوں گی وہ تمہیں لیجائے گے"زرقہ بیگم اسکا ماتھا چومتے بولی"

پھوپھو ڈیڈ۔۔۔۔ڈیڈ کہاں گئے آپ نے بتایا نہیں"زارون زرا جھجکا"

تمہیں پتہ چل جائے گا"انہوں نے جواب دیا"

جوان گاڑی تیار ہے تم تیار ہوں؟"وجدان نے اندر داخل ہوتے پوچھا"

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جی انکل!!" زارون بولا اور ان کے پیچھے چل دیا جب اچانک رکا اور مڑ کر زرقہ بیگم کو دیکھا"

پھوپھو۔۔۔ آپ اس دنیا کی بیسٹ پھوپھو اور بیسٹ فرینڈ تھی۔۔۔۔ کبھی خود کو قصوروار مت سمجھیے گا۔۔۔۔اور غلطیوں کا کیا ہے؟ وہ تو ہم سب سے ہو جاتی ہے" زارون بولا تو زرقہ بیگم نم آنکھوں سے مسکرا دی

انہوں نے تو سوچا تھا کہ انا ان کے بھائی کو سنبھال لے گی۔۔۔۔ مگر اس کے بھائی نے اس ہیرے کو بے مول کر دیا

گاڑی اپنی رفتار پر چلتی قبرستان کے سامنے آ رکی۔۔۔۔۔زارون گاڑی سے اترا اور وجدان کے ساتھ اس شہر خموشاں میں داخل ہوا۔۔۔۔۔ جہاں ہر سو۔۔۔۔۔چاروں اور سناٹا تھا۔۔۔۔۔۔ کئی قبروں کو پار کرتے وہ ایک جگہ آ رکے

وہ رہی تمہاری ماں!!" وجدان نے انگلی کے اشارے سے سامنے ایک قبر کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔"

زارون قدم اٹھاتا اس قبر پر پہنچا" انار ستم شیخ" یہ نام وہاں درج تھا۔۔۔۔۔۔زارون کی آنکھیں بھیگ گئیں

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

پرنسز دیکھو میں تمہارے لیے کیا لایا" ایک آواز زارون کے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔۔۔ ایک انتہائی" گندی حالت میں موجود شخص انا کی قبر پر آیا اور بیر اسکی قبر پر رکھ دیے

میری پرنسز کو بھوک لگی ہو گی نا؟" رستم محبت سے بولتا قبر پر سر ٹکا گیا"

زارون نے اسے شخص کو غور سے دیکھا۔۔۔۔۔۔۔ یہ تو وہ نہیں تھا جیسا اسکی پھوپھو نے بتایا تھا۔۔۔

یہ تو کوئی اور ہی تھی۔۔۔۔۔ گندی، میلی شرٹ، پھٹی پینٹ۔۔۔ چہرے پر بڑھی ہوئی

داڑھی۔۔۔۔ فقیروں جیسا حلیہ۔۔۔۔۔۔ نا چہرے پر کوئی شادابی۔۔۔۔ نا کوئی

کرختگی۔۔۔۔۔۔ زارون غور کیا تو وہ بلکل اس جیسا تھا

ڈیڈ!!" ایک ہچکی زارون کے منہ سے نکلی"

وہ وہی انا کی قبر کے پاس بیٹھ گیا۔۔۔ جبکہ رستم ایک ایک کر کے بیر اٹھا کر کھانے لگا۔۔۔۔ زارون پر اس نے دھیان نہیں دیا

پرنسز!! اب تم اور کتنا سوؤں گی۔۔۔۔ چلو اٹھو شاباش۔۔۔۔۔ جانتی ہوں نا میں کون ہوں؟"

رستم شیخ ہوں میں۔۔۔۔ اب اٹھ جاؤ۔۔۔۔ تمہارے یہ ڈرامے کام نہیں کرے گے" رستم اسکی قبر پر ہاتھ پھیرتے بولا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

جبکہ زارون بے آواز رو رہا تھا

اسکے باپ نے ٹھیک کہاں تھا موت بھی انہیں جدا نہیں کر سکتی۔۔۔۔۔۔ اسکا باپ بہت گھٹیا تھا۔۔۔۔۔ بہت برا تھا۔۔۔۔۔ بہت غلط تھا۔۔۔۔۔ مگر صرف ایک محبت اس شخص نے سچی کی تھی۔۔۔۔۔

میں آپ سے ملنا چاہتا تھا۔۔۔۔۔ آپ کو سزا دینا چاہتا تھا اپنی ماں کے ساتھ کیے گئے ظلم کی۔۔۔۔۔" مگر دیکھے قدرت کا انصاف۔۔۔۔ آپ کو آپ کے کیے کی بہترین سزا ملی۔۔۔۔۔۔ آپ نے دوسروں کو اجاڑا اور آج آپ خود اجڑ گئے۔۔۔۔ کچھ نہیں رہا آپ کے پاس۔۔۔۔۔۔ دوسروں کی زندگیوں کو برباد کرنے والا شخص آج خود بھی برباد ہو گیا۔۔۔۔ مگر میں آپ جیسا نہیں بننا چاہتا۔۔۔۔ میں ایک اور رستم شیخ نہیں بنوں گا۔۔۔۔ مجھے نفرت ہے محبت سے۔۔۔۔۔۔ میری ماں کو برباد کر دیا اس محبت نے۔۔۔۔۔۔ مجھے پہلے آپ سے نفرت تھی مگر اب آپ پر افسوس ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔ ہر کسی نے آپ کا استعمال کیا۔۔۔۔۔ آپ یہ سب ڈیزرو نہیں کرتے تھے۔۔۔۔۔۔ دنیا آپ سے نفرت کرتی ہے۔۔۔۔۔۔ مگر میں چاہ کر بھی نہیں کر سکتا۔۔۔۔۔۔ آئی۔۔۔ آئی لو یو ڈیڈ اینڈ مام۔۔۔۔۔ آئی لو بوتھ آف یو۔۔۔۔۔" زارون نے ایک آخری نظر ان دونوں کا دیکھا اور آنکھیں رگڑ تا وہاں سے چلا

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

گیا۔۔۔۔۔۔وہ اب جارہا تھا ہمیشہ کے لیے یا نہیں یہ نہیں معلوم۔۔۔۔۔۔ہاں مگر ایک عہد اس نے خود سے بھی کیا تھا

بہادر خان نیازی۔۔۔۔وہ وقت دور نہیں جب تمہیں بھی تمہارے کیے کی سزا ملے گی۔۔۔۔۔۔اور یہ سزا تمہیں میں دوں گا۔۔۔۔"خود سے وعدہ لیتے وہ گاڑی میں بیٹھ گیا اور ایک آخری نظر اس شہر خموشاں پر ڈالی

یہ شہر خموشاں ہے یہاں باتیں نہیں کرتے😢

یہ شہر خموشاں ہے یہاں باتیں نہیں کرتے😢

روتے ہیں یہاں ہنس کر ملاقاتیں نہیں کرتے👬

جو ان پر گزرتی ہے اگر تجھ کو خبر ہو💔

روتے ہوئے دن رات پھر تیری بسر ہو😭😭

پڑھ کر کوئی بھیجے یہ دعا ڈھونڈ رہے ہیں👀

پڑھ کر کوئی بھیجے یہ دعا ڈھونڈ رہے ہیں👀

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

دنیا کے یہ رشتوں میں وفا ڈھونڈ رہے ہیں💑

گزرے ہیں زمانے کوئی ملنے نہیں آیا📅

گزرے ہیں زمانے کوئی ملنے نہیں آیا📅

اپنوں سے کوئی تربت کو بھی تکنے نہیں آیا😔

دنیا نے تھے غفلت کے انہیں جام پلائے🔥🔥

دفنا کے گئے ایسے کہ پلٹ کر نہیں آئے🕛

دل پاک جو لائے تھے۔۔۔۔۔۔❤️

ہاں دل پاک جو لائے تھے وہی ماہ جبیں ہیں❤️

ان ٹوٹی ہوئی قبروں میں بھی کچھ ایسے حسیں ہیں💕

ہیں ان کے یہاں پر بھی بڑے وقت سہانے🌍

حوریں جنہیں آتی ہیں جھولا جھولانے

اور تیری حیات کا سورج بھی ہے ڈھلنے والا⌛

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM

تیری حیات کا سورج بھی ہے ڈھلنے والا⌛

اسی شہر میں تیرا گھر بھی ہے بننے والا🏠

سچ ہی کہتا تھا یہ قرآن تجھے کہنا ہوگا🔥🔥🔥

تجھ کو ارشد حشر تلک یہیں رہنا ہوگا🕐

۔۔۔ختم شد۔۔۔

All rights are reserved to NovelsLounge.com
WWW.NOVELSLOUNGE.COM